

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_232759

UNIVERSAL
LIBRARY

مجموعہ قوانین وضوابط لگان

یعنی شرح ایکٹ ۵۹ء بمطابق ۱۹۵۶ء

مؤلفہ

جناب رای بالکنڈ صاحب بیڑ پٹی کلکٹریٹ

بہ اعانت

منشی رگبر دیال صاحب اسٹیٹ ٹکٹ رائٹر

سررشتہ کلکٹری ضلع ایٹ

۶۹ء

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ میں چھپا

مجموعہ قوانین وضوابط اہلکار

یعنی شرح ایکٹ ۱۸۵۹ء عیسوی

مؤلفہ

جناب رای بالکنڈ صاحب ڈپٹی کلکٹر ایٹ

بہ اعانت

منشی رگبر دیال صاحب اسٹینٹنگ ایڈیٹر

سررشتہ کلکٹر می ضلع ایٹ

۱۸۶۹ء

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ میں چھپا

فہرست اول باب وار مجموعہ قوانین مضوابط لگان یعنی شرح ایکٹ ۱۹۵۸ء

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۳۸	نقشہ اول ایل ایل ایل	۱۸۵	نقشہ اول بنو بنو و ڈگری	۱۳۸	تفصیل تالوان	۲۴۱	تمہید
۲۵۷	نقشہ دوم قواعد ساعت ایل	۱۸۶	باب ششم چابی ڈگریات	۱۳۲	دست آویز اور جبر الی	۱	ویباہ
۲۰۰	مجاہد عدالت دیوانی	۱۹۷	نقشہ پہلی مضابطہ نسبت ذات	۱۳۲	دست ویزات جائزہ الی	۲	باب اول حقوق مالک و حریت
۲۰۰	میراد	۱۹۷	وجاہد ادویہ	۱۳۵	قسم دوم دباب حاضر کر سنا	۳۲	باب دوم اقسام اناشات
۲۵۸	طریقہ ارجاع	۲۰۳	قاعدہ عالمہ شہید الی	۱۳۵	گواہوں کے ذریعہ قیام سے ہونے والا	۵۵	تقریر معاہدہ
۲۵۸	ذکر التواء اور جبر الی	۲۱۰	نقشہ دوسری عالمہ جبر الی	۱۳۷	قاعدہ حاضری قیدیان	۷	تقسیم
۲۵۹	ڈگریات کا جوڑ و پیل ہون	۲۱۰	اول جاہد انشود	۱۳۷	لو اسے شہادت	۷	نمشیلات
۲۵۹	ذکر کارروائی متعلقہ ایل	۲۱۳	دوم جاہد وغیرہ منقولہ	۱۳۹	قسم ششم کے اندر دستاویزات	۵۶	قاعدہ قرار دہنی
۲۶۹	ڈگری اخیر	۲۱۳	اول وہ قیامت شکی جو بالوض	۱۵۲	قسم چہارم باب بنو لگان کو ہون	۷۲	باب سوم کارروائی سرسری
۲۶۹	ذکر ایل بنارہنی احکام	۲۱۵	اپنی مطالبہ لگان کے نیلام ہو	۱۵۷	قسم پنجم باب بنو لگان کو ہون	۸۷	باب چہارم حد و سزا
۲۶۷	درمیانی	۲۱۵	دوسری وہ قیامت شکی دوسرے	۱۵۹	قسم ششم باب بنو لگان کو ہون	۹۳	باب پنجم کر تہ ذریعہ
۲۶۷	ذکر ایل خاص	۲۱۵	کے مطالبہ بین نیلام ہو	۱۶۲	نقشہ ساتویں شعر الی حکام	۹۳	نقشہ اول ایل عدالت جمع سند
۲۶۹	باب یازدہم احکام متعلقہ	۲۱۶	قواعد نیلام حقیقت شکی	۱۶۲	ایکٹ ہذا کا ذکر نہ کرنا	۱۰۲	قاعدہ تشخیص الی
۲۸۱	حصہ دوم ایکٹ ۱۰	۲۱۶	قابل بیع	۱۶۳	نقشہ آٹھویں معانی ہزار	۱۱۰	نقشہ دوم اجلی من موسومہ
۲۸۵	باب ششم مجموعہ مضوابط	۲۱۷	ذکر دعوی نسبت جاہد	۱۶۳	نقشہ نویں شعر الی تارک	۱۱۰	مرعا علیہ اور اس کی تفصیل
۲۸۵	دیوانی	۲۱۸	مقررہ وقت	۱۶۶	تقریر کس پنج پر ہوگا	۱۱۳	بیان اناشات موسومہ ہر کا
۲۸۵	ذکر قیام مقدمہ بنائشی	۲۲۵	قواعد نیلام حال مالگداری	۱۶۶	ذکر شخصانہ جبر الی حکمت	۷	نقشہ تیسری جبر الی حکمت
۲۹۵	دوم بنائشی بموجب قرار نامہ	۲۲۹	سزاؤں جرائم کی جو نیلام	۱۶۶	نقشہ دسویں التواہی	۱۱۷	ذکر ذریعہ قیام بنو لگان کو ہون
۲۹۶	فریقین چکا مقدمہ دائر نہ ہو	۲۳۰	پیدا ہونے ہیں	۱۶۶	نقشہ یازدہم تحقیقات موقع	۱۱۹	ذکر نکات شاہد جمع
۲۹۶	سوم بنائشی جو بلا مدخلت	۲۳۰	باب ششم قوتی باضابطہ	۱۶۷	قواعد مجاہد عدالت دیوانی	۱۲۰	نقشہ چہارم قیام نسبت مضابطہ
۲۹۶	عدالت پنجایت خالی ہو	۲۳۰	نقشہ اولی مضابطہ ترقی	۱۶۷	تحقیقات موقع	۱۲۰	مقدمہ بغیر ترقی ترقی
۲۹۶	مجموعہ	۲۳۰	نقشہ دوسری قواعد نیلام	۱۶۷	نقشہ پندرہویں اختیار احوال	۱۳۱	نقشہ چہارم باہج متعلق طلب
۲۹۶	اول است ذکرہ ایکٹ ۱۰	۲۳۰	دوران نزات و عذرات	۱۶۷	زر بنجاب دعا علیہ	۱۳۳	انضمام طلب مقبولہ فی حق
۲۹۶	ایکٹ ۱۰	۲۳۵	باب ششم حکمتا مجبات	۱۶۹	نقشہ تیرہویں معاہدہ	۱۳۳	بیان اسکا کہ تصدیق قرار دہنی
۲۹۶	دوم است ذکرہ متعلقات	۲۳۶	سزائی تمویذ امت حکمتا	۱۸۲	نقشہ چودھویں معاہدہ	۱۳۳	اثبات کرنا ضیق کو ذریعہ
۲۹۶	ایکٹ ۱۰	۲۳۶	عدالت دیوانی	۱۸۲	نقشہ پندرہویں مقدمہ میں	۱۳۵	نقشہ چہارم قواعد بنائشی
۲۹۶	تتمت	۲۳۷	باب ششم حثبات	۱۸۱	نقشہ پندرہویں انش جالی	۱۳۶	مقدمہ بعد از متعلق
۲۹۶		۲۳۸	باب دہم ایل		بقایا مع بد غلی		قسم اول باب خد شہادت

7

[illegible]

[illegible]



بعد ادا سے ہزاران ہزار شکر عادل حقیقی کے شائقین قانون کو مژدہ دیا جاتا ہے کہ
 فی زمانہ بیشتر اصحاب کو قانون لگان ایکٹ ۱۹۵۹ء کی مطالبہ فہمی میں اس
 جہت سے کہ جملہ احکام و سرکلر و نظائر و قوانین متعلقہ اپنے اپنے موضع خاص پر
 میسر نہیں آسکتے دشواری کمال عائد حال ہے لہذا راقم نے واسطے رفع وقت عوام و
 استفادہ جمہور انام بہ محنت تمام مجموعہ حاوی جملہ قوانین متعلقہ و جامع کل نظائر نافذہ
 مرتب کیا اور سلسلہ دفعات پمل قانون کا اس غرض سے کہ اسکی مہیت مجموعی میں
 تغیر واقع نہ ہو وے قائم و سلامت رکھ کر ادسکی چند ابواب اور فصول پر تقسیم کردینی
 اور نظر آسانی تلاش طالبین کے نمبر نظائر وغیرہ کا جدا گانہ قائم کیا گیا اور اوسے کے
 حوالہ پر فہرست حروف تہجی تیار ہوئی اور قانون جدید اسٹامپ دستاویزات کو
 (جو یکم جنوری ۱۹۵۹ء سے نفاذ پذیر ہوگا) داخل کتاب کرنا مقتضای مصلحت سمجھا
 امید کہ یہ مجموعہ خلایق پسند اور ناظرین اہلکامین کو فائدہ مند ہو۔ مخفی نہ رہے کہ
 لالہ رگبر دیال صاحب ٹینیسیک ریٹر سرسرتہ کلکٹری نے اسکی تالیف میں غایت درجہ محنت و
 کوشش کر کے کمال لیاقت ظاہر کی اگر انکی طرف سے اسقدر کوشش نہوتی تو اس

حسن و لطافت کے ساتھ تھوڑے عرصہ میں بوجہ عدم الفرستی راقم کے کار سرکار سے
اختتام اوسکا نہوتا بس میں اونا شکور ہون دعاے دلی یہ ہے کہ خداوند کریم اذکو
حسب اونکی لیاقت کے کامیاب کرے اب ارباب ہمت و کرم سے یہ التجا کرتا ہوں
کہ جہان کہیں سہو و خطا کو پائیں تقاضاے عالم بشریت سمجھکر دامن غمایت سے
چھپائیں (کہ ہرچ نفس بشر خالی از خطا نبود) فقط

راستہ
بالمکتبہ ڈپٹی کلکٹر

اشعار

حب ایکٹ ۲۵ء ۶۷ء عیسوی اس مجموعہ کی حبسری ہو گئی ہے کوئی صنا
قصد طبع نفر مائیں اور راقم نے بنظر آتسیا ط آخر کتاب میں مھر اپنی ثبت
کردی ہے تاکہ معلوم ہو کہ یہ کتاب باجارت راقم چھاپی گئی فقط



دیا جاوے۔
 از انجا کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ شرائط قوانین سابق مشعر استحقاق رعایا
 بابت حصول پٹہ اور دخل ارضی اور قوانین متعلقہ انسداد تحصیل ناجائز اور زیادہ طلبی بادۂ مطالبہ
 زر لگان اور قوانین متضمن دیگر مراتب زر لگان ترمیم ہو کر از سر نو نفاذ پادین اور ہر گاہ یہ بات مستجاب
 ہے کہ اختیارات صاحبان کلکٹر کے وسعت پادین اور قواعد متعلقہ تجویز مقدمات زر لگان اور
 دیگر ناشات وصول بقایا می لگان اور ناشات متعلقہ قرقی جایدا و بعلت بقایا می مذکور جاری
 کی جاوین اور ترمیم قانون متعلقہ قرقی عمل میں آوے لہذا حسب فیل حکم ہوتا ہے۔

۱ وقت نفاذ ایکٹ ۱۹۵۹ء سے جلد احکام مشعر ترمیم جمع بندی مضد ورہ ششہ مال کو نہ بحسبیت تجویز حاکمان
 بلکہ بصیغہ تفرقہ تصور کرنا چاہیے جس واسطے تصدیق تازہ سب شرائط ایکٹ ۱۰ کے مانع نہیں کیونکہ دفعہ ۲۰ قانون ترمیم
 ۱۹۵۹ء بموجب دفعہ اول ایکٹ ہذا منسوخ ہوگئی۔ چید اعلیٰ - بنام - شیو دیال - منفقہ ۳۰ جون ۱۹۵۹ء -

۲ وقت نفاذ ایکٹ ہذا سے جلد نزاعات مابین زمیندار و کاشتکار در باب حقوق واقع اراضی قطعا قابل است
 محکمہ مال کو قرار پائی۔ رام دین سنگھ - بنام - شیخ پیر بخش - منفقہ ۳۱ جولائی ۱۹۵۹ء - اجلاس کامل -

۳ قانون ایکٹ ۱۹۵۹ء متعلق ہے صرف اولیٰ نزاعات سے جو مابین زمیندار و کاشتکار اراضی خاصہ
 یا سانی کے واقع ہوں اور اسکے رو سے قوانین سابقہ متضمن اختیار سماعت متہمان بندوبست از سر نو ترمیم و زائد کی گئی
 کنیشن نام جوئی - بنام - جو کورام - منفقہ ۳۱ جولائی ۱۹۵۹ء -

۴ قطعہ اراضی سانی مضبوط جگہ بندوبست ملکہ ہوا تھا غلطی سے کارروائی مابعد میں شامل اراضی لگانے کے ہو گیا تجویز ہوئی کیس وقت پر حکام مال شہر ٹیکہ قبضہ مخالف ثابت نہ کیا جاوے تصحیح غلطی درج نقص مذکور کے مجاز میں۔ پٹیواری نام۔ کودی رامی۔ منصفہ ۱۶۔ مارچ ۱۹۳۳ء۔

۵ عدالت مال پر فرض ہے کہ نتیجہ اپنے اختیار سماعت کی کریں محض جواب دعویٰ واسطے عدم اختیار کے کافی نہیں۔ امام علیخان۔ بنام۔ بہر کہ سنگ۔ منصفہ ۲۰۔ ستمبر ۱۹۳۳ء۔ جلاس کامل۔

۶ ناش واسطے تجویز حق خریداری کسی حقیقت کے جواز قیمت قابل انتقال تصور کی جاتی ہو محض قابل سماعت صاحب ملک کے نہیں۔ راجہ مہیش شرن۔ بنام۔ بختاور۔ منصفہ ۲۶۔ ستمبر ۱۹۳۳ء۔

۷ ایکٹ ۱۰۱۹ء جلد اراضی واقع حدود محال شخصہ سے متعلق ہے نہ اون اراضیات سے جو قبضہ یا شہر میں واقع ہوں اور جگہ بندوبست نہ ہوا ہو۔ تفضل حسین خان۔ بنام۔ اما دین۔ منصفہ ۱۷۔ مارچ ۱۹۳۳ء۔ جلاس کامل۔

۸ تجویز ہوئی کہ محکمہ جات مال کو اختیار نتیجہ اون جلد امور کا حاصل ہے جو بصیغہ ایکٹ ۱۰۱۹ء در باب حقوق اراضی باہم فریقین کے ناشات قابل سماعت اوکے میں متنازعہ نہ ہوں اور مالکان مال کی تجویز نسبت ایسے امور کے سوا ہر طریقہ محکمہ ایکٹ مذکور اور کس طرح لائق اعتراض نہیں۔ وریاوسنگ۔ بنام۔ اشہری سنگ۔ منصفہ ۲۲۔ اپریل ۱۹۳۵ء۔ جلاس کامل۔

باب اول حقوق مالکیت رعیت

دفعہ ۱۔ منسوخ اور نیم
قوانین اور ایکٹ اور اجرائی قوانین و ایکٹ مندرجہ ذیل بہت ثنائی
توانین کی +
اوستدر عبارت کے جس کی رو سے کوئی اور قانون یا ایکٹ منسوخ
ہوا ہو اور نیز بہت ثنائی حملہ ناشات اور عمل درآمد عدالت جو قبل نفاذ ایکٹ ہذا ظہور میں آئی ہو
منسوخ کیے جائے ہیں۔

قانون ۱۹۳۵ء جمین مالکان اراضی کو اختیار قرقی اور غلام جاید و منقولہ عایاک اعطا ہوا

دفعہ ۲۷ قانون ۲۰ء متضمن تہم جو بروقت قرضی بلیت بقایا مالکان و فوج میں آوی۔
دفعات ۱۸ و ۱۹ قانون ۱۹ء در باب تعلقہ جات پٹی اور ذکر اوس انتظام کی جو عموماً
واسطے تحصیل زر لگان کے مقرر ہوا ہے۔

دفعہ ۴ قانون ۲۱ء در باب کام متعلقہ صاحب حج شہر و ضلع کے۔
دفعہ ۴۲ اور اوس قدر عبارت دفعہ اور دفعات مابعد قانون ہفتم ۲۲ء کی متعلقہ بندہ
ارضی مالکداری واقع مالک مفوضہ اور مالک کٹاک کی چیز نانات زر لگان اور نانات زیادہ طلبی
اور بیجا گیری لگان سے یا عدم تخریب پٹہ اور رسید سے متعلق ہے یا جو اون نانات سے جو بہت
زیر یا حساب کے کارندوں کے نام رجوع ہو دین یا جو اون نانات اور شکایات سے متعلق ہو
جو بوجہ نزاع مابین مالکان ارضی یا مستاجر ان اور رعایا کے کمی بابت بھیج یا دخل ارضی کے
پیدا ہوتی ہیں۔

قانون ۱۴ء متضمن تصحیح قواعد مجاریہ خلیجی بموجب نانات سرسری بابت بقایا یا
زیادہ طلبی لگان کے صاحبان کلکٹر کو سپرد ہوتے ہیں۔

قانون ۱۸ء متضمن تصحیح شرائط مجاریہ در باب تجویز نانات سرسری اور دعاوی
بقایا یا زیادہ طلبی لگان۔

ایکٹ ۱۹۳۹ء در باب تقرر اشخاص بغرض نیلام اوس جاہداد کے جو بلیت بقایا
لگان کے فرق ہونی ہو۔

ایکٹ ۱۹۲۶ء متضمن قرارداد انتظام متعلقہ بعض مقدمات قرضی جو بلیت بقایا
لگان کے عمل میں آوی۔

ایکٹ ۱۹۲۸ء متضمن تبدیلی شرائط دفعات ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ قانون ۵۱ء مجموعہ بنگالہ کے۔

دفعات ۱۴ و ۱۵ قانون ۹۳۳ء جہاننگ کہ وہ دفعات احاطہ گورنمنٹ لفٹنٹ
بنگلہ سے متعلق ہیں مشعر اسکے کہ انفصال بعض مقدمات کا زیادہ جلد ہو کر اور حساب موضع جبراً داخل کیا جاوے۔
اسقدر عبارت قانون ۸۳۳ء عیسوی کی جس میں قواعد در باب بند و بست و
اراضی مالگذاری بنگالہ اور بہار اور اوڑیسہ مقرر ہوئے ہیں اور اسقدر عبارت قانون ۳۰
۱۸۳۳ء کی جس میں تجویز تاوان بعوض عدم تحریر پٹہ اور رسیدات لگان اور بغرض لینے رسوم
بنام نہاد ابواب باز دیاد اوس مبلغ کے جو اقرارنامہ مالگذاری میں مندرج ہو اور اسقدر عبارت
دفعہ ۲۶ ایکٹ ۱۸۳۳ء کی جسکی رو سے ایکٹ ۱۲ ۱۸۳۳ء ترمیم کیا گیا اور جو واسطے
ترمیم مجموعہ بنگالہ متعلقہ نیلام اراضی بعلت بقایا مالگذاری نفاذ پایا ہے جس عبارت میں
ذکر اضافہ لگان اور بید خلی کاشتکاران از جانب خریدار محال جو بعلت بقایا مالگذاری
سرکار نیلام ہو مندرج ہے اوس میں حسب ذیل ترمیم کیجاتی ہے۔

۹ جملہ ہدایات و احکام سرکار مصرعہ ذیل منسوخ کیے گئے۔ دفعہ ۲ سرکار صدر بورڈ مغربی ۳ اگست ۱۸۳۳ء
صدر بورڈ کے چھپے ہوئے سرکار نمبر ۲ مورخہ ۳ جنوری ۱۸۳۳ء کی فصل ۲ دفعات ۱۴ و ۱۵
ہدایت نامہ بند و بست کی دفعات ۱۴ و ۱۵۔

ہدایت نامہ مالگذاری کی فصل ۲ دفعات ۱۴ سے لغایت ۲۷ اور دفعہ ۲۸۔

سرکار حکم نمبر ایک مورخہ ۱۱ جنوری ۱۸۳۳ء۔

ایضاً نمبر ۹ مورخہ ۱۱ اگست ۱۸۳۳ء۔

ایضاً نمبر ۲ مورخہ ۲۴ جون ۱۸۳۳ء۔

دفعہ ۳ سرکار حکم نمبر ۲ مورخہ ۳ فروری ۱۸۳۳ء۔

سرکار نمبر ۱۰ مورخہ ۳۰ مئی ۱۸۳۳ء۔

سرکلر نمبر (ج) مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۹۵۶ء۔

ایضاً نمبر ۶ مورخہ ۴ جولائی ۱۹۵۶ء۔

ایضاً نمبر ۱۳ مورخہ ۳۰ دسمبر ۱۹۵۶ء۔

ایضاً حرف (و) مورخہ ۲۰ جنوری ۱۹۵۷ء۔

ایضاً حرف (ر) مورخہ ۱۴ فروری ۱۹۵۷ء۔

ایضاً نمبر ۶ مورخہ ۲۹ ستمبر ۱۹۵۶ء۔

ایضاً نمبر ۱۴ مورخہ یکم دسمبر ۱۹۵۶ء۔

اشتہار مورخہ یکم جون ۱۹۵۵ء۔

دفعہ ۷ و ۸ و ۲۶ و ۲۷ سرکلر نمبر ۱ مورخہ ۴ جنوری ۱۹۵۶ء۔

سرکلر حکم نمبر ۱۵ مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۵۶ء۔

اشتہار گورنمنٹ نمبر ۱۶۷ مورخہ ۷ اکتوبر ۱۹۵۶ء۔

سرکلر حکم نمبر ۱۷ مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۹۵۶ء۔

دفعہ ۲۔ رعیت مستحق اس بات کی ہے کہ اس شخص سے پٹہ باندراج مرتب

پٹہ پانے کی ہے + ذیل لکھو اگر حامل کرے جبکو زیر ہیج اراضی مقبوضہ یا فروغہ

اپنے کا دیا جاتا ہو۔

۱۔ مقدار اراضی اور اگر ہر کمیت پر بذریعہ پیمائش سرکاری نمبر پڑا ہو تو نمبر ہر کمیت کا۔

۲۔ تعداد زر لگان سالانہ۔

۳۔ مقدار اقساط جسکے بموجب زر لگان دیا جاوے۔

۴۔ اگر کوئی خاص شرط قابل اندراج پٹہ ہو تو اسکا حال۔

۵۔ اگر بیج بذریعہ جنس کے دیجاتی ہو تو یہ کہ کس قدر پیدا کرکس کثرت پر اور کس کس طرح حاضر کیا ہوگی
شرح ۱۔ واسطے نفاذ اس دفعہ کے ضمن ایک دفعہ ۲۳ مقرر ہے۔

۲ رعیت سے یہاں عموماً کاشتکار مراد ہے جو کسی قسم کا حق مالکیت نہ رکھتا ہو خواہ
کاشتکار مستحق قبضہ خواہ غیر مستحق دفعہ ۳ و ۵ و ۸ ایکٹ ۱۰۱۵۹ء ملاحظہ طلب۔

۲ مستحق کی لفظ سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اگر مالک پٹہ نہ دیوے تو کاشتکار بر جوع عدالت
سے سکتا ہے ضمن اول دفعہ ۲۳ ایکٹ ۱۰۱۵۹ء ملاحظہ طلب۔

۴ اگر بیج بذریعہ جنس کے دیجاتی ہو تو پٹہ میں اقسام اجناس اعلیٰ یا ادنیٰ جو کاشت کی جائیگی
اور مقدار حصہ حاکمی وغیرہ اور یہ بات کس وقت اور کس طرح غلہ کھلیان میں جمع ہوگا اور کوئی دیگر
بٹائی ہوگی لکھا جاوے۔

۵ اور اگر رواج ادا کے لگان کا فصل کے ایک حصہ معین کے عوض میں جسکی مقدار
کنکوت سے ٹھہرائی جاوے نقد روپیہ لینے کا ہو تو ارقیہ کنکوت اور وقت معین قیمت
اور روپیہ ادا کرنے کا مندرج ہونا چاہیے۔

دفعہ ۳۔ جو رعیت بہت وہ رعایاے ساکنان ممالک بنگالہ و بہار و اوڈیسہ و بنارس جو بہت
شرح مقررہ اراضی پر قابض ہیں اور جسکی شرح ایام بندوبست تہذیب
وہ پٹہ حاصل کر سکتی ہے +

۱۰۔ ایک جمع بندی مرتبہ ہنگام ترمیم بندوبست پر اٹھارہ برس تک ایک معاملہ میں عملدرآمد نہ ہوا اور قوم
مندرجہ اوکی مخالف حکم صاحب متمم بندوبست کو تہی جو تاریخ مابعد روکا ر مشعر منظوری جمع بندی میں درج ہوا
اور اس حکم میں صاف ہدایت تھی کہ مورثان مدعی مستحق قبضہ داری بطور مقرر ہیں۔ تجویز ہوئی کہ جمع بندی کو
جو ایسی حالت میں مرتب ہوئی ہو کوئی غیر محدود اور پیشتر کا استحقاق قبضہ بشرح رعایتی محمولہ مدعی سا قاطع نہیں تھا

سداری دوبر - بنام - ہر سوک - منصفہ ۱۲ فروری ۱۹۶۱ء - اجلاس کامل -

۱۱ - دفعہ ۳ کسی نہج پر رعایاے اون مالک سے تعلق نہیں ہے جان بندوبست دوا می نہو - کراٹ علی

بنام - دلیل سنگ - منصفہ ۲۶ - اگست ۱۹۶۱ء -

۱۲ - دفعہ ۴ ایکٹ ۱۰۱۹۶۱ رعایاے تذکرہ دفعہ ۳ و ۵ سے یکسان تعلق ہے - محمد ایزد بخش

بنام - سینواہیر - منصفہ ۲۴ فروری ۱۹۶۱ء -

دفعہ ۴ - اگر زرگان ارضی جب کسی مقدمہ متعلقہ ایکٹ ہذا میں یہ امر ثابت ہووے کہ شرح لگان
میں میں برس تک تبدیل نہو + جسکے بموجب رعیت ساکن مالک مذکورہ ارضی پر قابض رہی ہے
شروع مالش سے پہلے میں برس تک تبدیل نہیں ہوئی ہے تو اس ارضی کی نسبت یہ لگان

کیا جائیگا کہ قبضہ ارضی ایام بندوبست استمراری سے برابر اویسی شرح پر چلا آتا ہے الا وہ مصور
میں کہ اوسکے برعکس حال پایا جاوے یا اویسی شرح کا ایام مابعد میں مقرر ہونا ثبوت کو پہونچے -

شرح - یہ ضرور نہیں کہ جس رعیت کا لگان میں برس سے تبدیل نہوا ہو خواہ داخل رعایاے
مذکرہ دفعہ ۳ بموجب دفعہ ہذا تصور کیجائے بلکہ جس صورت میں قبل از میں سال و مابعد بندوبست استمراری کسی
وقت پر تبدیل ہو جائے لگان کا ثابت ہو جائے تو اس رعیت پر مضمون دفعہ ۳ کا صادق نہ آئیگا -

۱۳ - عرصہ قبل نیکام حق حقوق مالک سابق کا جو بدستور کاشت کرتا رہا ہوتا ہوا میں سال میں محسوب

نہوگا - راجہ نرائن سنگ - بنام - کلپتر - منصفہ ۱۰ جنوری ۱۹۶۱ء -

۱۴ - محالات بندوبست دوا می میں اگر یہ امر ثابت نہو کہ لگان بعد بندوبست مذکور مقرر ہوا تو واسطے متعلق

مقابضت حسب دفعات ۳ و ۴ ایکٹ ۱۰ کے ثبوت ہی امر کا کافی تصور ہے کہ کاشتکار شرح مقررہ پر عرصہ

زائد میں سال سے قابض چلا آ یا جو جمعندی مابعد میں اوسکے خلاف مندرج ہو - سداری دوبری - بنام - ہر سوک

منصفہ ۲۱ - جنوری ۱۹۶۱ء - اجلاس کامل -

۱۵۔ ایسا کاشتکار جو پشت اپشت سے یکساں شرح ادا کرتا ہو اور پٹہ زمانہ مابعد سے جبکائیں خرچ نہ چلا
لگان سابق بلکہ نسبت میعاد پٹہ کے ہوا ہو مستحق استفادہ قیاس دفعہ ۴۔ ایکٹ ۱۵۹ کا ہے۔ شیونز اینڈ
بنام۔ رای شیوسہاے۔ منفصلہ ۱۳۷ دسمبر ۱۹۶۷ء۔

دفعہ ۵۔ رعیت جبکہ نہ تھا وہ رعایا جو اسحقاق مقابضت حاصل ہے لیکن جو بوجب شرح مقررہ
قبضہ حاصل ہو بوجب شرح مقررہ
حسب مفصلہ دفعات سابق قابض نہیں ہیں مستحق اس امر کے ہیں کہ پٹہ
باند راج شرح مناسب اور منصفانہ انکو لکھ دیا جاوے اور در صورت
تکرار کے وہ شرح جسکے بوجب رعیت نے پہلے بھیج دی ہو مناسب
شرح مناسب مل سکتا ہو۔
و مقضائے انصاف سمجھی جاوے گی الا اوس صورت میں کہ کوئی فریق بوجب شرائط ایکٹ ہذا
مال رہت بالکس اسکے ثابت کرے۔

شرح ۱۔ دفعہ ۶ بن صفت کاشتکاران مستحق مقابضت کی درج ہو اور دفعہ ۷ ابھی ملاحظہ طلب۔
۲۔ شرائط ایکٹ ہذا سے وہ شرطیں مراد ہیں جنکا ذکر دفعہ ۱۳ سے لغات ایکٹ ہذا میں آیا
۱۶۔ لگان سابق جو کاشت ہی کرتے تھے انکی حقیقت بعلت اجراء ڈگری نیلام ہوئی اور بعد نیلام
وہ زمین کو لگان سابق پر کاشت کرتے رہے برمرہ اون کاشتکاران کے داخل ہیں جنکا ذکر دفعہ ۵ ایکٹ
۱۵۹ میں آیا۔ رام نرائن سنگھ۔ بنام۔ کلپتہ پائٹک۔ منفصلہ ۱۰ اگست ۱۹۶۷ء۔
شرح نظیر نمبری ۱۱۶ او ۱۴۱ کتاب ہذا ملاحظہ طلب۔

دفعہ ۶۔ قبضہ کاشت ہر رعیت جس نے ارٹھی پر بارہ برس تک کاشت یا قبضہ کیا ہو اوس ارٹھی
مقبوضہ اور فرو روئے اپنی پر حق ذیل کاری رکھتی ہے عام اس سے کہ
ادھکی بابت او کو پٹہ حاصل ہوا ہو یا نہیں اور اسقدر کافی ہو گا کہ وہ بیج
مائل ہو سکتا ہے۔
ادھکی برابر ادا کرتی رہی مگر ملحوظ رہے کہ یہ قاعدہ مالک محال یا حقیقت سے ارٹھی خمار یا بیج جوت یا ارٹھی

سیر سے جو برائے چند سال یا سال بسال مستاجر پر دیکھائی ہو متعلق نہوگا اور نہ اوس اراضی سے متعلق نہوگا جسکو کسی رعیت مستحق قبضہ داری نے برائے چند سال یا سال بسال بطور جوت درجہ دیا ہو یعنی قاعدہ مذکور ایسے جو تاسے متعلق نہوگا اور حقیقت باب یا انشخص کی جسکی وراثت رعیت کے پہنچتی ہو حسب مراد دفعہ ہذا اوس رعیت کی حقیقت متصور ہوگی۔

شرح۔ سنین مذکورہ دفعہ ہذا سے مدت و دازدہ سال مراد ہے نہ حساب سال فصل۔

۱۷۔ کاشتکار ذیلی اراضی سیر کار زمیندار کے دعویٰ میں غلبی پر اعتراض نہیں کر سکتا۔ گنبت رای۔ بنام۔

منو دو بے۔ منفصلہ ۳۰۔ جنوری ۱۸۵۶ء۔

۱۸۔ کاشتکار مستحق مقابضت پر اضافہ لگان جائز ہے۔ جواہر۔ بنام۔ گھیٹا۔ منفصلہ ۲۲۔ دسمبر ۱۸۵۶ء۔

۱۹۔ حق کاشتکاری ضلع غازی پور میں قابل غلام ہو۔ مہیشیش۔ بنام۔ مہاراج دو بے۔ منفصلہ ۲۲۔ مارچ ۱۸۵۶ء۔

۲۰۔ اراضی متنازعہ کو مستاجر دن نے چند روز پہلے جو تاشا، سیلے وے اس قسم کے کاشتکار جھکا ذکر دفعہ

اکٹ ۱۸۵۶ء میں آیا نہیں ہیں۔ تغیر نمبری ۲۲۲۔ منفصلہ ۱۹۔ مارچ ۱۸۵۶ء۔

۲۱۔ کاشتکار بذریعہ پٹہ در پٹہ جو ابتداً ایک پٹہ دار نے واسطے تین سال کے بشرط تجدید بعد انقضای مباد

دیا تھا عرصہ زاید میں سال تک علی الاطلاق قابض اراضی را اگر نوبت حسب ضابطہ تجدید ہونے کی نہیں پہنچی تجویز

ہونی کہ ایسے کاشتکار کو حسب دفعہ ۱۸ ایکٹ ۱۸۵۶ء حق مقابضت حاصل ہو جانا متصور ہے اور بشمول کاشت کرنا

بہائی حجاز کا ساتھ پٹہ دار کے جو بود و بخش مشرق کہ رکنا تھا مستلزم ہفتادہ اوس حق کا ہے گو او کا نام ابتداً

پٹہ تین سال میں مندرجہ ذیل۔ گنیش سنگ۔ بنام۔ سنبو ناتہ۔ منفصلہ ۳۔ مئی ۱۸۵۶ء۔

۲۲۔ کسی مباد کی مقابضت سے کاشتکاران سیر زمیندار کو استحقاق دفعہ ۱۸ ایکٹ ۱۸۵۶ء کا حاصل

نہیں ہوتا۔ ہیگن۔ بنام۔ گلزار۔ منفصلہ ۱۰۔ مئی ۱۸۵۶ء۔

۲۳۔ جو کہ کاشتکار نے بقائم مقامی اپنی برادر متوفی کے دعویٰ اراضی کاشت کا کیا اور زمیندار نے

داخل نہ دیا تو اس سے ضمانت یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ بید علی کاشتکار منجانب زمیندار بے میل ناجائز عمل میں آئی لہذا انہیں حسب منہن ۶ دفعہ ۲۳۔ ایکٹ ۱۰۱۵۷۸ قابل ساعت ہے۔ رام دین سنگہ۔ بنام۔ شیخ پیر بخش۔ منفصلہ ۳۰ جولائی ۱۹۷۲ء۔ اجلاس کامل۔

۲۴۔ ٹھیکہ دار کو کچھ استحقاق مقابلہ بنت حاصل نہیں ہوتا گو زائد بارہ برس سے داخل رہا ہو کیونکہ حقیقت ٹھیکہ دار کی مابین زمیندار اور رعایا کے ہے۔ راجہ شیکم سنگہ۔ بنام ہر لال۔ منفصلہ ۱۱ مئی ۱۹۷۳ء۔

۲۵۔ جس معاملہ میں بحث قبضہ بر بنائے وراثت معرض نزاع میں ہوا وہیں حق وراثت کی تجویز کرنی چاہیے منشی بینی لال۔ بنام۔ گوردیال پاسی۔ منفصلہ ۲ مئی ۱۹۷۳ء۔

۲۶۔ جو کاشتکار مالک سابق علی الاقوال اپنی اراضی سیر سابق پر عرصہ بارہ سال خواہ زائد تک قابض رہا ہو اس کو حق مقابلہ بنت از سر نو حاصل ہے۔ چوہا جساد دیال تواری۔ بنام۔ درگ پال سنگہ۔ منفصلہ ۲۰ مئی ۱۹۷۳ء۔

۲۷۔ تجویز ہوئی کہ جملہ معاملات منجانب خواہ بنام کاشتکار مرتہن در باب قبضہ قابل ارجاع محکمہ جات پٹنہ ۲۸۔ زمیندار جس نے ایک مرتبہ استحقاق مقابلہ بنت قابل انتقال تسلیم کر لیا ہو آئندہ اس سے منکر نہیں ہو سکتا ہے۔ انکار استحقاق خریداری حق مقابلہ بنت واقع ارضی جو قابل انتقال منظور ہو دعوی دار کو مستحق ارجاع نالاش کا کرنا ہے مگر ایسی نالاش محض قابل تجویز صاحب کلکٹر کے نہیں۔ یہیہ بخش سنگہ۔ بنام۔ منجندا سنگہ۔ منفصلہ ۲۶ اگست ۱۹۷۳ء۔

۲۹۔ قابض ایسی اراضی سیر کا جو بذریعہ تقسیم دوسرے کے قرض میں پڑی ہو اس قسم کے کاشتکاران میں داخل ہے جو برضا مندی مالک کاشت کرتے ہیں اس کا کچھ حق مقابلہ بنت باقی نہیں رہتا ہوشیار بنام۔ کانجی مل۔ منفصلہ ۲۸ اگست ۱۹۷۳ء۔

۳۰۔ رعیت متوفی کاشسر اور سالانہ شاکر کی رو سے وارث نہیں ہو سکتا۔ بیرون دین۔ گنیش دین

بنام۔ کتاب۔ منصفہ ۸۔ جون ۱۸۷۶ء۔

۳۱۔ گو ثابت نہیں ہوتا ہم آخر ثبوت اس امر کے کہ زمین متنازعہ وہی ہے جسکی نسبت مقدمہ سابق میں مدعیوں نے مالکانہ بیان کیا تھا ایسا اظہار اس امر کا قطعی مانع نہیں ہو سکتا کہ اپنا استحقاق موروثی بہ نسبت اوس زمین کے بیان کریں تاکہ عدالت تجویز حق و جب کی نہ کر سکے۔ رام سہای مصر وغیرہ۔ بنام۔ ہنس راج۔ منصفہ ۲۵۔ جولائی ۱۸۷۶ء۔

۳۲۔ جو زمین سر نو توڑ کر کوئی رعیت کاشت میں لاوے تو اسی زمین سیر زمیندار کی مقصد نہیں ہوتی اور نہ اوس رعیت پر اطلاق محض کاشتکار شکی کا ہوتا ہے اور نہ یہ کہ وہ حق مقابضت ارضی کا حامل نہیں کہ کاشتکار جو زمین وغیرہ۔ بنام۔ نوٹ پانڈے۔ منصفہ ۳۱۔ جولائی ۱۸۷۶ء۔

۳۳۔ تجویز ہونی کہ مدعی نی جو ٹیکہ واسطے کاٹنے گھاس یا دوسرے خود رویہ پیداوار زمین کے مالک کے حامل کیا تھا صرف اسوجہ سے کہ بہت عرصہ تک اوپر عذر آمد نہ کرنا کوئی حق مقابضت حامل نہیں کیا یہ حقیقت جلد دفعہ ۶۔ ایکٹ۔ ۱۸۷۵ء قبضہ زمین متصور نہیں ہے اور اگر کوئی شہر طریح پٹہ میں نہ تو یہ قبضہ مال بہال حسب رنجی زمیندار کے متصور ہوگا۔ گوردیال وغیرہ۔ بنام۔ رام دت۔ منصفہ ۱۸۔ اگست ۱۸۷۵ء۔ جلاں کال۔

۳۴۔ ایک رعیت مستحق قبضہ کی طرف سے مدعی مرتن ہے زمیندار کا بیٹا جسکی زمیندار می شخص ثالث کے پاس رہن ہے مدعی کے بی دخل کر نیکا مجاز نہ تھا۔ خوشمالی۔ ولبد بوسنگ۔ بنام۔ بلجیت۔ منصفہ ۱۸۔ جنوری ۱۸۷۶ء۔

۳۵۔ تجویز ہونی کہ مقدمہ سابق جس میں یہ امر متنازعہ تھا کہ مدعا علیہ نے اپنی کاشت سے استفادہ کیا یا نہیں مانع ناش حال کا نہیں ہے جو اس دلیل پر رجوع کی گئی کہ یہ زمین سیر کی ہے اور مدعا علیہ حق مقابضت نہیں کہتا اور اس وجہ سے مستوجب بیہ دخلی کی ہے علاوہ اسکے یہ بھی تجویز ہونی کہ شمار قبضہ دوازدہ سالہ میں جس سے استحقاق قبضہ کا کاشتکار نہ حامل ہوتا ہے جلد ایسے ایام منہا ہونے چاہئیں کہ جس میں اراضی کاشت کی نسبت متنازعہ رہا ہو۔ سہال سنگ۔ بنام۔ نراہن سنگ۔ منصفہ ۴۳۔ جنوری ۱۸۷۶ء۔

۳۶۔ رشتہ دار بعید مثل اولاد شخصوں کے جو سپنڈ سمانو دک کھاتے ہیں استحقاق وراثت اراضی کاشت رعیت موردنی کا نہیں رکھتا چنانچہ بوالہ اسی اصول کے تجویز ہوئی کہ نوادہ جسکو قیاماً اراضی کاشت پدری وراثت ملے گی اس قدر رشتہ دار بعید ہے کہ اسکو حق مقابضت کاشتکاری اراضی مقبوضہ اپنے ناناکا وراثتاً نہیں پہونچتا۔ رام سرن سوکل۔ بنام شیورتن کورمی۔ منصفہ ۱۱۔ نومبر ۱۹۱۷ء۔

۳۷۔ یہ تجویز قرار پائی کہ بموجب دفعہ ۱۱ منضمین قانون ۱۱۱۷ء کاشتکاران کا حق اوس اراضی پر ہے جو انکی کاشت میں برآمد ہو اور اگر کاشتکار کو اپنی اصلی اراضی کاشت میں حق مقابضت حاصل ہو گیا ہو تو وہی حق اسکو اراضی دریا برآمد میں حاصل ہو گا گو وہ یہ امر ثابت نہ کر سکے کہ اراضی دریا برآمد اس کے قبضہ میں بار سال کر رہی ہے۔ اودیت رام۔ بنام۔ رام گرسنگہ وغیرہ منصفہ ۱۸۔ دسمبر ۱۹۱۷ء۔

۳۸۔ بصورت عدم موجودگی شہادت بہ نسبت خاص رواج کے یہ تجویز قرار پائی کہ ہتھیاجی کاشتکاری چچا کا جس حالت میں کہ اس کے بیٹے ورناد جائز موجود تھے استحقاق وراثت نہیں اور نہ بیٹے اس کے اپنا حق وراثت اپنے چچا زاد بھائی کو منتقل اور نہ حق مذکور باظہار رضامندی اپنی نسبت قبضہ اس کے عطا کر سکتے ہیں۔ امراد سنگہ اپلانٹ۔ بنام پرتاب سنگہ۔ منصفہ ۱۸۔ مارچ ۱۹۱۷ء۔

۳۹۔ وصول کرنا لگان کسی ایسے شخص سے جو دوسرے کی جانب سے عمل کرتا ہو بنظر تسلیم اس امر کہ نہیں کہ وہ بحیثیت کاشتکار متصور ہو۔ منشی نبینی لال۔ بنام۔ رام بہروس، چوبے سپانڈنٹ منصفہ ۲۔ فروری ۱۹۱۷ء۔

۴۰۔ استحقاق مقابضت کسی کاشتکار کا محض اس اقرار نامہ سے کہ وہ کسی مدت خاص کے واسطے لگتہ مقررہ ادا کرے گا زائل نہیں ہو جاتا الا اگر وہ کسی زانیہ کثیر کے بدل میں اپنے حقوق سے دست بردار ہو تو البتہ اسکا حق مقابضت زائل ہو جائے گا۔ درگج سنگہ۔ بنام۔ فرمت منصفہ ۱۷۔ مئی ۱۹۱۷ء۔

دفعہ ۷۔ شرائط اور آثار۔ اگر کوئی اقرار نامہ بابت کاشت اراضی مابین مالک اور رعیت کے تحریری کی حفاظت +

تحریر پایا ہو اور اوہین کوئی شرط خاص خلاف مضمون دفعہ ۶۔ ایکٹ ہذا درج ہوئی ہو تو شہرہ مذکور کو دفعہ مذکور کی کسی عبارت سے نقصان پہونچے گا۔

شرح۔ یعنی اگر کوئی شہرہ مضمون استحقاق قبضہ داری کاشتکار مندرج ہو تو اس کی کاشتکار کو بھی استحقاق و خیل کاری ملے ہوگا۔

دفعہ ۸۔ رعیت استحقاق۔ جن رعایا کو استحقاق قبضہ داری حاصل نہیں ہے ان کے پٹہ جات قبضہ کو مرضی مالک پٹہ لکھنا ہوگا۔

مصرف اس شرح کے بموجب لکھے جائیں گے جو برضا مندی ان کے اور ان اشخاص کے جنگوز زر لگان دیا جاتا ہو قرار پاوے۔

۴۱۔ کاشتکاران غیر مستحق مقابضت کو لازم ہے کہ بعد اجراء اطلاع نامہ جائز کے لگان مطلوبہ زمین پر اور اگرین۔ غوث بخش۔ بنام۔ مذکور منفصلہ ۱۹۔ مارچ ۱۹۶۲ء۔

۴۲۔ مستاجر کو حق مقابضت حاصل نہیں ہوتا نظیر ایضاً

۴۳۔ زمیندار کاشتکار غیر مستحق مقابضت پر بغیر اجراء اطلاع نامہ محکومہ دفعہ ۱۳۔ اضافہ لگان نہیں کر سکتا ہر دیال۔ بنام۔ جیت مل سنگھ۔ منفصلہ یکم نومبر ۱۹۶۲ء۔

۴۴۔ جبکہ ٹیکہ دار جس نے پٹہ بلا میعاد حاصل کیا اور کبھی زمیندار کے علم میں دعوی دار قبضہ و دایمی کا عرصہ زائد بارہ سال سے نہوا تو ایسی صورت میں شخص مستحق وراثت اس کا بر بنام پٹہ مذکور ادعا حق مقابضت کا نہیں کر سکتا بلکہ حیثیت اس کی مثل کاشتکاران اختیاری کے ہے جو سال بسال کاشت کرتے ہیں کیونکہ پٹہ ٹیکہ اہلی مستاجر کی ذات تک محدود تھا۔ راجہ بیک سنگھ۔ بنام۔ برلال۔ منفصلہ ۱۱ مئی ۱۹۶۳ء۔

۴۵۔ دفعہ ۱۳ متعلق ہے کاشتکاران مستحق مقابضت اور نیز غیر مستحق مقابضت سے۔ ہوج سنگھ۔ بنام۔ بیک سنگھ۔ منفصلہ ۲۴ جون ۱۹۶۴ء۔ اجلاس کامل۔

۲۶۔ واسطے مثنی لگان کاشتکاران غیر مستحق مقابضت کے یہی بیان کافی ہے کہ مدعی کو لگان زائد نسبت لگان مقررہ کے مل سکتا ہے۔ اوتھم سنگہ۔ بنام گما سنگہ۔ منصفہ ۵ جولائی ۱۲۷۷ء۔

۲۷۔ جبکہ زمیندار کسی کاشتکار غیر مستحق مقابضت پر بغیر بدغل کرانے اور کے صیفہ سراسری سے اطلاع اضافہ لگان کا جاری کرنا چاہے تو اس پر اطلاع نامہ میں وجوہ مثنی کا لکھنا واجب ہے۔ جنگ سنگہ۔ بنام شہید الدین خان۔ منصفہ ۱۵ اگست ۱۲۷۷ء۔

دفعہ ۹۔ پٹہ دینوالا
مستحق قبولیت پانیکا ہر
ہر ایک شخص جو پٹہ لکھو مستحق اس بات کا ہے کہ جس شخص کے نام پٹہ لکھا گیا ہو اس سے قطعہ قبولیت باندرج مضمون اور اقرار اور شرائط مندرجہ پٹہ لکھو الے اور جب اس قسم کا پٹہ جس کے پانے کی رعیت مستحق ہو کسی رعیت کے روبرو حاضر کیا جاوے اس وقت وہ شخص جسکو بھیج پانیکا استحقاق ہے مستحق ہوگا کہ اس رعیت سے قبولیت حاصل کرے۔

تشریح۔ اس دفعہ میں بھی مستحق کی لفظ سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اگر کاشتکار قبولیت نہ دے تو مالک بر جمع عدالت لے سکتا ہے۔ ضمن اول دفعہ ۲۳ ملاحظہ طالب۔

دفعہ ۱۰۔ اخذ لگان
باجبر اور رسید پانیسے جبراً محروم رکھنا
ہر ایک قابض شکمی یا رعیت جس سے جبراً کوئی رقم اضافہ تعداد لگان مندرجہ پٹہ یا اس تعداد سے زیادہ لی جاوے جو بموجب شرائط ایکٹ ہذا اس سے واجب الادا ہو خواہ وہ رقم بنام تھا

ابواب یا اور حیلہ سے اخذ کیجاوے اور ہر ایک قابض شکمی یا رعیت یا کاشتکار کو جس نے روپیہ بابت لگان ادا کیا ہو اور رسید پانے سے جبراً محروم رکھا گیا ہو خستہ یا ہوگا کہ شخص تحصیل کنندہ لگان سے اس قدر زرخارہ حاصل کرے جو تعداد وصول کردہ بالجبر یا ادا شدہ کے دو گونہ سے زیادہ ہو اور رسید لگان میں تفصیل سنہ یا سنین

جسکے لگان کے وصول کا اقرار ہو لکھی جاوے گی اور اگر مالک اوس تفصیل کے لکھنے سے انکار کرے تو یہ سمجھا جاوے گا کہ اوس نے رسید لکھنے سے انکار کیا۔

شرح - ۱۔ واسطے نفاذ احکام دفعات ۱۰ و ۱۲ کے ضمن ۲ دفعہ ۲۳ مقرر ہے۔

۲۔ اس دفعہ کے بموجب دعویٰ زرخارہ کا ہو سکتا ہے نہ دلا پانے رسید کا۔

۳۸۔ لفظ رسید میں ہر نوشتہ داخل ہے جسکے ذریعہ سے کوئی شخص اپنے دعوے سے جو کسی دوسرے

شخص پر یا نسبت کسی جاید مصرعہ نوشتہ کی ہو دست بردار ہو جاوے۔ ایکٹ ۸۱۸ء ۱۹۷۹ء

۳۹۔ رسید یا دستاویز مباحی جو کاشتکار کو بابت لگان ارضی مالگذاڑی سرکاری دیجاے قابل حصول

استماپ نہیں دفعہ ۱۲ ایکٹ ۸۱۸ء ۱۹۷۹ء۔

۵۰۔ مدعی کاشتکار نے ناش زرخارہ بموجب دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۰۱۹۷۹ء کی اس بنا پر دائر کی

کہ زمیندار نے میری اسمیان شکمی سے زر لگان تعداد مصرعہ پٹہ سے زیادہ وصول کر لیا ہے۔ تجویز ہوئی کہ

زیادہ ستانی نہ مدعی سے بلکہ اسمیان شکمی مدعی سے عمل میں آئی اور حسب مندرجہ دفعہ مذکور اختیار

زیادہ ستانی کا اونہیں لوگوں پر محدود ہے جسے زر لگان زیادہ وصول کیا گیا اسلئے ناش قابل عمل

نہیں۔ مارٹن صاحب - بنام - رادہ سکول - منصفہ ۲۷ - مئی ۱۹۷۹ء۔

دفعہ ۱۱۔ مالک ارضی وہ اختیار جو زمینداروں اور دیگر مالکان ارضی کو حاصل تھا اور

رعایا کو واسطہ تصفیہ زر لگان یا

اور غرض سے جبراً حاضر نہیں کر سکتا

اداری زر لگان صرف پرچہ ایکٹ

ہذا عمل میں آسکتا ہے +

یا یعنی اپنے سواے اُن طریقوں کے جو بموجب شرائط ایکٹ ہذا

جائز قرار پائی ہیں عمل میں نہ لائیں۔

وقفہ ۱۲۔ خارہ اوس نقصان کا جو بذریعہ نظر بندی جبر وصول لگان سے عائد ہوا ہو اگر کوئی زمیندار زر لگان عام اس سو کہ وہ قانوناً واجب الا و اہو یا نہو کسی قابض شکمی یا رعیت سے بذریعہ قید ناجائز یا دیگر قسم نظر بندی جبراً ادا کر اوی تو قابض شکمی یا رعیت مذکور مستحق ہوگی کہ اوس قدر زر خسارہ جو معاوضہ کافی اس نقصان کا معلوم ہو جو اس جبر سے اس پر پہنچا ہو مگر حکمی تعداد کی صورت میں دو سو روپیہ سے زیادہ نہوگی حاصل کریں اور جو حکم متضمن معاوضہ دہانی بموجب دفعہ ہذا صدر و پایا وہ مانع اس امر کا نہوگا کہ اور کوئی تاوان یا سزا جس کا شخص جا بر قانوناً مستوجب ہو و یا اس پر مذکور کجاوہ شرح۔ یعنی اگر وہ جبر ایسی مد کو پہنچا جو آئین فوجداری کے مطابق جرم قابل سزا ہے تو علاوہ اس تاوان کے مجرم کو عدالت فوجداری سے بھی سزا مل سکتی ہے۔

وقفہ ۱۳۔ اضافہ لگان کا اوس رعیت پر جو بغیر حصول اقرار نامہ نہو کسی اراضی پر قابض یا کاشت کرتا ہو یا جس کو اقرار نامہ کی سبب نقصان ہوگی یا اقرار نامہ بوجہ نیلام ہو جائے اس حقیقت پر بحال کے جہین اوس کی کاشت واقع ہو بعلت بقایا یو لگان یا مالگداری کی منسوخ ہو کر اقرار نامہ ارضی پر قابض ہو +

جدید تحریر یا ہو تو جائز ہے کہ اوس قابض شکمی یا رعیت سے بمقابلہ اوس زر لگان کے جو سال سابق میں دیا جاتا تھا لگان زائد لی جاوے والا اوس صورت میں کہ اطلاع نامہ تحریری یا بذراجم تعداد بھیج جول میں اوس کے ذمہ رہی اور وجوہ اضافہ بھیج مطلوبہ مبنی حقیقت کے اندر یا اوس سے پہلے قابض شکمی یا رعیت مذکور پر جاری کیا جاوے اطلاع نامہ مذکور بطریق گذرنے درخواست کہ سادہ کاغذ پر جائز ہے از جانب شخص طالب لگان بموجب حکم صاحب کا کٹر جاری کیا جاوے گا اور جہا تک ممکن ہو اوس کو قابض شکمی یا رعیت کی ذات پر جاری کرنا چاہیو اگر کسی وجہ سے اجرائی اطلاع نامہ او پر ذات قابض شکمی یا رعیت کے غیر ممکن ہو تو اوس کو اوس کے ممکن معمولی پر آویزان کرنا چاہیو اور اگر اوس کا

اوس ضلع میں نہوجمین اراضی واقع ہو تو اجراء اسکا بذریعہ اویزانی اطلاعنامہ اوپر کچھ پری مال متعلقہ اراضی یا دیگر نظر گاہ عام واقع اراضی مذکورہ یا اوپر چوتری یا چوپال واقع موضع یا اوپر اوکسی منظر عام اس موضع کے جس میں اراضی واقع ہو گل میں آویگا۔

۵۱ - یہ دفعہ متعلق ٹھیکہ سونہیں پماتہ نجیب النساء بنام محمد بادی یار خان - منصفہ ۶ - نومبر ۱۲۸۶ء
۵۲ - لازم ہے کہ وجوہ پیشی اطلاعنامہ میں درج کی جاوین - گنیش رام جوشی - بنام - جو کو رام منصفہ ۱۳ - جنوری ۱۲۸۶ء
۵۳ - کوئی زمیندار سال قبل کی لگان ادا شدہ سے بلا اجراء اطلاعنامہ دفعہ ۱۳ - پیشی نہیں کر سکتا - ہر دیا - بنام جمعیت سنگہ - منصفہ یکم نومبر ۱۲۸۶ء -

۵۴ - بلا اجراء اطلاعنامہ محکومہ دفعہ ۱۳ - ڈگری پیشی کی نہیں دی جا سکتی - جیکامیس - بنام - گنگا بھشن - منصفہ ۷ - جنوری ۱۲۸۶ء -

۵۵ - جو رعایا بذریعہ اقرار زبانی کے قابض ہو اوپر قانونا بلا اجراء اطلاعنامہ - دفعہ ۱۳ - کو اضافہ نہیں ہو سکتا - ہمنچل - بنام - رگناتہ سنگہ - منصفہ ۱۲ - جنوری ۱۲۸۶ء -

۵۶ - جبکہ قارق کی کارروائی میں ملا بہ پیشی لگان پر مبنی ہو تو ضرورت اطلاعنامہ دفعہ ۱۳ - کی ہے - جگت سنگہ - بنام - ہر سیک سوکل - منصفہ ۲۱ - جنوری ۱۲۸۶ء -

۵۷ - جو کہ از روی اقرار نامہ خاص فریقین کو سابق سوا دہونا لگان زائد کا تسلیم کیا گیا تھا مذاقت رجوع پیش بقایا اضافہ کر یہ راہی قرار پائی کہ ہر حالت میں عدالت ماتحت لز تجویز کیا ہو کہ الفاظ اقرار نامہ خاص کو صاف ہیں اور اطلاعنامہ پیشی کا ہی مدعا علیہ پر جاری نہیں ہوا تو مدعیان استحق وصول بقایا بشرح متدعو یہ نہیں ہیں - دوند چوٹی - بنام - منوہت راہی - منصفہ ۲۳ - دسمبر ۱۲۸۶ء -

۵۸ - لازم ہے کہ اطلاعنامہ عییت پر اندر خواہ قبل سینے چیت کے تمیل یا جاوے یہ امر کافی نہیں کہ درخواست پیشی لگان کی کلکٹری میں اندر خواہ قبل ماہ چیت کے داخل ہو گئی - بیون - بنام - خواجہ محمد منصفہ ۱۶ - جنوری ۱۲۸۶ء -

۵۹ - دفعہ ۱۳ - رہایا کو حقوق اور نیز غیر متعلق مقابقت سے متعلق ہے اور رعایا کی آخر الذکر پر یہ تعاضد نامی واحد الوجودہ
 مصرعہ دفعہ ۱۰ - یا کسی اور وجہ مقبول یا واجب سے اضافہ ہو سکتا ہے جس حالت میں انپیر کارروائی دفعہ ۱۳ - کی تعمیل پر اجازت
 تو ان کو اختیار ہے کہ اوپر اعتراض حسب دفعہ ۱۴ یا دفعہ ۱۵ - ایکٹ ۱۰ کی کرپن اور لازم ہے کہ اطلاع نامہ جاریہ میں جو
 بیشی مندرج ہوں - ہوج سنگہ - بنام - بیگم سنگہ - منفصلہ ۲۴ جون ۱۹۶۲ء -

۶۰ - واسطے استقرار لگان اراضی کے ابتدائی قبل دعوی کے اطلاع نامہ جاری کرنا ضرور نہیں - راجہ مانگ چند -
 بنام - جگر دلال - منفصلہ ۱۵ - مارچ ۱۹۶۵ء -

۶۱ - معافی منضبطہ کا بندوبست مالکانہ با د اسی جمع معینہ سرکار بعد ضبطی کے اس شرط سے ہوا کہ مالگداری بذریعہ نمبردار
 کے ادا کیا کرے تجویز ہوئی کہ ایسا معافی دار کا شدکار معمولی تصور نہیں ہے کہ جس پر نمبردار جب کو کسی قدر فیصدی ملتی ہے اطلاع نامہ
 بیشی جاری کو سکے اور مقدمہ حسن رضا خان - منفصلہ ۶ اپریل ۱۹۶۲ء اس سے متعلق نہیں کیونکہ اس میں ضبطی مطلق تھی
 اور مقدمہ ہذا میں ضبطی حق معافی ہے - سید وزیر علی - بنام - ہاترک دن صاحب - منفصلہ ۱۲ - جولائی ۱۹۶۶ء -

۶۲ - اطلاع نامہ بیشی کا نسبت جزوار ارضی کے درست ہے جو جب درخواست اور شخص کو جس کو لگان خبر دینے کو رکھا
 وجہ الادا ہو جاری کیا جاوے - گبد ہول - بنام - ہولاسی - منفصلہ ۲۸ - مئی ۱۹۶۶ء -

۶۳ - جب کہ تحصیل مشترکہ جانب نمبرداران سے ہوتی ہو تو دونوں کو اطلاع نامہ بیشی لگان میں شریک ہونا چاہیے
 رام پرشاد - بنام - محمد ہاشم - منفصلہ ۲۵ - مئی ۱۹۶۶ء -

۶۴ - ہر گاہ مدعیوں نے اطلاع نامہ اضافہ لگان بابت کل رقبہ مقبوضہ مدعیانہم کو جاری کیا تھا اور مدعیانہم
 فرزند داری نسبت واجبییت اس اضافہ مقصود البعد کر بذریعہ تافش کر کہ جس میں اوپر ڈکڑی صادر ہوئی گئی تو اب

نمبر دکان کو اس کی اجازت نہیں مل سکتی کہ شخص اراضی دیگر کی علاوہ ارضی بیالائیس بیگہ کے نہیں ہوئی -
 ناؤ گوبند سنگہ وغیرہ - بنام - سندرم مل غیرہ - منفصلہ ۲۲ - نومبر ۱۹۶۶ء -

شرح دفعات ۱۷ و ۱۶ و ۱۵ و ۱۴ و ۱۳ و ۱۲ و ۱۱ و ۱۰ و ۹ و ۸ و ۷ و ۶ و ۵ و ۴ و ۳ و ۲ و ۱ ملاحظہ طلب

دفعہ ۱۴۔ طریقہ اعتراض کا ہر ایک قابض شکی یا رعیت کو جس پر اطلاع نامہ حسب مرقومہ بالا جاری

کیا جاوے اختیار ہوگا کہ اعتراض اپنا درباب جواز ادائیگان اضافہ فتم زیادہ طلبی لگان پر +

مطلوبہ اس طرح سے ظاہر کرے کہ حسب مندرجہ ذیل نامش زیادہ طلبی لگان پیش کرے یا حسب نامش طریقہ بابت وصول تقایم اضافہ لگان اس کا نام دائر کیا جاوے اپنی جواب میں اس پر اعتراض کرے۔

۶۵۔ مقدمہ جو اس طرح پیشی لگان کے دائر ہوا تھا وہ اس وجہ سے دس کی لگیا کہ کسیت متنازعہ کو قرب جو کسیت واقع

ہیں اور لگان فرد جمع بندی میں لگان متدعو یہ سو کم مندرج ہر یہ تجویز ناقص تصور ہوئی اس وجہ پر کہ ممکن ہے کہ زمین

اون کسیتوں کی جو قرب کسیت مدعا علیہ کو واقع تھی زمین مدعا علیہ کی نسبت ناقص ہو یا لگنہ وہ کسیت کاشت میں

اوس قسم کے کاشتکاران کے ہوں جو لگان کم ادا کرتے ہیں اسلی اصل لیاقت زمین کی بہ تعیناتی امین یا اور طرح پر

دریافت کرنی تھی۔ سماء رحمان بی بی۔ بنام۔ چو کو۔ منفصلہ ۱۹۔ مارچ ۱۹۷۷ء۔

دفعہ ۱۵۔ تعلقہ تخت کوئی تعلقہ دار تحت یا دیگر شخص جس کو استحقاق مستقل قابل انتقال حاید امین

حال ہو اور جو مابین مالک محال و رعایا کو ممالک بنگالہ اور بہار اور

اور یسہ اور بنارس میں بموجہ شرح مقررہ کے تعلقہ یا حقیقت پر بشہر طیکہ پٹہ

اوس حقیقت کا میعاد دی نہ ہو قابض ہو اور شرح مذکور ایام بندوبست ستماری

سے تبدیل نہ ہوئی ہو مستوجب اس امر کا نہ ہوگا کہ اوس سے اضافہ لگان طلب کیا جاوے گو دفعہ ۵۱۔

قانون ۱۹۳۸ء یا کسی اور قانون میں اس دفعہ کے خلاف حکم ہو۔

شرح۔ یہ دفعہ اضلاع بندوبست ستماری سے متعلق ہے۔

۶۶۔ ضلع جو پور میں شیکش دار ساتھ زمیندار دیہہ کی زمین اوسکی حقیقت واقع ہو دی وہی منصب رکنا ہے تعلقہ کو

بمقابلہ سبہ دار کے چلے گی۔ نیو دت رام دو بے۔ بنام۔ سی فیض حسین۔ منفصلہ ۱۸۔ اگست ۱۹۷۷ء۔

دفعہ ۱۶۔ تعلقہ تخت جب کسی نامش میں جو بموجب ایکٹ ہذا رجوع ہو یہ امر ثابت کیا جاوے کہ

نسبت زمین بی بر سر تبدیل
نہوئی ہو یہ تصور ہو گا کہ قبضہ شدہ
استمراری ہو اسی شرح پر چلا آتا ہو +
شرح لگان جسکے بموجب تعلقہ یا حقیقت واقع مالک مذکور پر قبضہ
چلا آتا ہو تاریخ نانش سے پہلے بی بر سر کے عرصہ میں تبدیل نہیں ہئی ہو
تو یہ تصور کیا جاوے گا کہ قبضہ اوس تعلقہ یا حقیقت کا ایام بندوبست
استمراری ہو اسی شرح پر چلا آتا ہو الا اوس صورت میں کہ اسکے بالعکس واضح ہو یا اوش شرح لگان کا
ایام مانعہ میں مقرر ہو نا ثبوت کو پہونچے۔

۶۷۔ دفعہ صرف مالک بندوبست دوامی سے علاقہ رکھتی ہو ٹیکہ سے تعلق نہیں۔ سماء نجیب النساء۔

بنام۔ ہادی یار خان۔ منصفہ ۶۔ نومبر ۱۳۸۷ء۔

دفعہ ۱۷۔ وجہ جن پر
کوئی رعیت جسکو استحقاق و خلیکاری حاصل ہو مستوجب اس امر کی نہوگی
کہ زر لگان زیادہ اوس تعداد سے جو وہ پہلے دینی ہو الا بقاضی و وجہ
مائل ہو مستوجب ہمارا لگان کی ہوگی
مذکورہ ذیل اوس سے طلب کیا جاوے۔

۱۔ اسوجہ سے کہ وہ شرح جسکے بموجب رعیت بھیج دیتی ہو اوش شرح سے کم ہو جو اوس قسم کی دوسرا
رعایا اوسی قسم اور حیثیت اور منفعت کی ارضی کے بابت گردنواح میں ادا کرتے ہیں۔

۲۔ اسوجہ سے کہ مالیت پیداوار ارضی کو یا استعداد ارضی کو بحق پیداواری سوامی بذریعہ
شفقت اور صرف رعیت کے کسی اور ذریعہ سے افزائش ہوئی ہو۔

۳۔ اسوجہ سے کہ پیمائش سے ثابت ہو اہو کہ مقدار ارضی جس پر رعیت قابض ہو بمقابلہ اوس
مقدار کے جسکے بابت پہلے بھیج دیجاتی تھی زیادہ سے۔

شرح۔ ضمن ۱ و ۳۔ دفعہ ۲۳۔ ملاحظہ طالب

۶۸۔ مالک سابق جسکے حقوق بذریعہ نیلام از رو و ذکر مدالت زائل ہو گئے ہوں بدین دلیل اضافہ لگان
سورہی نہیں ہو سکتا کہ مدت بیش از سال قبل نیلام کے قابض رہا ہوں۔ رام نرائین سنگھ۔ بنام کلیدیشہ منصفہ ۱۷۔ اگست ۱۳۸۷ء۔

۶۹۔ جس حالت میں کہ فیصلہ صاحب متمم بند و بست پر عدالت دیوانی میں اندر سعاد اعتراف نہیں کیا گیا ہو
جو لگان و جب الادا مرتب زمیندار کو وقت بند و بست کے قرار پایا اوس میں بیشی نہیں ہو سکتی۔ اوسان سنگہ
بنام۔ الوپی دین۔ منفصلہ ۲۲۔ جنوری ۱۹۶۲ء۔

۷۰۔ گو کاشتکار موروثی ہو لیکن اضافہ لگان ہو سکتا ہے الا جس صورت میں زمیندار کو کوئی اقرار نامہ مضمون
مندرج کاغذات بند و بست کر دیا ہو کہ تا حین قبضہ رعیت شرح مقررہ کے ان میں اخراج نہ ہو گا تو وہ ناشل اندیاد لگان
نسبت کاشتکار شد کردہ بالا کے نہیں کر سکتا۔ جواہر۔ بنام۔ گہیٹا۔ منفصلہ ۲۴۔ فروری ۱۹۶۲ء۔

۷۱۔ جس صورت میں مستاجر دن کو نسل کاشتکاران حق مقابضت حاصل نہیں ہوتا اس لیے اوپر باندی لگان
زمیندار کی وجہ سے صحتاً بعد ہونے پر اطلاع نامہ باضابطہ کے بدستور قابض اراضی رہی اس واسطے ذمہ دار نہ رہے
مذہبیہ کے ہیں۔ غوث بخش۔ بنام۔ کڈا۔ منفصلہ ۱۹۔ مارچ ۱۹۶۲ء۔

۷۲۔ کاشتکاران حق مقابضت مستوجب بیشی لگان بقضای وجہ من الوجہ شد کردہ دفعہ ۱۷۔ کریں اور حکم
بجوز پر تجویز کرنا استحقاق مدعی نسبت اضافہ کرنیکے لازم۔ امرت لال۔ بنام۔ بال کشن۔ منفصلہ ۸۔ مئی ۱۹۶۲ء۔

۷۳۔ رعایا غیر مستحق مقابضت شرائط دفعہ ۱۷۔ کا دعویہ زمین نہیں ہو سکتا۔ ہر دیال۔ بنام جمعیت سنگہ منفصلہ ۱۹۔

۷۴۔ جس صورت میں نکلوی پٹہ نہ اقرار نامہ خاص موجود تھا تجویز ہوئی کہ رعیت کو کاشت چند سالہ بشرع عایتی
سی استحقاق برابر کاشت کرنیکا اوس شرح پر پیدا نہیں ہوتا۔ کرمت علی خان۔ بنام۔ دلی سنگہ۔ منفصلہ ۲۴۔ دسمبر ۱۹۶۱ء۔

۷۵۔ رعیت کو کاشت چند سالہ بشرع عایتی سی استحقاق برابر کاشت کرنیکا اوس شرح پر پیدا نہیں ہوتا بلکہ دعویٰ اضافہ
لگان بلحاظ اور رعایت دفعہ ۱۷ فیصل ہوئی جاہی۔ مولچند۔ بنام۔ ڈاکٹرن سنگہ۔ منفصلہ ۲۴۔ دسمبر ۱۹۶۱ء۔

۷۶۔ وہ اراضیات معافی جو حسب دفعہ ۱۰۔ قانون ۱۹۴۹ء عسافیات ناجائز تصور ہو کر منقط ہوئیں یا حقیقتاً
حاکمانہ درباب جواز امر عطا لائق بازیافت و بموجب شرح پر گنہ قابل تشخیص لگان قرار پائیں۔ دوکٹ باندھی
بنام۔ رامیش شرما۔ منفصلہ ۱۴۔ اپریل ۱۹۶۲ء۔

۷۷۔ تجویز اضافہ لگان میں نہ صرف اوسط شرح اراضیات قرب و جوار پر بلکہ حالات اور قیمت زمین پر بھی لحاظ ہونا چاہیے۔ میرمد علی۔ بنام۔ پتوالال۔ منفصلہ ۱۲ مئی ۱۹۳۷ء۔

۷۸۔ معافیدار کو جس صورت میں اسکی اراضی نیلام ہو کر شامل دیگر اراضیات کر ہو جاوے گی یہ تحقیق معافی کا بشرح رعایتی حامل نہیں۔ ہر سہامی۔ بنام۔ منڈا پرشار۔ منفصلہ ۱۱ جولائی ۱۹۳۷ء۔

۷۹۔ ڈگری اضافہ پر بنیاد الوجودہ مندرجہ اطلاع نامہ حکومت دفعہ ۱۳۰ کی ہونی چاہیے نہ وجود خارج اطلاع نامہ پر۔ پنجم سنگہ۔ بنام۔ شکر اللہ۔ منفصلہ ۱۶ اپریل ۱۹۳۷ء۔

۸۰۔ قابضان اراضی معافی منضبطہ مستوجب بخشی کو ہیں۔ محمد حسن ضانا خان۔ بنام۔ چندن سنگہ منفصلہ ۱۲ اپریل ۱۹۳۷ء۔

۸۱۔ ایک مقدمہ میں عدالتین ماتحت نے دعویٰ مدعی بدین وجوہ دس مس کیا کہ کاشتکاران موروثی زمین متور اس اضافہ مطلوب ہو ڈگری نہیں ہو سکتی کیونکہ اطلاق اضافہ کا قلیل مشی پر کرنا خلاف منشاء دفعہ ۱۷ کے ہے عدالت صدر سی یہ قاعدہ غلط قرار پا کر یہ تجویز ہوئی کہ انفصال مقدمہ کا رد و داد پر بلحاظ جملہ شرائط دفعہ ۱۷ کے ہونا چاہیے امر متنازعہ فیہ یہ ہے کہ آیا زمیندار دعویٰ بخشی کا بابت کل یا جزر اراضی کے بلحاظ دفعہ نہ کو رعایت کر سکتا یا نہیں۔ خوشحالی رام۔ بنام۔ مادو ہوسنگہ۔ منفصلہ ۸ اپریل ۱۹۳۷ء۔

۸۲۔ مالک محال ذرا بنی حقیقت اپنی بیوی کے ہاتھ ہستنا کہ یہ قدر اراضی کے چسپورہ اور بیٹا اس کا قابض ہے منتقل کر دی اور حق حقوق منتقل الیہ محال نعلت اجراء ڈگری نیلام ہوئی اسی صورت میں یہ تجویز قرار پائی کہ خریدار پر پابندی اور شرائط رعایتی نسبت کاشت کے جو مابین باب بیوی کے مرعی تھی لازم نہیں آتی بلکہ برعایت قواعد اضافہ بخشی یا بیگناہی ہے۔ غلام حیدر خان۔ بنام۔ حسو۔ منفصلہ ۱۸ اپریل ۱۹۳۷ء۔

۸۳۔ دفعہ ۱۷۔ اون کاشتکاران سے متعلق نہیں ہے کہ جو حسب قرارداد باہمی یا فیصلہ عدالت کو بشرح مقررہ ضلع غیر مستردہ میں قابض ہیں۔ شیخ قربان احمد۔ بنام۔ سماء مگرمی۔ منفصلہ ۴ جون ۱۹۳۷ء۔ اجلاس کامل

۸۴۔ جس حالت میں کوئی خاص شرط نسبت نہ ہو اضافہ لگان کے قرار نہ پائی تھی تو صرف یہ امر کہ رعیت

کاخذات بند و بست میں موروثی بخشجہ عینہ لکھا گیا تھا اور کوستحق اس رعایت کا نہیں کرتا کہ اسی شرح پر علی الدوام کاشتکار رہے۔ کرہت علیخان۔ بنام۔ دلائل سنگہ۔ منفصلہ ۲۶۔ اگست ۱۹۶۵ء۔

۸۵۔ عمدہ مقدمہ سو بیاسوقوت ہونا مدعی کا ناشل اضافہ لگان میں کماحقہ کار آمد نہیں ہو سکتا لہذا اس کو کم شرح پر کاشت کر نیکا کوئی استحقاق نہیں۔ غلام حسین خان۔ بنام۔ تمبر سنگہ۔ منفصلہ ۲۶۔ اگست ۱۹۶۵ء۔

۸۶۔ فریقین کو اطلاع نامہ باضابطہ جاری ہونا تسلیم تھا لیکن بنامی روٹا دی تنازعہ تھی ایسی صورت میں نامنظوری دعویٰ اس وجہ پر کہ تکمیل اطلاع نامہ قانوناً عمل میں نہ آئی نادرست قرار پائی۔ جب اطلاع نامہ اضافہ بر بنیاد

وجہ اول مندرجہ دفعہ ۱۷۔ جاری کیا جائے تو اگر تعداد مطالبہ اور وجوہ اس کے حسب شرائط دفعہ مذکور مندرجہ ہوں تو اطلاع نامہ بلا تفصیل وجوہ جداگانہ جنہ پر مطالبہ مبنی ہو کافی مقصور ہو۔ بہاگیر تہہ۔ بنام۔ کھانا۔ منفصلہ ۲۵۔ جنوری ۱۹۶۵ء۔

۸۷۔ دعویٰ اضافہ بر بنیاد وجہ اول دفعہ ۱۷۔ دائر ہوا تجویز ہوئی کہ صرف اذن اراضیات کا اوسط جو اسی قسم اور منفعت کو کاشتکاران ہم قسم اور ہم حیثیت کو قبضہ میں پہنچا جائے اس میں اوسط اراضی قریب چار کا یعنی۔ بنام۔ حونی منفصلہ ۲۵۔ جنوری ۱۹۶۵ء۔

۸۸۔ دعویٰ اضافہ مبنی بر وجہ اول دفعہ ۱۷۔ میں بلحاظ دفعہ مذکور اور بر رعایت امتیاز قوم کو مابین شریف و زلی تعین شرح کرنی چاہیے مگر اقوام شریف و درمیں ایک دوسری میں تمیز کر نیکا کوئی رواج نہیں اور جب کہ دہزر لگان

جو دوسرے کاشتکاران قوم شریف و دیگرین معرض نزاع میں ہوں تو شرح لگان مدعی کی تجویز بلحاظ اون کے نہ ہونی چاہیے۔ وارث عینخان۔ بنام۔ بہو جن سنگہ۔ منفصلہ ۲۵۔ مارچ ۱۹۶۵ء۔

۸۹۔ عدالت ماتحت نوڈ کری اضافہ اس شہر سے صادر کی کہ زمیندار رعیت کو کمات دیا کری بیچنا و حکام صدر سے نفاذ اس کا بقا بلز زمیندار حد اختیار رعیت سے خارج اور اس وجہ سے نامکمل الاجر قرار پاکر نسخہ ہوئی۔ یکسری سنگہ۔ بنام۔

لیکھراج۔ منفصلہ ۱۲۔ اپریل ۱۹۶۵ء۔

۹۰۔ جبکہ استحقاق زمیندار کا نسبت اضافہ لگان بر بنیاد وجہ اول دفعہ ۱۷۔ قائم ہو گیا تو در صورت حد کے واجبیہ تعداد پیشی بحوالہ خاص صورتوں کے ثابت کرنی لازم نہوگی کہ لگان متدعو بہ بوجہ ایسی شرح مرد و جہ کہ ہے

حوادسی قسم کی رعیت بابت اراضی قرب و جوار قسم و کیفیت واحد کے دیتی ہیں۔ جب لگان شدعوں پر بعض اراضیات کا حسب تجویز مراعات اولیٰ بمقابلہ لگان ادا ہو اسی قسم کی اراضی و کاشت کار قرب و جوار سے بہت زیادہ پایا گیا صاحب گج نے لگان مذکور کو ان وجوہ پر قائم رکھا کہ واجبییت لگان مفہوم ہوتی ہے کیونکہ زمیندار بنظر انتہائی فائدہ کے اسقدر لگان مقرر نہیں کر سکتا تھا کہ ادا نہ ہو سکے عدالت صدر سے یہ راسخ قرار پائی کہ اصول محکمہ مراعات اولیٰ منقول اور مطابق مقصود قانون کے ہیں تاہن فیکہ و ذرا با کم و بربہ بنوں نسخہ بنوں چاہیو۔ کوئٹہ۔ بنام۔ ذوالفقار علی۔ منصفہ ۱۱۔ جون ۱۲۸۶ء۔

۹۱۔ جبکہ کماتہ کے بہریت پر شیخ کیسین مقرر کرنا نہ محکومہ قانون نہ ظاہر اور دوسری دستور پر گنہ کے مروج تھی لہذا شیخ فیصلہ ماتحت یہ قرار پایا کہ اضافہ کا تعضیہ بلحاظ شرح مروجہ جو اوسی قسم کی رعایا اور اسطرح اوسی قسم و منفعت ارضی کو قریب جو این ادا کرتی ہوں کر ناجائز ہے اور ہر ایک قسم کی ارضی پر مطابق حیثیت کو لگتہ قائم ہو دی۔ صاحب ام۔ بنام۔ اوی بال شفعہ ۳۰

۹۲- قلعہ ارضی معافی جو حسب منشاس دفعہ ۵ ضمیمہ ۲- قانون ۳۱- سن ۱۹۳۷ء معرض ضابطی میں آیا اور معافیدار کا قبضہ
صاحب متہم بند و بست نے لگان تجویز کیا یہ راہ قرار پائی کہ ایسی معافی منضبطہ پر اضافہ نہیں ہو سکتا گو جمع معرفت زمیندار کے
اداکی جامی کیونکہ معافیدار سابق قانونا بصورت عام مالک و سکا ہوا درج اراضی نامبر درج پر بموجب اون قواعد کے قابل معاف
جوا راضیات مالگذار سرکار پر جمع لگانی کے بابت مقرر کیا جائیں صرف اس امر کو کہ اراضی معافی حصہ میں مالک بخودی موضع
سابق کی جو محال جدید قرار دیا گیا ہو درانی حق ملکیت معافیدار کا جز زمیندار سابق ہو یا اہل نہیں ہوتا اور نہ زمیندار محال
معلقہ کو جمع مقررہ صاحب متہم بند و بست پر جو حسب شرائط قانون ضابطی مقرر کی گئی ہو خود دست اندازی کر چکا اتفق ہے
سیلی کی قوانین سابقہ میں کوئی حکم مثل دفعہ ۵۶- ایکٹ ۱۹۳۷ء کے جسکی رو سے بعض صورتوں میں معافیدار کو شرح
مقررہ کا استحقاق ثابت کرنا لازم ہی پایا نہیں جاتا۔ گردش نگہ۔ بنام۔ پراگ نراین۔ مفصلہ ۱۲۔ اگست ۱۹۶۵ء۔

۹۳- عذر جدیدی اخراجات - یہی کامیابی سے سنی اطلاع نامہ بشی کو اپیل خاص میں قابل سماعت نہیں ہوا اور ایک
اوسے قسم کے کاشتکاروں سے یا اوسے قریب میں زمینیں تو مقابلہ مدعی کی شریعت کا ساتھ دوسرے درجہ کے کاشتکاروں کو متعلق
مناسب باعتبار ترجیح قوم کے جائز ہو کہ جنہیں سنگہ - بنام کنہ راج کا زندہ وجود ہر ہی جو چہندہ - منفصلہ ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶ - ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۴ - ۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ۷۸ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵

- ۹۴۔ اگر کسی قسم کی اراضی رعیت کی کاشت میں ہو تو اضافہ لگان کی تجویز کے لیے ہر قسم کی اراضی کا مقابلہ اسی قسم کی اراضی قرب و جوار کے ساتھ جو کاشتکاران ہم قسم کی کاشت میں ہو کیا جاوے گا اور جو شرح کہ حق معاوضت رکھنے والے کاشتکاران سے وصول ہوتی ہے او کی اوسط کی جانب سے وہ اضافہ قائم نہ کیا جاوے گا۔ منوالال۔ بنام۔ ستیہ رام۔ منصفہ ۱۳۔ ۱۳ دسمبر ۱۹۶۶ء
- ۹۵۔ مسافیدار قدیم جس کے ساتھ بندوبست ملحدہ اراضی کا قبضہ خراج کے اس طرح پر ہوا تھا کہ زر مذکور بموسل زمیندار کے او کی
- محض رعیت اس قسم کا تصور نہیں ہے کہ او سپرنٹنڈنٹ ہو سکے۔ کیدار پوری۔ بنام۔ کلیان خان۔ منصفہ ۲۶۔ ۲۶ دسمبر ۱۹۶۶ء
- ۹۶۔ جس زمین پر شیعہ بنی لگان کی مطلوب ہے او اسی قسم اور منفعت کی زمین گرد و نواح میں موجود نہ ہو تو ذکر می بنی لگان کی بموجب شیعہ اوسط لگان اراضی گرد و نواح کے ناجائز زمینیں ہیں۔ بنی بخش غیرہ۔ بنام۔ رام سہائی غیرہ۔ منصفہ ۱۴۔ ۱۴ دسمبر ۱۹۶۶ء
- ۹۷۔ ایسی شرط خاص جس سے اختیار اضافہ زمیندار ساقط تصور ہے مندرجہ وجہ العرض تھی۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ زمیندار نو او سپرنٹنڈنٹ کیا ہے تا وقتیکہ بر جوع عدالت دیوانی شرط مسلمہ نامبرودہ منسوخ نہ کرالے او کی پابندی لازم و واجب ہے۔ خیالی رام وغیرہ۔ بنام۔ محمود علی خان۔ منصفہ ۸۔ ۸ دسمبر ۱۹۶۶ء
- ۹۸۔ لفظ قرب و جوار کی یہی محدود معنی نہ ٹھہرانا چاہیے جس سے تحقیقات صرف اراضی ہم سوانہ یا ایسی اراضی کی جو قریب و متصل ہو عمل میں آوی اور مقدمہ ذمین فاصلہ ڈیرہ کو س سے ڈھائی کو س تک داخل قرب و جوار سمجھا گیا۔ تیجا ل غیرہ۔ بنام۔ امرا وغیرہ۔ منصفہ ۱۱۔ ۱۱ دسمبر ۱۹۶۶ء
- ۹۹۔ گو ترقی حیثیت اراضی کی بلانست کاشتکار کے ہوئی ہو تو بھی زمیندار سختی نہیں ہے کہ زائد ارضیہ مناسب و وجہ کے جو مقابلہ دیگر کاشتکاران ہم قسم قرار پاوے کاشتکار مذکور سے دعویٰ کریں۔ جہا پر شاہ۔ بنام۔ ہوانی وغیرہ۔ منصفہ ۱۴۔ ۱۴ دسمبر ۱۹۶۶ء
- ۱۰۰۔ مقدمہ دعویٰ لکھا پائے قبولیت کے بشرط غلطہ اس بنیاد پر کہ یہی شیعہ مجاریہ دیر کی ہے یہ تجویز قرار پائی کہ ایسا بیان واسطے اظہار اس امر کے کافی ہے کہ مطالبہ بنی لگان ہو جب دفعہ اول دفعہ ۱۷ کے ہے۔ بہا نا وغیرہ۔ بنام۔ ہر سکھ۔ منصفہ ۴۔ ۴ جنوری ۱۹۶۷ء

شرح نظیر بہا نا وغیرہ۔ بنام۔ ہر سکھ وغیرہ۔ منصفہ ۴۔ ۴ جنوری ۱۹۶۷ء مندرجہ تحت ضمن اول دفعہ ۲۲۔ ملاحظہ طلب

۱۰۱۔ رہایا مستحق شہائی محصول نہرا کر دہ وقعی اور نیز دیگر اخراجات کا جو کیتون تک نہر کے پانی بھجانی میں عالم ہو کر ہون مع سودا و پر اس سرمایہ کے ہے جو مظلوم مصارف مذکور اور ادائیغ محصول کے صرف کرنا پڑا ہو وہ جب طریقہ واسطہ تنقیح زر لگان و جب الادا کے یہ ہو گا کہ زر لگان جو اس قسم کے کاشتکار بابت اراضی قرب و جوار حسین سطح کی آسانی بحق پانچ اداکرتی ہوں بطور پیمانہ لیا جاوی۔ مہت سنگہ۔ بنام۔ لوک اندر سنگہ۔ منفصلہ ۷ مارچ ۱۸۷۸ء۔

۱۰۲۔ وہ خریدار نیلام حسینی حق مرفق ایس شخص کا جو بحیثیت کاشتکار شرح ملائم اور رعایتی قابض اراضی شہائی کیا مستحق محفوظی از دیار لگان سے نہیں کیونکہ یہ عاید مذاقی او کی اور اس کے خاندان کی تھی۔ سٹریٹی فلوٹ صاحب۔ بنام۔ قطب حسین وغیرہ۔ منفصلہ ۴ جون ۱۸۷۸ء۔

۱۰۳۔ جب کوئی معاہدہ جائز و جب تعمیل مابین زمیندار و کاشتکار اس پنج پر ہوا ہو کہ میعاد بند و بست یا دوسری میعاد معینہ کو اندر لگان اضافہ نہ کریں ایسی صورت میں زمیندار کو از روی ایکٹ ۱۸۷۹ء حق اخراج معاہدہ مذکور سے نہیں۔ سب سنگہ و رتن سنگہ۔ بنام۔ بہوپ سنگہ۔ منفصلہ ۱۲ جولائی ۱۸۷۸ء۔

۱۰۴۔ کاشتکار دعویٰ برات اضافہ لگان سے اس بنیاد پر نہیں کر سکتا کہ مالیت پیداوار اراضی یا استعداد اراضی کو بحق پیداواری بخر شقت اور حق رعیت کے بذریعہ آب پاشی نہر افزائش ہوگی البتہ محصولی اخراجات از قسم تعمیر نالی اور محصول نہر کے دعویدار ہو سکتا ہے۔ پران سکہ۔ بنام۔ راجم شیب۔ منفصلہ ۲۶ اگست ۱۸۷۸ء۔

۱۰۵۔ نظیر دیوان پتیم رام۔ بنام۔ بہاد خان وغیرہ۔ منفصلہ ۴ نومبر ۱۸۷۸ء مندرجہ تحت دفعہ ۱۸ اگست ۱۸۷۳ء۔

۱۰۶۔ محض شتہ داری داخل قسام کاشتکاران میں نہیں ہوا اور وہ زمیندار جس نے بعض ان پر شتہ دار دنگو شرح رعایتی قابض رہنے دیا ہو اسی قسم کی رعایت دیگر کاشتکاران کے ساتھ کرنے پر جو اس کے ساتھ مساوی رشتہ کرتی ہوں مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ دیو سنگہ۔ بنام۔ پنچم سنگہ۔ منفصلہ ۱۰ دسمبر ۱۸۷۸ء۔

۱۰۷۔ بتائید فیصلہ صدر دیوانی عدالت ۱۸۷۸ء ۲۵ مارچ ۱۸۷۹ء تجویز ہوئی کہ از روی ضمن دفعہ ۱۷۔

مطابقت رعایا ہی مقوم کی کرنی چاہیے۔ مینی پرشاد۔ بنام۔ محمد اکبر حسین۔ منفصلہ ۱۶ جنوری ۱۸۷۸ء۔

- ۱۰۸۔ جبکہ دعویٰ بیشی کا یہ بنیادی وجہ اول منہجاً وجہ دفعہ ۷۱۔ کہ ہو تو ڈکری ٹھیک ٹھیک ایسا وجہ پہنچا ہونی چاہیے نہ اور کسی وجہ پر جو ذہن سے مستخرج کی گئی ہو اور مطابقت اراضی متنازعہ اسی قسم کی رعایا اور کاشت سے خواہ اسی موضع میں ہو یا دیہات قرب و جوار میں کیجاوے۔ بہیم سین۔ بنام۔ ہرگوئند۔ منفصلہ ۲۱۔ جنوری ۱۹۶۵ء۔
- ۱۰۹۔ برخلاف شرائط خاص و حسب العرض کے دعویٰ اضافہ لگان جائز نہیں۔ متھارام۔ بنام سکھ رام منفصلہ ۱۹۹۸ء۔
- ۱۱۰۔ بغیر گذشتہ تجویز ایک امر ہم معنی کرنے میں رعایا کی مستحق مقابفت و غیر مستحق مقابفت کو فیصلہ عدالتین تحت کا ناقص قرار پایا۔ جھمن۔ بنام۔ جوگل کشور۔ منفصلہ ۲۴۔ فروری ۱۹۶۵ء۔
- ۱۱۱۔ اگر استعداد اراضی بحق پیداواری بذریعہ صرف رعیت افزائش ہو جاوے تو جو صرف اس طرح ایک مرتبہ کیا جاوے وہ واسطے دوام کے مانع بیشی کا نہیں ہو سکتا مگر بعد انفعالی او مقدر زمانہ کے جو واسطے وصول ہو جانے صرف مذکور منافع مناسب کافی تصور ہو بیشی لگنے کی کسی وجہ جائز ہو سکتی ہے۔ مجلس۔ بنام۔ مہر وغیرہ۔ منفصلہ ۹۔ اپریل ۱۹۶۵ء۔
- ۱۱۲۔ معافیہ سابق جبکہ ساتھ بندوبست اراضی معافی منضبطہ کا ہوا ہو کاشتکار مستحق مقابفت مفہوم نہیں تا بلکہ حیثیت اس کی مثل مالک ادا کنندہ، مالگداری سرکار کے قرار پائی۔ حمید اللہ خان۔ بنام۔ پران سکھ وغیرہ۔ منفصلہ ۱۱۔ جون ۱۹۶۵ء۔
- ۱۱۳۔ شرط خاص مندرجہ وجہ العرض دربارہ حفظ رعایا بیشی لگنے سے تا مینا دیندوبست قابل فرمانا ہے۔ جھمن شاہ۔ بنام۔ دیبی داس۔ منفصلہ ۴۔ جنوری ۱۹۶۵ء۔
- ۱۱۴۔ جبکہ درخواست اضافہ لگان نسبت کسی کاشتکار مستحق مقابفت کے کیجاوے تو احتیاط رکھنا چاہیے کہ مقابلہ اس کے لگنے کا ساتھ لگان ادا شدہ کاشتکاران ہر قسم گرد و پیش کر کیا جاوے گو وہ اسی موضع میں نہوں لیکن حالت میں اسی قسم کی منفت کے ساتھ کاشت کرتے ہوں۔ سہیل خان۔ بنام۔ ہوندو۔ منفصلہ ۱۴۔ جنوری ۱۹۶۵ء۔
- ۱۱۵۔ دعویٰ اضافہ لگان کا بلا تجویز کرنے و جدید بیشی لگان کی اون وجود کے لحاظ پر جنبہ دعویٰ پہنچا ہوا نہیں ہونا چاہیے۔ ہر دیال او پریا وغیرہ۔ بنام۔ محمد حسین۔ منفصلہ ۱۳۔ فروری ۱۹۶۵ء۔
- ۱۱۶۔ جبکہ ہر متنازعہ در پائش لگان کے ہو اور دعویٰ تخفیف یا بیشی کا سببی اس پر کہ لگان مردہ کہ لگان

بر نسبت کاشتکاران و اراضی ہم قسم قرب و جوار کے ہے تو ایسی ناشات میں جب تحقیقات موقع کرائی جاوے و دفعہ شامل تحقیقات آیا کریگے دفعہ ۴۔ سرکلر صدر بورڈ نمبر ۱۳ مورخہ ۱۲ جولائی ۱۹۳۲ء دفعہ ۴۳۔ ایکٹ مذکور ملاحظہ طلب۔

نام و قوم رعیت کیت تنازعہ کو بائیں کا	موقع اراضی	تعداد اراضی	نوعیت زمین	جنس فصل جو عموماً پیدا ہوتی ہے	شرح لگان جال فی میگہ

نام اور قوم رعایا سے قابضان اراضی مقامات قرب و جوار	موقع اراضی	تعداد اراضی	نوعیت زمین	جنس فصل جو عموماً پیدا ہوتی ہے	شرح لگان فی بگیہ

یہ دفعہ اوس یادداشت خلاصہ اظہارات میں داخل کیا جاوے گا جس کے واسطے از رو دفعہ ۶۰۔ ایکٹ مذکور کے حکم ہے

۱۱۷۔ اس قسم کے مقدمہ میں نوعیت جداگانہ اور کاشتکاران کے اقسام مختلفہ کی تمیز کرنے میں چاہیے کہ کوئی امر سپرد اہل لگان کی تجویز منحصر مو تحقیقات سے فرو گذاشت نہ ہو مثلاً جس صورت میں کہ بغیر نوعیت مقدمہ اور سوال جواب طرفین کے مصلحت ہو تو قبضہ کے حالات سابقہ پر اور اس بات پر کہ لگان خواہاں ہوتا تھا او زمین کیا کیا کمی بیشی ہوتی تھی اور بشرح حال کب سے ادا ہوا ہے اور پیشتر کون سی اجناس بولی جاتی تھی اور نیز اس امر پر کہ لگان کے باب میں بر وقت بند و بست کچھ کارروائی عمل میں آئی تھی یا نہیں غور کرنا مفید ہو گا اور بالاخر تجویز کرنا شرح دحب کا ایسا امر ہے کہ اوس سز یا دہ اور کسی چیز کی تجویز میں حاکم محوز کی فکر و تمیز کا صرف درکار نہیں ہے دفعہ ۵۔ سرکلر صدر بورڈ نمبر الفضا

۱۱۸۔ تصفیہ ناشی واسطے تجویز اس قسم کے مقدمات کے بالخصوص مناسب ہے اور لازم ہے کہ جہانک حسب قانون ممکن ہو ہر پنج سوا زمین طریق تصفیہ کی ترغیب کی جاوے دفعہ ۶۔ ایضاً

۱۱۹۔ جان مالیت پیداوار کی جو محنت یا خرچ رعیت کے کسی اور وسیلہ سے ترقی پذیر ہوئی ہو وہ ان مالک ارضی سخت ہو گا کہ لگان کی بیشی کرے گو شرح لگان کی جو اس طرح بڑھائی جاوے قرب و جوار کی شرح سے کہ اوس قسم کے واسطے

مروج جو زیادہ ہو جاوے بہ مال تعدا کی تعین میں نظر اس بات پر کرنی چاہیے کہ قرب و جوار میں اوسی قسم کی اراضی پر جو لگان مقرر ہو اوسی کے مطابق اور اوسی حساب سے قرار پاوے۔ دفعہ ۷۔ سرکار ایضاً

دفعہ ۱۸۔ رعیت دعویٰ ہر رعیت جس کو استحقاق ذیل کاری حاصل ہو مستحق ہوگی کہ اگر قبضہ اراضی بوجہ تخفیف لگان کا کر سکتی ہو

دریاب رو یا دیگر وجہ کم ہو گیا ہو یا اگر مالیت پیداوار یا استعداد اراضی بوقت پیداواری کسی وجہ سے کم ہو گئی ہو جو رعیت کو اختیار سے باہر ہو یا اگر پائیش سزا بت ہو کہ مقدمہ اراضی متنبوہ حال اوس مقدار سے کم ہو جس کے بابت پہلے دیجاتی تھی تو نالش تخفیف لگان سابق کی رجوع کرے۔

شرح۔ بوجہ دفعہ ۳۔ ایکٹ ۱۴۳۷ء رعایا کو اس بنیاد پر یہی دعویٰ تخفیف کا پہنچتا ہے کہ لگان ادا کردہ اوس کا شروع درجہ رعایا اگر دو پیش سے بابت اراضی قسم اور حیثیت واحد کے زائد ہے۔ ضمن ۳۔ دفعہ ۲۳۔ ملاحظہ

۱۲۔ نالش تخفیف لگان میں جو بر بنای دریاب رو ہونے کی مقدار اراضی کے پیش ہوئی۔ یہ تجویز ہوئی کہ دفعہ ۱۸ دونوں قسم کی رعایا سے متعلق ہو خواہ وہ حق مقابلت رکھتی ہوں اور شرح مقررہ پر کاشت کرتی ہوں خواہ وہ حق مقابلت رکھتی ہوں اور شرح مقررہ پر کاشت نہ کرتی ہوں اور اس قسم کی رعیت کو جس کا اصل قبضہ اراضی کاشت کا ایسی وجہ سے جو اس کے اختیار سے خارج ہو کم یا قلیل الماحصل ہو جائے تخفیف دی جائے گی اور نظیر نمبری ۲۴۶۔ مورخہ ۳۔ اگست ۱۹۶۷ء شہر عدم تعلقی دفعہ ۱۸۔ اون رعایا سے جو شرح مقررہ پر کاشت کرتی ہوں قابل ترسم ہے۔

۲۔ جس جرب سے سابق اراضی کاشت پیو ہوئی تھی اوسی سواب بھی پیو دھونا چاہیے اور بیان درباب گریڈنے کو میں اور فاصلہ پر ہونے کو میں اور بنجر اور خراب ہو جانے اراضی کا غیر کافی ہے کیونکہ کاشتکار شرح رعایتی سے یہ توقع ہوتی ہے کہ وہ بھرن ضروری حیثیت اپنی کاشت کی درست رکھو گا۔ منشاء دفعہ ۱۸۔ یہ ہے کہ بحالت کمی یا زیادہ ہو جانے زمین کے سبب ایسی مصیبت یا آفت کے جس سے حفظ ممکن نہ ہونے والی دینی لازم ہے۔ نظیر نمبری ۵۹۱۔ منصفانہ فیصلہ ۱۹۶۷ء

دفعہ ۱۹۔ رعیت کو بعد اگر کسی رعیت کو اپنی اراضی مقبوضہ یا فروغہ کا ترک کرنا منظور ہو تو اس کو اطلاع دی جائے گی اپنی اراضی پر دینی ملازمت کے اوس کے چھوڑنے کا اختیار ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ ارادہ اپنا بذریعہ اطلاع

تحریری اس سال کے سینے چیت کر اندر یا قبل جو اس سال سے پہلے پڑتا ہو زمین اراضی ترک کیا جو سے شخص مستحق لگان خواہ کارندہ مجاز پر ظاہر کری اگر رعیت شخص مذکور کو اطلاع نہ دی ہو اور وہ اراضی دوسری کاشتکار کو نہ بجا دی تو رعیت مذکور پر ذمہ داری ادا کرنا بھیج قائم رہیگی اور اگر شخص مستحق وصول نہ بھیج ہو یا اوسکا کارندہ اطلاع نہ دینے سے انکار کری اور رسید من اطلاق عیابی اپنی لکھی تو رعیت مذکور کو اختیار ہوگا کہ صاحب کلٹر کے حضور کاغذ سادہ پر درخواست گزارنی کہ صاحب منو اطلاع نامہ کو حسب دفعہ ۱۳۔ ایکٹ ہذا شخص مذکور یا اوسکے کارندی پر جاری کر دیا۔

۱۲۱۔۔ دفعہ ۱۹۔ ایکٹ ۱۰۔ ایسی ٹیکہ دار متعلق زمین جس پر ایک زمانہ معین کر دیا سطر بنیت استحقاق زمین کے ٹیکہ کا معاہدہ کیا ہو اور جو تعلق درمیان ٹیکہ دہندہ اور ٹیکہ دینے والے کے ہو اوسکا تصفیہ کیا بنیت شروع اور قیام استحقاق کے از کیا بنیت خاتمہ کے معاہدہ مذکور کی رو سے ہونا چاہیے۔ دوا رکاد اس۔ بنام گولم اس فیصلہ ۱۲۱۔

۱۲۲۔ کاشتکار ایسی کاشت کا استعفا جسکو نامبرہ ذمہ داری رضامندی زمیندار سے رہن کر دیا زمیندار کو نہیں دی سکتا ہو معاملہ انصاف میں زمیندار کے اختیار میں دیو گئے تا وقتیکہ زمین منک نہ ہو زمین مستحق قبضہ کا ہو سیدو بڑی بنام شیوہ رائی فیصلہ ۱۲۲۔ دفعہ ۲۰۔ سوجا ایکٹ ۱۹۱۹۔ اگر کوئی قسط زر بھیج کی اوس تالیخ پر یا اوسکو قبل جو بموجب پٹہ یا اقرار نامہ کے باقی لگان کسکو تصور کرنا چاہیے۔ اوسکو ادا کر دیا سطر مقرر ہوا نہ کیا ہو یا در صورت عدم تحریر اقرار خاص باب تالیخ ادا قسط ادا وقت پر ادا نہ ہو دی جو حسب رواج ملک قوت معمولی ہو تو اوس صوبہ تین قسط غیر سودی حسب رواج ایکٹ ہذا بقایا لگان تصور کیا جیگی اور اگر کوئی اقرار نامہ تحریری سود کر باب میں نہوا ہو تو قسط مذکور پر سود بحساب بارہ روپیہ سیکڑا سالانہ چڑھتا رہے گا۔

۱۲۳۔ لگان بخش کردہ کو نیز سوا انکار کرنا وجہ نہ دلائی سود کی ہو۔ رام سرناس۔ بنام سیتارام فیصلہ ۱۲۳۔ دفعہ ۲۰۔ دھوی لگامین سود حسب دفعہ ۲۰۔ ایذا دیا جاسکتا ہو۔ غلام حسین۔ بنام ساہ کنڈال فیصلہ ۱۲۴۔ دفعہ ۲۰۔ دھوی لگان قبل نفاذ ایکٹ ۱۰۔ ایذا دیا جاسکتا ہو۔ ازودہ سنگ۔ بنام سہا سہا بنام جی جی فیصلہ ۱۲۵۔

۱۲۳۔ لگان بخش کردہ کو نیز سوا انکار کرنا وجہ نہ دلائی سود کی ہو۔ رام سرناس۔ بنام سیتارام فیصلہ ۱۲۳۔ دفعہ ۲۰۔ دھوی لگامین سود حسب دفعہ ۲۰۔ ایذا دیا جاسکتا ہو۔ غلام حسین۔ بنام ساہ کنڈال فیصلہ ۱۲۴۔ دفعہ ۲۰۔ دھوی لگان قبل نفاذ ایکٹ ۱۰۔ ایذا دیا جاسکتا ہو۔ ازودہ سنگ۔ بنام سہا سہا بنام جی جی فیصلہ ۱۲۵۔

باب دوم اقسام نالاش

۱۳۰ - نالاشات محکومہ ایک ہمیشہ پر اطلاق نالاشات سرسری کا نہیں ہو سکتا اور نہ وہ تابع اوس اصول تجویز کے ہیں جو

بموجب قانون سابق کے ایسے مقدمات سے متعلق تھے بلکہ ایسے مقدمات جو بغیر فیض ایضال جلد تنازعات ہمدگر زیندار و رعیت کے دائرہ ہون نالاشات نمبری قوانینی مقصور ہیں۔ زیر سنگہ بنام - رشید الدین خان - منفصلہ ۱۶ گزستہ ۱۸۶۱ء

دفعہ ۲۳ اقسام مقدمات | اقسام نالاش مندرجہ ذیل قابل سماعت صاحبان کلکٹر مال کے ہونگے اور

ایکٹ ہذا | تحقیقات اور تجویز اونکی بموجب شرائط ایکٹ ہذا ہوگی اور سوای بصیغہ

اپیل جب بشرطہ ایکٹ ہذا نالاشات مذکورہ کسی طرح کسی دوسری عدالت یا اہلکار کو سماعت کو لائق نہ ہوگا۔

۱۳۱ - ایسی شرائط جسکے روستے اختیار سماعت کا کسی عدالت غیر مجاز کو دیا جاوے قانوناً قابل نفاذ نہیں ہو سکتی اور نہ

اوسکے روستے اعتراض ممنوع السماعت ہونے کا نسبت کسی ایسی نالاش کے پیش ہو سکتا ہو جو کسی عدالت مجاز میں رجوع

ہوئی ہو۔ - مسترجی ہی کرائی - بنام - گئی ای - منفصلہ ۱۶ گزستہ ۱۸۶۱ء

قسط اول | نالاشات رابطہ | جملہ نالاشات بابت دلا پانے پٹہ یا قبولیت یا تنفیج شرح لگان

و قبولیت و تنفیج شرح لگان | جسکے بموجب پٹہ یا قبولیت کا تحریر پاکر حوالہ ہونا مناسب ہو۔

دفعہ ۷۹ ملاحظہ طلب

شرح | یہ نالاشیں پیدا ہوتی ہیں اس استحقاق سے جو رعیت کو بموجب دفعہ ۲۱ - ۱۳۱ ایکٹ کے اور مالک بموجب دفعہ ۱۳۱ ایکٹ

۱۳۲ - دعویٰ تقرر لگان یا غنیمت یہ قرار پاکر بار ثبوت بلا ادای لگان ہمیشہ قابض رہنے کا ذمہ مدعا علیہ کے ہی - وہی سنگہ

بنام باز بہادر سنگہ - منفصلہ ۱۸۶۱ء جنوری ۱۸۶۱ء

۱۳۳ - نالاش دوسرے استحقاق پیشی لگان کے وجوہاً حسب ضمن ہذا رجوع ہو سکتی ہو - ۲ - دعویٰ تنفیج شرح لگان

میں دعویٰ دلا پانے قبولیت کا شامل کرنا ضروری نہیں لیکن مدعی پر سوای اسکے کہ وہ حسب نتیجہ اس تجویز کے ایک نالاش بطور اصلاح

و ترمیم نقص مذکور کے کارکر سے قبل برای اپنی دگری کے واجب ہوگا کہ دانیوں پر حسب فشار دفعہ ۱۳۱ - اطلاعاً مباری

کرے الام علیہ کو جو بعد صادر ہونے اوس نگرہی کے منصب اعتراض کا نسبت ادائیہی ذکر شدہ کے حاصل ہوگا کیونکہ اگر یہ اب سے ہو چکا اور اگر اب مدعی کو بہ لحاظ مراتب دفعہ ۷ قبولیت اسطے میعاد عینت کے حاصل ہوئی ہوتی تو جاری کرنا اطلا عنامہ کا حسب مراد دفعہ ۱۲ بعد متفق ہو جائے شرح مناسب لگان از روی نالاش نمبری کے محض غیر ضروری مقصود ہوتا جسکے بنام چیدنگہ

منفصلہ ۳۱ - پارچ ۱۵۳

۱۳۴ - دعوی دلاپانے قبولیت بشرح زائد میں صرف شرح اوسط ارضیات گرد و پیش کے لینا کافی نہیں بلکہ حالات و حیثیت اراضی و قسم عایا وغیرہ پر بھی لحاظ ہونا چاہیے میر مدد علی بنام لالہ ہزاری لال - منفصلہ ۱۲ - پٹی ۶۲۳

۱۳۵ - ہر گاہ اراضی عمومی قبضہ تاج بند بہت اٹمی سے بصورت الاخراجی جیلا آتا ہی امدا بعد یکم جنوری ۱۹۶۲ء روز نفاذ قانون سماعت یعنی ضمن ۱۲ دفعہ اول ایکٹ ۴۴ء کے نالاش ضلعی تشخیص لگان قابل سماعت نہیں شیخ چراغ علی بنام ریاض الدین - منفصلہ ۲۲ - دسمبر ۱۹۶۲ء

۱۳۶ - محض یہ امر کہ پہلے لگان کہی اور انہیں ہوا وجہ جائز واسطے عدم تنقیح شرح واجب الادا کے نہیں ہے نہ یہ امر کہ مدعیہ نے مدعا علیہ کو عدالت دیونی کے حکم سے ہیڈ ٹیل نہیں کرایا کوئی وجہ اس تجویز کی نہیں ہی کہ اراضی مذکور پر لگان نہ ادا ہونا چاہیے - امر او یکم - بنام بنارسی داس - منفصلہ ۲۳ - جون ۱۹۶۲ء

۱۳۷ - ابتداً دعوی تشخیص لگان میں ضرورت اطلا عنامہ دفعہ ۱۳ کی نہیں ہے ایسے دعاوی بموجب ضمن اول دفعہ ۲۳ رجوع ہونی چاہیے - رای مالک چند - بنام جگر و لال - منفصلہ ۱۶ - پارچ ۶۵

۱۳۸ - جبکہ کاغذات بند و بست میں کوئی شرط نسبت تشخیص سوم شد دعویہ کی نہ تو نالاش تنقیح شرح درختان خلاف مقصود ضمن دفعہ ۹ قانون مفتہ ۱۹۵۷ء دفعہ ۹ قانون ۱۹۵۷ء ناجائز وار و مقصور ہو کر ناقابل سماعت ایکٹ ۱۰ کے قرار پائی ہو گوان سنگہ بنام مسماہ - منفصلہ ۱۸ - اپریل ۱۹۶۵ء

۱۳۹ - جبکہ مدعا علیہ کا استحقاق ملکیت نسبت میں بر درختان وقت بند و بست تسلیم ہو چکا تو وجہ کل جانے درختوں اور مزرودہ ہو جانے اراضی کے دعوی فقر خراج کا منجانب زمیندار بموجب ضمن اول دفعہ ۲۳ ایکٹ ۱۹۵۷ء کے

مدعا علیہ پر نہیں ہو سکتا۔ جا دورامی وغیرہ۔ بنام۔ سید محمد تقی وغیرہ۔ منفصلہ ۹۔ جولائی ۱۳۰۶ء

۱۴۰۔ حاکمان مال مجاز سماعت ایسی نالاش کے نہیں جو بجانب ایک حصہ دار بنام دوسرے حصہ دار بغرض تنفیج

شرح لگان اراضی سیریش ہو۔ جو داسنگہ۔ بنام سید سنگہ۔ منفصلہ ۹۔ جنوری ۱۳۰۶ء

۱۴۱۔ جو کہ مدعی اپنا استحقاق حصول لگان بذریعہ نالاش نمبری ۱۳۵۳ء ثابت نہ کر سکا لہذا یہ نالاش بابت لگان

نا جائز قرار پائی کیونکہ اوس روز سے نہ لگان ادا ہوا نہ کسی طرح کا استحقاق مدعی تسلیم کیا گیا۔ سکمانند۔ بنام سید سنگہ

منفصلہ یکم اپریل ۱۳۰۶ء

۱۴۲۔ عدالت مال و صاحب حج جو اپیل سماعت کریں مجاز تجویز اس امر کے ہیں کہ آیا حیثیت مدعا علیہ کی

زمیندارانہ ہو یا نہیں۔ گونا مبرہ بطور کاشتکار کا غذات میں مندرج ہوتا تھا اور اراضی مذکور پر بادامی پڑتا

مالگداری قابض رہا ہو یا نہیں کیونکہ قانون میں کوئی امر مانع تجویز اس امر کا نہیں ہے کیسیری وغیرہ

بنام بیت رام۔ منفصلہ ۲۱ دسمبر ۱۳۰۶ء

۱۴۳۔ دعوی دلاپانے قبولیت نسبت ایسی اراضی کی جس پر لگان تعمیر پہنچا جو بطور بود و باش کا کارخانہ یاد

کے استعمال میں آتا ہو قابل سماعت حکام مال نہیں اگر اراضی مدعا بہا جزو آرائشی کاشت کی ہو تو یا کہ واسطے

اوسکی آسائش کی مدد دیتی تو کمات کاشت کا جزو تصور ہو تو اور زمیندار راجل نالاش دلاپانے قبولیت

نسبت کل کمات کے بلا استثناء اور اراضی کے جس پر لگان تعمیر تھا مستحق ہوتا اور بقی عدالت اپنے پرچہ بطور لگان میں

ہے گا۔ جنگ پانڈا۔ بنام میرزا عنایت علی۔ منفصلہ ۸۔ فروری ۱۳۰۶ء اجلاس کامل

۱۴۴۔ خریدار نیلام حق حقوق زمیندار و قعہ باغ کو زمیندار مذکور اپنا رعایا تصور نہیں کرتا اس وجہ سے کہ اراضی باغ کی

اندر رقبہ بند بستی دیکے جس کا وہ زمیندار ہو واقع ہو لہذا دعوی زمیندار واسطی تشخیص لگان باغ اور دلاپانی قبولیت کا

قائم نہیں رہ سکتا۔ جولی وغیرہ۔ بنام روڑہ وغیرہ۔ منفصلہ ۲۱۔ مارچ ۱۳۰۶ء

۱۴۵۔ کسی قدر اراضی سیر ایک مسلمان زمیندار نے اپنی دختر کو وقت شادی دیدی اس غرض سے کہ وہ اسے بطور

پسوار بلاوا ای گمان نہ بلاوا ای مال گذاری قابض ہو ایسی صورت میں یہ تجویز قرار پائی کہ زمیندار کو ایسا عطیہ کرنے کا اختیار حاصل تھا اور سکا یہ فعل خسرہ بیدار نیلام پر واجب التعمیل تھا اور نابزہ ستم حق پانے پڑتے مال گذاری کا عطیہ دولت ہے

احمد النور۔ بنام مہولال۔ مفصلہ ۱۷۰۔ اپریل ۱۹۶۶ء

۱۴۶- کوئی ناش عدالت میں نہ اسے دلا جائے قبولیت کی نہ سماعت ہوگی تا وقتیکہ مدعی ثبات نہ کر دیوے

کہ وہ سب زیندار و کاشکار کا اوسکے باہم ہی استیکم کیا گیا جو کیسے یا۔ بنام چوٹو مفصلہ ۲۔ اپریل ۱۹۶۹ء

ضمنی نالشات خسارہ جو نالشات خسارہ بابت اخذ لگان با بحیرہ عائد کرنے ابواب یا محصول

نا جائز یا بابت انکار یا بندہ لگان کے تحریر رسید سے یا بابت جبراً حاصل کرنے لگان
بذریعہ قید یا دیگر اقسام نظر بندی۔ یا کسی دوسرے ذریعہ سے جو قانوناً جائز نہ ہو۔ دیکھو دفعہ ۴

ایکٹ ۱۹۳۷ء

شرح: یاشین پیاہونی مین احکام دفعہ ۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴ دفعہ ۱۵-۱۶-۱۷ دفعہ ۱۸-۱۹ دفعہ ۲۰-۲۱ دفعہ ۲۲-۲۳ دفعہ ۲۴-۲۵ دفعہ ۲۶-۲۷ دفعہ ۲۸-۲۹ دفعہ ۳۰-۳۱ دفعہ ۳۲-۳۳ دفعہ ۳۴-۳۵ دفعہ ۳۶-۳۷ دفعہ ۳۸-۳۹ دفعہ ۴۰-۴۱ دفعہ ۴۲-۴۳ دفعہ ۴۴-۴۵ دفعہ ۴۶-۴۷ دفعہ ۴۸-۴۹ دفعہ ۵۰-۵۱ دفعہ ۵۲-۵۳ دفعہ ۵۴-۵۵ دفعہ ۵۶-۵۷ دفعہ ۵۸-۵۹ دفعہ ۶۰-۶۱ دفعہ ۶۲-۶۳ دفعہ ۶۴-۶۵ دفعہ ۶۶-۶۷ دفعہ ۶۸-۶۹ دفعہ ۷۰-۷۱ دفعہ ۷۲-۷۳ دفعہ ۷۴-۷۵ دفعہ ۷۶-۷۷ دفعہ ۷۸-۷۹ دفعہ ۸۰-۸۱ دفعہ ۸۲-۸۳ دفعہ ۸۴-۸۵ دفعہ ۸۶-۸۷ دفعہ ۸۸-۸۹ دفعہ ۹۰-۹۱ دفعہ ۹۲-۹۳ دفعہ ۹۴-۹۵ دفعہ ۹۶-۹۷ دفعہ ۹۸-۹۹ دفعہ ۱۰۰-۱۰۱ دفعہ ۱۰۲-۱۰۳ دفعہ ۱۰۴-۱۰۵ دفعہ ۱۰۶-۱۰۷ دفعہ ۱۰۸-۱۰۹ دفعہ ۱۱۰-۱۱۱ دفعہ ۱۱۲-۱۱۳ دفعہ ۱۱۴-۱۱۵ دفعہ ۱۱۶-۱۱۷ دفعہ ۱۱۸-۱۱۹ دفعہ ۱۲۰-۱۲۱ دفعہ ۱۲۲-۱۲۳ دفعہ ۱۲۴-۱۲۵ دفعہ ۱۲۶-۱۲۷ دفعہ ۱۲۸-۱۲۹ دفعہ ۱۳۰-۱۳۱ دفعہ ۱۳۲-۱۳۳ دفعہ ۱۳۴-۱۳۵ دفعہ ۱۳۶-۱۳۷ دفعہ ۱۳۸-۱۳۹ دفعہ ۱۴۰-۱۴۱ دفعہ ۱۴۲-۱۴۳ دفعہ ۱۴۴-۱۴۵ دفعہ ۱۴۶-۱۴۷ دفعہ ۱۴۸-۱۴۹ دفعہ ۱۵۰-۱۵۱ دفعہ ۱۵۲-۱۵۳ دفعہ ۱۵۴-۱۵۵ دفعہ ۱۵۶-۱۵۷ دفعہ ۱۵۸-۱۵۹ دفعہ ۱۶۰-۱۶۱ دفعہ ۱۶۲-۱۶۳ دفعہ ۱۶۴-۱۶۵ دفعہ ۱۶۶-۱۶۷ دفعہ ۱۶۸-۱۶۹ دفعہ ۱۷۰-۱۷۱ دفعہ ۱۷۲-۱۷۳ دفعہ ۱۷۴-۱۷۵ دفعہ ۱۷۶-۱۷۷ دفعہ ۱۷۸-۱۷۹ دفعہ ۱۸۰-۱۸۱ دفعہ ۱۸۲-۱۸۳ دفعہ ۱۸۴-۱۸۵ دفعہ ۱۸۶-۱۸۷ دفعہ ۱۸۸-۱۸۹ دفعہ ۱۹۰-۱۹۱ دفعہ ۱۹۲-۱۹۳ دفعہ ۱۹۴-۱۹۵ دفعہ ۱۹۶-۱۹۷ دفعہ ۱۹۸-۱۹۹ دفعہ ۲۰۰-۲۰۱ دفعہ ۲۰۲-۲۰۳ دفعہ ۲۰۴-۲۰۵ دفعہ ۲۰۶-۲۰۷ دفعہ ۲۰۸-۲۰۹ دفعہ ۲۱۰-۲۱۱ دفعہ ۲۱۲-۲۱۳ دفعہ ۲۱۴-۲۱۵ دفعہ ۲۱۶-۲۱۷ دفعہ ۲۱۸-۲۱۹ دفعہ ۲۲۰-۲۲۱ دفعہ ۲۲۲-۲۲۳ دفعہ ۲۲۴-۲۲۵ دفعہ ۲۲۶-۲۲۷ دفعہ ۲۲۸-۲۲۹ دفعہ ۲۳۰-۲۳۱ دفعہ ۲۳۲-۲۳۳ دفعہ ۲۳۴-۲۳۵ دفعہ ۲۳۶-۲۳۷ دفعہ ۲۳۸-۲۳۹ دفعہ ۲۴۰-۲۴۱ دفعہ ۲۴۲-۲۴۳ دفعہ ۲۴۴-۲۴۵ دفعہ ۲۴۶-۲۴۷ دفعہ ۲۴۸-۲۴۹ دفعہ ۲۵۰-۲۵۱ دفعہ ۲۵۲-۲۵۳ دفعہ ۲۵۴-۲۵۵ دفعہ ۲۵۶-۲۵۷ دفعہ ۲۵۸-۲۵۹ دفعہ ۲۶۰-۲۶۱ دفعہ ۲۶۲-۲۶۳ دفعہ ۲۶۴-۲۶۵ دفعہ ۲۶۶-۲۶۷ دفعہ ۲۶۸-۲۶۹ دفعہ ۲۷۰-۲۷۱ دفعہ ۲۷۲-۲۷۳ دفعہ ۲۷۴-۲۷۵ دفعہ ۲۷۶-۲۷۷ دفعہ ۲۷۸-۲۷۹ دفعہ ۲۸۰-۲۸۱ دفعہ ۲۸۲-۲۸۳ دفعہ ۲۸۴-۲۸۵ دفعہ ۲۸۶-۲۸۷ دفعہ ۲۸۸-۲۸۹ دفعہ ۲۹۰-۲۹۱ دفعہ ۲۹۲-۲۹۳ دفعہ ۲۹۴-۲۹۵ دفعہ ۲۹۶-۲۹۷ دفعہ ۲۹۸-۲۹۹ دفعہ ۳۰۰-۳۰۱ دفعہ ۳۰۲-۳۰۳ دفعہ ۳۰۴-۳۰۵ دفعہ ۳۰۶-۳۰۷ دفعہ ۳۰۸-۳۰۹ دفعہ ۳۱۰-۳۱۱ دفعہ ۳۱۲-۳۱۳ دفعہ ۳۱۴-۳۱۵ دفعہ ۳۱۶-۳۱۷ دفعہ ۳۱۸-۳۱۹ دفعہ ۳۲۰-۳۲۱ دفعہ ۳۲۲-۳۲۳ دفعہ ۳۲۴-۳۲۵ دفعہ ۳۲۶-۳۲۷ دفعہ ۳۲۸-۳۲۹ دفعہ ۳۳۰-۳۳۱ دفعہ ۳۳۲-۳۳۳ دفعہ ۳۳۴-۳۳۵ دفعہ ۳۳۶-۳۳۷ دفعہ ۳۳۸-۳۳۹ دفعہ ۳۴۰-۳۴۱ دفعہ ۳۴۲-۳۴۳ دفعہ ۳۴۴-۳۴۵ دفعہ ۳۴۶-۳۴۷ دفعہ ۳۴۸-۳۴۹ دفعہ ۳۵۰-۳۵۱ دفعہ ۳۵۲-۳۵۳ دفعہ ۳۵۴-۳۵۵ دفعہ ۳۵۶-۳۵۷ دفعہ ۳۵۸-۳۵۹ دفعہ ۳۶۰-۳۶۱ دفعہ ۳۶۲-۳۶۳ دفعہ ۳۶۴-۳۶۵ دفعہ ۳۶۶-۳۶۷ دفعہ ۳۶۸-۳۶۹ دفعہ ۳۷۰-۳۷۱ دفعہ ۳۷۲-۳۷۳ دفعہ ۳۷۴-۳۷۵ دفعہ ۳۷۶-۳۷۷ دفعہ ۳۷۸-۳۷۹ دفعہ ۳۸۰-۳۸۱ دفعہ ۳۸۲-۳۸۳ دفعہ ۳۸۴-۳۸۵ دفعہ ۳۸۶-۳۸۷ دفعہ ۳۸۸-۳۸۹ دفعہ ۳۹۰-۳۹۱ دفعہ ۳۹۲-۳۹۳ دفعہ ۳۹۴-۳۹۵ دفعہ ۳۹۶-۳۹۷ دفعہ ۳۹۸-۳۹۹ دفعہ ۴۰۰-۴۰۱ دفعہ ۴۰۲-۴۰۳ دفعہ ۴۰۴-۴۰۵ دفعہ ۴۰۶-۴۰۷ دفعہ ۴۰۸-۴۰۹ دفعہ ۴۱۰-۴۱۱ دفعہ ۴۱۲-۴۱۳ دفعہ ۴۱۴-۴۱۵ دفعہ ۴۱۶-۴۱۷ دفعہ ۴۱۸-۴۱۹ دفعہ ۴۲۰-۴۲۱ دفعہ ۴۲۲-۴۲۳ دفعہ ۴۲۴-۴۲۵ دفعہ ۴۲۶-۴۲۷ دفعہ ۴۲۸-۴۲۹ دفعہ ۴۳۰-۴۳۱ دفعہ ۴۳۲-۴۳۳ دفعہ ۴۳۴-۴۳۵ دفعہ ۴۳۶-۴۳۷ دفعہ ۴۳۸-۴۳۹ دفعہ ۴۴۰-۴۴۱ دفعہ ۴۴۲-۴۴۳ دفعہ ۴۴۴-۴۴۵ دفعہ ۴۴۶-۴۴۷ دفعہ ۴۴۸-۴۴۹ دفعہ ۴۵۰-۴۵۱ دفعہ ۴۵۲-۴۵۳ دفعہ ۴۵۴-۴۵۵ دفعہ ۴۵۶-۴۵۷ دفعہ ۴۵۸-۴۵۹ دفعہ ۴۶۰-۴۶۱ دفعہ ۴۶۲-۴۶۳ دفعہ ۴۶۴-۴۶۵ دفعہ ۴۶۶-۴۶۷ دفعہ ۴۶۸-۴۶۹ دفعہ ۴۷۰-۴۷۱ دفعہ ۴۷۲-۴۷۳ دفعہ ۴۷۴-۴۷۵ دفعہ ۴۷۶-۴۷۷ دفعہ ۴۷۸-۴۷۹ دفعہ ۴۸۰-۴۸۱ دفعہ ۴۸۲-۴۸۳ دفعہ ۴۸۴-۴۸۵ دفعہ ۴۸۶-۴۸۷ دفعہ ۴۸۸-۴۸۹ دفعہ ۴۹۰-۴۹۱ دفعہ ۴۹۲-۴۹۳ دفعہ ۴۹۴-۴۹۵ دفعہ ۴۹۶-۴۹۷ دفعہ ۴۹۸-۴۹۹ دفعہ ۵۰۰-۵۰۱ دفعہ ۵۰۲-۵۰۳ دفعہ ۵۰۴-۵۰۵ دفعہ ۵۰۶-۵۰۷ دفعہ ۵۰۸-۵۰۹ دفعہ ۵۱۰-۵۱۱ دفعہ ۵۱۲-۵۱۳ دفعہ ۵۱۴-۵۱۵ دفعہ ۵۱۶-۵۱۷ دفعہ ۵۱۸-۵۱۹ دفعہ ۵۲۰-۵۲۱ دفعہ ۵۲۲-۵۲۳ دفعہ ۵۲۴-۵۲۵ دفعہ ۵۲۶-۵۲۷ دفعہ ۵۲۸-۵۲۹ دفعہ ۵۳۰-۵۳۱ دفعہ ۵۳۲-۵۳۳ دفعہ ۵۳۴-۵۳۵ دفعہ ۵۳۶-۵۳۷ دفعہ ۵۳۸-۵۳۹ دفعہ ۵۴۰-۵۴۱ دفعہ ۵۴

وہ ایکٹ ۱۰ ملاحظہ طلب

۱۴۷۔ نالشات خسارہ بباعث بیدخلی ناجائز اراضی سے جس پر متخاصمین کا شہدیکارانہ قاضی ہون قابل سماعت

ایکٹ ۱۵۸۰ء کے نہیں۔ بھولارای۔ بنام بنو کو بعل۔ منصفہ ۱۳۱۰۔ اپریل ۱۹۴۳ء میں اجلاس کا مکمل

۱۳۸ - ایکٹ ۱۵۹، غمازہ ایکٹ ۱۴۱، سلاطین کی نالائحات خسارہ سے متعلق نہیں ہے، حسین زیندا نے قابض

مقدور اراضی کے ایام بہید غلی ناجائز میں منافع اراضی بطور زراعت صرف کیا ہو کیونکہ اس تصرف سے بیجا و اصلات پر

صحت اطلاق اخذ لگان با بحیرا ابواب یا محصول جائز یا جہر حاصل کرنے لگان بذریعہ قید یا دیگر اقسام

نظر بندی یا کسی دوسرے طریق خلافت قانون کا نہیں ہو سکتا لنگھا پر شاد بنام محارنگہ منصفہ ۲۴ جون

۱۸۹۵ء بمبائید بمبئی ۱۰۲۔

ضمیمہ دعاوی مسافر | جملہ نالشات بابت زیادہ طلبی لگان و دعاوی تخفیف بہ سبب
تخفیف بہ سبب

شرح یہاں شین پیدا ہوتی ہیں احکام دفعہ ۱۰۱- ایکٹ ہدیسے۔

۲ - جو شکایتیں بابت تحصیل نا جائز رسوم دیہاتی پولیس میں سہ ہزار ایکٹ نمبر ۱۸۹۵ء کے مالکوں کے لئے رجوع ہونے اور ان کا تصفیہ اسی طرح ہوگا کہ گویا وہ ایکٹ ۱۸۹۰ء کے دفعہ ۲۳ کے ضمن میں سے متعلق تھیں

۱۲۹ - ضمن میں کو شامل دفعہ ۱۸ کے پڑھنا چاہیے اور دعاوی تخفیف صرف اس بنیاد پر جو دفعہ مذکور میں جائز

۱۴۹۔ ضمنی کو شامل دفعہ ۱۸ کے پڑھنا چاہیے اور دعاوی تخفیف صرف اس بنیاد پر جو دفعہ مذکور میں جائز قرار دی گئی قابل سماعت ہیں۔ راکم کشن۔ بنام جاگتی پریشاد۔ منفصلہ ۱۴۲۔ جولائی ۱۹۲۲ء

۱۵۰- دفعہ ۱۸ کاشتکاران متذکرہ دفعہ ۳ و دفعہ ۵ ایکٹ ۱۹۵۹ء سے کیسان متعلق ہر محکمہ و بخش بنام سیتواہیر منصفہ ۲۴ فروری ۱۹۶۶ء اجلاس کا کل۔

۱۵۱۔ جس حالت میں کہ بموجب حکم حاکم ہند بہت مدعی کی زمین پر ایک جمع پڑتہ نمبر سرکار کے مقرر ہو کر زمیندار کو مقدار معین فی عددی بابت خرچہ تحصیل وغیرہ مقرر ہونی متنی مقدمہ پیشی میں یہ تجویز قرار پائی کہ ایسے قابض اراضی پر پیشی نہیں ہو سکتی۔ موسیٰ۔ بنام محمد تقی وغیرہ فیصلہ ۲۴ جون ۱۹۶۶ء

۱۵۲- رعیت بابت شرائط مندوجہ واجب اعرض کے جسکی تحریر میں دشمنیکہ میں سپاہبند ہوگی۔ منفصلہ۔ جون ۱۹۶۶ء

۱۵۳- خاص شرائط پڑ مانع مطالبہ واجب و جائز زمیندار کے نو میں۔ مسماہ علی الہنا۔ بنام لوکل سنگہ۔ منفصلہ۔

۲۶- نومبر ۱۹۶۶ء

۱۵۳- خاص شرائط پڑ مانع مطالبہ واجب و جائز زمیندار کے نہیں۔ مسماۃ علی لہنا۔ بنام لوکل سنگھ۔ منفصلہ
۲۶- نومبر ۱۹۶۶ء

۱۵۴- یہ ناش بنام نہاد تخفیف لگان کر واقع میں واسطے فسخ اور جس کم صاحب کلکٹر کے دائرہ ہوئی جسکو حاکم
موصوف نے بحیثیت مترجم ہندوستان درباب تعین لگان بنام فیصلہ ثالثی مبارک کیا تھا چنانچہ ایچوی بمقتضای فیصلہ
سابق منصفہ ۸ فروری ۱۹۱۲ء حسب ضمن ۳ دفعہ ۲۳ ایکٹ ۱۹۱۱ء ناقابل سماعت قرار پاکر عدالت دیوانی
میں رجوع ہونے کے لائق تجویز ہوا۔ ناش تخفیف بجانب ایسے کاشتکار کے جو استحقاق مقابضت کہاتھا
ورید غل ہو کر بدستور قاضی راضی رہا اگر ابتدای بید غل سے اندر میعاد دوازدہ سالہ دائرہ ہو پذیر نہیں
سکتی کیونکہ اسکا حق مقابضت جائز رہا۔ تسلیم کرنا اس امر کا بجا نہیں ہے کہ جو شرہای کاشتکار ان قوم کے

دو مستحقین مخالفت بابت اراضیات ہر قسم ہم مفاد کے ادا کرتے ہیں وہ بطور بنائی صاحب جس شرح کی جو انہیں
کوئی کاشتکار قوم اعلیٰ ادا کرے سبھی بابے گپک سنگ وغیرہ۔ بنام غلام بیلانی۔ منصفہ ۲۶ جولائی ۱۸۶۱ء
ضمن چہار صلاحتہ | جملہ نالشات بابت بقایا کے لگان متعلقہ اراضی خراجی
بقایا لگان۔ یا لآخر ارج یا بابت حق یافت چہرا گاہ اور یافت

بنکر و جلکر وغیرہ۔

شرح یہ نالشین پیدا ہوتی ہیں بموجب اوس معاہدہ کے جو اسامی نے بابت ادا کردہ لگان مالک
کیا ہے اور بموجب دفعہ ۲۸۔ اس ایکٹ کے وہ زر لگان باقی میں شمار ہو اسی بموجب ادا و حقوق مالک کی جو ادا کرنا
بند و بست میں حق مالک قرار پایا ہے۔

۱۵۵۔ چٹائی سکریٹری صدر بورڈ نمبر ۴۵ مورخہ ۲۱ جنوری ۱۸۶۱ء میں ہدایتاً بدین مضمون ہوئی کہ جہاں بین
رواج بٹائی کا ہو ورنہ اس حال میں نالش صیفہ سرسری میں ہو سکتی ہے یا نہیں چنانچہ صاحبان بورڈ کی یہ راجی ہے
کہ کوئی بند و بست در باب کن بٹائی یا انکوت کے ایکٹ ۱۰ ۱۸۶۱ء میں نہیں ہوا صرف دفعہ ۲ میں اس قدر ذکر ہے
کہ پہلے میں تعداد بٹائی اور وقت سپردگی لکنا چاہیے مگر چونکہ دفعہ ۲۲ میں حکم ہے کہ جملہ تقاریر متعلقہ بٹائی یا انکوت چھوڑ
ایکٹ مذکور کے قابل سماعت ہونگے پس اس قدم کے مقدمے میں اوس میں شامل ہوں گی اس نتیجے اس امر کی توجہ
کہ بموجب قواعد ایکٹ مذکور کے حق سرسی زمیندار اور رعیت کی باجرامی ذکر ہو سکتی ہے یا نہیں۔

۲۔ قسم اول کے مقدمے اوکو تصور کرنا چاہیے کہ جہاں کاشتکار انکوت یا کن بٹائی میں شریک نہ ہوا ہو
دوسری قسم کے مقدمات وہ ہیں کہ جس میں زمیندار متوجہ نہ ہوں واضح رہے کہ اول قسم کے مقدمے میں زمیندار کو
اختیار حاصل ہو کہ از خود قرض یا نالش سرسری وہ شرح اپنی وصول کرے اور چھوٹا دفعہ ۱۱ اگر قرض ہو سکتی ہے یا نہیں دفعہ ۲ میں لکھا
لحاظ کرنا چاہیے کہ بٹائی یا کنکوت یا کن بٹائی کو وقت معینہ کو وہ وقت تصور کرنا چاہیے جس میں کن بٹائی ہوتی ہے اور اگر کاشتکار یا کن بٹائی
میں شریک نہ ہو یا کنکوت میں راج رہا تو زمیندار کو اختیار قرض کا ہو اور وہ اس میں کن بٹائی کر کے ادا کرے یا نہیں

دفعہ ۱۹ صاحب ملک مرا حانت کرے گا۔ دفعہ ۱۶ کا یہ منشاء ہے کہ قبل از قری ایک فرد وصول باقی کی کاشتکار کو دی جاوے تو ایسے مقدمے کن یا بیانی میں صرف اس قدر لگنا کافی ہوگا کہ مقدار حصہ کا مطالعہ ہو تا ہو ایسے مقدمات میں تحقیقات موقع مناسب ہوگی اور مدعا علیہ کی طلبی ضرورتاً حسب ہدایت دفعہ ۳۴ ہو سکتی ہے نیز ان نکات اور غلطیاں کی زرباقی ہوگا اور اسکی قیمت ڈگری میں لکھی جائے گی اگر بعد رو ہو جانے جا یا د کے زمیندار نالش کرے تو از روی اجرائی ڈگری کی پختہ نتیجہ حاصل نہ ہوگا ایسی حالت میں قاعدہ مجاریہ دیوانی پر کاربند ہونا چاہیے

۳۔ دوسری قسم کے مقدمہ کا جس میں کاشتکار نالشی ہو کہ مالگذا رکن نہیں کرتا تو ایسی نالشی سخت نہیں ہو سکتی۔

۱۵۶۔ مستاجر آپکاری کو اس بات کی اجازت ہے کہ اونہیں قاعدوں کے مطابق باقی نگسن یا محصول ادا کی فرو شدہ مجاز سے پانی ہو وصول کرے جبکہ مطابق اراضی کے زمیندار اور مستاجر اپنی ماتحت کے پتہ داروں سے باقی مالگذاری وصول کرتے ہیں دفعہ ۴۰ ایکٹ ۱۸۵۶ء

۱۵۷۔ رسوم دیہاتی پولیس جو ہر مکان کے رہنے والے پر بموجب ایکٹ ۱۸۵۶ء مشغول کیا جائے تھا اسی قانون کے وصول ہو سکے گی جو اس وقت اسی قریہ و جوار میں زر لگان کے وصول کی بابت عمل پیر ہو مگر شرط یہ ہے کہ سبب عدم ادا یا د میں زمیندار کے جو دفعہ سابق مقدمہ کے بموجب چاہیے الاخذ ہو کوئی شخص اپنے گھر سے بیدخل ہونے کے لائق نہ ہوگا۔

۱۵۸۔ زرباقیات محصول آبپاشی کا اون اراضیات سے کہ جن میں پانی دیا گیا ہے یا تو متد باقیات مالگذاری اراضی کے وصول کیا جائے گا یا بند کرنے پانی سے اون اراضیات میں دفعہ ۴۱ ایکٹ ۱۸۵۶ء دفعہ ۱۵۰ ایکٹ ۱۸۵۳ء ملاحظہ طلب

شرح لفظ وغیرہ کو جو دفعہ ۴۳ کے ضمن میں واقع ہے اونہیں حقوق پر پھر کرنا چاہیے جو

زمیندار کا شکار کے ہو اگر کوئی نالاش یا دعویٰ حقوق زمینداری کا شکار کے سوا کسی دوسرے شخص پر ہو تو اس سے غیر متعلق ہوگا۔

۱۵۹۔ چند مدعا علیہ ہم بذریعہ نالاش واحد کے دعویٰ بقایا لگان کا جائز نہیں کیونکہ بنا دعویٰ جداگانہ ہو معنہ ایک شخص پر ذمہ داری نتائج طریق عمل دوسرے کی عائد نہیں ہو سکتی۔ بنام۔ رام پتور۔ بنام۔ بھگوان سنگھ۔
منفصلہ ۲۳۔ جولائی ۱۸۵۲ء

۱۶۰۔ بر بنام ایسے اقرار نامہ تحریری کے جو درباب مطالبہ لگان فریق واحد کی جانب سے تسلیم و تصدیق کر لیا گیا ہو دعویٰ بقایا لگان کا شخص غیر شریک و شیعہ مذکور پر پیش نہیں ہو سکتا گو کہ نامبرودہ وہ اراضی جس پر لگان واجب الادا ہو کاشت کرتا ہو۔ ہر پرشاد۔ بنام۔ صادق علی۔ منفصلہ ۱۵۰۔ اکتوبر ۱۸۵۰ء
۱۶۱۔ جبکہ استحقاق ادائے لگان امر لایہ النزاع ہو تو بدون تقدیم تجویز اسکی انفضال دعویٰ لگان کا نہیں ہو سکتا۔ بہائی کولاپوری۔ بنام۔ نور علی۔ منفصلہ ۱۸۔ جنوری ۱۸۵۰ء

۱۶۲۔ زمیندار مندرجہ کا غذات بند و بست کا استحقاق اخذ لگان مقدم ہی۔ راجہ رلم سرن سہاے
بنام۔ ہنسراج۔ منفصلہ ۲۸۔ ستمبر ۱۸۵۲ء

۱۶۳۔ مالک ایسی اراضی کو جو قبضہ میں دوسرے کو ہو بادی النظر میں استحقاق اخذ لگان محال ہے اگر قبضہ وجہ برائت ادائے لگان پیش کرے تو اسکا بار ثبوت خود اوس کی ذمہ ہوگا۔ مسماہ حکیم النسا
بنام۔ ساندرس صاحب۔ منفصلہ ۱۸۔ مئی ۱۸۵۲ء

۱۶۴۔ لگان کا دعویٰ ہمیشہ از سر نو پیدا ہوتا ہے۔ دیپ سنگھ۔ بنام۔ دھرم سنگھ۔ منفصلہ ۱۰۔ جنوری ۱۸۵۲ء

۱۶۵۔ خریدار نیلام محال جو بعلت بقایاے مالگنداری عمل میں صرف تا بیخ نیلام سے مستحق لگان کا ہے شیو غلام سنگھ۔ بنام۔ بہاگیر تہ۔ منفصلہ ۱۹۔ جون ۱۸۵۲ء

۱۶۶۔ ذمہ داران ایسے لگان کے جو بروقت خواہ بعد نیلام بعلت اجرائی ڈگری عدالت کے وجہ الادا

ہو اگر لگان کو سوائے خریدار مندرجہ جرحہ کے اگر دوسرے کو دے دیوین تو خود قتل ایسے نقصان کے ہونگے
مہینہ بخش۔ بنام۔ ہما دیو مصر۔ منصفہ ۲۸۔ گشت ۱۵۵۵

۱۶۷۔ یہ ضرور نہیں کہ ہر جمع بندی مرتبہ وقت بند و بست وثیقہ جائز و ناقابل اعتراض حسب معنی
ضمن دفعہ ۹ قانون ہفتم مسئلہ کے سہما جائے بلکہ نسبت محبت و وجہیت رقوم متنازعہ مندرجہ جمع بندی بلحاظ من کو
تجویز کرنا عدالت کے اختیار میں ہے کہ جو از اسکا صاحب مہتمم بند و بست سے تسلیم کر لیا ہو مگر ہمیشہ شرط یہ ہے
کہ بذریعہ اظہار استحقاق یا نافذ ذمہ داری متنازعہ کی صورت مرقومہ جمع بندی کی صلیت بند و بست کے بعد مستحکم
نہو گئی ہو۔ دیندیاں۔ بنام رنجنا سنگہ۔ نمبر ۵۵۔ منصفہ ۳۰۔ اپریل سنہ ۱۹۰۱۔ وظیفہ نمبر ۱۹۰۔ ملاحظہ طلب
قبضہ بالاستقلال قابل انتقال بوجہ باقیداری کے برخاست نہیں ہو سکتا البتہ زر باقی از روئی نیلام
جایز و مقبوضہ کے مل سکتا ہے۔ نظیر منصفہ ۳۱۔ دسمبر سنہ ۱۸۶۱

۱۶۸۔ دعاوی باقیات ٹہیکہ بنام ٹہیکہ دارین اسکا ضامن بھی فریق مقدمہ گردانا جا سکتا ہے۔ غلام حسین
بنام۔ ساہ اکندن لال۔ منصفہ ۳۰ جولائی سنہ ۱۸۶۱

۱۶۹۔ مسئلہ ۲۰ بیگہ کے ۱۶ بیگہ اراضی معافی بلا صراحت اس امر کے حتی کہ کون سی معافی اور کون سی
خراجی ہے ایسی صورت میں یہ تجویز ہونی کہ حاکم مجوز کی رای در باب دہمسسی دعوی لگان نسبت للعدہ بیگہ بر
بنام عدم واقفیت اس امر کے کہ کون سی للعدہ بیگہ لائق اداسے لگان کے بین بنیاد غلط پر قائم تھی بعد غور
و ملاحظہ ڈگری معافی و بذریعہ تحقیقات موقع فیصلہ کرنا چاہیے تھا۔ حید حسین۔ بنام حسین سنگہ۔ منصفہ
۳۰۔ نومبر سنہ ۱۸۶۱

۱۷۰۔ عدالت مال جگہ بحیثیت حاکم دیوانی کسی دعوی کی تجویز کرتی ہو مجاز اس امر کے ہے کہ تصفیہ شرح لگان
مستدعویہ کا بہ منہج حکم صیغہ سرسری صاحب کلکٹر کے عمل میں لاوے۔ مرید ہر۔ بنام۔ نرائن سنگہ۔ منصفہ
۴ جنوری سنہ ۱۸۶۲

۱۷۲- اعدام پٹہ سے دو سال تک اگر نالش بقایا لگان دائرہ کیجائے تو اس جہت سے وہ دعویٰ جو بر بنابر پٹہ مذکور رہن

میعاد قانونی پیش ہو منوع السماعت نہوگا۔ گنگا پرشاد۔ بنام۔ سندر۔ منفصلہ ۱۳۔ جنوری ۱۸۶۲ء

۱۷۳- مطالبہ رقم سواہی کا بابت درختان شترہ بموجب ضمن لول دفعہ ۹ قانون ہفتم ۱۸۶۲ء ناجائز ہو تا وقتیکہ کفایت

بندوبست میں مرجع نہوئی ہوں۔ رام جیادون۔ بنام۔ مسماۃ الہاکہ کنور۔ منفصلہ ۱۱۔ فروری ۱۸۶۲ء

شرح ضمنی دفعہ ۲۳ ملاحظہ طلب

۱۷۴- نالش بقایا لگان جنہکی تجویز از روی ذکر سی عدالت ہو چکی ہو قابل سماعت اکیٹ ہسٹہ کے ہو

دیہی دین۔ بنام۔ بلو سنگ۔ منفصلہ ۱۲۔ فروری ۱۸۶۲ء

۱۷۵- ایٹ ۱۸۵۹ء ایسی نالشات سے کلیتہً غیر متعلق ہے جو بابت لگان اراضی مشمولہ حدود محال

مالکداری یا اراضی لاخراجی کے دائرہ ہوں۔ گنیش رام جوشی۔ بنام۔ جو کورام۔ منفصلہ ۳۱۔ جولائی ۱۸۶۲ء عیسوی۔

۱۷۶- یہ امر کہ زر لگان ایام سابق میں ادا نہیں کیا گیا استحقاق وصول میں ایک خاص مقدار لگان کی موثر

نہیں ہو سکتی اور نہ میعاد حد سماعت دعویٰ لگان سے متعلق ہو کیونکہ وصول لگان ایک ایساعت ہو کہ ہر سال

از سر نو پیدا ہوتا ہو اور گو اس کے وصول میں کتنے ہی عرصہ تک تغافل یا تاخیر ہوئی ہو مواخذہ اسکا ہر وقت

ہو سکتا ہے۔

۲- جمع بندی جسکو مہتمم بندوبست نے منظور کیا کاشکاران پر اس جہت سے واجب التعمیل متصور ہو کہ

مسب ضابطہ قانون مرتب و شتر ہونا اور نکاحا بحالت نہ پیش ہونے کسی وجہ تروید او کی کے تسلیم ہونا چاہیے اور نیز

اس جہت سے کہ فریق مقدمہ نے باوجود واقفیت اپنی جمع بندی مزبور سے نالش نمبری او کی تسبیح کی دائرہ کی

زیر سنگہ درعا علیہ۔ بنام۔ رشید الدین خان۔ منفصلہ ۷۔ اگست ۱۸۶۲ء

نظائر نمبری ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۱۹، ۱۹، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲ ملاحظہ طلب

۱۷۷۔ بتایا لگان کی بابت وقت واجب الادا ہونے کے مشک لکھا گیا۔ تجویز ہوئی کہ نالاش بقایا بر بنار شک از روی کٹ ہے۔ مگر جوع نہیں ہو سکتی کیونکہ تمہک سے واسطہ نہ پہنچا اور رعایا کا نثر لکھ کا ہر عموماً مثل قرضہ دیوانی کے ہو گیا۔ سعید الدین احمد خان۔ بنام۔ احمد علی شاہ۔ منفصلہ ۱۱۔ گسٹ ۱۹۶۲ء

۱۷۸۔ مالک نے درباب جواز ٹیکہ جسکو مخانب اوسکے اوسکے کارندہ نے عطا کیا تھا انکار کیا۔ تجویز ہوئی کہ ایسی حالت میں دریافت کرنا اختیار کارندہ کا نسبت عطا ٹیکہ کے لا بد تھا اور آیا اس صورت خاص معاہدہ کارندہ کو مالک نے منظور کر لیا تھا یا نہیں۔ ماتادین۔ بنام۔ دھومی سنگھ۔ منفصلہ ۸۔ دسمبر ۱۹۶۲ء

۱۷۹۔ چار شخصوں نے اقرار نامہ شعرا دای لگتے معین بابت اراضیات جس میں پانچواں شخص بھی حصہ تھا لکھنا تجویز ہوئی کہ ایسی حالت میں پانچویں شخص پر کہ جو یہ اقرار نامہ میں شریک ہوا اور نہ اوسکی رضامندی کی گئی ایفا کی شرط مندرجہ وثیقہ مذکور کی لازم نہیں آتی۔ جی پال سنگھ۔ بنام بھوندو۔ منفصلہ ۱۱۔ دسمبر ۱۹۶۲ء

۱۸۰۔ جبکہ ٹیکہ دار نے تحصیل تشخیص اپنے کٹکنہ دار کی منظور کر لی تو محض اس امر سے کہ اقرار نامہ مابین اوسکے معاہدہ زبانی پر مبنی تھا نالاش لگان مخانب کٹکنہ دار نا جائز نہیں قرار پا سکتی۔ جانگی پرشاو۔ بنام کرن سنگھ۔ منفصلہ ۷۔ جنوری ۱۹۶۳ء

۱۸۱۔ سابق میں مدعی نے بطور شستری نبلا ام حقوق مالک سابق کے جو بیدخل تھا نالاش کی تھی اور بعد میں مذکور بدینوجہ میں سسٹہ ہو گیا کہ وہ استحقاق جیسے نامبروہ نے دعویٰ اپنا بالآخر منحصر کیا تھا خلاف اس استحقاق کے تھا کہ جبکی رو سے اوسنے نالاش مذکور ابتدا دادر کی تھی اور مقدمہ ہذا میں مدعی نے بطور کٹکنہ دار یعنی ایسے استحقاق کے نالاش کی ہی جو اوسکو مخانب مستاجر کے ہوتی تجویز ہوئی کہ ایسی حالت میں نالاش سابق منع ارجاع نالاش مدعی متصور نہیں۔ جانگی پرشاو۔ بنام۔ کرن سنگھ۔ منفصلہ ۷۔ جنوری ۱۹۶۳ء

۱۸۲۔ جس شخص کے نام کوئی قرضہ یا حق یا دعویٰ منتقل کیا جاے اوسے خود اپنے نام سے بات شریفی کے نالاش کرنے کا اختیار ہو بشرطیکہ دعویٰ منتقلہ میں کوئی امر محض متعلق ذات شخص انتقال کٹکنہ یا منافی مصلحت عام نہ ہو جس خالص کے

نہو۔ قمر الدین عین مدعی۔ بنام اکبر علی۔ منفصلہ ۲۹ جنوری ۱۹۶۳ء

۱۸۳۔ وہ فرد حقوق جو بحکم کورٹ نمٹ بابت دیدہ معانی مرتب ہوئی ہو ہنر نہ کاغذات بند و بست محال مال گذاری کے تصور ہے اور بادی النظر میں اسے ثبوت امور مندرجہ کے شہادت اہم سمجھی جائے گی لیکن بار باریہ تجویز ہو چکی ہو کہ کاغذات مذکور ایسا ثبوت نفس الامری اور سند وجب التسليم تصور نہیں کہ جس میں جائے کلام و گنجائش اعتراض باقی نہ ہے خصوصاً اوس حالت میں کہ طریق عمل سے قبضہ خلاف کاغذات بند و بست کے پایا جائے بلکہ اس صورت میں یہ تجویز نامعتبر ہی صداقت طلب لائق صحت کے ہو۔ بینڈ والال۔ بنام۔ امام علی۔ منفصلہ ۲۰ فروری ۱۹۶۳ء

۱۸۴۔ قواعد ایکٹ ۱۹۵۹ء ایسے دعاوی سے متعلق نہیں جو بابت لکتہ اراضیات اندرون شہر کے دائرہ ہوں منو ہرنال۔ بنام۔ گرد ماری لال۔ منفصلہ ۷۔ جنوری ۱۹۶۳ء۔ وٹکار ماتا دیال سنگھ۔ بنام سارو سنگھ۔ منفصلہ ۱۶۔ مارچ ۱۹۶۳ء

۱۸۵۔ سابقاً مدعیان نے ڈگری دخل مالکانہ اوپر اراضی مدعا بہا مقدمہ ہذا کے جیسٹری علیہم میڈاران موضع ہم سوانہ قبضہ غصبانہ رکھتے تھے عدالت دیوانی سے ۱۹۵۹ء میں حاصل کی اور بذریعہ اجرائی ڈگری مذکور اراضی متنازعہ رقبہ موضع مدعا علیہم سے خارج ہو کر حلقہ موضع مدعیان میں داخل وراونکی جمعیت عین مرج ہوئی برطبق نالاش ہذا جو منجانب عیان مذکور نسبت باقی زر لگان دائرہ ہوتی یہ تجویز قرار پائی کہ مدعا علیہم پر یہ نالاش بحیثیت مالک اس کے خاص موضع کی رجوع نہیں کی گئی بلکہ بحیثیت کاشتکار موضع مدعیان لہذا مانع سماعت ایکٹ ۱۹۵۹ء کے نمبر ۱۱ بھر داد انصاف زر لگان اور نہ تحریر پاناپٹہ و قبولیت کا تارخ ڈگری متذکرہ بالا سے مستلزم اس نتیجہ کا نہیں ہو سکتا کہ قبضہ مدعا علیہم کا اراضی متنازعہ پر مالکانہ و مخالفانہ تصور کیا جاوے بلکہ قبضہ و نکالما بعد اجراء مذکور بصورت کاشتکاری ہو لہذا نالاش میں تادی ایام ہی مؤثر نہیں۔ سوگند با سنگھ وغیرہ۔ بنام درگا سنگھ وغیرہ۔ منفصلہ ۹ مئی ۱۹۶۳ء

۱۸۶۔ ایسا دعویٰ جس سے ابتداء امر استحقاق لاخراج پیدا ہوتا ہو اول ہو جب دفعہ ۲۰ کیت ۱۰

کے دائر ہونا چاہیے۔ جب تک مدعی اپنا استحقاق نسبت بازیافت اور اوس جہت سے نسبت تشخیص لگان کے

پایہ ثبوت کو نہ پونچھائے ۲۱ باقی زر لگان کی بابت صرف محتالاش دائر کرنے کا مجاز نہیں اور جو عیندی مستدلہ

مدعی بالکل ہیکار اور غیر نافذ رہے پس قطع نظر اوس وقعت کے جو عیندی مذکور کو کسی مقدمہ یا درخواست بازیافت

اراضی لاخراج میں بطور شہادت استحقاق مدعی کے حاصل ہو جو عیندی مذکور بقایا لگان کی نالاش میں بطور ثبوت

ماثلن ایسے استحقاق مدار دعویٰ مدعی کے مقبول نہیں ہو سکتی جو متارہ فیہ اور بادی النظر میں ناقص تصور رہے

واجب پر تہی سنگہ۔ بنام۔ کیسری سنگہ۔ منصفہ ۲۶۔ مئی ۱۸۹۳ء

نظارہ نمبری ۱۹، ۱۶، ۱۹۹، ۲۰۵، ۲۲۴، شمیکہ دار ملائطہ طلب

۱۸۷- جبکہ ٹھیکہ زرہنگی میں کوئی شرط واسطے قائم رہنے قبضہ بعد اختتام میعاد بصوت عدم ادائی جز و پیشگی یا اور کوئی شرط جواز قسم رہن تھو کہ بندہ کہ جس سے قانون انفکاک اور دلا پانے و اصلات کا متعلق ہو سکے قرار نہ پائی ہو بلکہ ٹھیکہ مذکور زیادہ تر نسبت رہن کے ٹھیکہ معمولی سے مشابہ ہو تو انشاء بقایا بر بنا ٹھیکہ مذکور قابل سماعت ایکٹ ۱۹۵۱ء کے ہو۔ مسماۃ حسینی بی بی۔ بنام۔ ملک غلام عباس۔ منصفہ ۷۔ جون ۱۹۳۳ء

۱۸۸۔ ڈگری اضافہ لگان جو بلا اجراء اطلاع نامہ محکمہ دفعہ ۱۱ صدر و راپورے قابل منسوخی ہے
شیو سہای۔ بنام۔ جگت سنگھ۔ منفصلہ و ستمبر ۱۹۷۳ء

۱۸۹- پابندی ایہی تسلیم کی جو منجانب مدعیان نسبت رسیدات مدخلہ مدعا علیہم عمل میں آوے سبب چوپہر واجب نہیں ہو سکتی۔ انمول۔ بنام۔ بہکاری۔ منقضہ ۱۴۱۱۔ اکتوبر ۱۹۶۳ء

۱۴۰۔ مجبندی کو ناقابل اعتراض حالات واقعی تصور کرنا عدالت پر فرض نہیں نہ یہ فرض ہو کہ ہمیشہ مطابق اس کے ذکر می صادر کیجاوے بلکہ ہر گاہ صحت و وجہیت کاغذات مذکور کی مورد اعتراض ہو تو عدالت

کو اطمینان اپنا نسبت اس امر کے کرنا چاہیے کہ جمع بندی صحیح اور معتبر کاغذ حالات واقعی کا سلمہ فریقین اور محققہ صاحب مہتمم بندوبست ہی یا نہیں۔ اجر پانڈے۔ بنام۔ بہر و ساراے۔ منفصلہ ۸۔ دسمبر ۱۹۶۳ء و نظیر نمبری ۱۷۱۷۱۸۶۵۲۰۰۵۵۲۲۲۲ ملاحظہ طلب

۱۹۱۔ کاشتکار کو اس امر سے کہ اونسنے اراضی پر درخت نصب کر لیے اور اونکی گل سپد اور لہر پر متصرف رہا کچھ حق مالکیت زمانہ تا بعد میں نہیں پہونچتا بلکہ در حالت مزروعہ ہو جانے کے استحقاق اخذ لگان کا جانب مالک حقدار کے عود کرتا ہی۔ شاہ غلام غوث۔ بنام۔ شاہ فرید عالم منفصلہ ۱۴۴۔ وسمبر ۱۲۹۳ھ

۱۹۲۔ صرف جزو زمرہ دعویہ کے ثابت ہونے پر کل دعویہ وسمس ہونا چاہیے۔ شیوہ سہا۔ بنام۔ نسیم سنگہ

منفصلہ ۱۱۔ جنوری ۱۲۹۴ھ

۱۹۳۔ متاجر کسی ایسے محال جو بعلت بقایاے مالگذاری مستاجر میں ہو زمینداران بیدخل شدہ سے بات اونکی ارنہیات سیر کے رقوم مندرجہ جمع بندی سے زیادہ لگان وصول کرنے کا مجاز نہیں تاوقتیکہ حسب احکام دفعات ۷ و ۱۰۔ ایکٹ اول ۱۹۳۷ء قرار پاوے۔ گنیش شاپ۔ بنام۔ غنی حسن۔ منفصلہ ۵۴ جنوری ۱۹۶۳ء

۱۹۴- دعوی بابت پرچوٹ بموجب ضمن ۴ دفعہ ۲۳ کے قابل سماعت نہیں ہی گو مندرج جمع بندی ہو
عظیم اللہ بنام- سید امیر علی - منفصلہ ۱۷۱- فروری ۱۹۶۲ء اجلاس کامل۔

۱۹۵۔ نالش وسطے استقار حقیقت حصہ قیمت درختان مقطوعہ کی ہنر کہ کسی ایسی نالش کے نہیں جو دخل اقسام مندرجہ دفعہ ۲۳۔ ایک ۱۰۵۹ کے ہو اور حقوق بنکر وہ مراد ہی جو عموماً اس لفظ سے مفہوم ہوتی ہو یعنی بنکر جنگل کی پیداوار خود درموشل درختان چوب و بلی اور اس لگڑی سے جو ہو اسے ٹوٹ کر گرے اور شہد اور گوند وغیرہ کی ہر کہ اسکے استعمال اور اوٹھانے جانے کے حق کی بابت پٹہ بہ لگان سالانہ ہو سکتا ہے مگر حق متدعو یہ از قسم ایسے حق زمینداری کے نہیں۔ ٹھاکر پانڈے۔ بنام بہیرون پانڈے

منفصلہ ۲۳۔ دسمبر ۱۸۶۳ء و مسابقتشن دی۔ بنام۔ سیٹل۔ منفصلہ ۲۳۔ فروری ۱۸۶۴ء

۱۹۶۔ مدعی شتری اپنے نام سے نالش کرنے کا مجاز ہی کیونکہ وہ براست معاملگی منتقل الیہ باقیات زوجی مدعا علیہم کا ہی اور دفعہ ۲۳۔ کیٹ ۱۰۔ ۱۸۵۹ء منج اس امر کی نہیں کہ بجز زمیندار کے اور کوئی باقیات لگان کی نالش کر سکے اور فعل گذرانے باز دعویٰ کا جو منجانب مدعی ترتیبی جسکا دعویٰ میں کچھ استحقاق نہ مائل میں

آیا اصلی مدعی پر وجب الاتباع نہیں۔ جی پرکاش۔ بنام۔ شیو پرشاد۔ منفصلہ ۲۹۔ فروری ۱۸۶۴ء

۱۹۷۔ دعویٰ دلا پانے قیمت لکڑی خود رو اور وصولیائی جزو قیمت دختان کا جو مدعا علیہم لگانے و کاٹے دائر ہوا۔ تجویز ہوئی کہ ایسی نالش من قبیل نالشات محکومہ دفعہ ۲۳۔ کیٹ ۱۰۔ ۱۸۵۹ء کے نہیں ہے راجہ نرائن جتی۔ بنام۔ اند جتی۔ منفصلہ یکم مارچ ۱۸۶۴ء۔ نظیر نمبری۔ ۲۵۹۔ ملاحظہ طلب

۱۹۸۔ جن نالش بقایا لگان میں ہونا دعویٰ کا بموجب جمع بندی کی تسلیم کیا ہی تو صرف اس امر کی کہ مدعا علیہم نے چند سال تک حسب شرح قلیل زر لگان ادا کیا وجہ کافی صادر کرنی ایسی تجویز کی کہ کاغذات جمعندی غیر صحیح ہیں حاصل نہیں ہوتی کیونکہ تا وقتیکہ شرح مندرجہ جمعندی پر بصیفہ نمبری اعتراض پیش ہو کر وہ منجانب حاکم مجاز منسوخ نہ کی جائے شرح مذکور زمیندار اور سامی دونوں پر قابل جمعندی متصور ہے راجی مانک چند۔ بنام۔ کشوری وغیرہ۔ منفصلہ یکم مارچ ۱۸۶۴ء

۱۹۹۔ یہ دعویٰ منجانب پٹہ دار پٹی داران محال پٹی داری غیر مکمل بنام دوسرے پٹی دار بابت بقایا لگان پیش ہوا۔ یہ تجویز قرار پائی کہ چونکہ جملہ کمیت مدعا بہا مدعی کی تھوک میں واقع ہیں اور منجملہ اونکے کوئی حصہ مدعا علیہم کے تھوک میں نہیں لہذا مدعیان محکمہ مال میں بابت لگان کی مدعا علیہ پر نالش کرنے کی مستحق ہیں یعنی مدعا علیہ ستارہ کمیتوں کا کاشتکار سامی مدعی متصور ہونا چاہیے۔ ہنومان یا ل سنگہ وغیرہ

بنام۔ پرتاب سنگہ۔ منفصلہ ۲۱۔ اپریل ۱۸۶۴ء

۲۰۰۔ ہر گاہ دگری ماقبل بند و بست کی بنا پر جو عدالت دیوانی سے صادر ہوئی تھی مدعا علیہ کو نسبت راجہ نرائن لگان

مندرجہ معبندی مرتبہ بندوبست کے اعتراض پیش کرنا لازم تھا لیکن چونکہ ایسا نہ کیا لہذا تعداد مندرجہ معبندی کو تارنا یکدم صحت
 لوکی حکمہ مجاز ہی قرار پایا وی صحیح اور وجہ تصور کرنا چاہی۔ قاضی ضیاء اللہ وغیرہ۔ بنام۔ دیوانی یا غیر منفصلہ ۲۰۔ اپریل ۱۲۶۲ء
 ۲۰۱۔ جبکہ اصلی کاشتکاران اپنے پٹہ کے اراضی جو تنے سے کاشتکاران واقعی کے عمل بچانے کے باعث با
 رکھی گئی۔ یہ تجویز قرار پائی کہ اے اشخاص جو انکو بیدخل اور بطور ناجائز اراضی کاشت کرین واجہا ذمہ داریاں لگان زمیندار
 کے ہیں۔ سید نور علی۔ بنام۔ جیون وغیرہ۔ منفصلہ ۴۔ جون ۱۲۶۲ء۔

۲۰۲۔ مدعا علیہ ٹیکہ دار نے ایک تعداد معین جسٹس رابطہ ٹیکہ فروخت خواہ مدعی کو ادائیگی اور پھر مچانٹ بی نیشن ابدی لکھنؤ اور
 نقصان کے جو بوجہ ٹیکہ دار مدعا علیہ عائد ہوا پیش ہوئی۔ یہ تجویز قرار پائی کہ بتخصیص عریضی کا واسطہ بنایا لگان کو ہوا وراثتی مال خاصہ کا
 نسبت اس حکم کے جس میں نیشنل جمع ہونی چاہیے موثر نہیں لہذا ایسی نیشنل حد اختیار ماعت حکام ساسی خارج نہیں ہو سکتی۔
 سبحان علی خان۔ بنام۔ خدا بخش۔ منفصلہ ۸۔ جولائی ۱۲۶۲ء۔

۲۰۳۔ احمد مدین جو بنام اصلی کاشتکاران نیز حصہ داران جن کو لگان سند عریضہ لکھا گیا تھا دائر ہو کر عدالت دیوانی میں صحت
 کر لیا گیا۔ یہ تجویز قرار پائی کہ نیشنل ہذا محکمہ مال میں دائر ہونا چاہیے اور حصہ دار مقتضای دفعہ ۷۷ فریق نیشنل قرار دیو لکھن
 سنو ہلال۔ بنام۔ اننت لال۔ منفصلہ ۷۔ جولائی ۱۲۶۲ء۔

۲۰۴۔ نیشنل لاپا قیمت پیداوار و منافع مدعا علیہ سیو جو بغیر ٹیکہ اور کسی ملک و استحقاق سیو و نیشنل ہذا اراضی میں لکھنؤ اور کانتا ہذا مغل
 اور اسلام نہیں جن کا ذکر ضمن دفعہ ۲۳۔ ایکٹ ۱۹۵۶ء میں ہے۔ مسماۃ نجیب النساء۔ بنام۔ ہادی ادرخان۔ منفصلہ ۲۲۔ اگست ۱۲۶۲ء
 ۲۰۵۔ اگرچہ کاغذات ہنگامہ سالانہ کو بطور حق قبول ثبوت ہادی نظری کو منظور کرنا چاہی لیکن محکمہ دیوانی یا مال بر بحالت کار بن ہو
 از روی ایکٹ ۱۹۵۶ء کو باوجود اس امر کی کہ اوکی عدم صحت کی نسبت ملک کلکٹر کو محکمہ میں بعضی متفرق کاغذات سوال گذرا ہو فیصلہ منقطع
 مطابق اہل و عیال جب نہیں لہذا جو نیشنل لگان ایسے کاغذات کی پر ڈال کر کیا دیو میں ان کی صحت پر اعتراض ہو کتا ہی جس صحت میں کہ دربارہ صحت
 جمع بندی مرتبہ بندوبست کے اعتراض اور رقم مرتبہ مندرجہ کاغذات ہنگامہ سالانہ خلاف جمع بندی مرتبہ بندوبست

ماسیہ |
 جون اوکی نسبت قاعدہ فیصلہ جولانہ ماسیہ پر عمل کیا گیا ہے۔ امام علی خان۔ بنام۔ برکھ سنگھ۔ منفصلہ ۲۔ ستمبر ۱۲۶۲ء۔
 ۵ ستمبر ۱۲۶۲ء

نفاذ نمبری ۱۹۶۷ء ۱۹۶۸ء ۱۹۶۹ء ۱۹۷۰ء ۱۹۷۱ء ۱۹۷۲ء - ملاحظہ طلب

۲۰۶ - جبکہ سلسلے میں محض نذرہ و رباب تعدد لگان واجب الادا کرتا اور رقوم و قمی ادا شدہ پر کچھ اعتراض نہ ہو تجویز ہونی کہ مدعا علیہ خود اپنے بیان سے باقی رہے اور پس میں کے حق میں ذکر کی ہونی چاہیے۔ شیوہ سہاوی مدعی۔ بنام شیشہ سنگہ - منفصلہ ۱۳ - دسمبر ۱۹۶۷ء

۲۰۷ - تاش و صلے حصول نفع قیمت میوہ و درخت ایک کٹل دوسرے شریفہ کے مندرجہ دفعہ ۲۳ - ایکٹ ۱۹۵۹ء پر مبنی ہو کر دائر ہو سکتی ہو کیونکہ یہ دعویٰ و حقیقت و صلے وصول پانچویں و حقوق زمینداری کا ہی اور نیز اجلاس کمال سے یہ قرار پایا کہ دعویٰ و صلے نفاذ کسی حق غیر مندرجہ کاغذات بند و بست کے میساکہ دعویٰ ہذا ہو بلحاظ رواج عام قائم نہیں ہو سکتا۔ یہ حق شدادہ قدیم پر مبنی ہو سکتا ہے اگر صلے ثابت کرنا اس امر کا ضروری ہو کہ شخص منکر کے مقابلہ میں نفاذ او سک اندر میعاد صدماعت یعنی بارہ سال کی ہو اور ایسا دعویٰ مشابہ عاوی لگان پر مبنی جسکی نسبت استحقاق ہر سال مجدد ہے۔ یہ ہوتا ہو۔ اور یہی اصول عام حقوق ہنگری کی جیکہ عاوی بابت تصرف پیداوار جنگل کے جس کا ملکیت زمیندار ہونا تسلیم کیا گیا ہو اور حقوق مذکورہ مندرجہ کاغذات ہونے میں ہو سکتی ہیں۔ مسماہ ہلو کوئی ج بنام مسماہ نام مذی منفصلہ ۱۶ - بعد نفاذ ایکٹ ۱۹۵۹ء ثالثات بقایا لگان شرح اسناد جسکی منظوری محکمہ ہما کم مجاز نہیں جوئی بر بنار اطلاعنا سے جو حسب دفعہ ۱۳ - ایکٹ ۱۹۵۹ء جاری نہیں ہوا بلکہ حسب دفعہ ۷ قانون ۱۹۵۲ء اجرا او سک عمل میں آیا اندر میعاد صدماعت ۳ - ایکٹ ۱۹۵۹ء جو ایکٹ ۱۹۵۲ء سے ترمیم ہوئی ہے دائر ہونی چاہیے۔ ورنہ اطلاعنا مہطل فہلہ نہ ہوگا۔ بابو لچھی نرائن - بنام رام سہاوی - منفصلہ ۱۷ - دسمبر ۱۹۶۷ء

۲۰۸ - ستریم مقدمہ گنیش رام جوشی منفصلہ ۳۱ - جولائی ۱۹۶۲ء و عظیم السہ منفصلہ ۱۷ - فروری ۱۹۶۲ء - یہ تجویز ہونی کہ ایکٹ ۱۹۵۹ء میں راضی ہو متعلق ہو جو اندر حدود و محال شخصہ کے واقع ہونے اور اس راضی قصبہ یا شہر سے جسکا بند و بست نہیں ہو ایسی زمین جو ہو محال خالصہ یا اخراج کی نہیں ہو اور جو قطعات زمیندار راضی شہر محالہ میں ہو جو دی او کی مالکان خاص کی ازان سرکار قرار پاکر تقرر لگان پر بند و بست جاوین وہ بطور محال و احدا و جس شخص کے ساتھ بند و بست ہوا ہو وہ ہنزلہ زمیندار تصور ہوگا فیصلہ ستریم بنام ساداتین - منفصلہ ۱۷ - مارچ ۱۹۶۵ء

۲۱۵- جب زمین مقبوضہ ایک حصہ دار کی از روی ثبوت دوسری کی نہیں ہوتا تو جو حق ملکیت داخل ہو جاتا ہے اور حصہ دار مذکور بہ نسبت اس آراضی کے محصول اشتکار رہ کر ذمہ دار لگان کا ہوتا ہے یہ بھی تجویز ہوتی کہ اگرچہ لگان واجب الطلب ہو لیکن دعویٰ واسطہ بقایا لگان بحالت نمونے کسی میری یا ضمنی معاہدہ کے ذریعہ نہیں ہو سکتا۔
عالم رای۔ بنام۔ درگاری۔ منفصلہ۔ ۱۵۔ ۱۵ دسمبر ۱۸۶۶ء

۲۱۶- مورث مدعی نے کہ بقدر اراضی معافداران موضع سے خرید کی تھی لیکن بعد ضبطی موضع منجانب سرکار اوپر نہ تاثیر ضبطی ہوئی نہ تشخیص مال گذاری پس یہ تجویز قرار پائی کہ ایسا شخص محصول اشتکار اور مسووب ادای لگان مستور نہیں ہو سکتا۔ شیخ احمد علی۔ بنام۔ گنیش پرشاد۔ منفصلہ۔ ۳۔ جنوری ۱۸۶۶ء

۲۱۷- جب کوئی شخص ایک عیت کی فعل باطلاع اور تسلیم ایسی شرائط کے نیلام خرید کر تا ہے کہ اس فہم پر ذمہ داری لگان زمیندار کی ہے اور زمیندار بھی شرائط نیلام سے مطلع تھا اور یہ سمجھ کر خریدار کو غلط دیتا ہے کہ وہ شرائط مذکور پر رضا مند ہو کر ذمہ دار ادای لگان مذکور کا ہوا تو ایسی صورت میں مابین زمیندار و خریدار کے ایک معاہدہ مستور ہوگا کہ خریدار جوابدہ لگان واجب الطلب کا ہو گیا اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ اس قسم کا دعویٰ مرتب عدالت دیوانی کی سماعت کے لائق ہے اور کوئی مقدمہ مرجوعہ محکمہ مال جسکو کچھ اختیار نہ تھا مانع استحقاق مدعی کا نافذ کر فرمیں اس اقرار کے نہیں ہو سکتا۔ اچل ورام بخش وغیرہ۔ بنام۔ گنگا پرشاد۔ منفصلہ۔ ۱۴۔ جنوری ۱۸۶۶ء

۲۱۸- جبکہ بقایا خراج کو مقدمین عذر استحقاق ملکیت زمین کا مدعا علیہ پیش کرے تو اسکی تجویز محکمہ مال کی ہونی چاہیے اور ایسے اختیار کے مستغف ہونیکا کیا ذکر ہے بلکہ حسب دفعہ ۱۵۲- ایکٹ ۱۸۵۱ء کے احکام مانع لازم ہے کہ اسطرح کے عذرات کو جب وہ واسطے ناجوازی دعویٰ لگان کے پیش ہوں تجویز کرے۔ کاشی رام۔ بنام۔ میری سنگھ۔ منفصلہ۔ ۳۳۔ جنوری ۱۸۶۶ء

۲۱۹- جبکہ مدعی نے زمین شتر یہ اپنی پر دخل نہیں پایا اور کوئی قرار داد صوبہ یا ضمنی واسطے ادای لگان ساتھ قابض اراضی کے ہوا تو یہ اختیار مدعی کو نہیں ہو سکتا کہ بقایا لگان کا دعویٰ کرے۔ رام سنگھ۔ بنام

رام نرائن - منفصلہ - ۲۹ جنوری ۱۹۶۶ء

۲۲۰۔ جبکہ دعویٰ ثابت نہیں کر سکتا کسی لگان دیا گیا تو دعویٰ بقایا خراج کا قابل سماعت نہیں ہو۔ شیوسای

بنام - عطا حسین - منفصلہ - ۳۰ جنوری ۱۹۶۶ء

۲۲۱۔ اگر دعویٰ اراضی پر قابض رہنے کا بلا ادای لگان استحقاق قدیم کی بنیاد پر قائم کیا جائے تو نالاش بقایا

لگان کی قائم نہیں رہ سکتی پس ایسے مقدمہ میں تحقیقات اس امر کی نہوگی کہ اس میں پر جمع ہو یا نہیں بلکہ بلحاظ حالات

کے جسکے سبب سوزر لگان بارہ برس سے زیادہ ادا نہیں کیا گیا ہے اس امر کی تحقیقات ہوگی کہ حیثیت اراضی

نذ کو مثل اراضی لگانی کے ایسی صاف متصور ہو سکتی ہے یا نہیں کہ مالک اراضی نالاش بقایا لگان قائم کر سکر

صرف یہ امر کہ کاغذات بند و بست میں اس اراضی پر جمع مقرر ہونا تحریر ہے یا کہ کاغذات حساب میں رقوم لگان

مندرج بہن واسطے صدور ڈگری بقایا کی کافی نہیں ہو سکتا اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ اگر عدم وصول زر لگان کی وجہ

کافی ظاہر اور بیان کی جائے تو محض عدم وصول لگان سے بارہ برس تک نالاش مثل اس نالاش کے منجانب مالک

ممنوع السماعت نہیں ہے۔ - چنی لال - بنام - جتولا - منفصلہ - ۴ فروری ۱۹۶۶ء

۲۲۲۔ چونکہ مدعی اپنا استحقاق حصول لگان بذریعہ نالاش نمبری ۱۹۵۳ء ثابت نہ کر سکا لہذا دعویٰ لگان ناجائز

ہے کیونکہ اس روز سے نہ تو لگان ادا ہوا نہ کسی طرح کا استحقاق مدعی تسلیم کیا گیا۔ سکھانڈ۔ بنام۔ بندو

منفصلہ یکم اپریل ۱۹۶۶ء

۲۲۳۔ نالاش ٹھیکہ دار بنام کنگنہ دار واسطے دلا پانے باغیہ متعلقہ مکان جس سے اس میں رہنے کے

لیے آسائش تھی قابل سماعت عدالت دیوانی ہے نہ مال کی۔ راجہ شایم سنگھ۔ بنام۔ مہارانی بیجا بائی

منفصلہ ۲۲۔ اپریل ۱۹۶۶ء

۲۲۴۔ نالاش بقایا لگان میں جمعیند کی شہادت قطعی تسلیم کرنا نہ چاہیے۔ سرفراز خان وغیرہ۔ بنام

قصور علی۔ منفصلہ ۱۱۔ جون ۱۹۶۶ء

- ۲۲۵- جس حال میں حصہ دار بوجہ رواج دیا اپنے حصہ لگان کی تحصیل کاشتکاران شرک کو کرتا ہو حصہ دار جبکہ تعداد اسکے حصہ کی کاشتکاران تسلیم کریں ناشات وصولیابی اپنے اپنے حصہ لگان کی کر سکتا ہے الادۃ ناشات بیدخل کی نہیں کر سکتی تاوقتیکہ جلد شرکاء شریک نہ ہوں مگر جبکہ نمبر دار بطور متمم کل تحصیل کرتا ہے تو وہ تنہا ناشات بقایا و بیدخل کر نیکا مجاز ہے حاجی ہدایت اللہ وغیرہ بنام - اندرجیت تواری - منفصلہ ۲۹ جون ۱۸۹۶ء
- ۲۲۶- دعویٰ ایسی رقم یا تحصیل کا جو ہنگام بند و بست شدہ و منظور نہیں ہوئی اور نہ واسطے تعین حجم سکر کی کے داخل حساب کی گئی ہو جب نمین اول دفعہ نم قانون ہفتم ۱۸۸۲ء ناجائز ہے اور سموع نہیں ہو سکتا حشمت علی - بنام - سیارام - منفصلہ ۶ - اگست ۱۸۹۶ء
- ۲۲۷- اگر کاشتکار پر بہ اجرائی ڈکڑی عدالت دیوانی کے خسارہ عائد ہو تو اسکو اختیار ہے کہ ناشات و دعویٰ معاوضہ ایسے خسارہ کا کرے مگر تا وقتیکہ خسارہ مذکور تحقیق ہو کر ڈکڑی نہ ہو لیوے وہ دعویٰ لگان میں جو نہیں ہو سکتا - رای گو بند سنگہ - بنام - سندر مل وغیرہ - منفصلہ ۲۲ نومبر ۱۸۹۶ء
- ۲۲۸- ناشات بقایا لگان نسبت اراضی لاخراج کے قائم نہیں رہ سکتی تاوقتیکہ تشخیص ہو کر تعین شرح لگان نہو لیوے - نور علی وغیرہ - بنام - اقیاز الدین نان منفصلہ ۸ جنوری ۱۸۹۷ء
- ۲۲۹- چونکہ شرح زائد حسب کمری عدالت مجاز قرار پا چکا لہذا زمیندار مستحق وصول لگان بشرح مذکور کو اول اسنے مطالبہ شرح زائد واجب الادا کا نہ کیا ہو - سید عظم علیخان وغیرہ - بنام - پرتھی سنگہ - منفصلہ ۲۳ - مئی ۱۸۹۸ء
- ۲۳۰- زمیندار نے اطلاع نامہ پیشی مطابق قانون مجاریہ باقبل نفاذ ایکٹ ۱۸۹۱ء جاری کر کے اگر پیشی کو حاصل کی جس میں ذمہ داری کاشتکار بابت اضافہ لگان کے ثابت ہو کر باقی شرح متدعوہ دلائی گئی یہ تجویز آتی ہے کہ ناشات زمیندار بابت باقی سنوات مابعد ڈکڑی اضافہ بلا اجرائی اطلاع نامہ حسب ایکٹ ۱۸۹۱ء بشرح پیشی جائز و درست ہے کیونکہ تاثر ڈکڑی مذکور ہو تو قائم ہے گوکہ اجرائی ڈکڑی عمل میں نہ آئی

اور بذریعہ اوسکے بقایا وصول نہ کی گئی۔ سید معظم علیخان۔ بنام۔ شیورتن سنگہ۔ منفصلہ ۱۔ جون ۱۸۶۶ء
 ۲۳۱۔ جس حالت میں ایک شخص کا قبضہ قدیم ایک مالاب پر ثابت ہو یہ مفہوم کیا جاتا ہے کہ وہ سختی اوسکی پمچلی
 لینے کا ہے گو ثبوت اسکا نہ ہو کہ اوس نے اپنا حق ملکیت پمچلی ماننے سے قائم رکھا۔ ہر پرشاد وغیرہ۔ بنام
 منت بدری نرائین گر۔ منفصلہ ۲۔ جنوری ۱۸۶۹ء

۲۳۲۔ قبضہ غصبانہ سے دعوی لگان پیدا نہیں ہوتا گو ایسا قبضہ باعث ارجاع ناش خسارہ کا ہو سکتا ہے
 بجک وغیرہ پاڈی۔ بنام۔ نرائن دت۔ منفصلہ ۱۳۔ جنوری ۱۸۶۹ء

۲۳۳۔ اذخال قبولیت وثبوت تکمیل اوسکا منجانب رعایا واسطہ اخذ لگان کے کافی ہے پیش کرنا پٹہ کا
 واسطہ تا یہ دعوی کے ضرور نہیں محمد حیدر حسین و محمد حسین سربراہ کار۔ بنام۔ جیون۔ منفصلہ ۲۔ جنوری ۱۸۶۹ء
 ۲۳۴۔ جب کہ ایک معاندہ خاص سے حصہ داران نے ایک محال غیر منقسمہ کی اراضی مزروعہ کو تقسیم
 کر لیا یعنی ہر ایک حصہ دار کو علیحدہ علیحدہ اراضی ستر ہو گئی جس سے نامبروگان سختی اخذ لگان کاشتکاران
 قطعات مذکور سے ہوئے یہ تجویز قرار پائی کہ ایسے حصہ داران نسبت ایسے کاشتکاران کے مالک و رعایا
 کا واسطہ رکھتے ہیں اور صرف وہی مجاز ناش بنام اپنی کاشتکاران کے ہیں۔ جانکی داس۔ بنام۔ سید محمود
 وغیرہ۔ منفصلہ ۶۔ فروری ۱۸۶۹ء

۲۳۵۔ جب کسی کاشتکار پر ناش بقایا لگان کی کی جادے تو اگرچہ وہ لگان اپنا انشای دوران مقدمہ
 میں داخل عدالت کر دے تاہم وہ مستوجب اسکا ہے کہ اوسپر ذکر کی کجاوے کیونکہ باقی کارہنا اوسوقت
 جبکہ ناش دائر کی گئی تسلیم کیا گیا سود معہ خرچہ ناش تاریخ اذخال روپیہ سے اندر پندرہ روز کے ادا ہو تو یہ
 اجرائی ذکر کی متوی رہیگی۔ رتوراج وغیرہ۔ بنام۔ جگیش وغیرہ۔ منفصلہ ۲۳۔ فروری ۱۸۶۹ء

۲۳۶۔ واسطہ اثبات حق وصول لگان کے زمیندار کو ثابت کرنا اس امر کا لازم ہے کہ کاشتکارانہ دار
 لگان کا ہے کہ جو بوجہ تشخیص قانونی یا برضی طرفین قرار پایا شیخ غیاث الدین وغیرہ۔ بنام

شیخ خدابخش - منصفہ ۱۳ - اپریل ۱۹۶۶ء

۲۳۷ - جسوقت کہ پٹی دار واسطے رسدی حصص زر لگان اراضی شاللات کی بلا توسط نمبر دار کے نالشن جمع کریں تو ثبوت لمس امر کا از روی کیوٹ موضع، اکیسی دیگر وجہ ثبوت کو طلب ہونا چاہیے کہ پٹی دار ان کو تحصیل کرنیکا منصب بلا توسط نمبر داران از روی رسم و راج موضع کے حاصل ہے سرکلر نوٹز نمبر ۲ - مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۶۶ء

ضمن ۵ نالشیخی | نالشات نہ دعوی بیدخلی کسی رعیت یا تنسیخ ٹھیکہ بعلت عدم ادائی بقایای لگان یا بوجہ خلاف ورزی از شرائط معاہدہ جسکی باعث سے کوئی رعیت مستوجب بیدخلی یا ٹھیکہ لائق انفصال کے ہو گیا ہو

شرح یہ نالشین پیدا ہوتی ہیں احکام دفعہ ۲۱ - ایکٹ ۱۹۵۷ء سے

تعریف معاہدہ

۱ - معاہدہ ایک قرار داد فیما بین اشخاص کے ہے جسکے ذریعہ سے ایک شخص کرنے نہ کر کسی فعل کا عہد کرتا ہے

تقسیم

- ۱ - جائز ہے کہ معاہدہ بیانی ہو یا ذہنی یا جزئی بیانی ہو اور جزئی ذہنی
- ۲ - معاہدہ اسوقت ذہنی کہا جاتا ہے جب کہ وہ مقدمہ کے حالات سے مستنبط ہو اور امور مظہر یا مرقومہ یا معاملہ کا معمولی طریقہ مقدمہ کے حالات متصور ہو سکتی ہیں

تمثیلات

- ۱ - زید زمیندار نے کیقدر اراضی ایک لگنتہ محدود پر عہد کاشت کار کو دی اور عمر نے اسے منظور کر لیا پس عمر کی جانب سے یہ ایک تعدد ذہنی اس امر کا ہے کہ لگان معین وقت معمولی پر ادا کرے گا
- ۲ - بکر مالک زمین نے خالد نامی اسامی کو قطعہ اراضی کا کاشت کرنے کے لیے دیا اور خالد نے

اوسے قبول کر لیا پس خالد کی جانب سے تعدد ذہنی اس امر کا ہوا کہ نامبروہ مجاز اس بات کا نہیں کہ الیٰشی
حسب خواہش اپنے استعمال میں لائے اور یہ کہ کوئی ایسا فعل نسبت اراضی کو وقوع یقینی نہ ہو جس سے اس کی
استعداد اور موجودہ حیثیت میں نقصان پہنچے

قاعدہ قرار داد معنی

۱۔ واسطے تصفیہ کرنے تنازع معنی معاہدہ کے عدالت کو چاہیے کہ تحقیقات ہر واقعہ موثر تجویز کی
جو معاہدہ مذکور کی فریقین کی حالت یا شئی معاہدہ سے تعلق رکھتا ہو اور ہر ایسی تحقیقات جسکو علم سے صحیح
اطلاق اُن الفاظ کا جو کہ متعاقدین نے استعمال کیے ہوں دریافت ہو جائے عمل میں لائے
۲۳۸۔ قبل از یکم اگست ۱۹۵۹ روز نفاذ ایکٹ ۱۹۵۹ء نالاش بید نلی، عایا و وصول بقایا مجموعہ عا سماعت نہیں
ہو سکتی تھی یہ ضرور تھا کہ بعد ثبوت باقی بذریعہ نالاش دیگر کارروائی عمل میں آوے بشیشرای۔ بنام
رحمت علی۔ منفصلہ ۲۲۔ اگست ۱۹۵۹ء

۲۳۹۔ جبکہ پٹہ میں بحالت وقوع خلاف ورزی شرائط پٹہ کے قرار داد خاص مندرج تھا تو پٹہ دہندہ کو
قبل اس کے کہ نالاش تسخیر پٹہ کی دائرہ کے تعمیل تعدد مذکور کی کرانی لازم تھی حسین بی بی۔ بنام
ملک غلام عباس۔ منفصلہ ۲۳۔ جولائی ۱۹۵۹ء

۲۴۰۔ ہر گاہ کاشتکار کی جانب سے خلاف ورزی معاہدہ بوجہ نصب کر لینے باغ کے بلا اجازت زمیندار
ظہور میں آئی تو وہ مستوجب بید خلیک کال رقبہ کاشت سے ہر نہ جزو سے جس پر باغ نصب کیا گیا
محمد فیض علی خان۔ بنام۔ ولاور خان۔ منفصلہ ۸۔ دسمبر ۱۹۵۹ء

۲۴۱۔ پردہ عا عظیم از روی پٹہ میغادی ٹھیکہ دار ایک موضع کا تھا اور بعد نقضای میغاد بلا پٹہ ٹھیکہ دار
رہا یہ تجویز قرار پائی کہ بنا بر مخالفت تاریخ وفات ٹھیکہ دار اول سے پیدا ہوئی۔ راجہ برتھی سنگھ۔ بنام
موتی سنگھ۔ منفصلہ ۸۔ اپریل ۱۹۶۳ء

۲۴۲۔ ہر گاہ مدعا علیہ نے تحریر اقرار نامہ منناط دعوی مدعی کو تسلیم کر کے عذر درباب خلاف ورزی اور کسی شرائط کی پیش کیا تھا تو اس وجہ سے کہ دست اوپر مذکور داخل نہیں ہوئی دعوی دسمس ہونا چاہیے بلکہ اوپر اقرارات مذکور کے لحاظ کرنا چاہیے کہ دے دعوی مدعی میں کس قدر مؤثر ہیں اور منجانب مدعی کچھ خلاف ورزی عمل میں آئی یا نہیں۔ منت ابھی راجد اس۔ بنام رامین داس۔ منفصلہ ۹۔ محی ۱۹۹۳ء

۲۴۳۔ ٹھیکہ بلا میعاد میں بحالت نہ موجود ہونے ثبوت اس امر کے کہ مالک نے مقابلت متاجرانہ مدعی کو دوامی تصور کیا نامبرہ کو سال بسال کا آسامی سمجھنا چاہیے پس حق مقابلت اس سال فصلی کو آخر پر ختم ہوتا ہے جس میں واسطے چھوڑنے یا دست برداری کاشت اراضی کے اطلاع دیجاتی در صورت نہ دیو جانے ایسی اطلاع کے اس سے تسلیم کرنا تجدید پٹہ کا واسطے سنا آئندہ کو لازم آیا اور جبکہ میعاد قبضہ منقضی ہوگئی اور تجدید اسکی ہر سال کنایتہ ہوتی ہی تو یہ حالت نہ ہونے کسی شرط صیرج کے استحکام قبضہ مذکور کا امتداد زمانہ سے نہیں ہو سکتا۔ راجہ ٹھیکہ بنام۔ ہر لال۔ منفصلہ ۱۱۔ محی ۱۹۹۳ء

۲۴۴۔ چونکہ شخص قابض بقابلہ مدعی دعوی حق زمینداری پیش کرتا ہے اور مدعی اس کے قبضہ کو نہ بحیثیت کاشتکاری بلکہ بلا کسی استحقاق کے بیان کرتا ہے تجویز ہوئی کہ ایسی نالش صرف قابل سماعت محکمہ دیوانی ہے۔ سماء سو با بی بی۔ بنام۔ اری۔ منفصلہ ۱۴۔ اکتوبر ۱۹۹۳ء

۲۴۵۔ یہ امر کہ کاشتکار نے اپنی اراضی برضامندی زمیندار رہن کر دی مستند اس نتیجہ کا نہیں، کہ وہ حقیقت مذکور بلا استرضائی زمیندار بیع کر سکے۔ سید چراغ علی بنام۔ سماء حلیمہ بی بی۔ منفصلہ ۴۔ مارچ ۱۹۹۴ء

۲۴۶۔ ٹھیکہ زربیشگی اس حالت میں رہن انتفاعی مقصور نہیں ہے جبکہ کوئی شرط خاص نسبت اس امر کے نہ کہ ٹھیکہ دار بعد از میعاد معینہ در صورت عدم ادائی زربیشگی قابض ہوگا کیونکہ بذریعہ ایسے استغراق کو اقرار ادائی کل زر قرضہ کا لازم نہیں آتا نہ وہ محال جبکہ ٹھیکہ دیا گیا ذمہ دار

دین کا متصور ہو سکتا ہے۔ منصوبہ خان۔ بنام۔ قادر دہلویا۔ منفصلہ ۱۷۔ مارچ ۱۸۶۳ء

۲۴۷۔ جب کہ اراضی منجانب زمیندار واسطے لگانے باغ کے کسی شخص غیر کو جس کو کوئی استحقاق مالکانہ حاصل نہ کیا ہو دیکھا وے تو وقت دروہو جانے درختوں کے اور اس طرح قابل الزراعة ہو جانی اراضی کو بار ثبوت اس امر کا کہ اول اراضی بغرض لگانے باغ کے دی گئی تھی فائدہ زمیندار ہے۔ شیو بخش۔ بنام۔ شیخ علی بخش

منفصلہ ۲۲۔ نومبر ۱۸۶۳ء

۲۴۸۔ تمام نالشات بیدخلی یا تنسیخ پٹہ میں قانوناً از روی دفعہ ۸ اور ۲۲ ایکٹ ۱۸۵۹ء تصریح تعداد باقی کی مندرج ذکر کی ہونا ایک امر ضروری ہے اور متروک ہونا ایسی تصریح کا حکم بیدخلی کو باطل کرتا ہو اور عسیت اگر باوصف اس کو قابض رہے تو یہ متصور نہیں ہو سکتا کہ بطور جائز بیدخل کیا گیا اور جس لگان پر کہ وہ سابق سے قابض رہا ہو یا پٹہ رکھتا ہو اس سے زیادہ ادا کرنے پر مجبور نہیں ہو سکتا۔ بہان۔ بنام۔ کیول ام

منفصلہ ۳۔ دسمبر ۱۸۶۳ء

۲۴۹۔ محض اس امر سے کہ ٹھیکہ داران بہت مدت سے قابض چلے آئے اور ان کے بعد ان کے وارث جانشین ہوئے یہ نتیجہ پیدا نہیں ہو سکتا کہ ٹھیکہ واسطے دوام کے دیا گیا تھا اور برطبق نالش زمیندار متصرف بیدخلی ٹھیکہ داران جس کا بیان پٹہ دوا می پر مبنی تھا یہ تجویز قرار پائی کہ بار ثبوت پٹہ استمراری کا ذمہ مدعا علیہم ہے زمیندار پر ثابت کرنا ٹھیکہ بیعادی و چند روزہ کا ضرور نہیں۔ گوردیاں سنگہ۔ بنام۔ پدم سنگہ۔ منفصلہ

۲۷۔ اکتوبر ۱۸۶۳ء

۲۵۰۔ لگانا درختوں کا اراضی قابل الزراعة پر جو واسطے کاشت معمولی کے لگان پر دی گئی ہو بلا اجازت پٹہ دہندہ کے بمنزلہ ایسی عہد شکنی کے متصور ہو سکتا ہے جس سے بیدخل کرنا اسامی کا کل کاشت سو جس میں وہ اراضی واقع ہو جس پر درخت لگائے گئے ہوں لازم آوے ۲۔ جس صورت میں کچھ شرط درخت لگان کی پٹہ میں نہ ہو تو یہ فرض کرنا مناسب کہ اس کی رو سے درخت لگانے کی ممانعت ہے اجازت نہیں ۳۔ اگر

کسی وقت اجازت واسطے لگا سونے درختوں کے کسی خاص مقام پر دی گئی ہو تو اس سے اختیار درخت لگانے کا مقامات دیگر پر اس وقت یا آئندہ بلا اجازت حاصل نہیں ہوتا ۴۴ اس طرح کے مقدمات میں تجویز کرنا اس امر کا واجب ہے کہ آیا زمیندار کے عمل سابق سے رعیت کو از روی ایسی وجہ کے جو غیر معقول نہیں ہو یقین اس بات کا ہو کہ زمیندار تھوڑی سی جگہ میں نئے درخت لگانے میں کچھ عذر نہ کریگا یعنی آیا اسامی نیک نیتی سے کار بند ہوا یا بڑایمانی کے ساتھ اور نامبرہ کی طرف سے عمدہ یا صرف سہواً خلاف ورزی معاہدہ کی عمل میں آئی یعنی یہ ایسی عہد شکنی ہے کہ اوسکی رو سے نامبرہ انصافاً اپنی کاشت سے مستوجب بی دخل گیر جانیکا ہو تاکہ صرف اور سے درخت جدید کٹوانے چاہیے۔ اگر یہ دریافت ہو کہ کسی جزو اراضی پر درخت لگانے کی مدعی نے اجازت صریحی یا معنوی دی ہے تو مدعا علیہ انصافاً اوس قدر اراضی سے جس پر حسب رضا مندی مدعی کے سابقاً درخت لگائے گئے ہوں محض اس وجہ کی بنا پر بی دخل نہیں ہو سکتا کہ اوس نے حال میں چند درخت اور کسی مقام پر بلا اجازت زمیندار کے نصب کیے مگر تجویز اس امر کی بھی ضرور ہونی چاہیے کہ آیا درختان جدید جو ایسی خلاف ورزی معاہدہ کے لگائے گئے کہ دیدہ و دانستہ عمل میں آئی اور قابل درگزر نہیں کیا کہ درختان مذکور بلا عمدہ اور محض بیخچہ غلط فہمی اسامی کے نصب کیے گئے۔ ولی مدعیہ۔ بنام۔ ہو پ سنگہ وغیرہ۔ منفصلہ ۲۰۔ نومبر ۱۸۶۵ء

۲۵۱۔ زمیندار کی طرف سے یہ نالاش واسطے تیس پتہ وید علی ٹھیکہ دار جو خلاف ورزی شرائط پتہ کے دائرہ میں ہے یہ تجویز قرار پائی کہ ٹھیکہ دار اراضی کٹکے دینے کا مجاز ہے در صورتیکہ کوئی شرط خلاف اس کے نہ ہو اس واسطے کہ وہ صرف ایک معاہدہ فیما بین ٹھیکہ دار اور اوس کٹکے دار کے ہے اوس سے حق تلفی آجہ کی ممکن نہیں۔ اقرار: حیات تحریری جو صاف صاف کسی امر خاص سے متعلق ہوں اوس امر خاص کے معنی مختصہ میں دیگر معاملات غیر داخل شرائط جو حالی الفاظ سے مستنبط ہوتے ہوں متعلق نہیں کیے جاسکتے لہذا عہد نامہ باہمی زمیندار و راء یا سے منافعت کٹکے دینے کی پیدائش نہیں ہوتی یہ قاعدہ مسئلہ قانون انگلشیہ ہے

رسالہ و ذوال صاحب در باب زمیندار و رعایا باب ہفتم ضمن ۵ مطبوعہ مرتبہ ہشتم صفحہ ۲۷ و خلاصہ تیسویا پانچواں
صفحہ ۱۰۰ مطبوعہ ششمہ ملاحظہ طلب۔ سعادت نلی۔ بنام۔ پنڈت بہت رام۔ منصفہ ۵ اسفروری ۱۹۳۷ء
۲۵۴۔ مدعا علیہ نے اراضی کاشت اپنی بذریعہ رہن بھگ ک بندک اپنی درخواست کو سپرد کی اور مدعیان نے
اوسکی منظوری سے انکار کیا تو بلا تجویز اس امر کے کہ ایسی انکار سے کیا قانونی اثر پیدا ہوتا ہے کہ بجز اس کے
کہ شخص منکر اوس نقصان سے محفوظ رکھا جاوے جو اس پر عمل مذکور سے عائد ہو یہ تجویز قرار پائی کہ گاہ کوئی شخص
درمیان زمیندار و رعایا کے بجز اوس کے کہ جو او کی حیثیت عینی زمیندار سی مفہوم ہوتا ہو نہیں ہے لہذا
ایسی کارروائی داخل خلاف ورزی شرائط معاہدہ مستلزم بدظن زمیندار نہیں ہے اور نہ اوسکی جہت سے
وجہ مخالفت از روی ضمن ۵ دفعہ ۲۳ ایکٹ ۱۸۵۹ء پیدا ہوتی ہے۔۔۔ سری پرشاد نرائن سنگھ۔ بنام
پدارتھ۔ منصفہ ۱۷ مارچ ۱۹۳۷ء

۲۵۴۔ کوئی نالش تفسیح شدہ بوجہ خلاف ورزی از شرائط معاہدہ اس دلیل پر ممنوع السماع نہیں ہے کہ اجاری
ذکر کی بقایا و تسبیح شدہ بعلت عدم ادائیگی یا حسب نلشار دفعہ ۱۷ در صورت ادا ہو جانے زیر یافتنی اندر ۱۵
یوم تاریخ ذکر کی سے ملوئی رہ سکتی ہے۔ حافظ مشتاق احمد۔ بنام سامرا و بیگم منصفہ ۲۸ مارچ ۱۹۳۷ء
۲۵۴۔ نالش بدظنی رعایا بوجہ خلاف ورزی معاہدہ حسب ضمن ۵ دفعہ ۲۳ ایکٹ ۱۸۵۹ء یہی شخص دائر
کر سکتا ہے جو سختی پانوں گان کا ہو اور باعتبار واسطہ معنوی مالک اسامی کے مرتبن قائم مقام مالک کا ہے
اور اگر مالک اپنے محال کو بازار الہ اپنی مقابلت کے رہن کر دیا اور مرتبن مجاز تحصیل و تشخیص کا کردار انا گیا
تو وہ مالک نالش حسب شرائط ایکٹ ۱۰ کے دائر نہیں کر سکتا اگر کوئی رعیت نیک نیتی سے باجارت مرتبن
باغ لگاوے تو یہ تصور نہیں ہو سکتا ہے کہ اوس نے خلاف ورزی معاہدہ سے کی اور نہ مستوجب بدظنی
ہو گیا گو یہ ہو سکتا ہے کہ رعیت سے بوقت قابض ہونے اصل مالک کے یا بذریعہ دوسری عدالت دیوانی
درخت او کھڑا دیے جائیں۔ راجہ دسکھ راے۔ بنام۔ سدر سنگھ۔ منصفہ ۱۷ مئی ۱۹۳۷ء

۲۵۵۔ دعی نے قبل اسکے بموجب ضمن ۵ دفعہ ۲۲ ایکٹ ۱۸۹۵ء دعویٰ بیدخلی کا شکار کا بوجہ خلاف دعی معاہدہ پیش کیا تھا کہ بوجہ تادی ایام کے دسہس ہوا۔ مقدمہ حال میں یہ تجویز قرار پائی کہ پہلے مقدمہ کا دسہس ہونا مانع اس بات کا نہیں ہو سکتا ہو کہ دعی دعویٰ کمرڈانہ و قضان و دخل بعض غلبان کا معذہ ناجوازی دست آور بیعنامہ نوشتہ کا شکار کے پیش کرے کیونکہ مقدمہ دسہس شدہ سابق سے قسم مختلف کا یہ دعویٰ ہے اور یہ دعویٰ اس قسم کا نہیں ہے کہ داخل تفصیل دفعہ ۲۲۔ ایکٹ ۱۸۹۵ء و قابل سماعت محکمہ مال کے ہووے جو گل کشو عرف لائن بنام۔ جسٹسنگہ وغیرہ۔ منفصلہ ۲۲۔ جی ۱۸۹۵ء

۲۵۶۔ ایک مقدمہ منجانب بالک اسٹے دخیابی سات منسوخی پڑا اور بیدخلی پڑا دار کو اس بیان سے واپس لے کر پڑا دار نے بعد استغفار دینی کے اپنوپڑا۔ ہے؛ مزید دستی جانیدا دستروکہ پر دخل کر لیا تجویز ہوئی کہ یہ دعویٰ واسٹے منسوخی پڑا وغیرہ حسب مراد ضمیر ۵ دفعہ ۲۲۔ ایکٹ ۱۸۹۵ء کو نہیں ہو اس لیے قابل سماعت محکمہ مال کے نہیں۔ کفایت اڈخان۔ بنام فتح علی۔ منفصلہ ۱۸۹۵ء جی ۱۸۹۵ء

۲۵۷۔ جب کہ زمیندار واسٹے بیدخلی رعیت کو دعویٰ کرے اور کوئی شخص اس بیان سے واپس لے کر پڑا دار کو کہ منجملہ کاشت رعیت مذکور کے ایک جزو کا مرتب ہے تو صاحب حج کو اختیار ہے کہ نسبت استحقاق مرتب بایت مقابلہ بیدخلی کے تجویز کرے۔ گو بال وغیرہ۔ بنام۔ امر سوپ۔ منفصلہ ۱۸۹۵ء جی ۱۸۹۵ء

۲۵۸۔ نالش بیدخلی کا شکار بر بنار خلاف ورزی معاہدہ بیاعت نصب کرنے باغ کے اوس تاریخ سے جب بنی فرامیت اولاً پیدا ہوئی اندر ایک سال بموجب دفعہ ۲۲ ایکٹ ۱۸۹۵ء دائر ہونا چاہیے۔ رحمت شاہ بنام۔ تفصل حسین۔ منہ ملہ ۱۲۔ ۱۸۹۵ء جی ۱۸۹۵ء

۲۵۹۔ نالش بیدخلی واسٹے بیدخلی کو بموجب ضمن ۵ دفعہ ۲۲ ایکٹ ۱۸۹۵ء اسوجہ پر کہ اسامی ملک و محض باپ کاشت زمیندار ۱۔ نہیں کر سکتا اور اگر زمیندار بموجب دفعہ و ضمن مذکور بالا محکمہ مال میں دائر کرے تو حکام مال دگری کے لیے یہ کہ جو زمیندار زمین نہیں ہے صادر نہیں کر سکتی۔ گو بخش۔ بنام۔ سرای چیرہ ۱۸۹۵ء منفصلہ ۱۸۹۵ء

۲۶۰۔ جبکہ کاشتکار حسب مروج حق قابل انتقال اپنی کاشت میں ترک ہو جائے اور کاشت کو بہن کر دینا یہی صورت میں اگر انتقال سے واقف ہو کر زمیندار نے زرگان منتقل ایہ سے لیا تو گویا اوس نے منتقل ایہ کی حیثیت کو تسلیم کر لیا اور یہ انتقال ویسا ہی زمیندار پر واجب التعمیل تصور کیا جائیگا گویا اوس نے صریحاً انتقال کو قبول کیا۔ رسن سنگہ۔ بنام۔ مداح ایسری پرشاد۔ منصفہ ۱۱۔ فروری ۱۹۲۷ء

۲۶۱۔ اگرچہ استحقاق انتقال اپنی اراضی کا بطور چند روزہ بازاری کی رعیت کو حاصل ہوتا ہے در صورت نہ ہونے کسی مروج دیسی یا شرط خاص شعرا سے کہ بحالت انتقال کر نیکیے نامزد وہ مستوجب بیدخلی کا ہو گا لازم نہیں آتا کہ ایسا استحقاق فرض کر کہ حکم عدالت مال حسب ضمن ۵ دفعہ ۲۰ ایکٹ ۱۸۷۵ء وہ مستوجب بیدخلی کا قرار پادے۔ تھو۔ بنام۔ دان۔ ماسے۔ منصفہ ۲۵ جون ۱۹۲۷ء

۲۶۲۔ فصل کھودنے چاہ یا نصب کرنے درختان سے بالضرورت اس قدر ان کا مکانہ نسبت اوس زمین کے جس پر چاہ کھودا گیا ہے یا درخت نصب کیا گیا۔ ہے متصور نہیں ہوتا لیکن بوجب قانون عام مروجہ ان فصلوں کی رعیت مستحق قبضہ کو بھی بعض کام کے کر نیکیا منصب مثلاً نصب درختان و تیاری چاکا حاصل نہیں ہے اور اگر وہ بلا رضامندی زمیندار کے درخت نصب یا چاہ تیار کرے تو اپنی کاشت سے مستوجب بیدخلی ہو جائے گا اور اوس صورت میں کہ از روی مروج ملک کو ادا کرے۔ ۱۱۔ پار حاصل ہو دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۸۷۵ء کا یہ منشاء ہو کہ ہر ایک رعیت جس نے اراضی کو کاشت کیا ہو یا اوپر قابض رہا ہو متعلق قبضہ کا ہے تا وقتیکہ لگان اوس کا ادا کرنا ہے مخالف مضمون ضمن ۵ دفعہ ۲۳ کے نہیں ہے جس کا منشاء یہ ہے کہ ہر ایک رعیت بوجب خلاص درزی معاہدہ کے مستوجب بیدخلی کا ہے دفعہ اول الذکر کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہر ایک رعیت متعلق قبضہ کو تا وقتیکہ لگان ادا کرنا ہو اختیار استعمال کو نے زمین کا حسب خواہش اوس کو حاصل ہے کوئی فصل جو بمنزلہ خلاص درزی معاہدہ ہو بلحاظ فائدہ و بہتری کر جائز نہیں ہو سکتا اگر درمیان متعاقبین کوئی شرط صریح قرار پائی ہو تو یہی وہ بنیاد معلوم مروج کو اوس معاہدہ متعلق کی جاسکتی ہو قاعدہ عام کی رعیت بوجب کھودنے چاہ یا نصب کر درخت بلا رضامندی زمیندار

مستوجب بیدخلی کا جواب ہے کسی خاص رواج یا صریح معاہدہ سے قبل ہو سکتا ہے۔ گنجہاری پانچک۔ بنام

شیو بابک - مفصلہ ۲۰ - جولائی ۱۸۹۶ء اجلاس کامل

۲۶۳ - استحقاق کاشت ایسی رعیت کا جس کے استحقاق مقابضت حاصل ہے بوجہ نصب کرنے درخت

ایک ہزار اراضی پر بلارضا مندی زمیندار کے ذمہ ہو جاتا ہے۔ جو ارام۔ بنام۔ فتح سنگہ۔ مفصلہ ۲۲ جولائی ۱۸۹۶ء

اجلاس کامل

۲۶۴ - جس صورت میں بھلاؤن ڈکریوں لگان کے جن کا روپیہ ادائین ہوا ایک ڈکری مناط دعویٰ

بذات لگان کل رقبہ مقبوضہ دعا علیہ دون کے صادر ہوئی تھی تو مدعیان بحق اسکو بین کہ مدعا علیہوں کو کل

رقبہ سے بیدخل کر پاویں۔ راو گونہ، گند، فیرو۔ بنام۔ سند رمل وغیرہ۔ مفصلہ ۲۲ نومبر ۱۸۹۶ء

۲۶۵ - جب کہ کوئی شرط ان ضمن کی نہ ہو کہ رہن کرنے حقوق کاشت سے رعایا مستوجب بیدخلی

کا ہو گا۔ زمیندار واسطے بیدخلی رعایا کے از روی شرائط ضمن دفعہ ۲۲ اکٹ، ۱۸۹۵ء محکمہ مال

میں سمجھ نہیں ہو سکتی اگرچہ وہ محکمہ دیوانی میں واسطے تسخیر رہن و بیدخلی مرتبہ و صورت ہو جائے قبضہ کا نالہ کر سکتی ہے

اور دھورت ثبوت دعویٰ استحقاق حصول حکم امتناعی موسومہ رعایا در باب رہن کار کھتا ہے۔ سامان بخش غیر۔ بنام

سید حب علی وغیرہ۔ مفصلہ ۲۴ - فروری ۱۸۹۶ء

۲۶۶ - جب کہ جملہ کار۔ ڈاکٹار کو اجازت واسطہ دخل قبضہ اراضی کو دیدی تو کاشتکار مذکور بلا رضامندی جلا

شکر کا بیدخل نہیں ہو سکتا۔ چمن پر شاہ وغیرہ۔ بنام۔ دیپی دین۔ مفصلہ ۲۳ - می ۱۸۹۶ء

۲۶۷ - تا وقتیکہ ذبیقہ اہدہ خاص یا دستور دیسی کو یہ امر ثابت نہ کیا باور کا کاشتکار بوجہ انتقال کو بذریعہ

یار رہن کے مستوجب غنہ یعنی کاشت کا ہو نالہ بیدخلی اس وجہ پر عدالت مال میں سمجھ نہیں ہو سکتی لازماً زمیندار کا چارہ کار

ہو کہ بذریعہ نالہ اہدہ دیوانی کو تسخیر اوس معاملہ کو کرادے۔ مفصلہ جون ۱۸۹۶ء

۲۶۸ - زمیندار کا زمیندار کو زمیندار کے بیکار ہو جانے کا کیا کرنا تھا اور باعتبار رواج

سابق کے جو زمینداران قیم کو عہد سرمرعی تھا کچھ اور سکھ ضرورت اخذ فرمانندی زمیندار کی نہ تھی یہ تجویز قرار پائی کہ کاشتکار مستحق قانم رکھو اپنی حق قدیم کا ہونا و قبیکیہ تدریجہ معاہدہ جدید کے شرائط قدیم منسوخ نہ کیو جاوین۔ محمد فیض الدین۔

بنام - امرت - منفصلہ ۱۵ - جوان ۱۸۶۸ء

قسم ششم ناشایستگی
جمله ناشایست به دعوی و لاپائی دخل یا قبضه متعلقه اراضی یا اجاره یا حقیقت
جس میں سورعیت یا مستاجر یا قابض بسبیل ناجائز اوشخص کی جانب سے دخل کیا گیا ہو جو دیگر
بیع ہانے کا مستحق ہووے

شرح یہ نالشین پیدا ہوتی ہیں اور اس سے اس عروج و عیش کو حق قبضہ کا اپنی کاشت پر بوجہ
شمار قدیم یا بوجب معاہدہ یا بوجب شرائط ٹھیکہ حاصل ہے

۲۶۹ - اراضی سیر کی بابت دعویٰ و خلیا بی منجانب عیت بہ نام زمیہ ایشینین ہو سکنا۔ جگن سنگھ وغیرہ۔

نام گلزار وغیرہ - منفصلہ ۱ - مئی ۱۹۲۳ء

۲۷۔ ایک کاشتکار موروثی مرگیا اور اسکے بھائی نے بحیثیت کاشتکار موروثی بوراشت اپنی بھائی متوفی

کے دعویٰ کیا صاحب حج نے ہدایت کی کہ مدعی اپنی وراثت بذریعہ نانش نمبر کی ثابت کرے صدر عدالت سی تجویز ہوئی کہ یہ نانش قابل سماعت محکمہ مال ہو اور اسے مدعیوں دہلی وراثت منظور ہو کر دخل ہونا چاہیے اور اجلاس کامل سے یہ عام قاعدہ ٹھہرا کہ جب کہ فی منجانب زمیندار دعویٰ حق دخیلکاری بن جو ایک رعیت فرمایا ہو اس دہیہ سے بعض عمل میں آوے کہ حق دخیلکاری نامبرہ کا کچھ دینین ہو اور وہ دعویٰ فی نفسہ مشتبہ ہو تو بھی محکمہ صاحب دفتر و اسٹور ہاؤس کے مفروضہ کو اور تصدیق اس امر کر کہ آیا حق تنازعہ حقیقت وجود رکھتا ہو یا نہیں محکمہ مجازت ہو کیا جائیگا۔ رام دین جہنم

شیخ پیر بخش - منفصلہ ۳۱ - جولائی ۱۹۶۲ء

شرح فقیر نمبر ۲۸۱ ملاحظہ طلب

۲۷۱ - بار ثبوت ذمه اش شخص کو ہے جو دعویٰ موروثی ٹھیکہ داری اگر تاسو راہ برقم ہو۔

موتی سنگہ - منفصلہ - ۸ - اپریل ۱۹۶۳ء

۲۶۲ - ٹھیکہ بلامیادی صرف حین حیاتی ٹھیکہ داران متصوہ ہونا چاہیو - راجہ ٹیکہ سنگہ - بنام - لال - منفصلہ

۱۱ - مئی ۱۹۶۳ء

۲۶۳ - مدعی مرتن حقوق کاشتکار نداشتن خیالی کی عدالت دیوانی میں رجوع کی تھی یہ تجویز ہوئی کہ ایسا دعویٰ صرف حسب ضمن ۶ دفعہ ۲۲ لکھ ۱۹۶۳ء ہونا چاہیو قابل سماعت حکام دیوانی کو نہیں - گوری ابیدہ بنام - کریموہر منفصلہ - ۲۵ - اگست ۱۹۶۳ء اجلاس کامل

۲۶۴ - معافیہ نداشتن اسطور حصول قبضہ جدید اراضی معافی کو عدالت مال میں حسب ضمن ۶ نہیں کر سکتا - عباس علی بنام - رام حیاون - منفصلہ - ۱ - نوری ۱۹۶۳ء

۲۶۵ - دعویٰ حصول قبضہ راضی جمل قابل سماعت عدالت مال کو نہیں - رام نراین جتی - بنام - احمد جتی - منفصلہ کیے - ۱۹ - مارچ ۱۹۶۳ء

۲۶۶ - اراضی مدعا با منجمد دور میں نامحبات کو بہن نامہ ثانی میں بہن تھما و بروقت تحریر نہ ہو سوسو شمش نالٹ اگر اراضی مسطور محض اراضی سیر تھی الا بہن ثانی سے جو بنام مدعا علیہ رقم ۵۰۰ آستانہ استحقاق کاشت مدعی بابت اراضی مذکور جاتا نہیں رہا گو کہ وہ مستوجب اضافہ لگان کر ہووی چونکہ نہ نالٹ نہ مدعین کی کوئی قول قرار نہیں ہوا اور از روی اہمیت

کی مدعی مدعا و ادای لگان اراضی مذکور کو مرتب کا ذمہ دار ہے اور شخص ثالث جو بہ تحت مدعی بنظر ایک پٹہ دار منجانب کاشتکار کو ہے لایہ ۱۰ - بات کا کہ جو معاہدہ باہم اوکرو ہوا و سکود بریہ وسیلہ ہای قانون کو جاری کر اوکرو لاکاشتکار مذکور کو بحالت دخل کیو جائز اوکرو سماعت عالیہ بر قائم زمیندار کا ہر ارجاع دعویٰ بحالی دخل کا اختیار حاصل ہو اور ہر گاہ مدعا علیہ کو بعد مدعی کی تسلیم ہو تو لاکھا شخص ثالث کو جسکو اختیار ہو کہ بطرح چاہو چارہ جو او نفع مان لکری جو او سکود مدعی ہو پونچا دگری دعویٰ مدعی - نی چاہو - ۱۰ - بوسنگہ سہای - بنام - ٹیکارام - منفصلہ - ۱۶ - اپریل ۱۹۶۳ء

۲۶۷ - دیش پنی دار بنام - سری پنی دار کو اسطور حصول دخل ایسی اراضی کو جسکو نامبرہ بذریعہ حق زمیندار کی

کاشت کرتا ہوا و جس کا لگان صرف نمبر دار کو ادا ہوتا ہو قابل سماعت ایکٹ ^{۹۹} کے تحت مقررین - تجلوتی - بنام - امر او منصفہ

۱۳- می ۱۹۶۵ء

۲۷۸ - زميندار مجاہد کہ جب چاہو اسامی غیر مستحق مقابلہ نہتہ کو آخر سال فصل پر باقتدار خود بيدخل کر دو گو کوئی وجہ

بیدخلی ہو یا نہ ہو لہذا اس امر سے کہ بیدخلی بدین وجہ عمل من آئی کہ افکار سرگامان بشرح زائد بالا اجرائی اطلاع عامہ دفعہ ۱۲

طلب کیا گیا تھا اور اوس فرزند پاتنجوز مقدمہ دخیابا میں کچھ سرج واقع زمین ہو تہ۔ مان سنگہ بنام۔ پریمین منفصلہ۔

۱۲۴۵

۲۷۹۔ جملہ نالشات مابین مہتمن کاشتکاران و زمیندار زمیندارین و کاشتکار قابل ارباع محکمہ مال کے ہیں۔

چو پدید آید و یال - بنام - درگ پال سنگه منفصلہ ۲۴ می سنہ ۱۹۶۲ء

۲۸۰۔ بہ تعجب تاسعدہ مقدمہ امام علی حسن مین یہ تجویز ہوئی تھی کہ عدالت مال کو مقدمات متعلقہ ایک

۱۔ ائمہ میں ایسا امور ضمنی حقیقت کو تجویز کا ہی اعتبار ہو جو واسطی تنقیح حد اختیار عدالت کو زیر مصلحت میں گذر اس طرح

کی تجویز امر مذکور کی نسبت ناطق نہ ہوگی اور بتنیسیخ قاعدہ مقدمہ۔ بنارس سی دت۔ بنام۔ رگوبر دیال۔ منصفہ ۱۵۔

مارچ ۱۹۶۵ء یہ تجویز قرار پائی کہ عدالت مال مجاز تجویز اون جملہ معاملات کی جو مناشات حد سماعت او لکھن میں

در باب حقوق مرافق اراضی واقع بمون لندانیصد ۱۰۱. الباقی قابل تنسیخ و اصلاح و دوسری عدالت کو سوامی بصیفه تسلیم

حشد با قوا ایکٹ ہذا انہیں بہرہ - دریائی سنگہ - بنام - ایشری سنگہ - منقصلہ - ۲۲ - اپریل ۱۹۶۵ء - بہرہ مکمل

۲۸۱۔ اگر ایسا می جس کو حق مقابلہ حاصل ہو راضی مقبوضہ سے بیدخل نہ کیا جاوے گا اور کوئی اعتراض نہ ہو

تو واسطی اثبات این حق کو ابتداء عدالت و جوانی مین نمانش که نیکام مجاز بی لیکن اگر بید غنی او سکو واقعی عمل مین آئی ہو تو

اوسکو ابتداءً محکمہ مال میں دعویٰ پیش کر لازم ہے۔ شیودان سنگہ۔ بنام۔ سیتل سنگہ۔ فصلہ ۱۹۔ می ۱۸۶۵ء

۲۸۲- دو جہون کو اجلاس سہریہ تجویز قرار پائی کہ سید علی کسی سم فرضی مالک اراضی کی کسیدہ رد تکرار کی

ناش میں جو بذریعہ اصلی مالک کر دیا رہو مانع نہیں ہو سکتی اگرچہ مدعی نے اپنا اٹھما حق واقعی و نسبی

عرشی ہو میں متروک کیا لہذا تحقیقات بنیاد دعویٰ کی عمل میں نہیں آئی مگر واقعات مقدمہ سے مدعیوں کے بیان سے یہ عریضہ ثابت
اصلی لک۔ کو ظاہر ہوتا تھا اور یہ امر کہ مدعی نے کسی دوسرے مقدمہ میں بریعتی حق اہم فرضی کی بجائے مدعا علیہ خلاف دعویٰ
لگان اراضی معافی کانہین کیا تھا یہ نتیجہ پیدا نہیں کرتا کہ نالاش ہذا جو بنیاد پر عمل لک کو ہر ممنوع سماعت قرار پاوے
مبادیہ پر شاد۔ بنام۔ گوپال سنگھ۔ منفصلہ ۱۲۹۔ جون ۱۸۶۵ء

۲۸۳۔ جبکہ مدعیان باطن ہونے کی بنا پر تحقیق مقابضت کو دعویٰ کر نہیں کہ منظر اد کے ایسی حیثیت گے
مدعا علیہ مالک میں از روی شکبہ کریم بار منتقل کر نیکانہین ہو تو ایسی نالاش صرف بموجب ضمن ۶ دفعہ ۲ ایکٹ
۱۸۶۵ء بل سماعت کلیم مل کو تھی سیو کو پڑی۔ بنام۔ رام بھون اوچھا۔ منفصلہ ۱۳۲۔ دسمبر ۱۸۶۵ء

۲۸۴۔ مقدمہ دخل اراضی مع غ و حاصل میں یہ نزاع برپا ہوئی کہ مدعیان موہوب الیم استحقاق مقابضت
اراضی بلا اد اگر کسی قدر لگان کو زوی و ستاویزات ہبہ نامہ کو رکھتے ہیں یا نہیں۔ تجویز ہوئی کہ تصفیہ اس امر کا بلا اد
مفعول و متاویزات مذکور اور اصل ارادہ فریقین اور عمل درآمد اور نیز تعمیل ہبہ نامہ سے جو قبل آغاز نزاع کو ہوئی ہو
جس سے نالاش پیدا ہوئی ہونا چاہیو اور جو کہ مدعیان محض سامی غیر مالک نہیں ہیں اس سے یہ نالاش عدالت دیوانی
میں بطور مناسب سموع ہوئی۔ شکر لال وغیرہ۔ بنام۔ پورن ان غیرہ۔ منفصلہ ۱۸۶۵ء

شرح۔ نظیر عالم رامی۔ بنام۔ رگن پرتھ۔ منفصلہ ۱۵۰۔ دسمبر ۱۸۶۵ء ملاحظہ طلب

۲۸۵۔ مدعی جس نے لگان مرتن سے وصول کیا عذر ناجوازی رہن کانہین کر سکتا۔ گنگا پتن وغیرہ۔ بنام
رام پرتھ۔ رامی۔ منفصلہ ۱۳۱۔ جنوری ۱۸۶۵ء

۲۸۶۔ ایک سمیت استحق قبضہ کی طرف سے مدعی مرتن سے زمیندار کا بیٹا جسکی زمیندار شی شخص ثالث کے پاس
رہن ہو مدعی کو بید غل کر نیکانہ مجاز تھا۔ خوشحال سنگھ۔ بنام۔ بلجیت۔ منفصلہ ۱۸۱۔ جنوری ۱۸۶۵ء

۲۸۷۔ مقدمہ مناجات شکار واسطہ حصول قبضہ و اسل اراضی کو جس سے وہ حقیقت میں نل نہیں ہو سکتا
نیشہ خاں اور نام کو جو محکا مال سے دفعہ ۲۵ صادر ہوا قابل سماعت عدالت دیوانی سے متعلق ضمن دفعہ ۲۵

ایکٹ ۱۰ ششماہ ہوگا۔ دولت راضی غیرہ۔ بنام۔ گیا مصر۔ منفصلہ ۲۳۔ جنوری ۱۸۶۴

۲۸۸۔ چونکہ مدعی کو حق حقوق واقع اراضی بوجہ اس کے اراضی مذکورہ عالیہ کو قریبین درانی بالکلہ زائل ہو گئے اور قبضہ بعد اس کا بطور اسامی اختیار کی کہ متصور ہے لہذا بید غلی اس کی ناجائز زمین اسیدر نامبرہ کو استحقاق ناش و غلبہ کا نہیں پہنچتا۔ مسماۃ نواب بیگم۔ بنام۔ رستم خان۔ منفصلہ ۱۰۔ فروری ۱۸۶۴

۲۸۹۔ بنا منظوی فیصلہ صدر عدالت مورخہ ۱۱۔ نومبر ۱۸۶۳۔ تجویز ہوئی کہ اس طرح حصول اختیار سماعت محکمہ مال حسب ضمن ۶ دفعہ ۳ ایکٹ ۱۰ ششماہ ہونا قبضہ سابق اور سیدنی کا ضرور ہر صنف دنیا پٹہ کا اور انکار دینے و غلبہ سے بوجہ اس کے اس طرح کا قبضہ و بید غلی جس سے ضمن ۶ میں مقصد ہے نہیں۔ احمد خان۔ بنام۔ مسماہ بیگم۔ منفصلہ ۱۳۔ مارچ ۱۸۶۴

شرح۔ نظیر نمبری ۳۷ ملاحظہ طلب

۲۹۰۔ ایسا دعویٰ کہ راضی اصلی حالت پر پیرایہ درو کرادیو جائز در خون کو جن کور۔ تا فی بطور ناجائز لگایا کرادیو صادی قابل سماعت محاکمہ دیوانی کو قرار پایا۔ جیون سنگ۔ بنام۔ بہار بیگم۔ منفصلہ ۲۶۔ نومبر ۱۸۶۴

۲۹۱۔ ایک معافیہ دار فرد درخواست ادا نہ تید غلی حسب دفعہ ۲۵۔ ایکٹ ۱۰ ششماہ درانی اور بعدہ مد عالیہ فی ناش اثبات حق مالکیت و حضوان اخلاقی عدالت دیدان میرزا سرکی تجویز ہوئی کہ ہر گاہ مد علیہ اس طرح بید غلی مدعی بطور کاشتکار غیر مستحق مقابلہ حسب دفعہ ۲۵ مستدعی اعانت ہوا تو نامبرہ فرد ان حقوق زمینداری فروتر کو خطرہ میں ڈالا جسکو متمہ بند و بست ذریعہ مدعی کو حق میں محفوظ رکھا تھا پس مدعی کو اختیار تھا کہ اسحقہ تازہ اب بطور ایسوز زمیندار کو جسکو ساتھ سرکار کو مقابلہ میں بند و بست نہیں ہوا الا مالکانہ پاتا ہو عدالت دیوانی میں ثابت کرے نہ یہ کہ حسب ضمن ۶ دفعہ ۳ پابند ناش کیا جائے کیونکہ حیثیت او کہ مثل رعیت یا مستاجر یا قابض مصر ضمن ۶ کو نہیں ہے بلکہ بطور مالک فروتر کر۔ مسماۃ دادا۔ بنام۔ کشنار۔ منفصلہ ۳۰۔ نومبر ۱۸۶۴

۲۹۲۔ عدالت مال کو ایسوی مقدمہ و غلبہ کا جو منجانب کاشتکار شکمی بنام زمیندار ایت جزواراضی سیر داؤ

کیا جاوے اختیار سماعت نہیں۔ ہر پر شاد۔ بنام۔ ماتا پر شاد۔ منصفہ ۹۔ اپریل ۱۸۶۵ء

۲۹۳۔ اس مقدمہ میں مدعی قائم مقام اپنے چچا کی کاشتکاری کا جسکو حق مقابضت حاصل تھا ہوا چنانچہ زمیندار نے بلا کسی معاہدہ جدید کو تقریباً چھ برس تک قابض رہا۔ ہندو دیا تجویز ہوئی کہ مدعی مستحق دخیابی اراضی کا مقابلہ زمیندار کو ہے کیونکہ اس سے معنائیہ نتیجہ پیدا ہوتا ہے کہ اس کا منصب دار شانہ دربارہ قائم ہوا ہے۔ ہندو پر مقابضت متحصلہ کو تسلیم کر لیا گیا تھا۔ برج بھوکن وغیرہ۔ بنام۔ بیرون دت۔ منصفہ ۱۰۔ اپریل ۱۸۶۵ء

۲۹۴۔ اس مقدمہ میں مدعی قابض راہ فی وضع میں جو بعدہ مستاجر ہو گیا بطور کاشتکار تھا مستاجر نے پیچھے موضع کا جس میں کاشت و حاصل علیہ تعین فصل ثالث کو دیدیا اور بجای مستاجر کر مدعی نو لگان نامبرہ کو ادا کیا۔ تجویز ہوئی کہ در صورت عدم موجودگی شہادت اس امر کہ کس قسم کا پٹہ شخص ثالث کو عطا ہوا اور نہ ثبوت ہو تو رضامندی مدعی نسبت تبدیل سی حیثیت کو اس کی حیثیت کاشتکارانہ میں نہ وال نہیں آسکتا اور بلکہ بیدخلی کٹ شخص ثالث کو مستوجب بیدخلی نہیں ہوتا۔ ماتا پٹ سنگہ۔ بنام۔ ماتا دیال۔ منصفہ ۸۔ جون ۱۸۶۸ء

۲۹۵۔ اگر کوئی کاشتکار نالش دخیابی اراضی میں جس سے وہ بیدخلی کیا گیا ہو ضرورت شامل کرنے کسی شخص دیگر کی جو مستحق اخذ زر لگان اراضی مذکور نہ ہو سمجھے تو اس کو لازم ہے کہ عدالت دیوانی میں نہ عدالت مال میں نالش کرے اور نالشات رعایا واسطے قائم رکھنے دخل اوس اراضی کے جس میں خطرہ بیدخلی ہو قابل سماعت عدالت دیوانی ہیں اور یہی قاعدہ اوس نعو سے بھی جو نہجانب رعایا نسبت اصلاحت از قسم خسارہ بابت بیدخلی دائر ہو متعلق ہے۔ رتوراج راہی وغیرہ بنام۔ جگیش و غیرہ۔ منصفہ ۲۳۔ فروری ۱۸۶۹ء

۲۹۶۔ اگر قاعدہ عام ان ممالک کا ہے کہ حقیقت کاشتکارانہ بلا مرضی زمیندار کے قابل انتقال نہیں ہے تاہم حثیات اس میں اس قدر زیادہ ہیں کہ ہر مقدمہ میں اونکی خاص تجویز کر دے واسطے اصرار مذکور کی ضرورت ہے۔ میر دایت علی۔ بنام۔ بابو مان سنگہ وغیرہ۔ منصفہ ۲۳۔ فروری ۱۸۶۹ء

فصل پنجم نالشات
معلقہ قرقی

جملہ نالشات جو بوجہ تعمیل اختیارات قرقی مستحصلہ میدان
وغیرہ حسب درجہ دفعات ۱۱۲ و ۱۱۴- ایک ہذا یا بوجہ ارتکاب

کسی افعال بحکمہ تعمیل اختیارات مذکور جسکی تشریح ذیل میں مندرج ہے بطور میں آوی
شرح نالشات مفصلہ ذیل اختیارات قرقی سے بطور پذیر ہوئی ہیں پانچ اون میں

سے نمبری میں اور ایک استغاثہ اور ایک عذر داری ۱-۱ اعتراض مطالبہ قارق بموجب دفعہ ۱۲۹

۲- نالش منجانب شخص غیر جسکی جایداد بنام نہاد باقیدار قرق کی جاوے بموجب دفعہ ۱۳۹

۳- نالش خسارہ منجانب اون اشخاص کے جو اندر میعاد متذکرہ دفعہ ۱۲۹ و ۱۳۹ عذر داری کر کے

اپنی جایداد محفوظ نہ کر سکے بموجب دفعہ ۱۴۱ م- نالش خسارہ منجانب اون اشخاص کے جسکو فصل

نا جائز قارق جائز سے نقصان پہنچا ہو بموجب دفعہ ۱۴۲ ۵- نالش خسارہ بابت قرق منجانب

قارق نا جائز بموجب دفعہ ۱۴۳ ۶- استغاثہ بوجہ جبر یا خفیہ اوٹھالیا جانے جاوے اور موقوفہ کے

بموجب دفعہ ۱۴۵ ۷- عذر داری منجانب شخص ثالث بمقدمہ مدعی حسب دفعہ ۱۲۹ بموجب دفعہ ۱۴۶

۲۹۷- ہر گاہ از روئے دستور دیہی لگان اراضی صرف مالک نصفی کو ادا ہوتا تھا نہ مدعی علیہم

حصہ داران ایک ربع کو لہذا یہی امر متنازعہ قرار پا کر بعد ثبوت صحت عذر مدعی دعویٰ علیہم

خارج ہوا شیوہ پاک سنگہ- بنام- منگل سنگہ- منفصلہ ۱۴۷- می ۱۸۶۱ء

دفعہ ۲۴۴ نالشات وہ نالشات جو از طرف زمینداران وغیرہ اشخاص تحصیل

از طرف زمینداران بنام لنگان لگان اراضی بنام کارندگان جو واسطی انتظام

کارندگان بابت وہیہ یا جبکہ اراضی اور تحصیل لگان کے مقرر ہوئی ہوں یا بنام ضلع

کارندگان مذکور واسطی دلاپانے روپیہ یا حساب جو عہد ملازمت میں اونکو

پاس رہا ہو یا دلاپانے کاغذات مقبوضہ اونکے رجوع ہو زمین صاحبان

کلکٹر کی سماعت کے لائق ہون گی اور تحقیقات اور تجویز اونکی حسب شرائط ایکٹ ہذا ہوگی اور نالشات مذکورہ سوائے بصیغہ اپیل حسب شرطہ ایکٹ ہذا کسی اور عدالت کی سماعت کے لائق نہ ہون گی

شرح اختیار کارندہ کا چاہیے کہ صریح ہو یا ذہنی اور جس کارندہ کو اجازت کسی فعل کو عمل میں لانے کی ہو اوہ سے اجازت ہر امر جائز کو عمل میں لانے کی ہے جو اس فعل کے واسطے ضروری ہو۔

مثلاً زید عمر کی جانب سے واسطے انتظام اراضی اور تحصیل زرگان کے مقرر ہے پس زید کو اجازت ہے کہ کوئی کارروائی قانونی جو غرض مذکور کے لیے ضروری ہو عمل میں لاوے اور سند دیوے

ایٹنا زید کارندہ واسطے سبیل مطالبہ اپنے مالک کے بہ اختیار خود قرقی نہیں کر سکتا اگرچہ یہ فعل واسطے سبیل مطالبہ کے عمدہ وسیلہ ہے مگر اجازت امر جائز و کارروائی قانونی میں داخل نہیں تا وقتیکہ آئینا اختیار نامہ تحریری منجانب مالک اس باب میں عطا ہووے

۲۹۸۔ جبکہ کوئی شرط خلاف مندرج نہ ہو تو یہ وجہ کہ اصل مدیون کے

نام نہ رہے نہ رجہ دستاویز سے زیادہ رشم بڈ ہے باعث برائت ضامن نہیں ہو سکتی کندن لال مختار بنام مودی جبالس دیو کی ٹکلیوی۔ منفصلہ۔ ۲۱۔ جون ۱۹۶۶ء

۲۹۹۔ ایسے کارندہ پر جو بخت منصرم کارخانہ تجارت یا مختار عام زرگان تحصیل کردہ کارندہ ذیلی مقررہ زمیندار سے وصول کرتا ہو عدالت مال میں تقسیم حساب کی نالش نہیں ہو سکتی دہلوی میں رجوع ہونی چاہیے۔ بسا مانند وغیرہ۔ بنام۔ نندکنوار۔ منفصلہ ۲۴۔ جون ۱۹۶۶ء

باب سوم کارروائی سرسری

دفعہ ۲۵- بیدخلی اگر کسی زمیندار یا اور شخص کو جو مجاز اخذ زرگان ہو ضرورت اعانت مستاجر اور کاشتکار زمینہ کی عدالت بیج بیدخل کرنے کسی کاشتکار کے جو استحقاق معاوضت بکتا از جانب زمینداران- ہو یا بیدخلی کسی مستاجر یا دیگر قبضہ دار بعد انقضاء میعاد ٹیکہ یا

قبضہ داری کے جسکی پاس قبضہ میعاد ہی ہو یا بیدخلی کسی کارندہ بعد انقضاء میعاد ملازمت کی یا واسطے جاری کرانے کسی قرقی یا بیدخلی کے جس کی بابت کسی قانون یا ایکٹ میں حکم خاص ہو مطلوب ہو دے تو اسکو لازم ہے کہ صاحب کلکٹر کے حضور درخواست گذاری اور صاحب موصوف مقدمہ کی تحقیقات کر کے حکم مناسب بانبندی شرائط متعلقہ ناشت ایکٹ بذصادر کرے گا مگر شرط یہ ہے کہ کوئی درخواست بدعوے بیدخلی کسی مستاجر بعد انقضاء میعاد مستاجری او سمورت میں مسموع نہ ہوگی جب ٹیکہ از قسم ٹیکہ زربشیگی ہو جسکو بموجب ٹیکہ دار نے روپیہ پیشگی دیا ہو اور اختیار مالک درباب حصول دخل بروقت انقضاء میعاد ٹیکہ اس امر پر موقوف ہو کہ وہ روپیہ پیشگی دادہ مذکور واپس کرے یا واصلات اراضی میں مجرا دیوے چنانچہ ان صورتوں میں فریقین کو بذریعہ ناشت نمبری عدالت دیوانی چارہ جوئی کرنی پڑے گی +

شرح- ۱- بموجب ضمن ۷- دفعہ ۱۱- ایکٹ ۲۶۱۷۱۷ ایسی درخواست اسٹامپ نہ پڑے

ہونی چاہیے +

۲- پٹہ زربشیگی رہن انتفاعی کا مثل تصور ہے مگر یہ ادی صورت میں ہوتا ہے

جب صراحتہ یا کثایت پٹہ دہندہ کو استخلاص کا اختیار ہو یہ سالہ مگر سن مجا

در باب رہن + -

- ۳۰۰۔ جبکہ ٹیکہ دائر ٹیکہ بندہ پناش کی وصول بمقابلہ رقوم جمعندی مندرجہ و ستاوینہ دائر کرنے کا جواز نہیں لہذا ٹیکہ زیر ٹیکہ بننے لہ رہن قرار پا کر یہ تجویز ہوئی کہ تا وقتیکہ مطالبہ زرگی و عا علیہم بطریق الفتح کا معمولی وصول ہو جاوے مگر من کو جاوے اور ٹیکہ پر قابض رہنا چاہیے۔ الا لیکن ناتہ بنام گنیش سہا۔ منفصلہ، نمبر ۱۷۱۷ء۔
- ۳۰۱۔ جبکہ شہداء میں دگری و د خمس حقیقت زمینداری و نسبت بالقی و یہ دگری حقوق ٹیکہ داری بحق بنام صادر ہو چکی تھی تو استحقاق مورثان معنی واسطے حصول مالگزار ی حصہ اخر الذکر کے معی و وہ ہو گیا لہذا دعویٰ حسب دفعہ ۲۰ چارہ کار اپنا نہیں کر سکتا کیونکہ مدت دراز سے عا علیہ کا حق عدالت میں تسلیم ہو چکا ہے۔ رام سنگھ بنام بلیس سنگھ منفصلہ، نمبر ۱۷۱۷ء۔
- ۳۰۲۔ کاشتکار شکی راضی۔ کاد نوئی بید ضلی بجانب زمینداری میں غدر نہیں کر سکتا ہیئت رام بنام۔ موروثی منفصلہ، نمبر ۱۷۱۷ء۔
- ۳۰۳۔ متاثر کو حق بمقابلت حاصل نہیں ہوتا غوث بخش بنام۔ کڈاے منفصلہ، ۱۹۔ پاج ۱۷۱۷ء۔
- تشریح۔ فیصلہ رائے ہی پر شاد نرائین سنگھ بنام۔ پارتھ سنگھ منفصلہ، ۱۶۔ پاج ۱۷۱۷ء نمبر ۲۶۵ء اور فیصلہ
- ۳۰۴۔ کوئی زمیندار کسی کاشتکار کو اس وقت میں جب کہ ستا بر قابض و یہ ہو بید ضلی نہیں کر سکتا پرتی نرائین سنگھ بنام۔ سکہ محل ۲۔ منفصلہ ۸۔ منی ۱۷۱۷ء۔
- تشریح۔ فیصلہ رائے سنگھ بنام۔ برین منفصلہ ۱۲ منی ۱۷۱۷ء۔ ناخطہ طلب
- ۳۰۵۔ احکام دفعہ ۱۸۱ کا ایل کشنری میں ہو گا فقیر کنوری۔ بنام۔ شیو۔ ان منفصلہ ۱۵۔ نوٹبر ۱۷۱۷ء۔
- ۳۰۶۔ جو کارروائی موجب دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ کے عمل میں آویں۔ سرسری ہے مانع ارجاع نالاش نمبری کی نہیں ہو سکتی رمضان علی۔ بنام۔ مذکورہ منفصلہ ۲۵ نمبر ۱۷۱۷ء۔ بلاس کامل و سرکار صدر دیوانی نمبری، ۲۷ مورخہ ۱۷۱۷ء۔ نمبر ۱۷۱۷ء۔
- ۳۰۷۔ بسبب عمل میں آنی نیلام حق مراقب ایسی زمیندار کے جو کاشتکار و نیز قابض اراضی معافی بقبض

و معافی خالص کے ہو کل استحقاق مانکا نہ دکاشکارانہ اوس کارائل ہو کہ خریدار کو پہنچتا ہے لہذا نامبر دکان
بجائز میں کہ اوسکا اراضی مذکورہ سے بیدخل کریں۔ جو لاسنگہ و ظالم سنگہ۔ بنام۔ جو اہر سنگہ۔ منفصلہ ۳۱۔
اگست ۱۹۲۳ء۔

۸۔ ۳۰۔ جب کوئی مقدمہ اختیار سماعت عدالت دیوانی سے باتصحیح خارج نہو اندر اختیار سماعت کے مقصود
نہو نا چاہیے لہذا زمیندار کو اختیار ہے کہ بغیر گذر دینے درخواست کے محکمہ صاحب کلکٹر میں ناشن بیدخلی ابداً
عدالت دیوانی میں پیش کرے۔ بابو وارث علی۔ بنام۔ دوار کارار۔ منفصلہ ۱۶ فروری ۱۹۲۳ء۔ پلاس کامل۔
۹۔ ۳۰۔ صاحب کلکٹر کی محکمہ میں قبل اس سے کہ عدالت دیوانی میں ناشن دائر کیجائے درخواست گذر نامگی
ضرورت نہیں سید عبدالغنی۔ بنام۔ شیو چیرن۔ منفصلہ ۲۶۔ فروری ۱۹۲۳ء۔

۱۰۔ ۳۱۔ یہ امر کہ درخواست بیدخلی رعایا جو بذریعہ منقضی المیعا د کے قابض تھا بوجہ خارج المیعا د ہونے
کے محکمہ کلکٹر میں نام منظور ہوگی مانع ناشن دیوانی کا نہیں ہو سکتا۔ شیو بیر۔ بنام۔ قاضی ضیاء اللہ منفصلہ
۸۔ اپریل ۱۹۲۳ء۔

۱۱۔ ۳۱۔ ایک علاقہ کی مستاجر سہ کارن جسکی مستاجر مصیحات تھی علاقہ کو ٹیکہ مین دیا ٹیکہ دار نے بعض
کی قدر روپیہ کے پٹہ دوا می بنام اپیلانٹ خاص کے کھدیابعد ازان بند و بست مانکا نہ اوس علاقہ کا ٹیکہ
کے ساتھ اس شرط سے ہو کہ نامبر دہ کو بعد انعقائے میعاد مستاجری کے دخل دیا جاوے نامبر دہ
کے حقوق مانکا نہ نیلام ہوے اور مدعی نے خرید کر کے اس پٹہ کی منسوخی کا دعویٰ کیا۔ چنانچہ مطابق مضمون
پٹہ کے یہ تجویز ہوئی کہ مالک مذکور نے اوس پٹہ کو بلا لحاظ اختتام اوسکی ہنگام انعقائے ٹیکہ کے آمراوی
قرار دیا پس جو کہ قائم مقام اوس شخص کا ہے جس کے حقوق اوس نے خرید کی مثل شخص آخر الذکر کے منصب
اعتراض کا نسبت پٹہ موسومہ اپیلانٹ خاص کے نہیں رکھنا کریں جو بی۔ بنام۔ جانی پش۔ منفصلہ ۲۲۔ اگست ۱۹۲۳ء۔
۱۲۔ ۳۱۔ جبکہ مدعی نے ایک مرتبہ دعا علیہ کا کاشکار و مستحق قبضہ ہونا تسلیم کیا تو اب دعوے واسطے

قبضہ زمین مذکور کے اس بیان سے کہ اراضی سیر ہے اور سابق میں مدعا علیہوں کی تھی لیکن بذریعہ تقسیم ہماری
ٹی بی من درائی نہیں کر سکتا اور نہ یہ کہ قبضہ مدعیان کا وقت تقسیم سے اراضی پر نہیں پڑی۔ گوری تواری۔ بنام

منت رائے مفصلہ ۲۔ دسمبر ۱۹۳۷ء

۳۱۳۔ بحوالہ فیصلہ مائی کورٹ کلکتہ مرقوم حکم جولائی ۱۹۳۷ء بمقتدہ بنکی۔ بنام تینہوناتہ متر و جیکشن بکری
بنام۔ رامین رائے۔ جلد دوم و یکلی رپورٹ صفحہ ۱۶۔ یہ تجویز قرار پائی کہ اپیل حکم ڈپٹی کلکٹر کا جو بموجب دفعہ
۲۰ ایکٹ ۱۹۳۷ء صادر ہوا ہو صاحب کشتہ کے محکمہ میں ہونا چاہیے اور موصوف الیہ کو لازم نہ تھا کہ تجویز
صحت پٹہ ترازو کی کرتے ٹھہرے اس بنام۔ بہوتی سنگہ۔ مفصلہ ۱۳۔ مارچ ۱۹۳۷ء۔

۳۱۴۔ ضبطی دیہہ سے حقوق کاشتکاران زائل ہو جاتے ہیں اور یہ امر کہ دس بعد ضبطی چند سال تک بادا
لگان کاشت پر قابض اور پیداوار درختان پر تصرف رہی حق کاشتکاری جو بموجب ضبطی کلیتہً باطل ہو گیا عہدین
کر سکتا بلکہ حیثیت اس کی خص بطور کاشتکاران اختیاری کے ہو جاتی ہے ہم حکم سنگہ بنام مسماہ ڈلو وغیرہ مفصلہ
۲۳۔ جولائی ۱۹۳۷ء۔

شرح۔ نظائر نمبری ۲، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳

بجائے کسی کو بدل کیے تو ناجائز ہے اور برعایت ایکٹ نہ مستلزم باب دفعہ ۳۳- ایکٹ ۲۵ مستلزم الیحت
 استمال و نگہ و نفاذ دست اندازی فوجداری سے ممکن ہے سرکلر صدر بورڈ نمبر ۱۰ مورخہ ۱۱- جون ۱۹۳۷
 ۳۱-۷- صدر دیوانی عدالت نے تجویز فرمایا ہے کہ جن صورتوں کا ذکر دفعات ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ ایکٹ
 ۱۰-۱۹۳۷ میں ہے وہ بطور درخواستوں کے ہیں نہ مقدمات کی اور جو فیصلجات کہ ایسی صورت میں ممکنہ بات
 مال سے حاصل ہوں وہ داخل احکام ہیں نہ تجویزات مزا اہل راضی ہوں احکام کے و صاحب کشنر کے حکم میں ہیں
 ہو گا نہ حکایت یا صدر میں بلکہ وہ کارروائی سرسری ہے اور و مانع ایجاب نالاش نبی نہیں ہے سرکلر صدر
 عدالت مغربی مورخہ ۳- دسمبر ۱۹۳۷ نمبر ۲۰-

۳۱-۸- سرخیز دست اندازی عدالت ہائے مال بموجب دفعہ ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸- ایکٹ ۱۰-۱۹۳۷
 از قلم کارروائی سرسری قرار دی گئی ہے تو یہی جس حکم کے روبرو درخواست گزارے اس کے کام یہ ہو گا
 کہ جب طریقہ معینہ انشات بموجب ایکٹ ۱۰-۱۹۳۷ کے تحت حقیقات کرے کہ آیا مسائل مستحق مدد پایا جس کی واسطے وہ
 درخواست کرے یا نہیں اور اس وقت تاخیر سے حقیقات خواہ مدد سے یا انکار کرے دفعہ ۱۰ سرکلر بورڈ
 مغربی مورخہ ۱۱- فروری ۱۹۳۷ نمبر ۷-

دفعہ ۲۶- پیمائش | جب زر لگان بموجب شرح مقررہ بحساب مقدار اراضی مقبوضہ یا
 اراضی کاشت کردہ شدہ کسی قابض شملی یا رعیت سے و صاحب الادا
 ہو وے یا جب اقرار نامہ تحریری جس میں کسی قابض شملی یا رعیت نے وعدہ ادا سے
 زر لگان خاص بابت اراضی مقبوضہ یا فروغہ اپنے کے کیا ہو بوجہ انقضای میعاد و سا
 یا بوجہ نیلام ہو جانے اوس حال یا حقیقت کے بموجب اراضی واقع ہے بجات بقایا
 لگان یا مالگزار کی کے منسوخ ہو جاوے تو وہ شخص جسکو استحقاق اخذ زر لگان ہے اس کا
 مجاز ہو گا کہ واسطے دریافت مقدار اراضی جس پر قابض شملی یا رعیت فی الواقع قابض

اور کاشت کن ہو او سکی پیمائش کرے اور ہر ایک محال اور حقیقت کی ملک کو اختیار ہو گا کہ واسطے دریافت اس امر کے کہ اس محال یا حقیقت میں کس قدر راضی ہے عموماً پیمائش کرے الا اس صورت میں کہ قابضان راضی کے ساتھ ایسا معاہدہ خاص ہو جو مانع پیمائش ہو اور اگر کوئی شخص اس راضی کی پیمائش کا قصد کرے جسکی پیمائش کا وہ حق ہو اور قابض راضی اس پیمائش میں بلج ہو وے یا اگر کوئی قابض شکمی یا رعیت بعد پانے اطلاع اس امر کے کہ پیمائش راضی مقبوضہ یا غرض و عہد اس کی جو قابل پیمائش ہے مد نظر ہے واسطے نشاندہی راضی کے حاضر ہو وے تو شخص مذکور کو اختیار ہو گا کہ بحضور صاحب کلکٹر درخواست دیوے اور صاحب موصوف بموجب طرۃ متعلقہ ناشات ایکٹ ہذا مقدمہ کی تحقیقات کر کے حکم مناسب متضمن منظوری یا عدم منظوری پیمائش صادر کریگا اور اگر ضرور معلوم ہو تو قابض شکمی یا رعیت کو واسطے حاضر ہونے یا معاف رہنے احضار سے حکم کرے گا اور اگر قابض شکمی یا رعیت بعد صدور حکم احضار کے حاضر نہ ہوگا تو آئندہ اسکو اختیار ہوگا کہ نسبت صحت پیمائش جو اسکی غیبت میں عمل میں آئی ہو اعتراض کرے +

شرح بموجب ضمن ۷ - دفعہ ۱۰ - ایکٹ ۲۶ - سشن ۸ - پر ایسی درخواست گذرنی چاہیے -

۲ - نظیر مقدمہ غیر کنوری بنام - شیو سرن نمبری - ۳۰۵ - نظیر مقدمہ رمضان علی

بنام تند کنوار نمبری - ۳۰۶ - دسرکھر صدر عدالت مورخہ ۲۳ - دسمبر ۱۹۲۲ء

نمبری ۳۱۷ - دسرکھر صدر بورڈ و مغربی مورخہ ۱۶ - فروری ۱۹۲۳ء نمبری ۳۱۸

ملاحظہ طلب -

دفعہ ۲ - رجسٹری ہر ایک متعلقہ و از شکمی اور دیگر اشخاص کو جو مابین زمیندار اور

انتقال نفعہ وغیرہ + کاشتکار کو استحقاق مستقل قابل انتقال واقع اراضی رکتی مہون لانیم
ہے کہ جملہ انتقالات تعلقہ جات اور حقیقہ جات یا اون کو خبر کو جو بذریعہ بیع یا ہبہ یا بطریق دیگر
عمل میں آوین اور کیفیت وراثت اور تقسیم مابین شہکار در صورت وراثت کے زمیندار
یا دیگر قبضہ دار اعلیٰ کے سرشتہ میں جنکو تعلقہ یا حقیقت کی بھیج دی جاتی ہو جسٹری
کرایا کریں اور ہر زمیندار یا حقیقت دار اعلیٰ کو چاہیے کہ واسطے ہونے جسٹری یا نبوغ
واسطے استحکام اون انتقالات کے جو صاف نیست سے عمل میں آوین اور جسٹری
کیفیتات وراثت اور تقسیم کی اجازت دیوے اور اگر کوئی زمیندار یا حقیقت دار اعلیٰ
جسٹری یا بطور دیگر مستحکم کرانے انتقالات یا وراثت وغیرہ سے انکار کرے تو انتقال
یا وراثت کو اختیار ہے کہ صاحب کلکٹر کے حضور درخواست کرے اور صاحب موصوف
حسب طریقہ متعلقہ ناشات ایکٹ ہذا معاملہ کی تحقیقات کرے گا اور اگر انکار کی وجہ کافی
نہ پائی جائے تو زمیندار یا حقیقت دار اعلیٰ کے نام حکم واسطے منظوری جسٹری یا مستحکم
کرنے نبوغ دیگر انتقال یا وراثت کے صادر کرے گا مگر شرط یہ ہے کہ کسی زمیندار یا حقیقت
اعلیٰ کے نام یہ حکم صادر نہ ہوگا کہ وہ کسی معاملہ کو بابت تقسیم زرگان جو اس حقیقت پر
واجب الادا ہو جسٹری یا اور طرح پر مستحکم کرادے اور اس طرح کی تقسیم زرگان
ہرگز جائز اور واجب التعمیل نہ ہوگی تا وقتیکہ رضامندی تحریری زمیندار یا حقیقت دار اعلیٰ
حاصل نہ ہو لیوے +

شرح بموجب ضمن ۷ - دفعہ ۱۰ - ایکٹ ۲۶ - متعلقہ یعنی درخواست اسٹاپ ۸ ربہ

گذرنی چاہیے۔

نظارہ و سرکلر ہر دو تحت دفعہ ۲۶ - ملاحظہ طلب

شرح

نظیر راجہ مہیش بخش - بنام - بابو بخاؤر سنگہ نمبری ۲۸ ملاحظہ طلب

۳۱۹ — بیج کاشت ہمارا سندھی زمیندار مسوخ ہو کر باج اپنی حالت اصلی پر قائم کیا گیا۔ سید

چراغ علی - بنام - عساکہ علیمہ بی بی - فصلہ ۱۴ - مارچ ۱۹۲۳ء

شرح

نظیر نمبری ۲۵۲ - الیسی پرتشاہزین سنگہ - بنام - پراہتمہ سنگہ ملاحظہ طلب

دفعہ ۲۸ - درخواست اور سقد رجبارت دفعہ ۱۰ قانون ۱۹۳۷ء اور دفعہ ۱۰ - قانون

بیدخلی معافیداران اوس ۱۴۹۵ء اور دفعہ ۶ قانون ۳۱ - ۱۳۷۷ء اور دفعہ ۲۱ - قانون

ارضی کی جو مالگزار سے ۸ - ۱۳۷۷ء اور دفعہ ۲۲ - قانون ۱۲ - ۱۳۷۷ء کی جسمین مالکان

اور مستاجران محال اور تعلقہ ہائے شکمی کو ان مقدمات میں جن میں

اسناد بابت قبضہ و دخل ارضی معافی مابعد تواریخ منفصلہ دفعات مذکورہ عطا ہوئی

تہیں اختیار اور حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے مرضی سے ارضی مذکور کی بھیج تحصیل کریں

اور معافیداران مذکور مفوض بہ استحقاق ملکیت ارضی کو بیدخل کریں اور ارضی کو

اوس محال یا تعلقہ میں جسمین وہ واقع ہو شامل کریں مسوخ کی گئی پس اگر کسی مالک

یا مستاجر کو کسی ارضی معافی پر ہیج لگانا یا اوسکے معافیدار کا بیدخل کرنا منظور ہو تو او

لازم ہے کہ صاحب کلکٹر کے حضور درخواست کرے اور اوس درخواست پر اسطرح عمل

کیا جائے گا جسبہ مقدمات متعلقہ ایکٹ ہذا میں عمل ہو رہا ہے اور نالاش قسم بالا اوس

تاریخ سے بارہ برس کے اندر رجوع کی جاوے گی جب استحقاق اوس شخص کا جو اپنے

تین مستحق لگانے ہیج کا یا بیدخل کرنے معافیدار کا ظاہر کرتا ہو یا استحقاق شخص دیگر

کا جو بذریعہ شخص اہل الذکر و عویدار ہو طوور میں آیا ہو اور اگر معیاد مذکور منقضی ہو گئی ہو یا

تاریخ نفاذ ایکٹ ہذا سے دو برس کے اندر منقضی ہو جاوے تو نالاش مذکور تاریخ انقضاء

سے دوسرے کے اندر رجوع ہو سکتی ہے۔

شرح۔ بموجب ضمن ۷۔ دفعہ ۱۰۔ ایک ۲۶۔ ۱۹۳۷ء عیسوی ایسی درخواست اشاعت پر گذرنی چاہیے۔

۲۔ نظائر دوسرے کلر تحت دفعہ ۲۶۔ — ملاحظہ طلب —

۲۰۔ دعوے زمیندار نسبت بازیافت اراضی مقبوضہ مقدم ۷۔ یہ جس کو زمیندار سابق نے حق خدمت میں ملنے کی تھی عدالت ماتحت سے ڈگری ہو اصد سے ۷۔ تجویز سرار پانی کہ بموجب قانون ۱۹۳۷ء و قانون ۳۱۔ ۱۹۳۷ء زمیندار مستحق ضابطہ عطلیہ ناجائز کے تھا اور شخص قابض حال پر باندی افعال زمیندار سابق کی لازم نہیں آتی شب لال۔ بنام۔ کلال خدیہ منقلہ ۱۰۔ اگر ت ۱۹۳۷ء

۳۱۔ دعویدار دفعہ ۲۸۔ کو اپنا منصب ناش بطور مداسری ہے ثابت کرنا چاہیے کہ وہ بطور زمیندار یا معاینہ دعویدار ہے نہ صرف بطور مالک مکان گنیش رام جوشی۔ بنام۔ جو کور رام۔ منقلہ ۳۱۔ جرائی ۱۹۳۷ء۔

۳۲۔ تحقیقات درخواست حسب دفعہ ۲۸ کے بطور ایک ناش کے عمل میں آئی چاہیے اور گذر وقت دیکھنا اس امر کا صاحب کلر سے متعلق ہو گا کہ درخواست مذکور ما بین میعاد محکومہ قانون کے گذری ہے یا نہیں اگر بین الیعد گذری ہو تو اسکی نسبت تحقیقات عمل میں لاوین ورنہ نامعلوم کرین ان دونوں صورتوں میں فیقین عدالت دیوانی میں جسکی اختیارات میں نسبت نتیجہ استحقاق کے دفعہ مذکور موثر مقصور نہیں رجوع لائیکل مجازین شیخ رمضان علی۔ بنام۔ مند کنوار منقلہ ۲۵۔ نومبر ۱۹۳۷ء

۳۳۔ ناشات منجانب عطیہ دار اراضی جو حسب منشار دفعہ ۲۸۔ محکمہ مال سے ضبط ہو گئی ہوں تاخیر و کم آخر حکام مال سے اندر بارہ برس بموجب ضمن ۱۲۔ دفعہ ۱۰۔ ایکٹ ۱۲۔ ۱۹۳۷ء دائر ہو گئی احکام نسبت تشویص لکان کے اگر کسی درخواست پر جواز انداز و آزدہ سال تا باریج ۱۹۔ اپریل ۱۹۳۷ء

روز منظوری ایکٹ بذاتے وائس راجہ صادر کیے جاوے گا۔ تاہم اس کے بعد اس کی ایک کاپی خاص وجہ برادری کی اراضی سے ظاہر کیا جائے۔ بالکشن داس۔ بنام۔ لال داس منصفہ ۱۴۔ جولائی ۱۹۳۷ء عیسوی۔
وہاگوپال سنگھ۔ بنام۔ علی اشرف خان۔ اپنا دس کامل

۳۲۴۔ بتایید نظیر مندرجہ بالا یہ تجویز ہوئی کہ اگر درخواست اندر میعاد گزاری جائے تو اس اراضی کے نسبت جسکو صاحب کلکٹر نے لائق داد کے لگان سبب دفعہ ۲۸۔ قرار دیا ہو یہ تجویز ہونی چاہیے کہ آیا وہ اراضی اون اراضیات کی قسم سے ہے یا نہیں جن کا ذکر دفعہ ۲۸۔ میں آیا ہے یعنی لحاظ دفعہ ۱۰۔ قانون ۱۹۱۷ء ہر کچھ۔ بنام۔ رام کشن منصفہ ۱۴۔ جولائی ۱۹۳۷ء اجلاس کال۔
۳۲۵۔ درخواست منطقی معافی و تخیف لگان اوس حالت میں کہ استحقاق معافیدار بعد شہر دہلی ۱۹۶۷ء فصلی یعنی ۱۶۔ ستمبر ۱۹۶۷ء ظہور پذیر ہوا ہو حکام مال کے روبرو حسب دفعہ ۲۸۔ گذرنی چکا۔
لیاقت علی۔ بنام۔ سید ضامن علی منصفہ ۱۴۔ جولائی ۱۹۳۷ء

۳۲۶۔ عدالت دیوانی کو حسب انتشار دفعہ ۲۸۔ اختیار نہیں کہ حکم اقرار لگان کا صلاہ کرنے۔
ناش ہذا اوس حالت میں قابل سماعت و تجویز رویدادی حکام دیوانی کے ہو سکتی ہے جب کہ مدعی بالتصریح یہ بیان اور ثابت کرے کہ قابض حال یا اوس شخص کو جس کے ذریعہ سے وہ دعویٰ ہوا قبضہ از روئے جبر یا قریب یا ایسی وسیلہ ناجائز یا بددیانتی سے براد دفعہ ۳۸۔ ضمن ۲۔ قانون ۱۹۱۷ء حاصل ہوا تھا۔ راجہ کشن۔ بنام۔ مصر سالک رام منصفہ ۲۔ اگست ۱۹۳۷ء

۳۲۷۔ مدعی نے بغرض تسخیر فیصلہ صاحب کلکٹر جو انتشار دفعہ ۲۸۔ صادر ہوا تھا ناش کی لحاظ فیصلجات اجلاس کامل یہ قاعدہ قرار پایا کہ میعاد سماعت معینہ ضمن ۱۲۔ دفعہ ۱۔ ایکٹ ۱۹۱۷ء ایسی ناشات متعلق ہے نہ ضمن ۵۔ دفعہ مذکور سہ ماہ جناب بی بی۔ بنام۔ شیونز ان۔
پر وہا منصفہ ۲۶۔ اگست ۱۹۶۷ء۔

۳۲۸۔ جب تک بعلت بذات سے گورنمنٹ یا اوس کے منعم علیہ کو زیادہ اوس سے تشخیص لگان کا استحقاق حاصل نہیں ہو ہو سکی وہب یا اون اشخاص کو جنکی دریغ سے وہ دعویدار ہو ہو چکا تھا صرف مقدمات میکہ و انتقال و خام تحصیل محال بعلت بقایا مالگزاری سے حق جدید پیدا ہوتا ہے یہ سہا جتنا بی بی۔ بنام۔ شیونز این پروپاٹیفصلہ ۲۶۔ اگست ۱۸۶۲ء۔

۳۲۹۔ جس حاملین محال ہو کر اراضی معافی واقع ہے بعلت باقی مالگزاری برائے دوام کسی صورت میں ایک مدت خاص کے واسطے منتقل ہو جاوے تو گو معافی دار بلا مزاحمت وقت معافی سے زیادہ عرصہ دو وزدہ سال تک بطور معافی قابض رہا ہو تاہم وہ معافی محفوظ نہیں ہو سکتی اور بعض صورت ہائے مستاجر یا انتقال یا قدرتی منافع محال میں کہ بعلت باقی مالگزاری عمل میں آئی اور نیز بحالت نیلام جو اسی باعث سے ہو کہ ایسی صورتوں میں از روئے قانون وہ تمام فہمہ واریان اور حقوق مقابضت شکمی جو مالک سابق کی جانب سے پیدا ہوئے ہوں قابل فسخ ہو جاتے ہیں اگر معافی بطور ناجائز بعد تواریخ مصرعہ جزو اول دفعہ ۲۸۔ عطا کی گئی ہو اور اوسکی قیمت عمل نہیں طور پر جیسا کہ اوس دفعہ میں مذکور ہے مابین عرصہ دو وزدہ سال کے تیغ قطعی ہونی نیلام یا دوسرے طریق وصول مالگزاری اور وقت اجراءے پذیر ہونی حقیقت مشتری یا مستاجر یا منتقل یہ سے کیا جاوے تو وہ معافی ہی قائم نہ رہے گی ایسی صورتوں میں حقیقت مشتری یا دیگر ذریعہ کی بربادہ اداے مالگزاری سرکار کا کرے یا اون اشخاص کی جنکی حقیقت مشتری یا فریق مذکور سے پیدا ہوئی ہو من ابتدائے زمانہ نیلام سرشتہ مال یا دوسری طریقہ کی شروع ہوتی ہے ذراست تشخیص لگان یا بدی علی کی مابین دو وزدہ سال اوس تیغ سے جب کہ نیلام یا طریق مذکور قطعی ہو گیا ہو اور بیع یا انتقال نے اجرا یا ہو یا جن صورتوں میں کہ وہ میعاد تیغ نفاذ ایکٹ ۱۸۵۸ء گزر گئی ہو تو مابین دو سال کے ۲۹۔ اپریل ۱۸۵۸ء روز منظوری ایکٹ ہذا سے پیش ہونی چاہئے

پروٹی پاڈے۔ بنام۔ ایٹن صاحب منصفہ ۱۰۔ فروری ۱۸۶۵ء

۳۳۔ عطیات اراضی لاخراج حسب مصرعہ جزو اول دفعہ ۲۸۔ قائم رکھنا لابدی نہیں بلکہ قابل ضبطی خود عطا کنندہ یا اس شخص کے جس کی جانب سے اسکو استحقاق حاصل ہوا ہو مقصور ہیں کیونکہ حسب ان محولہ ایسی عطیات ناجائز و کا عدم قرار دی گئی ہیں اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ بعض اصول فیصلیات سابقہ عدالت

ہذا مندرجہ حاشیہ جن کا مقصود یہ ہے کہ قائم رکھنا عطیات کا خود عطی یا ہوسکے + حاشیہ

قائم مقام بذریعہ وارث یا بیع کو لازمی ہے غلط ہیں گو اکثر فیصلیات ایک دوسرے کی متناقض ہیں لیکن باہر گیر ترسیم و تسبیح نہیں کرتے اور نیز یہ قاعدہ ہی قرار پایا کہ مالک

۳۴۔ ف عطا دار حق ملکیت واقع اراضی مذکورہ کو بغیر نقصان پہونچانے کسی حق یا استحقاق کے جو نامبروہ کو قابل عطیہ کے حاصل نہایدخل کر سکتا ہے۔ راجہ ولسکرہ راء۔ منصفہ ۲۹۔ مئی ۱۸۶۵ء

بنام۔ قربان علی۔ منصفہ ۸۔ جون ۱۸۶۵ء

۳۵۔ ہ گاہ حکم ڈپٹی کلکٹر مورخہ ۱۳۔ جولائی ۱۸۶۵ء از قسم عاملانہ تہانہ مثل حکم

عدالت لہذا یہ مقدمہ جو از روئے معنی واسطے تسبیح اوس حکم ضمن ضبطی معافی کے مابین بارہ سال تاریخ حکم مذکور سے دہر ہوا اسیلی بموجب ضمن ۱۲۔ ایکٹ۔ منبر ۸۶۔ ۱۸۶۵ء

۱۳۔ ۱۸۶۵ء اندر میعاد ہے ضمن ۶۔ ایکٹ مذکور اس سے متعلق نہیں۔ مہابیر پور۔ بنام۔ گوبال سنگھ۔ منصفہ ۱۹۔ جون ۱۸۶۵ء

۳۳۲۔ ملکیت عطیہ لاخراج واقع محال زمینداری بصورت لاوارثی مع حق سرکار بمقتضا بلہ ہندو کے زمیندار کو پہونچتی ہے۔ شیخ غلام علی۔ بنام۔ رام دت سوگل۔ منصفہ ۱۱۔ جون ۱۸۶۶ء

۳۳۳۔ کیس قدر اراضی جو ظاہر لاخراج تھی کاغذات علاقہ میں بطور جسہ و اراضی خراجی داخل حدود محل خراجی کے مندرج تھی چنانچہ اراضی مذکور کی نسبت زمینداران نے تشیص لگان کا دعویٰ کیا تجویز ہوئی

کہ بار اثبت اس امر کا کہ یہ مقدمہ موجب دفعہ ۱۰- قانون ۱۹۹۰ء کے ہے بذمہ زمیندار ہے داخل ہونا اور
کا اندر دہ کے ثبوت قطعی نہیں ہے اور بوجہ اسکے کہ حد بندی حکم عدالت نہیں ہوتی تھی واجب التعمیل
نہیں ہے اور اگر زمیندار اسکو اسطر پیث ثابت کرے تو مدعی سے جو خود دعویدار قبضہ لائے حاجی کا ہے قبل اسکے
کہ اس کے حق میں ڈگری دی جائے ڈگری دار پر ثابت کرنا اس امر کا لازم آوے گا کہ نامبروہ عرصہ ۶۰- برس
سے بلا ادوی لگان و بلا تنازع و بلا شائلہ فریب اس پر قابض رہا ہے۔ بابو مہا پرشاد۔ بنام۔
امراؤ سنگھ۔ منفصلہ ۴۲- اگست ۱۹۹۰ء

۴۳۴- لائے حاجی دار اراضی گرد و پیش کو غصباً و تسل میں لاکر اس پر بلا ادایے لگان و خلاف حق
زمیندار زائد از دوازده سال قابض و متصرف۔ ہا پس تجویز ہوئی کہ نہ وہ اس سے بیدخل کیا جاسکتا
ہے اور نہ اس زمین پر تشخیص جمع ہو سکتی ہے معذرا نامبروہ پر مالش تقرر شرح لگان کی دائرہ زمین
ہو سکتی۔ بگوتی اپیلانٹ۔ بنام۔ شیو پرشاد۔ منفصلہ ۱۱- اگست ۱۹۹۰ء
شرح۔ نظیر نمبری ۲۱۶- ملاحظہ طلب۔

۳۳۵- بیعہ معینہ دفعہ ہذا کو بشمول بیعہ ضمن ۱۴- دفعہ ۱- ایکٹ ۱۸- ۱۹۵۹ء محسوب کرنا چاہیے
ضمن مذکور میں دو شرط قائم ہیں اول یہ کہ مالش اندر بارہ برس کے ادو وقت سے کہ جب سے استحقاق
دعویدار کا پہلے شروع ہوا دائر ہوگی دوم یہ کہ جب کوئی شخص واسطہ دوسرے شخص کے یاد دوسرے
شخص کی استحقاق کے ذریعہ سے دعوے کرے تو اندر بارہ برس کے ادو زمانہ سے جب سے کہ استحقاق
اس شخص ثانی کا پیدا ہوا ہو دائر ہوگی۔

۲- شرط ثانی شرط مندرجہ دفعہ ۲۰- ایکٹ ۱۰- ۱۹۵۹ء کی مختلف ہے جو از روئے ضمن مذکور کے
منسوخ ہوتی ہے اور یہ تعلق رکھتی ہے مقدمات ٹیسک داری اور مرتبی سے یعنی جو لوگ دعویٰ استحقاق
کا بذریعہ استحقاق اصلی حقدار کے کر سکتی ہیں وہ صرف اس حالت میں منظور ہو سکتا ہے کہ جب استحقاق

اوس حقدار کا پہلا اندر بارہ برس کے نانش دائرہ ہونی سے ابتدا، ظہور میں آیا ہو۔

۳۔ شرط ابتدا یہ پیدا ہونے استحقاق سے تعلق رکھتی ہے واضح ہو کہ وارث وہی استحقاق رکھتا ہے جو وہ شخص رکھتا تھا جس کا وہ قائم مقام ہے علیٰ ہذا بہ داریا خریدار خانگی یا سرکاری ہی لہذا زمانہ میعاد اوس تاریخ سے شمار ہونا چاہیے جب کہ استحقاق پہلے شخص کا پیدا ہوا۔

۴۔ چنانچہ اختیار جدید استقرار لگان اوس اراضی پر جو اب تک معافی رہی وارث کو حاصل نہیں ہوتا۔
۵۔ علیٰ ہذا القیاس قبضہ مرہمن یا ٹھیکہ دار سے یہی صورت میعاد کی تبدیل نہیں ہوتی اوس اراضی پر جو حالت رہن میں بصیغہ معافی دیجاوے استحقاق اصل مالک کا واسطے استقرار لگان کے پر قبضہ پانی کی تاریخ سے شروع ہو جاتا ہے۔

۶۔ الحاصل پہلا استحقاق استقرار لگان کا اوس صورت میں تلف ہو جاتا ہے جب کہ کسی دوسری کی طرف سے کوئی حق جدید پیدا کیا گیا ہو (بموجب دفعہ ۱۷۱۱ ایکٹ ۱۸۹۹ء) جیسا کہ بحالت نیلام یا مستاجری یا نام تحصیل بعلت بقایاے لگان میں ہوتا ہے چنانچہ ان مقدمات میں پورا نام حق دوا کر کو یا چند روز کو تلف ہو جاتا ہے سہ کلر بورڈ حرف کیو مورخہ ۱۵۔ اگست ۱۹۲۲ء

۳۳۶۔ مقدمات دفعہ ۲۸۔ میں دوا قابل تیج ہون گے۔ اول یہ کہ معافی جسکی بابت درخواست گزری ہو ہے تا بجا ت مشرہ قوانین محولہ شروع دفعہ مذکور کے پیچ کی ہے۔ دوم یہ کہ ایالہ اطاعت سماعت معینہ دفعہ مذکور ضمن ۱۲۔ سوال اندر میعاد ہے یا نہیں۔ دفعہ ۲۔ سرکلر بورڈ نمبر، مورخہ ۱۷۔ فروری ۱۹۲۳ء
۳۳۷۔ دفعہ مذکور میں اوس اراضی سے مراد ہے جو رقبہ مالگزار سے علیحدہ کی گئی ہو نہ اوش اراضی سے جو شامل محال ہو بلکہ ادسپر استحقاق استقرار لگان ہر سال حاصل ہے۔ سرکلر بورڈ نمبر ۲۔ مورخہ ۲۷۔ اکتوبر ۱۹۲۳ء

دفعہ ۲۹۔ نانات | جملہ مقدمات جو بموجب ایکٹ ہذا از جانب یا بنام زمینداران

ایجاب یا بنام سربراہ کارروائی یا دیگر اشخاص تحصیل کنندگان اراضی ممکن الا رجاع ہیں از جانب یا
یا تحصیل دہ کو زمین خاص بنام سربراہ کارروائی یا تحصیل داران اون محالات کو زمین خاص بنام
انتظام سرکارے ہو۔ سرکاری ہو عام اس سے کہ وہ محالات ملکیت سرکاری یا اور لوگوں کی

ملکیت ہوں رجوع ہو سکتی ہیں اور اگر صاحب کلکٹر یا سربراہ کار یا تحصیل دار کسی محال قسم
مذکورہ واقع ممالک بنگالہ یا بہار یا اوریسیہ کا کسی رعیت باقیداریا قابض شکمی محال مذکور
بوجب اختیارات عطیہ دفعہ ۲۵- قانون ۱۹۹۹ء نالاش کرے اور شہر لٹلیٹ ہذا کی رعایت
مکرر تو اس رعیت یا قابض شکمی کو اختیار ہو گا کہ دیوانی میں نالاش کر کے نسبت اس مطالبہ
کی جسکی بابت او سپر نالاش ہوئی ہے اعتراض کرے۔

۳۳۸- گورنمنٹ کو پانڈی فعل اپنی ملازم کی صرف اس حالت میں ضرور ہے کہ جب وہ فعل ملازم مذکور
بانجام کسی تعلقہ اپنی عہدہ اور اندر حدود اپنی اختیار کے واقع ہوتے یا اگر خارج از اختیار اسکی عمل میں آیا ہو تو
اسکی پابندی اس حالت میں گورنمنٹ پر لازم ہوگی کہ جب گورنمنٹ نے اس فعل کو واقعات قانوناً یا
صراحتاً یا چلتا منظور کر لیا ہو۔ فیصلہ پری کونسل۔ بنام۔ صاحب کلکٹر ہوئی۔ بنام۔ کرائی و سٹانڈین و
امور صاحب کی تصدیق موسومہ انڈین اپیل صفحہ ۵۵۴۔

۳۳۹- افسر گورنمنٹ کا یہ کام ہے کہ جب فیصلہ عدالت کا خلاف از کو صادر ہو تو فوراً اسکی تعمیل کرین یعنی کرید
کو شے ڈگری شدہ پر قابض کرا دیوین اور حسب قدر چمکی ڈگری بنام گورنمنٹ ہوئی ہو او سکواڈ اگر دین سپر کلر پورڈ
نمبر ۲ مورخہ ۹- ستمبر ۱۹۸۴ء۔

باب چہارم سماعت

۳۲۰۔ تاریخ گذرنی عرضی دعوی سے شمار میاں چاہیے نہ روز گذرنے مقدمہ عرضی دعوی سے نظیر صدر عدالت

منفصلہ ۲۹ نومبر ۱۸۵۸ء

۳۲۱۔ واسطے حفظ میعاد کے یہ عذر کہ دہائی کلکٹر دورہ میں تھکانی مقصود ہوگا نظیر صدر عدالت نمبر ۳۲۵

منفصلہ ۲۹ مارچ ۱۸۵۸ء

۳۲۲۔ فریقین کے مختاروں نے حسب نشانہ دفعہ ۱۳۱ ایکٹ ۱۸۵۹ء اپنے اپنے موکلوں کی اجازت حاصل

حاصل کیے بغیر مقدمہ ثالثی میں سپرد کیا تجویز ہوئی کہ سپرد ثالثی میں مذکور بلا اجازت و خلاف قانون تھی لہذا حسب

نظارہ عدالت صدر کے اوسر سے سماعت رفع نہیں ہو سکتی شکر نیام نہ این۔ منفصلہ ۱۲ ستمبر ۱۸۵۸ء

تنبیہ

اگرچہ واسطے تعیین سماعت مقدمات کے ایکٹ ۱۸۵۹ء جاری ہو اسے والا دون فریقین

کے لیے جو مالک و کاشتکار سے علاقہ رکھتے ہیں خاص ایکٹ ۱۸۵۹ء میں میعادین مقرر نہیں مگر اون

میعادوں کو کی سطح مخالف ایکٹ ۱۸۵۹ء کے و ہم جنہا چاہیے اسلئے کہ کوئی میعاد مندرجہ ایکٹ ۱۸۵۹ء میں

میعادوں سے جو ایکٹ ۱۸۵۹ء میں مندرج ہیں زیادہ نہیں ہے اور سوائے اس کے اجلاس کامل سے یہ تجویز

قرار پا چکی کہ ایکٹ ۱۸۵۹ء نااشات لگان ایکٹ ۱۸۵۹ء سے متعلق ہے (دیکھو فیصلہ ۱۸۵۸ء پرینٹلہ ۴۱)

اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ میں لکھا ہے کہ اگر میعاد معینہ اس ایکٹ سے کسی مقدمہ کے لیے کسی قانون میں

میعاد کم مقرر ہو تو بدستور نافذ رہے گی۔

۳۲۳۔ عمل درآمد قانون تہادی ایام بوجہ فعل فریقین یا ثالث کو ممنوع نہیں ہو سکتا بشرطیکہ وہ فعل ایسا

ہو جسکی نسبت قانون میں حکم ہو اور ثالث بعد انقضاء میعاد ضرر اس وجہ سے قابل قبول نہیں ہو سکتی کہ شخص

جسکو استحقاق ثالث تھا بسبب ہو جانے معاملہ یا خود ہائے داخل کرنے ثالث میں اندر میعاد کے

متقدر رہا۔ جہاندار خان وغیرہ۔ بنام۔ مسماۃ لکو۔ منقطعہ ۷ دسمبر ۱۹۶۶ء۔

۳۲۴۔ اگر کوئی شخص جسکو استحقاق دعوی داری حاصل ہو پھر فریب دہی شخص غیر کے اپنے حق سے یا اوسل ساد سے جو بنیاد حق کی ہوں لاعلم ہے یا اگر کوئی دست آور جو اوس حلقے ثبوت کے واسطے ضرور ہو فریب یا مخفی کی گئی ہو تو میعاد رجوع نالاش بنام فریب دہندہ یا معاوان فریب دہندہ یا بنام شخص دیگر جو بذریعہ فریب دہندہ کے حقدار ہو سوائے اوس صورت کے کہ شخص آن ذرا لکھنے کے لئے براہ نیک مہیتی اور بہ ادائیگی زمین صورت حقداری کی پیدا کی ہو اوس تاریخ سے محسوب کی جائیگی جب کہ مدعی فریب خوردہ کو ابتداً فریب کا علم ہوا ہو یا جب اوسکو ابتداً دست آور پیش کرنی یا پیش کرانی کا امکان ہوا ہو۔ دفعہ ۹۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء۔

۳۲۵۔ جس مقدمہ میں بنا دعوئی کسی فریب پر قائم ہوئی ہو بنا دعوئی اوس تاریخ سے محسوب ہوگی جب شخص فریب رسیدہ کو ابتداً فریب کا علم ہوا ہو دفعہ ۱۰ ایضاً

۳۲۶۔ اگر اوس تاریخ کو جب اول مرتبہ استحقاق نالاش پیدا ہووے شخص مستحق نالاش سے کوئی عارضہ قانونی لاحق ہووے تو جائز ہے کہ بعد تاریخ رفع عارضہ کے نالاش منجانب شخص مذکور یا اوس کے قائم مقام کے روز ظہور بنا دعوئی سے اسی میعاد کے اندر رجوع ہووے جو اور صورتوں کے واسطے مقرر ہے اور اگر قوت ظہور استحقاق نالاش کے کوئی عارضہ قانونی لاحق حال مدعی ہووے تو اگر ایام مابعد میں عارضہ قانونی اوس سے لاحق ہو جاوے یہ شخص دیگر جو اوس کے ذریعہ سے حقدار ہو لاحق ہو جاوے ایام مابین کے میعاد مقررہ میں مجرا خین ملین کی دفعہ ۱۱ ایضاً

۳۲۷۔ جن اشخاص سے دفعہ مابقی میں عارضہ قانونی کا لاحق ہونا تصور کیا گیا ہے وہ یہ ہیں عورات منکوحہ جو اون مقدمات کے فریقین سے ہوں جبکہ انفصال بوجب قانون انگلشیہ کے ہوتا ہے اور اشخاص نابالغ اور مجنون اور سلوب اکھواس ۱۰۔ دفعہ ۱۱۲ ایضاً

۳۲۸۔ قانون حد سماعت میں کوئی امر یا خدین جس سے یہ ظاہر ہو کہ وضعین قانون کا یہ منشاء

تھا کہ جو نالاش منجانب نا بالغ معرفت کسی جائز قائم مقام ایام نا قابلیت میں دائر کی جائے وہ نا جائز ہو رام اوتا
بنام دہنی رام - منفصلہ ۳ مارچ ۱۹۶۹ء -

۳۴۹ - بروقت محسوبی کسی میعاد سماعت مقررہ ایکٹ ہذا کے وہ ایام کہ جن میں مدعا علیہ قلم و سرکار واقع ہوں
سے غیر حاضر رہا ہو میعاد مذکور میں شامل نہ ہونگے الا دوس صورت میں کہ ضمن بغرض احضار اور جواہر ہی مقدمہ جب
کسی قاعدہ مقررہ قانون ایام غیر حاضری مدعا علیہ میں مدعا علیہ پر جاری ہو سکے - دفعہ ۱۲ - ایضاً

۳۵۰ - بروقت محسوبی کسی میعاد سماعت مقررہ ایکٹ ہذا کے وہ ایام جن میں مدعی یا دوسرے شخص جو بذریعہ
مدعی و مدعو یا رہے بیچ پیر دی کسی مقدمہ سابق کے جو رہا یا دوسری مناط و دعویٰ بنام اوسی مدعا علیہ یا دوسرے
قائم مقام کے بدعویداری حقیقی عدالت میں دائر ہوا تھا کہ کوشش تمام مصروف رہا ہو اوس عدالت سے وجہ
عدم اختیار حاکم یا وجہ دیگر مقدمہ فیصلہ نہ ہوا ہو یا ایسا فیصلہ صادر ہوا ہو کہ وہ صیغہ اپیل سے منسوخ کیا گیا ہو
تو ایام مذکور مع دوران اپیل اگر نپیل ہو اہو ہر در میعاد مقررہ ایکٹ ہذا میں شامل نہ ہونگے دفعہ ۱۲ ایضاً
۳۵۱ - اگر سب سے دائر کرنے نالاش کے محکمہ مناسب میں غلطی سے اپیل رجوع ہو حسب بنشاد دفعہ ۱۲ ایکٹ ۱۹۵۹ء

ایسی صورت میں خط میعاد منظور نہیں ہو سکتا مدت دوران اپیل صرف اوس حالت میں میعاد سماعت سے مبرا
دیجاتی ہے کہ جب فیصلہ مرافع اولی محکمہ ثانی سے بوجہ نقص اختیار سماعت کے منسوخ ہوتا ہے - گوکل دس بنام ہر گز
منفصلہ ۱۲ مارچ ۱۹۶۵ء

دفعہ ۳۴ - عموماً رجوع مقدمات سوائے اوس صورت کے کہ اس دفعہ کے خلاف حکم ہو
کی میعاد جملہ نالاشات متعلقہ ایکٹ ہذا تاریخ ظہور بنیاد عیسوی ایکسال
کے اندر رجوع کی جاوین گی -

شرح - یعنی جن نالاشات کے واسطے اس اکیٹ میں کوئی میعاد خاص مقرر نہیں ہے وہ اندر
ایکسال کے دائر ہونگی اور وہ حسب تفصیل ذیل ہیں نالاشات قسم دوم نالاشات قسم سوم بنشاد قلم و سرکار

ناشات قسم ششم

۳۵۲- توقف ارجاع نالش میں درحالیکہ وہ اندر میعاد قانونی دائر کی جا رہے باعث وشمسی دعویٰ نہیں

سماعہ معصومہ بی بی۔ بنام چندین لعل منفصلہ ۲۰ ستمبر ۱۲۹۳ء

۳۵۳- کاشتکار کو بذریعہ ایک ٹوکری کے جس سے نیلام اوسکی حقیقت کا منسوخ ہوا تھا اوسکی کاشت کی گئی

تجزیہ ہوئی کہ نامبروہ کو بموجب ضمن ۶ دفعہ ۲۳ ایکٹ ۱۰۱۵۹ء کی نالش دائر کرنے کے لیے بنا ہوا محنت اوس

تاریخ کو پیدا ہوئی جبکہ زمیندار نے اوسکو کاشت پر ذخیل ہونے سے انکار کیا اور اگر تاریخ انکار مذکور سے

کہ اوس سے فی المعنی میدخلی ناجائز بنجانب زمیندار واقع ہوئی نالش اندر ایک سال رجوع کی گئی تو اوس میں دفعہ ۲

ایکٹ مذکور عارض نہوگی۔ پچھن سنگہ بنام محمد حسن وغیرہ منفصلہ ۲۵ اگست ۱۸۶۶ء

۳۵۴- نالش واسطے میدخلی کاشتکار بر بنار خلاف ورزی معاہدہ بیاعت نصب کرنے باغ کے تاریخ اولاً

بنا ہوا محنت سے درمیان ایک سال زر سے دفعہ ۳۰ دائر ہونا چاہیے رحمت اللہ بنام تفضل حسین منفصلہ

۱۳ دسمبر ۱۲۹۶ء

۳۵۵- مقدمہ نالش زمیندار واسطے میدخلی کاشتکار بیاعت کھودنے کنوئین کے میعاد یکسالہ معینہ

دفعہ ۳۰ ایکٹ ۱۰۱۵۹ء اوس روز سے شمار ہونی چاہیے جبکہ تعمیر کنوئین کی ایسی صورت پر پہنچ جاوے

جس سے غرض تعلقہ کے مفہوم میں کی سطح کاشک نہ ہو سکے ہیرا کنوری بنام سید نور علی منفصلہ رضوی ۱۲۹۸ء

وقفہ ۳۱ میا رجوع ہوا نالشات بابت دلا پانے پٹہ یا قبولیت یا بابت تنقیح شرح گان جبکہ

بابت دلا پانے پٹہ وغیرہ بموجب پٹہ اور قبولیت تحریر پاکر حوالہ ہونا چاہیے ایام وخیلکاری میں

کسی وقت رجوع ہو سکتی ہیں +

۳۵۶- الفاظ (ایام وخیلکاری) مندرجہ دفعہ ۳۱ ایکٹ ۱۰۱۵۹ء سے) منسبط ہوتا ہے کہ نالشات جن

سے دفعہ مذکور میں مراد ہے وہ نالشات ہیں بنام اون اشخاص کے جنکی حیثیت کاشتکارانہ قرار پا چکی ہو۔

مہینہ ت پانڈے دو گاپانڈے۔ بنام متیل سونا منصفہ ۱۵ اسی ۱۹۶۹ء

دفعہ ۳۲ میعاد رجوع نالاشات بابت دلاپانے بقایاے زر لگان سال بنگالہ کے آخر سے

بابت بقایا لگان یا سال فصلی یا ولایتی کے مہینے جیٹھ کے روز اخیر سے جس سال میں بقایا

متدعو یہ واجب الادا ہوئی ہو تین برس کے اندر رجوع کی جاوے گی اور اگر بقایا بروقت نفاذ کیٹ

ہذا واجب الادا ہوئی ہو تو ایکٹ ہذا کے نفاذ سے تین برس کے اندر نالاش کی جاوے گی یا اوس میعاد

کے اندر جو بالفعل واسطے ارجاع نالاشات قسم بالا بہ محکمہ دیوانی مقرر ہے یعنی جو میعاد پہلے

گزر جاوے مگر شرط یہ ہے کہ اگر نالاش بابت وصول لگان ہو جب اوس شرح کے ہو جو بہ

مقابلہ شرح مروجہ سال سابق زیادہ ہو وے بشرطیکہ شرح لگان بعد اجراءے اطلا عنانہ ہو جب

دفعہ ۱۳ ایکٹ ہذا اضافہ کی گئی ہو اور وہ اضافہ کسی محکمہ مجاز کے حضور سے منظور نہ ہوا ہو تو اوس

صورت میں نالاش سال بنگالہ کی روز آخر یا سال فصلی یا ولایتی کے مہینے جیٹھ کے روز اخیر سے جس

سال کی بابت اضافہ لگان کا دعوی ہو تین مہینے کے اندر رجوع کیجاوے گی

۳۵۷۔ اجلاس کامل سے یہ تجویز قرار پائی کہ ایکٹ ۱۹۵۹ء میں نالاشات لگان سے جو بموجب ایکٹ

۱۹۵۹ء بعد جنوری ۱۹۵۹ء تاریخ نفاذ دفعہ ۱۸ ایکٹ اول الذکر کے رجوع ہوں سب سے میعاد معینہ دفعہ ۳۲

ایکٹ ۱۹۵۹ء کو متعلق ہے سید حسن عسکری بنام گوبند نراین منصفہ ۱۴ مارچ ۱۹۵۹ء

۳۵۸۔ اجلاس دو چھوٹے جنہوں نے فیصلہ مقدمہ کا کیا یہ تجویز قرار پائی کہ اوس قدر نالاش جس میں

دعوی بقایا بابت سال ۱۹۶۵ء فصلی آخر روز جیٹھ مطابق تاریخ ۲۶ جون ۱۹۶۵ء سے ۱۹۶۶ء فصلی مطابق

۵ جون ۱۹۶۴ء سے خارج میعاد ہے کیونکہ نالاش تاریخ ۳ جولائی ۱۹۶۲ء کو دائر ہوئی اور دعوی بقایا فصلی

اور سنوات مابعد کا دخل میعاد سالہ منظور ہو کر ٹو گری ہو اور یہ میعاد یکم جیٹھ سال فصلی روز ظہور بنام

دعوی سے شمار کی گئی شیخ قاسم علی بنام جسود باکنور منصفہ ۱۲ جولائی ۱۹۶۳ء اجلاس کامل

۳۵۹۔ لگان کا حساب آفر سال تک روانہ رہیں سیارہ متعلقہ نالاشات لگان اراضی حسب ضمن دفعہ ایکٹ ۱۹۵۹ء
 آخر ذریعہ فصلی حساب کیٹ ۱۰۱۹۹۹ء محسوب ہونی چاہیے مقدمہ ہذا میں مدعی نے دعویٰ بقایا شدہ اجراء جون ۱۹۵۹ء
 کو اور ۱۹۶۵ء فصلی کا جو ۶ جون ۱۹۵۹ء کو اور ۱۹۶۶ء فصلی کا جو ۵ جون ۱۹۵۹ء کو واجب الادا ہونی پیش کیا اور لاش
 ۱۴ ستمبر ۱۹۶۳ء کو دائر کی تو دعویٰ بابت ۶۴ ۶۵ ۶۶ سو اسی کے اقساط کنوارو کا ملک شدہ کا خارج از میعاد ہے۔

شیخ قربان علی۔ بنام راسے ستی رام۔ منصفہ ۲۴ رجولائی ۱۹۶۴ء

شرح نفیر کرپاشنکر۔ بنام پال پانڈے نمبری ۲۱۲ ملاحظہ طلب

دفعہ ۳۴ سیارہ رجوع نالاشات بابت دلا پانڈے جو کسی کارندہ کی ماتحتی میں یا حساب یا کاغذات
 مقدمات بنام کارندہ بابت جو کارندہ کی پاس ہو عہد ملازمت کارندہ میں کسی وقت یا بعد انقضاء
 دلا پانڈے زلفہ اور کاغذات یا کسی ملازمت کارندہ کی ایک سال کے اندر رجوع کیجاوینگی وراکر دعویٰ قسم بالافی الحال
 پیدا ہوا ہو تو نالاشات ایکٹ ہذا کی نفاذ سے ایک سال کی اندر یا او میں رجوع کر جاع نالاشات مذکورہ بہ
 دیوانی مقرر ہو جو نسبی میعاد پہلے گذر جاوے رجوع کی جاوینگی مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ شخص
 جسکو استحقاق دعویٰ پہنچتا ہے نسبت وصول ہونے کسی روپیہ کے کارندہ کو مندرجہ
 واقف رہا ہو یا اگر کارندہ نے اسکو حساب فہرستی پہنچایا ہو تو نالاشات اس تاریخ
 سے ایک سال کے اندر دائر ہوگی جب شخص مذکور او لا مندریب سے آگاہ ہوا ہو
 لیکن کوئی نالاشات قسم بالا کسی صورت میں سوائے بصورت دعویٰ ہائے موجودہ
 حال تاریخ ختم عہد کارندہ گریسی تین برس کے بعد رجوع نہ ہو سکے گی

شرح۔ مثلاً ایک کارندہ آخر شدہ میں موقوف ہوا پس نالاشات دعویٰ رجوع اس دلیل سے
 جنوری ۱۹۶۵ء میں رجوع ہوئی کہ محکومہ ۱۹۶۳ء میں فریب سے اطلاع پہنچی خارج الیغداد کیونکہ تاریخ موقوفی سے
 تین برس گذر گئے گو تاریخ اطلاع فریب سے اندر ایک سال کے ہے +

باب پنجم ذکر مقدمہ تا وگری اخیر

فصل اول قواعد نسبت رجوع مقدمہ

دفعہ ۳۳ طریق

ارجاع ناشات

دفعہ ۳۴ کا عمل درآمد و زلفا ذیکٹ ۳۵-۳۶
سے نہ بجاے اوس کو دفعہ ذیل قائم کی گئی

نمونہ عرضی یا بیان حال خود

مقدمات حسب ایک ہذا اس نجم پر دائر کیے جائیگی کہ صاحب کلکٹر کے روڈ
ایک عرضی دعوی یا بیان دعوی متضمن نام و نشان اور سکونت مدعی اور نام اور نشان اور
سکونت مدعا علیہ جہان تک کہ یہ مراتب دریافت ہو سکیں اور مشعر خلاصہ اور مالیت دعوی
جسکی تشخیص بموجب کسی قانون مجاریہ وقت کے کہ باوجود تشخیص مالیت مقدمات ہو اور تاریخ
بنا دنا لاش کی گزارا نا جاوے۔ دفعہ ۵۵ ایکٹ ۱۸۵۳ء

۳۶۰۔ عورات شکوہ کو سب کہ تنخواہ فریقین ہوں اپنے شوہر کا نام لکھنا ضرور ہے مرکز صدر عدالت مورخہ ۲۱ نومبر ۱۸۵۱ء

۳۶۱۔ اگر مدعا علیہ ملازم فوج ہو تو یہ لکھنا ضرور ہوگا کہ مدعا علیہ مندرجہ اہل دست چٹا نہ ہو۔ دفعہ ۳۲ قانون بستم ۱۸۵۴ء

۳۶۲۔ اگر دعوی یا مطالبہ جاید امتونی پر ہو تو ناش نام سائیکٹ یا بندہ جاید امتونی کی ہوگی۔ سندس اس منفعہ ۵۵ و ۵۶

۳۶۳۔ اگر کوئی ناش ایسی بناے دعوی پر قائم ہو کہ عدالت دیوانی میں رجوع کیجے جسکی سماعت و تجویز ایک مرتبہ

پہلے معرفت حاکم مجاز بائین فریقین حال یا ایسے فریقین کے جسکے ذریعے سے متخاصمین حال دعوی دار ہوں ہو چکی ہو

تو اوسکی سماعت نہوگی۔ دفعہ ۲- ایکٹ ۱۸۵۳ء

۳۶۴۔ ہر مدعی کو چاہیے کہ اوس کل شے کی ناش کرے جو بناے دعوی واحد سے پیدا ہوتی ہو۔

الاہر ایک مدعی مجاہد ہے کہ اپنے دعوی کا جستہ جزو مناسب سمجھے ناش سے بدین غرض متروک کیے کہ بجا آقا تعلق دعوی

ناش مذکور قابل سماعت اوس عدالت کے ہو جس میں اوسکا ارجاع منظور ہو اور اگر مدعی کسی جزو دعوی سے

دست کش ہووے تو ایذا جزو متروک کی ناش نہ ہو سکیگی۔ دفعہ ۷۰- ایضا

۳۶۵- اگرچہ دفعات ۲ و ۷- ایک دفعہ خاص حکم قانونی سے شامل ایک دفعہ ان زمین کی گین تاہم وہ اصول معدلت عامہ پر مبنی ہیں پس مقدمات ایک دفعہ ان زمین کے تابع ہونی چاہیے۔ پر جو تواریخ بنام میانہ منفعہ ۲۹- اچھلے ۶

۳۶۶- اگر بناے دعویٰ بعد اوس میں عداوت جو کسی قانون کی رو سے عموماً واسطے رجوع مقدمہ کے مقرر ہو پیرا ہونی ہو تو جس دلیل سے مدعی مستدعی معافی حکم کا ہو قانون مذکور سے ہو اسکو لکنا چاہیے ضمن ۳۰ دفعہ ۱ ایک ۸- ۶۱۷۹

۳۶۷- اگر کسی نابالغ یا زمیندار کا ولی متذکرہ دفعہ ۲۲ موجود ہو تو بلا شمول اس کے ولی کے اوپر نالاش ہو سکتی دفعہ ۳۲ قانون ۱۰- ۶۱۷۹

۳۶۸- سربراہ کار جو بوجب دفعہ ۱۸- ایک دفعہ ذات نابالغ کا مقرر ہوا ہو اسکو اختیار ہے کہ منہاج نابالغ نالشات دائر کرے۔ دفعہ ۱۸ ایک ۲۰- ۶۱۷۹

۳۶۹- مالک نابالغ کا کوئی رشتہ دار یا دوست ایام نابالغی نامبرہ میں سربراہ کار یا اس کے قائم مقام پر نالش دائر کرنے کا باز ہے۔ دفعہ ۱۹- ایضاً

۳۷۰- اگر نابالغ یا قبیضی اوس شخص کی جس کے فائدے کی غرض سے کوئی نالش متعلقہ ایک ہذا دائر کیا وے قبل تحریر تجویز اخیر کے تاہم ہو جاوے تو شخص مذکور کو اختیار ہو گا کہ خاص از جانب ذات خود پیروی نالش کی کرے۔ دفعہ ۲۰- ایضاً

۳۷۱- جس شخص نے کہ بوجب دفعہ ہذا جاہد او نابالغ کی نسبت سارٹیفیکٹ سربراہ کاری کا حاصل نہ کیا ہو اسکو اختیار ارجاع نالش یا جواب دہی مقدمہ اشخاص غیر کا حاصل نہ ہو گا مگر شرط یہ ہے کہ اگر جاہد ادماہیت قلیل کی یاد دہری وجہ کافی پائی جائے تو ہر حد الت بسکے طلاقہ میں جاہد اد واقع ہو اختیار ہو گا کہ مالک نابالغ کے کسی قرابت دار کو باوصف اسکے کہ اسکو سارٹیفیکٹ سربراہ کاری عطا نہوا ہذا واسطے ارجاع نالش یا جواب دہی مقدمہ

اجازت دیوے۔ دفعہ ۳۔ ایکٹ ۱۹۵۶ء

۳۷۴۔ حکم کہ مدعی پر پیش کرنا ایسے عرضی دعویٰ کا جو جوہر بنے منابہ کی خارج ہو گیا ہو بعد ترسیم اندر پندرہ روز کے واجب تھا خلاف قاعدہ ہے۔ ہر سیوک سوکل۔ بنام۔ پچمین نراین۔ منفصلہ ۱۳۔ جنوری ۱۹۵۶ء

۳۷۵۔ کوئی عرضی دعویٰ قانوناً تعطیل منظور شدہ کو پیش نہیں کیا جاسکتا نہ مقبول ہو سکتا ہے کیونکہ عدالت ایسی تعطیل میں قانوناً اجلاس کرنے سے ممنوع ہے جو عرضی دعویٰ روز تعطیل کو صندوق عرائض میں ڈال دیا جائے اس کی نسبت یہ گمان کیا جاسکا کہ بروز افتتاح عدالت گذرانا لگیا مسماۃ لچھی بائی۔ بنام۔ علی۔ منفصلہ ۲۵۔ اگست ۱۹۵۶ء و بابوشیو گوہر۔ بنام۔ دکھ ہرن۔ منفصلہ ۱۶۔ جنوری ۱۹۵۶ء۔ اجلاس کامل۔

۳۷۶۔ اگر استحقاق قوی عدالت سے فری تجویز ہو کر ناجائز قرار پائے تو برپا استحقاق کہ تہہ کے جو استحقاق قوی میں داخل ہونا ناش جدید مسموع نہیں ہو سکتی۔ شیو دان سنگ۔ بنام۔ سیتل سنگ۔ منفصلہ ۱۹۔ مئی ۱۹۵۶ء

۳۷۷۔ جس حالت میں از روے ذکری سابقہ دست آویز مناد دعویٰ فری و سازشی قرار پائی تو اب مدعی بر بنا و اقرار نامہ مذکور ناش کرنے کا مجاز نہیں۔ ہوپ نراین چو بے وغیرہ۔ بنام۔ گوہر داس۔ منفصلہ ۱۲۔ اگست ۱۹۵۶ء

۳۷۸۔ جو کہ مدعی بموجب قانون و ضابطہ کے متمم اور ولی الماک اور ذات نابالغ کا مقرر نہیں ہوا اس لیے ناہر کو منصب دعویٰ کا از طرف نابالغ کے نہیں۔ منشی سیتل پرشاد۔ بنام۔ برجوتن لال۔ منفصلہ ۱۲۔ جون ۱۹۵۶ء

۳۷۹۔ وادی کو بغیر حصول سائیکٹ محکمہ دفعہ ۳۔ ایکٹ ۱۹۵۶ء منجانب اپنی پوتی نابالغ کو منصب ناش کا نہیں۔ مسماۃ رتنی وغیرہ۔ بنام۔ گوہر دیال وغیرہ۔ منفصلہ ۲۴۔ جون ۱۹۵۶ء

۳۸۰۔ مدعیان معافیہ اراں نے مدعا علیہم پر بحیثیت کاشتکاری بابت لگان یا فتنی اپنے پٹی کے ناش کی مگر عرضی دعویٰ میں حوالہ ضمن ۳۔ دفعہ اول ایکٹ ۱۹۵۶ء کا کیا۔ یہ تجویز قرار پائی کہ غلطی سے ایسا حوالہ

کرنے سے عدالت ممنوع تجویز اصل بنا و دعویٰ سے نہیں ہے یعنی تجویز اس امر کی کہ آیا لگتہ مدعا علیہم بطور کاشتکاران پٹی واجب الادا تھا یا نہیں۔ موہن لال وغیرہ۔ بنام۔ نور خان وغیرہ۔ منفصلہ ۱۷۔ اپریل ۱۹۵۶ء

۳۷۹۔ اگر تحصیلدار کو اختیارات ڈپٹی کلکری حسب ایکٹ ۱۰، ۱۱، ۱۲ حاصل نہ ہوں تو عرضی دعویٰ یا سوال

اس کے ذریعہ تحقیقات و کیفیت کے واسطے پہنچانہ چاہیے۔ دفعہ ۳ سرکلر بورڈ نمبر ۱۲ مورخہ ۱۲ جولائی ۱۹۱۲ء

۳۸۰۔ ہر ایک جوت دار کے نام یا اس کی طرف سے ناش جداگانہ ہوگی لیکن جس صورت میں ایک کھاتا

چند شریک ہوں اور اسے لگان کی ذمہ داری مشترکہ رکھتے ہوں تو اس کے نام یا اس کی طرف سے ناش

یکساں ہی ہو سکتی ہے۔ چٹی سرکاری صدر بورڈ موسومہ صاحب کشن برہمہ نمبر ۱۱ مورخہ ۶ مارچ ۱۹۱۲ء

۳۸۱۔ جو کوئی شخص بددیانتی سے کسی کورٹ آف سیشن میں جوٹا دعویٰ کرے اس کو بموجب دفعہ ۲۰۹

تغذیرات بندہ صاحب مجسٹریٹ کے حضور سے سزا دی جائے گی۔

۳۸۲۔ اگر کسی مقدمہ میں جو کسی عدالت کو منظور یا تجویز ہو کوئی شخص مجرم الزام متذکرہ دفعہ ۲۰۹ مجموعہ تغذیرات

بہمہا باے تو عدالت مجاز ہوگی کہ شخص لازم کو تحقیقات اور تجویز جرم کے لیے محکمہ مشن میں سپرد کرے یا بعد

کرنے اس وقت تحقیقات ابتدائی کے جو ضرور معلوم ہو مقدمہ تحقیقات مزید کے لیے کسی مجسٹریٹ مجاز ساعت کو

اس غرض سے بھیجے کہ وہ خود جرم قرار داد کی علت میں شخص لازم کی تحقیقات یا اس کو دور در میں سپرد کر

اور اس صورت میں مجسٹریٹ مذکور قانون کے مطابق کاربند ہوگا۔ دفعہ ۱۶ ایکٹ ۳۷ ۱۹۱۲ء دفعہ

۱۶۱ اور ۱۷۱ ایکٹ ۲۵ ۱۹۱۲ء

۳۸۳۔ تحقیقات حسب دفعہ ۱۷۱ کے اسی طرح سے تکمیل ہونی چاہیے جیسی اس وقت عمل میں آتی جب کہ مقدمہ

صاحب مجسٹریٹ کے پاس واسطے تحقیقات کے بھیجا جاتا۔ مدد علیہ نام۔ فیصلہ نظامت اگرہ۔ منصفانہ ۲۵۔ نومبر ۱۹۱۲ء

۳۸۴۔ کارروائی دفعہ ۱۷۱ میں جج عدالت دیوانی کا کسی اور شخص پر جو شریک جرم معلوم ہو دے مواخذہ

کر کے تا بے گونا بے مقدمہ مذکور میں حاضر ہوگا مگر صاحب مجسٹریٹ مجراؤں میں شخص کی جسکو عدالت دیوانی نے

سپرد کیا ہو دوسرے کو بلا منطوری عدالت دیوانی مانو نہیں کر سکتے۔ ماسکہ فیصلہ نظامت اگرہ۔ ۱۱ جولائی ۱۹۱۲ء۔ جلا

۳۸۵۔ عدالت مجاز ہوگی کہ شخص لازم کو حراست میں بھیجے یا اس سے مجسٹریٹ کے حضور حاضر ہو سکے

ضمانت کافی ہے اور نیز کسی اور شخص سے مجسٹریٹ کے حضور حاضر ہونے اور شہادت ادا کرنے کی ضمانت داخل کرائے۔ دفعہ ۱۷۰۔ ایضاً۔ دفعہ ۱۷۱ و ۱۷۵۔ ایکٹ ۲۵ سالہ ۱۸۷۵ء

۳۸۶۔ اگر عدالت نے خود شخص ملزم کو دورہ میں سپرد کیا ہو تو عدالت کو لازم ہو گا کہ ایک فرد جرم مطابق اوس نمونہ کے جو کتاب مجموعہ ضوابط فوجداری کے باب ۱۳ میں مقرر ہوا ہے طیار کر کے اوسکو بشمول حکم سپردگی دورہ اور مسل مقدمہ کے مجسٹریٹ کے پاس بھیج دے اور مجسٹریٹ مذکور مقدمہ کو مع گواہان مدعی اور دعا علیہ کی عدالت سشن میں بھیج دے گا۔ دفعہ ۱۷۸۔ ایکٹ ۳۴ سالہ ۱۸۷۰ء۔ دفعہ ۱۷۴۔ ایکٹ ۲۵ سالہ ۱۸۷۵ء۔ جب کہ مجرم شخص رعیت ملکہ معظمہ قوم انگریز ہو تو عدالت کو لازم ہے کہ اوسکو ایسے شخص کے پاس حراست میں بھیجے یا اوس عمدہ دار کے پاس حاضر ہونے کے لیے اوس سے ضمانت لیوے جو ملزم کو نکلنے سپریم کورٹ میں تحقیقات کے لیے سپرد کرنے یا اوسکو ضمانت پر رہائی دینے کا مجاز ہو اور عمدہ دار مذکور قانون کے بموجب کار بند ہو گا۔ دفعہ ۲۰۰۔ ایضاً

۳۸۸۔ الزام متذکرہ دفعہ ۲۰۹ کی سماعت بجز منظوری اوس عدالت دیوانی کے جسکے روبرو یا جسکی نسبت جرم مذکور سرزد ہو یا کسی اور عدالت کی جسکی عدالت مذکور ماتحت ہو کسی عدالت فوجداری میں نہ ہو سکے گی اور منظوری مذکور ہر وقت عطا ہو سکتی ہے۔ دفعہ ۱۷۶۔ ایکٹ ۲۵ سالہ ۱۸۷۵ء

۳۸۹۔ صاحب کلکٹر واسطے ارجاع نالاش فوجداری کے اس کارروائی میں جو روبرو ڈپٹی کلکٹر کے مقدمہ ایکٹ ۱۰ سالہ ۱۸۷۱ء ہوئی ہو اور وہ قابل اپیل صاحب جج کے ہو منظوری نہیں کر سکتے کیس واسطے ایسے معاملہ میں ڈپٹی کلکٹر ماتحت جج کے ہے۔ مشرف علی۔ منفصلہ نمبر ۱۸۷۵ء۔ نظامت اگرہ

۳۹۰۔ بلحاظ سرکار صاحبان بورڈ رونیو افرات (ایم مورفہ ۱۸۷۵ء) اگست ۱۸۷۵ء مشعر اسکے کہ نالاش جرائم متذکرہ دفعات ۱۷۹ و ۱۸۰ مجموعہ ضوابط فوجداری جو نسبت یا روبرو کسی عدالت ماتحت سرشتہ مال کے وقوع میں آئی ہوں عدالت فوجداری میں بلا منظوری صاحب کشنر قسمت رجوع نہ کیا و نیکی یہ نتیجہ قرار پائی کہ بورڈ

و اگر نمٹ کو صرف اختیار محدود کرنے کا ردوائی حکام مال کا نسبت اشخاص بابت جرائم مصرعہ و نفقات مذکور
اوس حالت میں ہے جبکہ حکام مذکور بحیثیت حامل سرشتہ مال کے کارپرداز ہوں جلد عدالت ہائے دیوانی
و نو جداری کو حسب نفاذ و نفقات ۱۷۳ او ۲۴۰ ابا اختیار خود کار بند ہونے کا اختیار ہے اور حکام مال جب کارروائی
عدالت کرتے ہوں حاکم دیوانی اور داخل مراد و نفقات مذکورہ ہیں — بلکہ یہ فیصلہ سوم مئی ۱۸۶۵ء

نفاست اگرہ اجلاس کامل

۳۹۱۔ منظوری کا نہ اپیل ہو سکتا ہے نہ کوئی عدالت مانع ہو سکتی ہے۔۔۔ رام پشاور حجام فیصلہ ۱۲ فروری ۱۹۲۶ء۔ ہائی کورٹ کلکتہ اجلاس کامل

واقعہ ۳۴ - بیان
بیان دعویٰ مذکور معرفت خود مدعی یا مختار ذی اختیار مدعی جو خود
حالات مقدمہ سے واقف ہو یا معرفت ایسے کارندہ کے جسکے پاس
کوئی شخص واقف کار حالات مقدمہ حاضر ہو وے پیش کیا جا چکا

شرح - ۱ - فقط کارند مجاز شد کرد و دفعه ہذا و دفعہ ۳۴ سے خصوصیت مختار پر نہیں ہو سکتی۔
دفعہ ۱ء ملاحظہ طلب

۲۔ نزدیک صاحبان صدر بورڈ شرقی وہ بمبزل نائب وغیرہ مندرجہ دفعہ ۴۹ کے ہے اور مختار نامہ کی ضرورت نہیں رکھتا اصل مالک کا ہر مقدمہ میں حاضر ہونا لازمی ہے اور کارندہ کی حاضری سے حاضری اصل مالک کی محفوظ رہتی ہے بجز بعض معاملاً و نفات ۳۴ و ۳۵ کے

نمونہ کے لکھی جاگی

نمونہ

میں نے اقرار کرتا ہوں کہ تاحد علم و تعین میری کریا میں رضی کا صحیح و درست ہے۔

سزا جو فی بیان دعویٰ کا اگر بیان دعویٰ میں کوئی عبارت مندرج ہو وے جسکو مقرر ہو جاتا تصدیق کی یا سمجھا ہو یا جسکو وہ سچ نہ جانتا اور نہ سمجھتا ہو وے تو مقرر مذکور

اوس سزا کا مستوجب ہوگا جو حسب قوانین وقت بپاداش اداے یا ساخت شہادت کا ذبہ عائد ہو سکتی ہو

تشریح دفعہ ۳۸ و ۹۱۔ ایک ہذا ملاحظہ طلب۔ و نیز شرح تحت نمبر ۲۶۲ و نیز نمبر ۴۷۹

۳۹۲۔ تصدیق عرضی دعویٰ کے واسطے اصالتاً حاضر ہونا مدعی کا ضروری نہیں عبارت تصدیق اور دستخط ہر جگہ لکھ سکتا ہے۔ دفعہ ۸ سرکل صدر عدالت۔ مورثہ ۱۹۔ نو مبر ۱۳۸۴ء

۳۹۳۔ مدعی نے عرضی دعویٰ میں رقم وصولی مجرائین دی لیکن برطبق عذر مدعا علیہ وصول کو بلا حجت تسلیم کیا تجویز ہوئی کہ ایسی صورت میں سزاے جرم تصدیق کا ذبہ کی نہیں ہو سکتی کیونکہ نتیجہ اسکا یہ ہوگا کہ بعد تصدیق کا ذبہ کوئی شخص جانب صدق کے عود نہ کرے گا۔ نظیر نمبر ۳۱ منفصلہ ۳۱۔ مارچ ۱۳۸۴ء

۳۹۴۔ جو اشخاص کہ بیان تحریری کی تصدیق کریں گو وہ عدالت میں وقت ادخال بیان مذکور موجود نہ ہوں تاہم ذمہ داریت مضامین مندرجہ کے ہیں۔ نوازش احمد نان منفصلہ ۱۹۔ نو مبر ۱۳۸۴ء۔ رپورٹ نظامت اگر صفحہ ۳۳

۳۹۵۔ عدالت ماتحت نے بدینوجہ کہ مدیون سے تصدیق کا ذبہ عرضی نالاش کا جرم سرزد ہوا دعویٰ ٹمس کیا تجویز ہوئی کہ جس حالت میں عدالت موصوف نے خود جرم معاف کر دیا تو وجہ مذکور غیر مؤثر ہوگی اور علاوہ اسکے وہ امر جسکے خلاف واقع بیان کرنے کا الزام مدعیان پر قائم کیا گیا ہے رویدا دعویٰ کی نسبت مؤثر نہیں۔ ذکر حسین۔ بنام۔ سید طالب سیر۔ منفصلہ ۲۹۔ اگست ۱۳۸۴ء

۳۹۶۔ کارندہ مجاز منہاج مدعی بلا اجازت عدالت حسب دفعہ ۲۰۔ ایک مدعی نے تصدیق عرضی دعویٰ کی کر سکتا ہے۔ رام شاستری۔ بنام۔ موسیٰ منفصلہ ۱۲۔ دسمبر ۱۳۸۴ء۔ اجلاس کامل۔

شرح

تصدیق متذکرہ دفعہ ہذا درخواست سے متعلق نہیں

۳۹۷۔ کلکریا دیگر حاکم مال جب کہ وہ بموجب ایک اسٹیمپ کارپوریشن ہو بمبراد دفعہ ۱۹ استغزیرات ہنرج ہے بلکہ یہ فیصلہ ۲۳ مئی ۱۹۱۷ء نظامت آرد اجلاس کامل۔

دفعہ ۷۳۔ بیان عوامی یہ دفعہ از روے دفعہ ۱۔ ایک ۶ اسٹیمپ منسوخ ہوگی اور آپ کا فڈ اسٹیمپ لکنا چاہیے عمل درآمد اسٹامپ کا ضمیمہ ب ایکٹ ۲۶ ۱۹۱۷ء پر ہے

۳۹۸۔ عرضی دعویٰ جس کے واسطے اور کوئی حکم مندرج نہیں ہے اور جو ایسی عدالت دیوانی یا محکمہ مال میں پیش کیا جائے جو محکمات مقررہ از روے سند شاہی کے معمولی علاقہ دیوانی صیفہ ابتدائی کی حدود ارضی کے باہر واقع ہو اور جس میں استدعا بابت دلا پاسنے کچھ زر نقد یا حصول قبضہ اور پر کسی حق یا معاملہ یا شے کے مندرجہ دفعہ ۱۔ ایکٹ ۲۶ ۱۹۱۷ء

۱	اگر تعداد یا مالیت شے منع عویہ کی ۱۰۰ سے زیادہ ہو	۱۰۰
۲	اگر ۱۰۰ سے زیادہ اور سو روپیہ سے زیادہ ہو	۱۰۰
	۱۰۰ اور جو تفاوت کہ ۱۰۰ اور تعداد یا مالیت شے متنازعہ میں ہو اور سپر باہت ہر صد یا کسرات صد کی ۸۰	
	مثال	
	اگر تعداد یا مالیت ۱۰۰ ہو تو محصول ۱۰۰ ہوگا	
۳	اگر ۱۰۰ سے زیادہ ہو اور ۱۰۰ سے زیادہ ہو	۱۰۰
	۱۰۰ فی ۱۰۰ یا ۱۰۰ کی کسریہ	
	مثال	
	اگر تعداد یا مالیت ۱۰۰ ہو تو محصول ۱۰۰ ہوگا	
۴	اگر ۱۰۰ سے زیادہ ہو اور ۱۰۰ سے زیادہ ہو	۱۰۰
	۱۰۰ یا اضافہ فیصد اور کسریہ کی اوس تعداد	

جو مین اس اور تعداد یا مالیت متدعوہ کی ہو

مثال

اگر تعداد یا مالیت $\frac{1}{100}$ ہو تو محصول مادہ ہوگا

اگر $\frac{1}{100}$ باضافہ ہر فیصدی یا کسر صدی کی اوس

تفاوت پر جو مین مبلغ $\frac{1}{100}$ اور تعداد یا مالیت

متدعوہ کی ہو

مثال

اگر تعداد یا مالیت $\frac{1}{100}$ ہو تو محصول اسٹامپ

ادارہ ہوگا

اگر $\frac{1}{100}$ سے زیادہ ہو اور ایک لاکھ روپیہ سے

زیادہ نہ ہو

اگر $\frac{1}{100}$ باضافہ ہر فیصدی یا کسر صدی کی

اوس تفاوت پر جو مین ایک لاکھ روپیہ اور تعداد

یا مالیت متدعوہ کی ہو

مثال

اگر تعداد یا مالیت $\frac{1}{100}$ ہو تو محصول

اسٹامپ ہوگا

اگر ایک لاکھ سے زیادہ ہو

۶

۳۹۹۔ اگر کل مفہوم بحث عنہ کسی عرضی دعویٰ یا بیان تحریری وغیرہ پر بلا وقت ختم نہ ہو سکے تو جائز

کہ دو یا چند قطعات اسٹامپ اوس قیمت کے جو سوالات کے لیے مقرر ہے ذیل میں وصل کی جائیں

قاعدہ نمبر ایک ۲۶۔

۴۰۰۔ کم قیمت کے دو یا زیادہ قطعات اسٹامپ عراضی دعویٰ کے لیے بجائے ایک قطعہ زیادہ ہوگا

مستعمل ہو سکتے ہیں۔ سرکار ہائی کورٹ نمبر ۶۔ مورخہ ۶۔ جون ۱۸۹۶ء

۱۰۰ (الف) لیکن استدر چاہو کہ قطعات اسٹامپ واسطے ایسا قیمت مطلوبہ کے لگائے جاوین وہ باہم چسپان نمونہ بلکہ علمدہ علمدہ متی کر دیے جائیں اور اگر کل مضمون عرضی دعویٰ کے واسطے ایک قطعہ کفایت نہ کرے تو باقی مضمون دیگر قطعات منسلکہ پر مرقوم نہ ہونا چاہو لیکن ایک قطعہ زائد پر۔ چٹی جو سرکار ٹری گورنمنٹ مورخہ ۲۸۔ مئی ۱۸۹۶ء

۱۰۱۔ ہر نمکہ میں چاہیے کہ کوئی ہندوستانی اہلکار ذمہ دار اس امر کا کیا جائے کہ جو قطعات اسٹامپ ناقابل واپسی داخل ہوں بروقت داخل مثل کرنے کے انکی ہر اسٹامپ تراش لیا کرے اور جس مقدمہ میں کہ قطعات اسٹامپ سادہ داخل ہوئے ہوں بجز تفصیل ہونے مقدمہ کے عہدہ دار فیصل کنندہ اون قطعات اسٹامپ کو اپنے ہاتھ سے پاک کیا کرے یا خاص اپنے روبرو اونکو تلف کر اویے اور اس بات کی تصدیق اس قطعہ اسٹامپ کی پشت پر جڑ مثل میں رہے لکھ دیا کرے اور واسطے سہولیت معائنہ کے نقل سرکار بورڈ نمبر ۱۰ مورخہ ۱۸۔ جنوری ۱۸۹۶ء ذیل میں لکھی جاتی ہے۔ سرکار اسٹامپ نمبر ۴۔ مورخہ ۲۱۔ اگست ۱۸۹۶ء

سرکار نمبر ایک

قاعدہ اول۔ جتنے اسٹامپ کہ سرشتہ میں داخل ہوں اور قابل واپس دینے کے نمونہ اون میں سے چسپان کاٹ لینی چاہیے

قاعدہ دوم۔ پرانے مقدموں میں اس قسم کے اسٹامپوں میں سے چسپان کاٹنا سرشتہ دار کلکٹری کے نوٹورڈا کر دیا جاوے اور صاحب کلکٹریہ ڈپٹی کلکٹر اس کام کی نگہبانی کریں اور جو مقدمات کہ فی الحال دائر میں اس میں بھی اس قسم کے اسٹامپوں میں سے چسپان کاٹنا بعد فیصل ہونے مقدمہ کے اور قبل داخل ہونے کاغذات کے محافظ خانہ میں سرشتہ دار سے متعلق رہیں

قاعدہ سوم۔ جتنے اسٹامپ کہ آئندہ داخل ہوں اور قابل واپسی کے نمونہ اون میں سے بھی کلکٹری

سرشتہ دار یا دوسرا کوئی عملہ جو انکو لینا ہو چپیان کاٹے اور ہر درجہ کے حکام مال پر واجب و لازم ہوگا کہ کاغذات مذکور کی نسبت داخل دفتر کے حکم پر دستخط کرنے سے پہلے ویکہ یا کرین کہ یہ قاعدہ فرو گذاشت تو نسین ہوا

قاعدہ چہارم۔ بغیر لکھے ہوئے اسٹامپ کے عرائض یا اور کاغذات کی قیمت پوری کرنے کے لیے بطور ضمیمہ جوڑے جائیں اور قابل واپسی نہ ہوں نیست و نابود کرنی چاہئیں پس پورا کرنے مقدمون میں لازم ہے کہ صاحب کلکٹریا ڈپٹی کلکٹر بغیر لکھے ہوئے اسٹامپوں کو نابود کرین اور اس بات کا ذکر اصل اسٹامپ پر لکھدین اور مقدمات دائرہ میں یہ کام مقدمہ فیصل ہونے کے بعد اور محفاظ خانے میں دیے جانے سے پیشتر کیا جائے

۲۰۲۔ جملہ اسٹامپ عام اس سے کہ وہ قابل واپسی ہوں یا نہ ہوں تراش دیے جائیں ٹکڑا جو تراش جاتا ہے ضرور نہیں ہے کہ اٹھ آئی سے بڑا ہو اور اگر اسٹامپ کی مردورنگی وسطین سوراخ کیا جائیگا تو مضمون میں فرق نہ آئیگا اسلئے کہ کاغذات اسٹامپ کی مراد پشت پر کچھ تحریر نہیں کیا جاتا ہے۔ چٹی کشتہ اسٹامپ بنام سکرٹری صدر بورڈ نمبری ۱۰۷۔ سورنہ ۱۱۔ دسمبر ۱۸۷۸۔ معطوفہ سرکلر بورڈ نمبر ۳۷۹۸۔

۲۰۳۔ استعمال کرنا دو یا زیادہ قطعات اسٹامپ کا زیادہ قیمت کے ایک قطعہ کے عوض صرف اوس صورت میں جائز ہے جبکہ کوئی کاغذ قیمت مطلوبہ کا وجود نہویا دستیاب نہوسکتا ہو

۲۔ جب چند قطعات اسٹامپ واسطے پورا کرنے قیمت ایک قطعہ کے مطلوب ہوں تو قطعات اسٹامپ مستعملہ جس قدر کہ ممکن ہو تعداد میں کم ہوا کرین اور ایک قطعہ اون میں سے ایسا ہو جسکی قیمت حتی الوشع مطلوبہ کے قریب قریب ہو۔ سرکلر ہائی کورٹ نمبر ۷۔ ۱۸۷۸۔ سورنہ ۱۰۔ ستمبر۔ دسرکلر کشتہ نمبر ۷۔ سورنہ ۲۰۔ ستمبر ۱۸۷۸۔

۲۰۴۔ جب بجائے ایک قطعہ کے دو یا زیادہ قطعات اسٹامپ مستعمل کرنے کی ضرورت ہو تو قبل اسکو

استمال کے عمدہ دارخزانہ کا سائیکٹ مشعر عدم موجودگی کا ذخیرہ قیمت کے حاصل کرنا چاہیے اور ہر تمام قطعات اسٹامپ کی بروقت داخل ہونے کے تراش دیجاوے۔ سرکار ہائے کورٹ نمبر ۳۔ مورخہ ۲۲ جنوری ۱۹۲۲ء۔ دسرکار بورڈ نمبر ۳۔ مورخہ ۱۵ جنوری ۱۹۲۲ء

۴۰۵۔ جب دو قطعات اسٹامپ کم قیمت بجائے ایک قطعہ کثیر قیمت کے متعلق کرنے کی اجازت ہو تو سادہ قطعہ کو فوراً رنگی مرکب سے چاک کر کے دو ٹکڑے کرین اور اوس دو رنگی مرکب کے ٹکڑے کی پشت پر کیفیت ضروری تحریر کر کے اوس کو شل مقدمہ میں شامل رکھیں۔ سرکار ہائی کورٹ مورخہ ۱۴ مارچ ۱۹۲۲ء عیسوی

قاعدہ تشخیص مالیت دعویٰ

۴۰۶۔ مقدمات جایداد غیر منقولہ میں عام اس سے کہ وہ مالگزار سرکار ہو یا نہ ہو تعداد محصول اسٹامپ واجب الادا کی جایداد تنازعہ کی مالیت نرخ بازار کے مطابق محسوب ہوگی۔ تہہ الف ایکٹ ۲۶ ۱۹۲۲ء

۴۰۷۔ مقدمات جایداد غیر منقولہ مالگزار سرکار میں جبکہ بند و بست یہ مادی ہو تو مالگزاری جواب الگ ہے

۴۰۸۔ جبکہ بند و بست استمراری ہو تو مالگزاری واجب الادا کا دس گنا اور مقدمہ جایداد غیر منقولہ غیر مالگزار سرکار میں جایداد مذکور کے خالص منافع سالانہ کا بست چند نرخ بازار سمجھا جائیگا بجز اوس صورت اور اس وقت تک کہ خلاف اسکا ثابت کیا جاوے۔ ایضاً

۴۰۹۔ تمام دیگر اقسام مقدمات میں تعداد محصول اسٹامپ واجب الادا کی بقاعدہ مندرجہ ذیل محاسب ہوگی

۱۔ مقدمات جایداد منقولہ میں (بجز زر نقد کے) بموجب قیمت نرخ بازار شے متنازعہ کے اور تاریخ کے نرخ کے موافق جبکہ عرضی دعویٰ گذرانی گئی ہو اسٹامپ لگایا جائیگا یا بس حال میں کہ شے متنازعہ کوئی نرخ بازار نہ رکھتی ہو مثلاً مقدمہ مستادیزات حقیقت یا حسابات کے وہ تعداد قرار پائے گی

جو کہ شے متنازعہ کی بابت از روئے تخمینہ کے عرضی دعوی یا سوال اپیل میں مرقوم ہو

۲ — جن مقدمات میں (بجز مقدمات ایکٹ ۱۵۱۷ء کے او سین رسہ کے کاغذ پر عرضی دعوے لکھا جاتا ہے یا ایکٹ ۱۷۱۷ء کے ادس میں دورویہ کے کاغذ پر عرضی دعوی لکھا جاتا ہے) شے متنازعہ کی مالیت کا تخمینہ از روئے زر نقد ممکن نہ ہو تو — ۷۵

۳ — مقدمات زر نقد میں (مع مقدمات ہرجہ اور خسارہ کے) مطابق تعداد مستد عویہ کے

۴ — ہر ایسی جاہد کی قیمت نرخ بازار یا سالانہ خالص منافع دریافت کرنے کے لیے جس کا

بیان تینہ (الف) اور تینہ (ب) میں کیا گیا ہے عدالت کو اختیار ہے کہ خواہ از خود یا اوپر درخواست

کسی فریق مقدمہ کے کمیشن بنام کسی شخص مناسب کے باین ہدایت صادر کرے کہ وہ تحقیقات موقع یا

یا اور کسی قسم کی تحقیقات جو ضروری ہو عمل میں لا کر اس کی بابت عدالت کو کیفیت بخیر اور فیصلہ

عدالت کا نسبت مالیت نرخ بازار یا سالانہ منافع خالص کے قطعی ہوگا اگر یہ نتیجہ تحقیقات مذکور عدالت

یہ تجویز کرے کہ قیمت نرخ بازار یا سالانہ منافع خالص کا تخمینہ واسطے تعین محصول اسٹامپ کے غلط

کیا گیا ہے تو عدالت مذکور کو لازم ہے کہ (بجائے حال مقدمہ) محصول جو زائد ادا کیا گیا ہو واپس کرے

یا جس قدر کہ بصورت صحیح تخمینہ نرخ بازار یا منافع خالص کے ادا کرنا ہوتا، اس کے پورا کرنے کے لیے

محصول اسٹامپ زائد داخل کرنے کا مدعی کو حکم دے اور اس صورت میں تا وقتیکہ محصول زائد داخل ہو

مقدمہ ملتوی رہے گا۔ — تینہ الف ایکٹ ۲۶ — ۱۷۱۷ء

وقفہ ۸ — بروقت اگر مدعی کسی دستاویز مقبوضہ اپنی کو مدار دعوی قرار دیتا ہو

ادخال بیان دعوی ثبوت اس کو لازم ہے کہ بروقت ادخال بیان دعوی مستانیز کو

دستاویز مدعی کو داخل صاحب کلکٹر کے حضور پیش کرے اگر دستاویز وقت مذکور پر

کرنہ چاہے پیش یا وجہ کافی عدم درپیشی کی خطا ہر کی جاسے یا اگر خطا کلکٹر

کیوجہ سے مملت مزید واسطے درپیشی دستاویز کے نہ دیوے تو آئندہ وہ دستاویز داخل نہ ہو سکے گی

شرح - ۱ - دفعہ ۶۷ - ایکٹ ہذا قسم سوم ملاحظہ طلب - ونیز دفعہ ۳۶

۲ - دستاویز کی لفظ سے وہ مضمون مراد ہے جو کسی شے پر حروف یا ہندسوں

یا علامتوں کے ذریعے سے ظاہر یا بیان کیا گیا ہو اور ادھو ادھو اس مضمون کی

وجہ ثبوت کے کام میں لانے کی نیت ہو یا وہ اس کام میں آسکین -

دفعہ ۲۹ - ایکٹ ۴۵ - مستندہ ۶ ملاحظہ طلب

۴۰۸ - سوال اولین بمبراد پیش یا داخل کرنے دستاویز ثبوت کے اسٹاپ سے مستثنیٰ ہے -

مستثنیات ایکٹ ۲۶ - مستندہ ۶

۳ - جو کوئی شخص کوئی صورت پیدا کرے یا کسی کتاب یا کسی کاغذ مندرشتہ میں کوئی

جوئی تحریر بنائی یا کوئی دستاویز جس میں کوئی جوئی بیان مندرج ہو بنائے اس سے

کہ وہ عدالت میں یا کسی سرکاری ملازم یا کسی ثالث کے روبرو وجہ ثبوت میں

پیش ہو سکے یا کسی شخص مجوز کو غلط راسی ہم پوچھا نے کا باعث ہو تو وہ مجرم

جوئی گواہی بنانے کا ہو کر بموجب دفعہ ۱۹۲ مجموعہ تعزیرات ہند سزا یا ہوگا

دفعہ ۱۹۲ تعزیرات ہند

۴۰۹ - اسی طرح جو کوئی شخص جوٹ جانی ہوئی وجہ ثبوت کو کام میں لاوے اس کو بھی وہی سزا ہوگی

گویا اس نے جوئی گواہی دی یا بنائی - دفعہ ۱۹۲ - ایضاً

۴۱۰ - جو کوئی شخص جوٹ جانے ہوئے کسی ایسے ظہار کو سچے کی حیثیت سے کام میں لاوے تو اس کو

اسی طرح سزا دی جائیگی گویا اس نے جوئی گواہی دی - دفعہ ۲۰۰ - ایضاً

[illegible]

— دفعہ ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۲۰ — ایکٹ ۳۲۱ شریع و دفعہ ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰

۱۶۹۵- ایکٹ ۵۲۵۴ مع نظائر مندرجہ تحت دفعہ ۴۴-۳- ایکٹ ۱۶۹۵

ملاحظہ طلب صرف بجائے دفعہ ۳۰۹ دفعات ۳۱۹ و ۱۹۶ و ۳۰۰۔ قائم کر کے پیش کیا جائے

۲۔ جو کوئی شخص کوئی جہٹ دستا دیز یا اوسکا کوئی جزو اس نیت سے بنائے کہ عام

یا کسی شخص کو مہفرت یا نقصان پہونچائے یا کسی دعویٰ یا استحقاق کی تائید کرے

یا کسی شخص سے کوئی مال علیحدہ کر ائے یا کسی معاہدہ لفظی یا معنوی کر ایا نے کا

باعث ہو یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کرے یا کیا جائے تو شخص مذکور

حسب دفعہ ۴۲۔ جلسہ سازی کا مجرم تصور ہو کر بموجب دفعہ ۴۵ م

مجموعہ تعزیرات ہند سن ۱۹۵۷ء کا۔

۴۱۱۔ جو کوئی شخص جہلی دستاویز کو صحیح دستاویز کی حیثیت سے فرمایا کام میں لائے تو اس کو جرم

جلسہ سازی کی سزا دی جاوے گی۔ دفعہ ۱۷۴، تعزیرات ہند

۴۲ - اگر کسی مقدمہ میں جو کسی عدالت کے حضور زیر تہجیز ہو عدالت کو اس بات کی وجہ کافی حاصل ہو

که الزام متذکره دفعه ۴۳ یا ۴۴ یا ۴۵ یا ۴۶ یا ۴۷ - مجموعه تعزیرات هند جو کسی دستاویز یا کاغذ متعلقه

ثبوت پیش کردہ کی نسبت قرار دیا جاوے تحقیقات کے لیے مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جاوے تو عدالت مجاز

کہ شخص لازم کو حراست میں مجبٹریٹ کے پاس روانہ کرے یا اوس سے اس امر کی حاضر ضمانتی کافی لیوے کہ وہ

مجلس سروس، کہ حضور حاضر ہوگا چنانچہ عدالت مذکور کا غذات ثبوت اور دستاویزات خاص متعلقہ الزام مجسٹریٹ کی

پاس روانہ کریگی اور جس شخص سے چاہے مجسٹریٹ کے حضور فراور شہادت ادا کرنے کی ضمانت داخل کراو گی

اور مجسٹریٹ مذکور حسب قانون کار بند ہوگا۔ دفعہ ۱۹۔ ایکٹ ۲۳۔ سیشن ۶

شرح - ۱۔ بموجب دفعہ ۳۴۱ - ایکٹ ۲۵ - الٹیمٹم اون مقدمات میں جو محض قابل تجویز

صاحب کلکٹر کے حضور پیش کر کے واسطے حاضر کرنے دستاویز کے مدعا علیہ کو نام حکم جاری ہو
 وقوعہ ۴۰- نمودہ عرضی اگر نالاش واسطے دلاپانے بقایا لگان کے ہو تو بیان دعویٰ میں
 مقدمات بابت دلاپانے تفصیل نام اور موضع اور محال مع نام اوس پرگنہ یا حصہ ضلع کے
 بقایا لگان کے جس میں اراضی واقع ہو مندرج ہوگی اور اگر حسب بیان مدعی
 بقایا کسی رعیت کے ذمہ ہو تو تفصیل مقدار اراضی اور جہان کین کھیتوں پر پیمائش سرکاری
 سے نمبر پڑ گئے ہوں تو نمبر برکیت کا مع تفصیل بھیج سالانہ اراضی اور مبلغ جو اوس سال کے
 بھیج میں وصول ہوا ہو جسکی بابت دعویٰ ہو اور تعداد بقایا اور ایام جسکی بابت حسب بیان
 مدعی بقایا واجب الادا ہے لکھی جاگی۔

وقوعہ ۴۱- نمونہ اگر نالاش واسطے بیدخلی کسی رعیت یا مستاجریا اور قبضہ دار کسی اراضی
 عرضی مقدمات بابت بیدخلی یا اجارہ یا حقیقت سے رجوع کیا وے یا واسطے دلاپانے قبضہ و دخل
 رعیت وغیرہ کے یا واسطے اوپر کسی اراضی یا اجارہ یا حقیقت کی ہو تو بیان دعویٰ میں تشریح مقدار
 دلاپانے قبضہ یا دخل اراضی اور موقع مع تسمیہ معروف اراضی وغیرہ کے جیسا موقع ہو مندرج ہوگی
 وغیرہ کے۔ اور اگر بنظر شناخت اراضی ضرورت پائی جاوے تو جود و دارعبہ اراضی

مندرج ہو گئے۔

وقوعہ ۴۲- بیان دیکھا اگر بیان دعویٰ میں تشریح جملہ مراتب مفصلہ بالانہ ہو یا حسب محکومہ
 واپس کیا جائے یا اوسین ترمیم العبد اور عبارت تصدیق ثبت نہ ہوئی ہو تو صاحب کلکٹر کو اختیار ہوگا
 کہ بیان دعویٰ مدعی کو واپس کرے یا اگر مناسب سمجھو اوسکی مرمت کی اجازت

۴۱۴- اگر حاکم عدالت کو معلوم ہو کہ تعین دعویٰ نام درست ہی یا کو تعین بھیج لیکن عرضی دعویٰ ادب کا خدا
 کم قیمت کرکھن گئی ہے اور مدعی برطبق حکم عدالت واسطے تعلیم غلطی تعین دعویٰ کے یا واسطے رخصت کرنے

اوسقدر اور کا غذا سٹاپ کی وجہ واسطے تکمیل قیمت کے ضرور ہو تعمیل حکم کی نہ کرے تو حاکم عدالت عرضی کو منظور کرے گا۔ دفعہ ۳۱۔ ایکٹ ۸۔ ۱۹۵۷ء

۴۱۵۔ اگر معائنہ عرضی دعویٰ یا استفسار سے وجہ نالاش پیدا نہ ہوتی ہو یا بسبب تاادی ایام کے مدعی کو استحقاق نالاش باقی نہ رہا ہو تو عرضی دعویٰ نامنطور ہوگا اور بشرط مناسب حکم کو اختیار ہے کہ کسی مقدمہ میں مدعی کو اجازت ترمیم کی دیوے۔ دفعہ ۳۲۔ ایضاً

۴۱۶۔ جب کہ عرضی دعویٰ درج جسٹریو چکی تو اس کے بعد نامنطوری سبب ہے۔ نظیر صدر غربی ۱۶ دسمبر ۱۹۶۴ء
۴۱۷۔ نامنطوری عرضی دعویٰ کا اپیل جائز ہے اور اگر عرضی مقتضای دفعہ ۳۱۔ خارج ہو تو مدعی بناو دعویٰ سابق پر نالاش ثانی کر سکتا ہے۔ دفعہ ۳۶۔ ایکٹ ۸۔ ۱۹۵۷ء

۴۱۸۔ حکام پر فرض ہے کہ جسقدر عرضی دعویٰ گذار کرین اسی روز غایت درجہ دو سر روز دیکھ لیا کرین۔ سرکل صدر عدالت مورخہ ۱۲۔ جولائی ۱۹۵۷ء

۴۱۹۔ اگر حکم نامنطوری ہو تو بعد تحریر حکم ضابطہ مع وجود نامنطوری عرضی دعویٰ کی پشت یا کاغذ علیحدہ خواہ اظہار مدعی پر لکھ کر داخل دفتر کی جاوے۔ سرکل صدر عدالت مورخہ ۱۹۔ نومبر ۱۹۵۷ء

۴۲۰۔ اگر عرضی دعویٰ بغرض ترمیم واپس کی جاوی تو پھر عرضی پر تاریخ احوال و واپسی دنام داخل کنندہ مختصر وجہ واپسی تحریر کیجاوین۔ سرکل ایضاً مورخہ ۱۹۔ نومبر ۱۹۵۷ء

فصل دوسری۔ اجرائی سمن موسومہ مدعا علیہ اور اسکی تعمیل

دفعہ ۳۳ اجرائی سمن اگر عرضی دعویٰ ہر طرح سے موافق ضابطہ کے ہووے تو سوے بصورت استثنائی مندرجہ ذیل صاحب کلکٹر کو لازم ہے کہ واسطے اجرائی سمن بطلبی مدعیہ بشرط ضرورت مدعا علیہ الصلتا حکم دیوے اور اگر مدعی واسطے اصالتاً حاضر ہونے مدعا علیہ کے حاضر نہ کرایا جائے گا مستعد می ہو اور صاحب کلکٹر کو مطمئن کر دیوے کہ اسکا اصالتاً حاضر

ہونا ضرور ہے یا اگر صاحب کلکٹر اپنی تجویز سے اسکا اصالتاً حاضر ہونا ضرور سمجھے تو سمن میں حکم مشعر ایسے کہ مدعا علیہ روز مقررہ سمن پر اصالتاً حاضر ہووے ورنہ کیا جاویگا اور باقی صورتوں میں سمن اس حکم کے ساتھ جاری کیا جاویگا کہ مدعا علیہ اصالتاً یا معرفت کسی کارندہ ذی اختیار کے جسکو مراتب مقدمہ سے بذات خاص علم ہو یا جسکے ہمراہ ایسا شخص حاضر ہووے جو بذات خاص علم مذکور رکھتا ہو عدالت میں حاضر ہووے +

شرح - ۱ - دفعہ ۵ و ۱۳ و ۱۷ ملاحظہ طلب

۴۲۱ - اون عرائض دعویٰ کی پشت پر جو قابل منظوری قرار پادین تفصیل دستاویزات معطوفہ مع اسامے داخل کنندگان لکھنی چاہیے - دفعہ ۱ - سرکلر صدر عدالت - مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۵۷ء

۴۲۲ - جب کسی تحصیلدار کو اختیار ادبی کلکٹری تفویض نہون تو عرضی گذر وقت فوراً پاس تحصیلدار کو نہ بھیجا جائیگا البتہ اسے تحقیقات مقدمین بعد تصدیق تفتیش طلب تحصیلدار کو نام کشین و سلی تحقیقات موقع کو جاری ہو سکتا - دفعہ ۳ - سرکلر نو نمبر ۱۲۳ - جولائی ۱۹۵۷ء

شرح - قواعد اجراء کیلشن مندرجہ تحت دفعہ ۳ - ایکٹ ہذا ملاحظہ طلب - و نیز ذیل دفعہ ۱۷ -

۲ - جس طرح کہ صاحب کلکٹر کو مدعا علیہ کا اصالتاً طلب کرنا جائز ہے اوسے طرح مدعی

کا بھی اصالتاً طلب کرنا اوسکی اختیار سے خارج نہیں - دیکھو دفعہ ۱۷ و ۱۸ ایکٹ ہذا

۳۳ - طلبی اصالتاً منصر اوپر اسے حاکم کے ہے اس عمل میں بیجا نہ ہونے پاوے سرکلر صدر عدالت ۱۹ نومبر ۱۹۵۹ء دفعہ ۲۷

۴۲۴ - کسی مدعی یا مدعا علیہ کے نام جو بر وقت اجراء سمن کے فی الحقیقت بغاواں زائد از ۵ میل کے مقام کچھری عدالت سے رہتا ہو حکم اصالتاً حاضر ہونے کا صادر نہ ہوگا والا اوس صورت میں کہ وہ اندر احاطہ اختیار عدالت کے سکونت رکھتا ہو دفعہ ۲۷ ایکٹ ہذا ۱۹۵۹ء

۴۲۵ - اشخاص مغرور ذی رتبہ کے نام بجائے سمن خط بھی جاری ہو سکتا ہے دفعہ ۶۷ - (۱۷)

۲۲۶ - سمن یا دیگر اسلہ پٹھن طلب کے سکھن کا پتہ صحیح صحیح لکھنا اور بعد حبسری سررشتہ ڈاک کے ڈاک خانہ میں پہنچا دینا نیز ثبوت کافی جسے اسے سمن کے ہے درحالیکہ کوئی وجہ تردید کی پیش نہ ہو دفعہ ۶۶ - ایضاً

دفعہ ۴۴ تاریخ مندرجہ وقت تقریباً تاریخ کے بعد سمن میں مندرج ہوگی کثرت اور سمن کس نہج پر پتہ لکھا جائے قلت مقدمات پر اور نیز اس امر پر لحاظ کیا جائیگا کہ اوس وقت مدعا علیہ مکان کچھری سے فی الواقع باقیہ سا کقدر فاصلہ ہے

مدعا علیہ کو حکم دینا چاہیے اور سمن میں مدعا علیہ کے نام حکم دیا جائیگا کہ وہ اوس دستاویز کو جو کہ وہ دست آور ضروری اوس کے قبضہ میں ہے اور جس کے معائنہ کا مدعی طلبکار ہو یا جس کو مدعا علیہ مدار ثبوت بیان تردیدی اپنا قرار دیا چاہتا ہے حاضر کرے پیش کرے

مدعا علیہ کے نام یہ بھی حکم معذرا سمن میں یہ حکم ہوگا کہ مدعا علیہ اپنے گواہوں کو بشروط طیکہ ہونا چاہیے کہ جو گواہ حاضر کو ان لوگ بلا اجراء سفینہ حاضر ہونا قبول کریں اپنے ساتھ لاوے ہونے کے لیے راضی ہوں اور سمن مذکور حسب نمونہ الف مندرجہ ضمیمہ ایکٹ ہذا یا بموجب اونچین بلا اجراء سفینہ لاوے اور عبارت ہم مضمون کے لکھا جاوے گا

۲۲۷ - میعاد مندرجہ سمن یا بعض مقدمات میں کم دیجاتی ہے حالانکہ دفعہ ۴۴ میں صاف حکم ہے پس اس بات پر لحاظ رکھنا چاہیے کہ میعاد مناسب دیا دے چٹھی صاحب کمنٹر الہ آباد نمبر ۳۴۶ مورخہ ۵ دسمبر ۱۸۹۲ء

دفعہ ۵۵ اجراء سمن اجراء سمن اس طرح ہوگا کہ نقل سمن جب ممکن ہووے کسطور پر ہونا چاہیے خاص مدعا علیہ کو دیا جائیگی یا اگر سمن مدعا علیہ کی ذات خاص پر جاری نہو سکے تو ایک نقل اسکی مسکن معمولی کی نظر گاہ عام پر اور دوسری نقل صاحب کلکٹر کے در کچھری پر آؤنیز ان کی جاوے گی +

شرح ۱۔ جاری ہونا سمن کا اور پرنائب یا گماشتہ یا دیگر اشخاص کے جو واسطے تحصیل زرگان

اور انتظام اراضی کے نوکر ہوں ایسا ہی مقصور ہو گا کہ گویا وہ مالک اراضی کی ذات خاص پر جاری ہوا تھا۔

دیکھو دفعہ ۱۶۹ ایکٹ ہذا +

دفعہ ۶۴۔ کیفیت اگر سمن ذات خاص مدعا علیہ پر جاری ہو جاوے تو ناظر کو چاہیے

ناظر کی خواہ سمن ذات خاص کہ ظہر سمن پر کیفیت اجرا لکھے اور اگر سمن بذات خاص پر جاری

پر جاری ہو یا ہو یا نہیں نہ ہوا ہو تو ناظر کو چاہیے کہ ظہر سمن پر کیفیت اس امر کی لکھے کہ سمن

کس وجہ سے ذات خاص پر جاری نہیں ہوا اور کیونکر جاری کیا گیا

دفعہ ۶۴ سفینہ کا دوسرا اگر مسکن معمولی مدعا علیہ کسی اور ضلع میں ہووے تو سمن مع اخراجات

ضلع میں تعمیل ہونا اجراء بذریعہ ڈاک سرکاری اس ضلع کے صاحب کلکٹر کے پاس بھیجا جاوے گا

اور صاحب موصوف سمن کو جاری کر کے بعد تکمیل اجرا اور تحریر کیفیت ناظر کی اس بلکار کے

پاس جس کے پاس سے سمن آیا ہو واپس بھیجیکا

۲۸۔ اگر مدعا علیہ ملازم کسی سرشتہ سرکاری کا ہو تو بہتر ہے کہ سمن مدعا علیہ پر معرفت افسر اس سرشتہ

کے جاری کیا جاوے دفعہ ۱۶۲ ایکٹ ۱۸۹۹ء

دفعہ ۶۸۔ خرچہ اجرا ہر مقدمہ میں خرچہ اجرا سمن یا اگر حسب رتبہ دفعہ ۶۹ ایکٹ ہذا حکمنامہ جاری

سمن یا وارنٹ عدالت میں کیا گیا ہو تو خرچہ اجرا حکمنامہ اسی روز یا اس کے ایک دن پیچھے جس روز

داخل ہونا چاہیے عرضی ناشر یا بیان دعویٰ کلکٹر کے حضور پیش ہووے عدالت میں دخل

کیا جاوے گا اگر مبلغ مذکور عدالت میں دخل کیا جاوے تو سواے اون صورتوں کے جن میں کلکٹر

بوجب اختیار متحمل دفعہ ۶۴ ایکٹ ہذا واسطے اجرا سے سمن بلا وصول خرچہ حکم دیوے مقدمہ

عدالت کے نمبر ہی میں نہیں چربایا جاوے گا اور ملحوظ رہے کہ اس صورت میں مدعی کو اختیار ہوگا

کہ اوس میعاد کے اندر کسی وقت عرضی ثانی پیش کرے جو قواعد جمع سماعت میں مقرر ہوئی ہو

بیان نالشات موسومہ سرکار

۲۲۹- نالش موسومہ سرکار میں اطلاع نامہ بنام وکیل سرکار جاری ہوگا اور جسے خدایت وکیل کو حاکم عدالت

حسب اقتضائے سلسلے اپنی میعاد سابق کو نہ سمعت دیگا اور عدالت مجاز ہے کہ کسی ایسے شخص کی حاضری کا جو جواب

حجاب سوالات ضروری متعلقہ مقدمہ کا دیکھ حکم صادر کرے دفعہ ۱۶ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۲۳۰- نالشات موسومہ الہکارا بابت کسی فعل جو باعتبار سلسلے عہدہ کے مرکب ہو اور ہوسمین اوپر الہکارہ کو کرے

جاری ہوگا۔ دفعہ ۶۸ ایضاً

۲۳۱- حسب درخواست الہکارہ کو میعاد سابق کو حاکم عدالت و سمعت دیوے دفعہ ۶۹ ایضاً

۲۳۲- اگر سرکار جواب دہی مقدمہ قبول کرے تو حسب استدعا وکیل سرکار حاکم عدالت حکم صادر کرے گا کہ رجسٹر

میں اس مضمون کی کیفیت درج کیجاوے دفعہ ۷۰ ایضاً

۲۳۳- اگر وکیل سرکار تاریخ مقررہ مندرجہ اطلاع نامہ تک یا اوس سے پہلے حسب دفعہ بالا استدعا نہ کرے

تو مقدمہ کی ترتیب مثل دن مقدمات کے ہوگی جن میں سرکار احد الفرق نہ ہو مقدر فرق ہوگا کہ اوس میں قبل صد آ

ذکر می گرفتاری مدعا علیہ جائز نہ ہوگی دفعہ ۷۱ ایضاً

۲۳۴- اگر اس قسم کے مقدمہ میں حاکم عدالت حاضری اصالتاً مدعا علیہ ضرور سمجھی اور مدعا علیہ عدالت کو

اصحیان کر دیوے کہ در صورت غیر حاضری سلسلے عہدہ سے ہج کار سرکار ہے تو حاکم عدالت اوسکو اصالتاً مدعی

سے معاف رکھے مگر اظہار اوسکا بطریقہ اظہار گواہان غیر حاضر کے قلم بند ہو سکتا ہے دفعہ ۷۲ ایضاً

فصل تیسری۔ اجراء حکمنامہ گرفتاری قبل فیصلہ اور اسکی تعمیل

دفعہ ۳۹ وارنٹ گرفتاری اگر نالش بنام کسی قابض شکمی یا رعیت واسطے دلاپانے بقایا سے لگانے کے

کن مقدمات میں جبری ناچاہتا یا بنام کسی کارندہ بدعوی دلاپانے زرنقہ یا کاغذات یا حساب کے ہو

اور مدعی کو جاری کرنا حکیمانہ گرفتاری کا بنام مدعا علیہ منظور ہو اور وہ مدعا علیہ اوس ضلع میں مقیم ہو جس میں ناشد اگر ہوئی ہے تو مدعی کو لازم ہے کہ درخواست اجراء حکیمانہ اپنے بیان عمومی کے ساتھ پیش کرے اور جب درخواست مذکورہ داخل کیا ہو تو صاحب کلکٹر کو لازم ہے کہ اظہار مدعی یا کارندہ مدعی کا بذریعہ حلف یا اقرار یا اور طرح پر جو کچھ حکم قانون وقت متعلقہ زبان ہندی گوایا ہو دے قلمبند کرے اور جو کچھ دستاویزات منجانب مدعی بتائید دعوی پیش ہوں و نہ کو ملاحظہ فرمائی و اگر بادی النظر میں وجوہ اس امر کی پائی جاوے کہ دعوی صلیت رکھتا ہے اور اسکی کہ اگر محض سمن جاری ہو تو مدعا علیہ حاضر ہو کر جواب دہی نہ کرے بلکہ روپوش ہو جاوے گا تو صاحب کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ واسطے گرفتاری مدعا علیہ کے حکیمانہ جاری کرے اور صاحب موصوف واسطے واپس آنے حکیمانہ کے مہلت مناسب تجویز کرے گا اور حکیمانہ حسب نمونہ (ب) مندرجہ ضمیمہ ایکٹ ہذا یا دوسری عبارت کی مطابق جو اس کے ہم مضمون ہو لکھا جاوے گا اور جس بلکارت سے اجراء حکیمانہ متعلق ہو اسکو چاہیے کہ بروقت گرفتاری مدعا علیہ قطعہ اشتہار جو حسب نمونہ (ج) مندرجہ ضمیمہ یا اوس مضمون کی دوسری عبارت کے مطابق لکھا جاوے گا اور جس میں تفصیل دعوی اور یہ حکم مندرج ہوگا کہ اگر مدعا علیہ کو دعوی سے انکار ہو تو جس دستاویز کو وہ اپنی بیان تردید می کا مدار ثبوت سمجھتا ہو اسکو اپنے ساتھ حاضر کرے مدعا علیہ کے حوالہ کرے مگر ملحوظ رہے کہ اگر ناشد ثابت دلاپانے زر لگان متعلقہ تعلقہ کی یا دیگر حقیقت قابل اتقال کے ہو جو حسب مندرجہ دفعات ذیل اوس طرحی کے اجراء میں جو مقدمہ صادر ہو نیلام ہو سکتی ہے تو اس مقدمہ میں حکیمانہ مذکورہ جاری نہیں کیا جاوے گا۔

شرح - نہ خوراک اجراء وارنٹ کے وقت جمع ہونا چاہیے۔ دفعہ ۵۰ ایکٹ ہذا ملاحظہ طلب دفعہ ۵۰ ضابطہ بب - اگر مدعا علیہ موجب حکیمانہ گرفتاری کے گرفتار ہو جاوے تو اسکو حقیقت گرفتاری مدعا علیہ کے جلد ممکن ہو صاحب کلکٹر کے حضور حاضر کرنا چاہیے اور صاحب موصوف

اوسکو حوالات میں سکھے گا الا اوس صورت میں کہ وہ مبلغ مندرجہ اطلاقاً عداالت میں داخل کرے

وقفہ ۵۱ ضابطہ جے ٹی۔ جب مدعا علیہ ہو جب حکمنامہ صاحب کلکٹر کے حضور حاضر کیا جاوے

حسب آرٹ صاحب کلکٹر کے تو صاحب موصوف کو لازم ہے کہ متباعت قواعد مندرجہ ذیل بعجلت

سامنے لایا جاوے تمام مقدمہ کی تحقیقات کرے اور اگر فوراً طے ہونا مقدمے کا غیر ممکن معلوم

ہو تو صاحب کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے مدعا علیہ سے اس امر کی

ضمانت طلب کرے کہ وہ اثبات دوران مقدمہ میں تا تاریخ اجرا ٹوکری

اخیر جو اوس مقدمہ میں صادر ہووے جسوقت عدالت سے اسکی طلبی ہووے بروقت حاضر ہوگا

معذا صاحب موصوف کو اختیار ہوگا کہ مدعا علیہ کو اوس وقت تک کہ وہ اوس قدر ضمانت یا نقد

داخل کرے جو صاحب کلکٹر تجویز کرے جبلیانہ میں قید رکھے اور ضمانت نامہ حسب نمونہ (د)

مندرجہ ضمیمہ ایکٹ ہدایا اوس مضمون کی اور عبارت کے مطابق لکھا جاوے گا۔

۲۳۵۔ ضمانت نامہ ٹامپ مریپر ہونا چاہیے دفعہ ضمیمہ ایکٹ ۲۴۷۔

وقفہ ۵۲ ضابطہ اگر آرٹ اگر مدعا علیہ بذریعہ حکم نامہ کے گرفتار نہ ہو سکے تو برطبق گذرنے

گرفتاری کا مدعا علیہ پر جاری درخواست مدعی صاحب کلکٹر کو چاہیے کہ مقدمہ کو بقدر میعاد مجوزہ اپنی

اس غرض سے ملتوی رکھے کہ مدعی اوسلایم میں واسطے اجراء حکمنامہ ثانی بغرض گرفتاری

مدعا علیہ درخواست دیوے یا فوراً قطعہ اشتہار شعر تقرر تاریخ بغرض سماعت مقدمہ کہ وہ

تاریخ اوس روز سے جب اشتہار مدعا علیہ کے مسکن پر آویزان کیا جاوے بفاصلہ دس روز پیچھے ہوگی

اپنی پھری اور مدعا علیہ کے مسکن پر آویزان کر اوے اگر مدعا علیہ موجب حکم اشتہار کے حاضر آوے

تو اوسکی نسبت وہی ضابطہ عمل میں آویگا جو دفعہ ۱۱ ایکٹ ہدایا میں مندرج ہے۔

وقفہ ۵۳ معاوضہ بت اگر صاحب کلکٹر کو دریافت ہووے کہ مدعی نے بلا وجہ معقول نہایت

گرفتاری کے جسکی درخواست اگر گرفتاری مدعا علیہ کی گذرانی ہے تو صاحب موصوف کو اختیار ہوگا بلا وجہ مقول گذری ہو کہ اپنی ڈگری میں یہ حکم شامل کرے کہ مدعا علیہ کو کس قدر مبلغ جو ایک سو روپیہ سے زیادہ نہواور بہ تبادله اوس نقصان یا خسارہ کی جو بوجہ گرفتاری کو یا قید رہنے اوسکے دوران مقدمہ میں مدعا علیہ کے عائد حالی ہو اہو معاوضہ کافی معلوم مدعی سے دلایا جاوے۔

ذکر باز دعویٰ و تصفیہ فیما بین متخصمین

۴۳۵ (الف) اگر مدعی کیس وقت قبل اصدار فیصلہ اخیر بوجہ موجب حاکم عدالت کو مطمئن کر دیوے کہ اوسکو اجازت باز دعویٰ کی با اختیار مجدد رجوع النش کی بابت شے دعویٰ مذکور کی دیجاوے تو حاکم عدالت کو اختیار ہوگا کہ اجازت مذکور بقید شے شرط کے درباب خرچہ یا اور طرح پر جیسا مناسب سمجھ دیوے اور النش آئندہ میں مدعی پابند قواعد تہادی ایام کا اسی طرح ہوگا کہ گویا النش سابق دائر نہ ہوئی تھی اور اگر مدعی با حصول اجازت، مذکور اپنی دعویٰ سے دست بردار ہو تو اوسکو بابت شے دعویٰ مذکور کے مجدد رجوع النش کرنیکا اختیار نہ ہوگا ورنہ ۹۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء

۴۳۶۔ اگر تصفیہ کسی مقدمہ کا باتفاق یکدگیر یا بذریعہ مصالحہ یا ہم فریقین ہو جاوے یا مدعا علیہ مدعی کو نسبت شے دعویٰ کے رہی کر دیوے اس طرح کا اتفاق یا رضی نامہ یا مصالحہ تحریر ہو کر عدالت میں رہ گیا اور مقدمہ مطابق اوسکے فیصل ہوگا۔ ورنہ ۹۔ ایضا

۴۳۷۔ رضی نامہ تحریر کرنیوالا مجاز انکار کا نہیں۔ نظیر صدر غریبہ۔ اپریل ۱۹۵۲ء

۴۳۸۔ منجملہ چند مدعیان کے ایک مدعی کے دست بردار ہو نیسے مقدمہ لائق اخراج نہیں۔ گرانٹ صاحب بنام مدار کا ناتھہ ۲ جنوری ۱۹۵۳ء

۴۳۹۔ تعمیل رضی نامہ متعاقدین پر واجب ہے ایکن یق کے منحرف ہونے پر دوسرا فریق شرط مند رجہ رضی نامہ سے برہی ہو جاتا ہے اور حقوق سابقہ بمقابلہ ہر دوفریق کے عود کرتی ہیں نظیر صدر غریبہ یکم جون ۱۹۵۳ء

۴۲۰۔ مدعی کو تاریخ عدم تعمیل شرائط راضی نامہ سے بنا و نہایت جدید بمقابلہ مدعا علیہ پیدا ہوتی ہے
نظیر صدر غربی ۴ جنوری ۱۳۶۱ء

۴۲۱۔ عدالت کو اختیار خصین کہ شرائط صلحنامہ کو جسکے انعقاد کا مدعی کو اختیار رکھی تھا بطور خود تبدیل
کرے۔ رام سروپ من تیواری۔ بنام مسٹر جان حال برجن صاحب منصفہ ۴ جنوری ۱۳۶۱ء

۴۲۲۔ جب کہ مدعیان بجا آوری شرائط صلحنامہ سے حاضر رہے تو مدعا علیہم سے تعمیل بشرط جو
اونکی نسبت تھی عدالت نہیں کر سکتی۔ نظیر صدر غربی ۱۲ جولائی ۱۳۶۱ء

۴۲۳۔ بمطابقت تجویز بانی کورٹ کلکتہ و باختلاف فیصلہ صدر دیوانی سابق مرقومہ ۵۷۸ کی یہ
تجویز قرار پائی کہ حسب صلحنامہ وقوع میں آیا اور ایک فرق مجاز دست برداری اپنی دعویٰ کا مطابق دفعہ ۹ کیٹ
۵۹ کے ہوا تو اگر تعمیل صلحنامہ کی نہ ہوئی ہو تو مدعی اپنی ابتداء استحقاق دعویٰ پر عود کرتا ہے اور اگر برعکس
اسکے تعمیل صلحنامہ کی کل یا جزو ہوئی ہو تو مدعی اپنی حیثیت سابق پر عود خصین کرے کتا بلکہ مجاز ہے
واسطے تعمیل شرائط کے جنکی تعمیل ہوئی ہو دعویٰ کرے یہ بھی تجویز ہوئی کہ جب صلحنامہ عدالت میں داخل ہو کر
مطابق اوسکے ذکر ری ہو جاوے تو ضرور ہے کہ قبل رجوع دعویٰ بانی اور اصل بناؤ نالاش کے ذکر ری اول
منسوخ کی جاوے۔ امیر بیگم۔ بنام نور بیگم۔ منصفہ ۴ جولائی ۱۳۶۱ء

۴۲۴۔ جب کہ مدعی نے بلا کسی شرط کے اپنی دعویٰ سے دست برداری ظاہر کی تو بلا تجویز اسل مر کے کہ
اوسکو از روے وعدہ کسی قسم کے اس طرح کی ترغیب کی گئی اوسبوقت مقدمہ خارج ہونا چاہیے اگر مدعا علیہ
ایفائے کسی اقرار سے جسکو اوسنو بطور خانگی کیا ہوا لگا کر تو اس صورت میں مدعی کو استحقاق بنا و نہایت جدید
واسطے نفاذ اقرار مذکور کے حاصل ہو سکتا ہے۔ رائے شمشیر بہادر بنام مرزا محمد علی بیگ۔ منصفہ ۴ فروری ۱۳۶۱ء

۴۲۵۔ اگر درخواست مدعی بجا لہ معنون اقرار یا صلحنامہ یا راضی نامہ قبل از انکہ مقدمہ واسطے تجویز امو
تفقیع طلب کے پیش کیا جاوے گدے یا جن مقدمات میں کہ واسطے تصفیہ قطعی نالاش کے سمین بنام مدعا علیہ

جاری کیا جاوے قبل شروع سماعت مقدمہ کے درخواست مذکور گذرانی جاوے تو حاکم عدالت در صورت اطمینان اس بات کے کہ فی الواقع اقرار نامہ یا مصالحہ یا راضی نامہ باہم فریقین کے عمل میں آیا یا کیا گیا ہو کسی ایک سٹریٹکٹ بہ اختیار صاحب کلکٹر سے وہیں لینے نصف زر رسوم کاغذ شامپ فنی بوی کی عطا کرے مگر ملحوظ ہے کہ در صورت ایسے تصفیہ فیما بین کے جس میں صدور ڈگری کا لادم آوے اور حکم ایسے کے اجر کا جاری کرنا ممکن ہو یا کسی مقدمہ اپیل میں سٹریٹکٹ مذکور نہ دیا جاوے۔ دفعہ ۲۶ ایکٹ ۱۰۔ ۱۹۲۲ء

۲۲۶۔ احکام دفعہ ۲۶ ایکٹ ۱۰۔ ۱۹۲۲ء کی درباب وہاں نصف قیمت کاغذ شامپ فنی بوی تمام ان مقدمات سے بھی متعلق سمجھنا چاہیے جو عدالت ہائے مالی میں اس قسم کے پیش کی جانے جن میں شامپ عرضی دعویٰ کا لحاظ مالیت دعویٰ شرح مندرجہ بالا ضمیمہ ب ایکٹ ۲۶۔ ۱۹۲۲ء کے مستعمل ہوا ہو۔ سرکار صاحب کیشنر شامپ فنی ۲۰ ستمبر ۱۹۲۲ء

شرح اگر کوئی شخص کسی طالبہ یا دعویٰ سے جس کا وہ مستحق ہی بددیانتی سے دست بردار ہو تو شخص مذکور کو مدعی کے استغاثہ پر بموجب دفعہ ۲۲ مجموعہ تفریبات ہندوستان سجا بیگی۔

ذکر وفات و شادی مدعی یا مدعا علیہ

۲۲۷۔ بہ شرط بقاے استحقاق دعویٰ کوئی مقدمہ مدعی یا مدعا علیہ کی فوت کی باعث یا قطن نہ ہوگا۔ دفعہ ۱۹۹ ایکٹ ۱۹۰۹ء

۲۲۸۔ اگر مقدمہ میں چند مدعی یا مدعا علیہ ہوں اور ان میں سے کوئی مدعی یا مدعا علیہ مر جاوے اور استحقاق دعویٰ صرف مدعی زندہ کو یا صرف مدعا علیہ زندہ پر قائم رہے تو مقدمہ بمقابلہ باقی ماندگان ترتیب پاد دفعہ ۱۹۹

۲۲۹۔ اگر منجملہ چند مدعیوں کی کوئی مر جاوے اور استحقاق دعویٰ صرف باقی ماندگان کی نہ پہنچے بلکہ ان کو با شتر اک قائم مقام جائز مدعی متوفی کے پہنچے تو قائم مقام کی درخواست پر نام اس کا رجسٹر میں قائم ہو کر بہ پیروی مدعیان زندہ اور قائم مقام متوفی کی مقدمہ مرتب اور فیصل ہوگا اور اگر ایسی درخواست نہ گذریے

تو ترتیب و تکمیل مقدمہ کی بہ پیروی مدعیان زندہ کے ہوگی اور قائم مقام جائز مدعی متوفی کا دوسرا ہی فیصلہ مقدمہ سے منتفع اور اسکا پانچواں ہوگا گو یا مقدمہ بہ پیروی اسکی باشندہ اک مدعیان زندہ کے مرتب ہوگا۔

۲۵۰۔ اگر مقدمہ میں مدعی واحد یا باقیانہ مر جاوے تو نام قائم مقام جائز متوفی کی درخواست گذرنے پر درج رجسٹر ہو کر مقدمہ ترتیب پاویگا اور سجاوت نگہ کرنے درخواست مذکور مقدمہ ساقط ہو کر خرچہ مدعا علیہ متروکہ متوفی پر عائد ہوگا یا حسب درخواست مدعا علیہ بشرط مناسب نسبت اداسے خرچہ یا حکم احضار قائم مقام جائز متوفی اور ترتیب و تکمیل مقدمہ کا بغرض صدر فیصلہ اخیر نسبت شیا و متنازعہ کے جیسا کہ نظر حالات مقدمہ مناسب من انصاف ہو کوئی دوسرا حکم صادر کرے۔ دفعہ ۱۰۲۔ ایضاً

۲۵۱۔ اگر نزاع اسبات کی ہو کہ قائم مقام جائز کون ہے تو حاکم کو اختیار ہے کہ تا تصفیہ اسکی بنالشی علیہ مقدمہ کو ملتوی رکھے یا بوقت سماعت مقدمہ یا قبل اسکی تصفیہ نزاع مذکورہ کر دیوے۔ دفعہ ۱۰۳۔ ایضاً

۲۵۲۔ اگر مدعا علیہ سے کوئی مر جاوے اور استحقاق دعوی صرف بمقابلہ مدعا علیہ زندہ کے نہ ہے یا ہے اور مدعا علیہ باقی ماندہ بھی مر جاوے تو مدعی کو چاہیے کہ درخواست باندرج نام و کیفیت و سکونت قائم مقام جائز متوفی کے گذرنے کے نام قائم مقام کا درج رجسٹر ہو کر سمن بہ حکم احضار بتعین تاریخ واسطے جواب دہی کے جاری ہوگا اور بعد ترتیب و تکمیل مقدمہ اسی طرح ہوگی گو یا قائم مقام مذکور آغاز مقدمہ سے مدعا علیہ شریک تھا دفعہ ۱۰۴۔

۲۵۳۔ عدالت کو حکم ایسا ہے اطلاع نام و رتائ و فرقی متوفی صادر کرنا ضروری نہیں بلکہ بذمہ فرقی مقدمہ خود اطلاع و گذرانا درخواست تغیر و تبیل اسماء لازم ہے۔ دفعہ ۳۳ سرکلہ صدر عدالت مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۵۹ء

۲۵۴۔ باعث شادی کر لینو مدعی یا مدعا علیہ کے مقدمہ ساقط نہ ہوگا بلکہ مقدمہ مرتب و فیصل ہوگا اور ذکر ہی صادر ہوگا صرف بعد چہرہ پاداسکی طرف سے یا اگر قانونا شوہر زندہ اور سمن نہ ہو تو باجائز کا حکم شواہر اسکی طرف سے جاری ہوگا ایک دفعہ ۱۹۵۹ء

فصل چوتھی قواعد نسبت انفصال مقدمہ بغیر تقریر تاریخ منقح

دفعہ ۵۴۔ پادشہ غرضی اگر فریقین میں سے کوئی فرقی بھی اصالتا یا مختار تا اس تاریخ کو حاضر

۵ - دفعہ ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰ ایکٹ ۲۱، ۲۲ دفعہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲

۲۵۵ - ایسی اقبال دعوی سے جو شے اجمالی میں نقصان دیگر مدعا علیہم شرم کا ہو ذکر کری مستقبل میں بھی نہیں ہو سکتی
نظیر صدر غربی ۱۰ نومبر ۱۸۹۲ء

۲۵۶ - حب اقبال دعوی شرطی شعر استعجاز ادا و زبردنی قسط بندی تھا اور مدعی نے ہاتھ لایا و گاتا
منظور نہیں کیا تو حاکم عدالت کو لازم تھا کہ اقبال دعوی مدعا علیہ کو واپس کر کے متوجہ تصفیہ رویدادی کے ہوتی
مگر اس صورت میں کہ مدعا علیہ اقبال دعوی بلا شرط دخل کرنا پسند کرتا آثار ام - بنام جیون سنگھ - منصفہ ۱۱
جنوری ۱۸۹۳ء

دفعہ ۵۶ اگر صرن مدعی | اگر تاریخ مفصلہ بالا پر صرف مدعی حاضر آوے تو بعد ثبوت اس
حاضر ہو تو صاحب کلہ کی طرف | امر کے کہ من یا شتہار ہو جب شرائط ایکٹ ہذا تکمیل ضابطہ
تجویز کرے | جاری کیا گیا صاحب کلہ کو اختیار ہو گا کہ مدعی یا مختار مدعی کا

اظہار لیوے اور مدعی کی بیانات پر غور اور اس کے ثبوت تحریری و تقریری پر ملاحظہ
کر کے مقدمہ کو دسمس کرے یا سماعت مقدمہ کسی تاریخ آئندہ پر بغرض اسکے کہ مدعی
کو اہان مقبول اپنی حاضر کرے ملتوی رکھے یا مقدمہ کو بنام مدعا علیہ کی طرف تجویز کرے
۲۵۷ - یہ بیان مدعا علیہ کا کہ ایسے خفیہ مقدمہ میں حاضر ہونے سے ذلت تھی واسطے عدم صدور ذکر کری

کی طرف کے کافی نہیں نظیر صدر شرقی مورخہ ۱۶ مئی ۱۸۹۹ء

۲۵۸ - زین جکوم صاحب حاضری کا صادر ہو حاضر ہونہ اور کالٹا پیری کرے وہ غیر حاضر تصور ہو گا - پس اسکی
نسبت تجویز کی طرف عمل میں آدگی اور اسکا اپیل نہو گا الا تجویز تانی - نظیر نمبر ۴ - منصفہ ۱۱

جولائی ۱۸۹۳ء

۴۵۹ جب تک حاکم عدالت کو شہادت اشخاص جاری کنندہ سمن سے یا اور طرح سے اطمینان تام نہ ہو
فی الواقع حسب طریقہ مشرحہ قانون کے مدعا علیہ پر جاری ہوا مقدمہ کی طرف فیصلہ نہ ہوگا یہ حکم عدالت صدر
نمبر ۳۱ مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۵۹ء

۴۶۰۔ اگر مدعی حاضر اور مدعا علیہ غیر حاضر ہو اور اجراء سمن حسب ضابطہ میں شک واقع ہو تو سمن ثانی
جاری کیا جاوے۔ دفعہ ۱۲ ایکٹ ۱۹۵۹ء

۴۶۱۔ اگرچہ مدعا علیہ پر سمن حسب ضابطہ جاری ہو گیا ہو مگر تاریخ اجراء سمن اور تاریخ سماعت مقدمہ
کے مابین ایسے قلیل ایام ہوں کہ مدعا علیہ حاضر ہو کر جواب دی نہ کر سکے تو بھی سمن ثانی بد تعین تاریخ نامی
جاری ہوگا ۴ دفعہ ۱۱۳۔ ایضاً

دفعہ ۵۷۔ اگر مدعا علیہ اگر مدعا علیہ دس تاریخ مابعد پر جب سماعت مقدمہ حسب مندرجہ
اوس تاریخ پر حاضر ہووے دفعہ بالا ملتوی کی گئی ہو حاضر آوے تو صاحب کلکٹر کو اختیار
جس تاریخ تک مقدمہ ملتوی ہوگا کہ حسب اقتضای راجی اپنی مدعا علیہ سے اقرار او اسے خرچہ
رکھا گیا ہو تو صاحب کلکٹر وغیرہ لیکر مدعا علیہ کو اوسی طرح اجازت جواب دی مقدمہ کی دیکھ
اوسکو جواب دی مقدمہ کی اجازت کہ گویا وہ روز مقررہ اول پر جواب دی کو حاضر ہوا تھا
دیوے گا

شرح یہ ضرور نہیں کہ بلا لینی خرچہ وغیرہ کے اجازت جواب دی کی مدعا علیہ کو نہ دیا جاوے
دفعہ ۵۸۔ اگر کسی مقدمہ کی اگر کوئی فیصلہ بنام کسی مدعا علیہ غیر حاضر کے کی طرف یا بنام مدعی غیر حاضر
بجائز کی طرف یا بوجہ عدم پروسی کے صادر ہوا ہو اوسکی ناراضگی پیل جائز نہ ہوگی
کے پہلی ہتھوڑ کر کے کو سپر نہ پڑ جائے بلکہ اون جملہ مقدمات میں اگر وہ شخص جس کے نام فیصلہ صادر ہوا
کرے یا منسوخ یا اوسین ترمیم کرے اصالتاً یا مختاراً حاضر ہووے یعنی اگر مدعی ہو تو حکم کلکٹر سے
پندرہ دن کے اندر حاضر ہو اور اگر مدعا علیہ ہووے تو تاریخ اجراء حکم متعلقہ تکمیل فیصلہ
مذکور سے پندرہ دن کے اندر یا اوس سے پیشتر حاضر ہووے اور اگر شخص مذکور

اس بات کی وجہ کافی اور معقول ظاہر کرے کہ وہ کیونکر غیر حاضر رہا اور صاحب کلام کو اطمینان ہووے کہ اس کی حق تلفی ہوئی ہے تو صاحب صوف کو اختیار ہوگا کہ حسب اقتضا سے اپنے بند و بست ادا سے خرچہ کر کے مقدمہ کو باز بہ نمبر قائم کرے اور ذکر می کو حسب تقاضاے انصاف ترمیم یا نسخ کرے مگر ملحوظ رہے کہ کوئی ذکر می بلا جاری ہونے سمن بنام طرف ثانی مشعر اسکے کہ وہ حاضر ہو کر عدرا پنا بتائید ذکر می پیش کرے ترمیم یا نسخ نہ کیا و سے گی۔

شرح - فیصلہ کی طرف بنام دعا علیہ سب دفعہ ۵۶ فیصلہ عدم پیروی سمن بنام مدعی

حسب دفعہ ۵۵ صادر ہوتا ہے صرت اور نغین کی تجویز ثانی بوجہ اس دفعہ کے ہوتی ہے نہ دفعہ ۵۴ کی

۲- نمبر ۴۴ ملاحظہ طلب

۴۶۲- مدعی نے ذکر می حسب ضمن ۴ دفعہ ۲۲ بنیہ حاضری مدعا علیہ کے چل کی اور اسکا اوجہ حسب ضمن ۵ دفعہ ذکر کی طرف عمل میں آیا یہ تجویز قرار پائی کہ چونکہ مدعا علیہ اندر پندرہم تاریخ بیدخلی سے حاضر نہیں ہوا لہذا نامبرودہ نالاش جدید بعض تسیع ذکر می دائر نغین کر سکتا پیتم سنگہ - بنام و انسانی منفصلہ ۱۰ اکتوبر ۱۳۳۳ء

۴۶۳- اپیل ناراضی فیصلہ ایس حکم محکمہ مال کے بوجہ عدم پیروی خلاف مدعی صادر ہوا حسب منشاء دفعہ ۵۶ ایکٹ ۱۳۳۹ء قابل سماعت نغین ہے سماء والن بی بی بنام اجدوہیا سے - منفصلہ ۱۶ دسمبر ۱۳۳۶ء

وقعہ ۵۹ فریقین کے احب فریقین تاریخ مندرجہ سمن پر یا اس تاریخ کو جسے سماعت احضار پر صاحب کلام انکار مقدمہ بقاضاے وجہ کافی جسکا تحریر کرنا کلام پر لازم ہے ملوئی سے اور آپس میں سوال جواب کی گئی ہو اصالتاً یا مختاراً حاضر آوین اور سوقت صاحب کلام اظہار کرنے کا اختیار دیوے

اس قدر فریقین کا جو حاضر ہووین قلمبند کر گیا اور ہر فریق یا اس مختار کو دوسرے فریق سے سوال کر لیا اختیار ہوگا اگر کسی فریق پر اصالتاً حاضر ہونا واجب نہ تو اس مختار سے جو اس کی طرف سے حاضر ہووے یا اس شخص سے جو ہر مختار کے حاضر ہووے اسی طرح سوال کرنا جائز ہوگا جیسا اصل فریق سے بدورت

حاضر فی سکی سوال کرنا جائز ہوتا اور بروقت لکھانے اظہار کے مدعا علیہ کو اختیار ہوگا کہ اگر وہ مناسب سمجھے تو جواب تحریری اپنا داخل کرے

۴۶۴۔ بیانات تحریری حسب حالات مقدمہ بقدر امکان مختصر ہو اگر نیک نہ باندراج دلائل یا بطور تردید و جہاں فریق ثانی کی صحت بیان واقعات موثر تھیہ مقدمہ لکھا جانے اور ثبت العباد و تصدیق بیانات مثل طریقہ عرض و غوی کے ہوگی بغیر اسکے کوئی بیان تحریری مقبول نہ ہوگا دفعہ ۲۳ ایکٹ ۱۸۵۹ء

شرح۔ بموجب دفعہ ۲۴ ایکٹ ۱۸۵۹ء تصدیق کا ذبہ بیان تحریری سے بھی متعلق ہے۔

۴۶۵۔ اگر بیان تحریری باندراج دلائل یا بلا ضرورت طول طویل یا امور غیر متعلقہ مقدمہ اوس میں درج ہوں تو حاکم مجاز نامنظور کر نیکا ہے اس طرح کہ بعد ثبت حکم داخل کنندہ کو واپس کر دے اور کسی فریق کو جبکہ بیان تحریری منجملہ احد الوجوہ صدر نامنظور ہوا ہو اختیار احوال بیان ثانی کا نہ ہوگا الا اوس صورت میں کہ عدالت طلب کرے یا اجازت دیوے۔ دفعہ ۲۴۔

۴۶۶۔ عدالت کو اختیار ہے کہ جن مقدموں میں بیانات تحریری کا طلب کرنا ضرور سمجھے طلب کرے مگر عموماً اوس صورت میں جب مقدمہ پیچیدہ اور مدعا علیہ اصالتاً حاضر نہ ہو دفعہ ۳۸ و ۳۹ سرکلر نمبر ۲۳۳۔ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۸۵۹ء

۴۶۷۔ اگر مقدمہ میں چیز می ہوں اور میں سے بعض حاضر اور بعض غیر حاضر ہوں تو بشرط داخل ہونے اجازت تحریری کے عدالت میں جانب غیر حاضر میں حاضر ہو کر مقدمہ کر سکتے ہیں یہی عمل نسبت چیز مدعا علیہ مقدمہ واحد کے جاری ہو سکتا ہے دفعہ ۱۵ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۴۶۸۔ اگر چیز مدعی یا مدعا علیہ مقدمہ میں ہوں اور میں سے بعض حاضر اور بعض غیر حاضر ہوں تب بھی تجویز اور انفصال مقدمہ عمل میں آویگا البتہ نسبت مدعا علیہم غیر حاضرین کے لحاظ مناسب ہو کر حکم دیا جائیگا دفعہ ۱۱۶ ایضا

۴۶۹۔ جب مدعی یا مدعا علیہ کے اصالتاً طلب ہو نیکا حکم ہوا ہو اور وہ حاضر نہ ہوں اور نہ وجہ موجود غیر ضعی کی پیش کرین تو حجلہ احکام دفعات ماسبق جو اون مدعیان یا مدعا علیہم کے باب میں کہ اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہوں

۲۷۵۔ جو بیان کسی تن ازعہ سابق میں کیا گیا ہو اور عدالت نے اس کے خلاف تجویز کی ہو تو پابندی سیسے میان کی لازم نہیں آتی نہ وہ قطعی ثبوت بر حلاف شخص بیان کنندہ کے ہو سکتا ہے نہ اس کے منافی دوسرے مقدمہ میں احتمال کیا جاسکتا ہے بلکہ شخص مذکور ناشی عہد میں واقعات مجوزہ عدالت پر جو مخالف اس کے بیان کے استدلال کرتا ہے مسماۃ نیاز النساء

بنام چودھری حبیب اللہ منصفہ ۱۷ فروری ۱۲۷۵ء

۲۷۶۔ ہر ایک فریق اور واقعات کو صاف صاف بیان کرے جو اس کے دلائل کے مدار ثبوت ہو اور عدالت کو نفس نزاع دریافت ہو جاوے اگر کسی فریق نے بیان تحریری داخل کیا ہو تو اس سے صرف اور مراتب مندرجہ بیان مذکور کے نسبت استفسار کرنا ضرور ہے جو مبہم معلوم ہوں یا نسبت اور واقعات منظرہ طرف ثانی کے جن پر فریق مذکور نے کما حقہ لحاظ نہ کیا ہو اور جب فریقین کی جانب سے وکیل یا مختار حاضر ہوں اور اور ان سے بیانات تحریری داخل نہ ہوئے ہوں تو ان سے حالات مقدمہ کا مختصر بیان داخل کرنا چاہیے تب ان سے نسبت مراتب اختلاف مابین بیان اس کے اور طرف ثانیوں کے جبکی توضیح کافی ظاہر اور اسے نہیں ہوئی مہتمسار کرنا چاہیے۔ وغیرہ سرکار نمبر ۲۳۔ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۲۵۹ء

دفعہ ۶۰ اظہار انظہارات فریقین یا اس کے مختاروں کے فریقین وغیرہ یا ایسے شخص کا جو حسب مرقومہ بالا حاضر ہووے بذریعہ حلف یا اقرار یا بطور دیگر جو کچھ قانون مجاریہ وقت میں درباب اخذ شہادت گواہان حکم ہو لیے جاوے گے اور خلاصہ اظہارات کا صاحب کلکتہ کی زبان میں قلمبند ہو کر شامل مثل کیا جاوے گا۔

شرح۔ ۱۔ دفعہ ۶۱ و اقسام دفعہ ۶۲ بہ استثنای قسم پنجم ملاحظہ طلب

۲۷۷۔ یہ یادداشت اس امر کے واسطے کافی ہونا چاہیے کہ جمیع مراتب جو نتیجہ کے واسطے لایا ہوں

اونکی بابت معلوم ہو کہ عدالت میں کیا شہادت موجود ہے اور جب وہ عدالت اپیل میں فیصلہ کی حالت
پر بھی جاوے تو حاکم عدالت مذکور کو تمام اصل واقعات مقدمہ کی اور وجہ فیصلہ صاف روشن
ہوں۔ دفعہ ۹ سرکلر بورڈ نمبر ۱۳ مورخہ ۱۲ جولائی ۱۹۶۲ء

۴۷۸۔ اس یادداشت پر حوالہ دفعہ ضمن کا جسکی متعلق مقدمہ ہووے لکھنا چاہیے دفعہ ۲
سرکلر مذکور

شرح۔ بحر اقرار صالح مقررہ ایکٹ ۵ سلسلہ کسی اور قسم کا حلف نہیں دیا جائگا
— دیکھو دفعہ اول ایکٹ مذکور مندرجہ تحت قسم چارم دفعہ ۶ ایکٹ ہذا

۴۷۹۔ جب کہ گواہ ایک مرتبہ حسب ایکٹ ۵ سلسلہ مقدمہ میں اقرار صالح کر ليوے تو
جو بیان کہ نامبروہ اس مقدمہ میں کرے وہ بمنزلہ اظہار حلفی کے متصور ہوگا اور واسطے
ثبوت جرم دروغ حلفی کے کافی ہے گو حلف کی یاد گواہ کو نہ دلانی گئی ہو۔ مقدمہ مری
فیصلہ نظامت آگرہ مورخہ ۴ مارچ ۱۹۶۲ء

شرح ۱۔ دفعہ ۳ ملاحظہ طلب

۴۸۰۔ حاکم کو اس بات کی احتیاط رکھنی چاہیے کہ اظہار صرف نسبت امور متنازعہ کی ہوں نہ
اونسے خارج۔ سرکلر نمبر ۲۵۔ جون ۱۹۶۳ء صدر عدالت

شرح ۱۔ جو کوئی شخص حلف اٹھانے سے انکار کرے تب کوئی سرکاری ملازم حلف
اٹھانے کا باضابطہ حکم دے تو اسکو بموجب دفعہ ۱۷۸۔ اور جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو جو
سوال کرنیکا اختیار رکھتا ہے وہ اپنے سے انکار کرے تو اسکو بموجب دفعہ ۱۷۹۔ اور جو کوئی شخص
بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرے تو اسکو بموجب دفعہ ۱۸۰۔ منراوی جائیگی :

۲۔ دفعہ ۲۲۰ و ۲۲۱ ایکٹ ۱۹۳۳ء دفعہ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ایکٹ ۱۹۶۱ء دفعہ ۱۷۸

ایکٹ ۱۸۵۱ء مندرجہ تحت قسم ششم دفعہ ۶ - و نیز قسم اول و دوم و چارم دفعہ مذکور ایکٹ

ملاحظہ طلب

دفعہ ۶۱ - انکار گواہان اگر کوئی فریق کسی گواہ کو روز مذکورہ بالا پر حاضر لائے تو صاحب کلکٹر کو

اختیار ہوگا کہ اسکا اظہار قلمبند کرے :

شرح ۱ - دفعہ ملاحظہ طلب

۲ - کوئی شخص جس پر قانوناً حلفاً چرچ بیان کرنا یا قانوناً کسی امر کی نسبت کچھ بیان کرنا

واجب ہو کوئی ایسا بیان کرے جو جھوٹا ہو اور جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو خواہ جھوٹا پاو کرتا ہو یا جسکو

وہ سچا باد نہ کرتا ہو تو وہ شخص مجرم جھوٹی گواہی سننے کا ہو کر بموجب دفعہ ۱۹۳ - مجموعہ تعزیرات ہند

سزا یاب ہوگا

۴۸۱ - جو کوئی شخص کسی انکار میں جو قانون کی رو سے وجہ ثبوت کی طور پر لیے جانے کے لائق ہے

جھوٹہ بیان کرے تو اسکو اسی طرح سزا دی جائیگی گویا اسنے جھوٹی گواہی دی - دفعہ ۱۹۹

مجموعہ تعزیرات ہند

شرح ۱ - دفعہ ۱۷ و ۱۸ و ۲۰ - ایکٹ ۲۳ ۱۸۵۷ء و دفعہ ۱۷ و ۱۸ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲

۱۷۹ و ۱۸۵ - ایکٹ ۲۵ ۱۸۵۷ء مع نظائر مندرجہ تحت دفعہ ۳۲ - ایکٹ ۲۸ ملاحظہ طلب

صرف سچاے دفعہ ۲۰۹ دفعات ۱۹۳ و ۱۹۹ قائم کر کے پڑھنا چاہیے :

دفعہ ۶۲ - ثبوت تاویزی اگر مدعا علیہ کسی دست آویز کو اپنی جوابدہی کا مدار سمجھتا ہو

مدعا علیہ کو پیش کرنا چاہیے تو اسکو لازم ہے کہ مقدمہ کی اول سماعت کے وقت

اسکو پیش کرے اور اگر وہ دستاویز اس وقت داخل نہ کی جائے یا عدم داخل

کی وجہ کافی ظاہر نہ کی جائے تو وہ کسی زبان مابعد میں قابل ادخال عدالت ہوگی

الا اوس صورت میں کہ صاحب کلکٹر اوسکی ادخال کے واسطے مملکت مزید دیوے و

شرح - دفعہ ۳۲ ملاحظہ طلب و نیز دفعہ ۶۷ قسم سوم ایکٹ ۱۰۱۵۷۷

۴۸۲ - سوال اولین برادر پیش یاد اخل کرنے کسی دست آویز ثبوت کے اشامہ ہے مستثنیٰ ہے

مستثنیٰ ایکٹ ۲۶۷۷۷۷

دفعہ ۶۳ بعد اظہار اگر بعد لینے اظہارات محکومہ ۵۹ - اور بعد تحریر اظہار کسی گواہ کے

کے اگر شہادت مزید درکار ہو جو کسی فریق کی جانب سے ادا ہے شہادت کے واسطے حاضر

تو صاحب کلکٹر ذکر کری صادر کیے ہووے اور بعد ملاحظہ ثبوت تحریری مدخلہ کی اصدار ذکر کری

بلا اخذ شہادت مزید کے انصافاً ممکن ہو صاحب کلکٹر ذکر کری صادر کرے گا

دفعہ ۶۴ - بلذات کے اگر بروقت تحریر اظہارات مذکورہ بالا کسی فریق کا مختار کسی ال

جواب دینے کا ضروری متعلق مقدمہ کا جواب نہ ملے سکے اور صاحب کلکٹر

کی دانست میں اوس فریق کو جسکا وہ مختار ہے اوسکا جواب دینا لازم ہے اور یہ با

ممكن معلوم ہو کہ اگر خود فریق سے استفسار کیا جاوے تو وہ اوسکا جواب دے سکیگا

اس صورت میں صاحب کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ سماعت مقدمہ بروز آئندہ ملتوی کر کے

نہ حکم دیوے کہ وہ فریق جسکا مختار جواب دینے سے عاجز تھا روز مقررہ پر اصالتاً حاضر

ہوئے اور اگر فریق مذکور روز مقررہ پر حسب حکم بالا حاضر نہ ہوئے تو صاحب کلکٹر

کو اختیار ہوگا کہ مثل حالت عدم پیروی کی اوس حالت میں مقدمہ کی تجویز کو بے نظر

حالات مقدمہ جو کچھ حکم مناسب معلوم ہو صادر کرے

شرح - انبث ۴۵ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۶۳۹ - دفعہ ۵۵ متعلقات و دفعہ ۵۶

متعلقات و دفعہ ۵۸ و ۵۹ متعلقات ایکٹ ۱۰۱۵۷۷ ملاحظہ طلب

۴۸۳۔ جس مدعی کی نائش اس دفعہ کی رو سے بیاعت غیر حاضری دہش کی جائے وہ تجدیداً مدعی صرف طریقہ معینہ دفعہ ۵۴ کے کر سکتا ہے بموجب دفعہ ۵۴ کے نائش جدید رجوع نہیں کر سکتا۔ مولوی

امان اللہ۔ بنام حبیب خان۔ منفصلہ ۳۱۔ جنوری ۱۳۶۳ ع

فصل ماخوین امور تفتیح طلب

شرح۔ نمبر ۵۹۲ ملاحظہ طلب

دفعہ ۶۵۔ اگر ضرورت اگر برزقت تجیر اطہارات مرقومہ بالا سے دریافت ہو کہ نزاع فیضین تو صاحب کلکٹر اطہار قلمبند۔ کی اس امر پر موقوف ہے جسکی نسبت سماعت شہادت مزید ضرور

کر کے ایک تاریخ راستے ہے تو صاحب کلکٹر کو چاہیے کہ امر متنازعہ فیہ کو ظاہر کر کے قلمبند شہادت مزید کی مقرر کرے اور تاریخ مناسب زبان ہندی گواہان اور تجویز مقدمہ کی

مقرر کر کے پس بخویر مقدمہ اوسی تاریخ کو عمل میں آنی چاہیے الا اوس صورت میں کہ التوا کی وجہ کافی پائی جائے اور صاحب کلکٹر پر اوسیں وجہ کا تحریر کرنا لازم ہوگا

۴۸۴۔ مقدمہ کو اول روکار ہونے کے وقت عدالت کو لازم ہے کہ فیضین سے دریافت تحقیق کرے کہ نسبت کس سہ قانونی یا امر واقع کی فیضین میں نزاع ہے اور یہ اوسکے قضین و تجویز سہ

قانونی و امور واقعہ کے جسکو اوپر فیصلہ انصافانہ مقدمہ کا موقوف کرے اور حاکم عدالت کو اختیار ہے کہ بذریعہ استفسار زبانی فیضین یا اونکے وکلاء کے جو واقعات ظاہر ہوں اوسکے موافق

امور تصفیہ طلب مرتب کرے گو در میان اہل واقعات کے جو استفسار زبانی سے منکشف ہوں اور واقعات مندرجہ بیان تحریری کے (اگر کوئی بیانات تحریری فیضین یا اونکی وکلاء کی جانب سے

داخل ہوئے ہوں) اختلاف پایا جائے۔ دفعہ ۱۳۵۔ ایک ۸۔ ۱۳۵۷ ع

۴۸۵۔ حاکم کا کام ہے کہ امور نزاعی کی نسبت تحقیقات کامل قابل تصفیہ نزاع عمل میں لاوے

از روئے مجموعہ جدید متجانس حاکم وی علی واد ہوگا جو سابقاً فریقین کی طرف سے بذریعہ دلائل و مراتب جواب بجواب اور مد جواب کے ظہور میں آیا تھا چنانچہ دفعہ ۱۳۹ ایکٹ ۱۵۹۷ء کا بھی مطلب ہے۔
۲۔ خواہشیع اسلام و شتر ہندو ایسے قوانین کہ ادھکا واقف عدالت کو منظور ہونا چاہیے حکم فصلہ
اینا بمقابلہ اوس فریق کے جسکے اختلاف کی تائید قواعد مذکور سے ہوتی ہو شخص اس وجہ سے صادر نہ کرے
کہ: مبرود کے وکیل نے بطور صحیح متعلق کرنا قواعد مذکور واقعات مقدمہ سے متروک کیا۔ خانو۔ بنام۔ خواجو
۰۔ فصلہ ۲۱۔ مارچ ۱۸۶۳ء

۴۸۶۔ مجوز اول کو از روئے دفعہ ۱۳۹ مراتب تنقیح طلب تعلقہ قانون و واقعات جن پر صحیح انفصال
مقدمہ کا منحصر ہو قرار دینا لازم ہے اگرچہ وہ مراتب مینہ فریقین سے بصراحت پیدا نہ ہوتی ہوں۔ بیر سنگ
بنام۔ رام رتن سنگھ سینہ فصلہ ۱۹۔ دسمبر ۱۸۶۳ء

۴۸۷۔ عدالتین ماتحت قطعاً پابند بیانات تحریری فریقین کی نہیں مین بلکہ حسب نمہ ۱۳۹ ایکٹ ۱۵۹۷ء
عدالت زبانی فریقین یا ادو کو کلا پر مور تنقیح طلب قرار دے سکتے ہین الہی بخش۔ بنام نواب غلام محمد سینہ فصلہ ۲ جنوری
۱۸۶۵ء
شرح۔ دفعہ ۱۶۱۔ ایکٹ ۱۵۹۷ء مندرجہ تحت اقسام دوم و سیوم دفعہ ۴۷۔ ایکٹ

تہ اصلاح طلب

۴۸۸۔ حاکم عدالت کو اختیار ہے کہ کسی وقت قبل فیصلہ معبرہ کی اصلاح امور تنقیح طلب کی کرے یا علاوہ
اونکے اور امور تنقیح طلب جس عبارت سے اوسکے نزدیک لکھنا مناسب ہو قرار دیوے اور اسطرحی ترسیم جو اسطرح
تنقیح اصلاح مرتنازمہ فریقین ضرور ہو حسب قریہ بالا عمل میں آوے گی۔ دفعہ ۱۶۱۔ ایکٹ ۱۵۹۷ء

۴۸۹۔ عموماً جس صورت میں اختلاف و بیان ثبوت و عرضی نالاش کی موثر مقدمہ ہوا اسی صورت میں اجازت
ترسیم کروینا چاہیے۔ قانون شہادت مرتبہ طلب صاحب

۲۔ لیکن جو اصلی باتین فرورگداشت کی جائین اوسکی اصلاح نہیں ہو سکتی اور ترسیم مین نیا معاہدہ درج کرنا

ناجا جو اور وجہ کرنا بالکل جدید مضمون کا بھی قابل اعتراض ہے +

۱۴۰۔ اگر بوجہ اختلاف کو مدعا علیہ نسبت نالاش کو اعتراض مقبول کرنے سے باز رکھا گیا ہے تب بھی ترمیم کی اجازت نہ دی جائیگی۔ قانون ایضاً

شرح۔ ۱۔ امورات تفتیح طلب کو تین درجہ ہیں۔ اول امور عارض دعویٰ۔ جو جواز یا عدم جواز دعویٰ سے تعلق رکھتے ہیں دوم واقعات جو بیانات واقع منظرہ فریقین سے متعلق ہیں تیسرے قانونی جو واقعات منسلک ہیں یعنی جو واقعات کہ فریقین اور سپر تنفق ہیں یا عدالت کی تجویز سے ثابت قرار پائے ہیں ان کے تسلیم کرنے کے بعد قانون کی روشنی کیا نتیجہ نکلتا ہے +

۲۔ ان امورات کو ایسے انتظام سے قائم کرنا چاہیے کہ اگر کسی مقدمہ امر کے تصفیہ پر مقدمہ ختم ہو جائے تو پھر اس کے بعد کے امر کے تصفیہ کی حاجت نہ پڑے دیکھو سرکار صدر عدالت۔ مورخہ ۱۹۔ نومبر ۱۹۵۹ء

۲۹۰۔ یہ امر بالخصوص ضروری ہے کہ اطاعت حکم مندرجہ دفعہ ۱۶۵۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء کے دیاب قلمبندی مراتب تفتیح طلب کے بلا ناغہ ہوا کرے اور عہدہ وارجوز مقدمہ اپنے ہاتھ سے اور اپنی زبان میں بصراحت لکھی کہ کون سے امور کی بابت فریقین میں نزاع ہو تعمیل اس امر کی بجز ایسی صورت کے کہ مقدمہ فوراً فیصلہ کیا جائے اور سوقت ہوئی چاہیے جبکہ بمرتبہ اول بیان فریقین وانظما راون گواہوں کو قلمبند ہوں اور وہ دست آویزات مماثلہ کی جائیں جو فریقین اپنے ساتھ لائیں اور بدون تحریر مراتب تفتیح طلب کی مقدمہ میں اور کوئی کارروائی آگے نہیں چل سکتی ہے بلکہ مقدمہ بوقت پریشی مرتبہ اول کے فیصلہ ہو یا نہ ہو جملہ مقدمات میں بہتر یہی ہے کہ مراتب تنازعہ فیہ صاف صاف لکھ لیے جائیں اور صاحبان بورڈ فرماتے ہیں کہ تعمیل اس حکم کی ضروری ہوا کرے۔ دفعہ ۱۳ سرکار بورڈ نمبر ۱۳۔ مورخہ ۱۲۔ جولائی ۱۹۶۲ء

۲۹۱۔ تا وقتیکہ امور تفتیح طلب بوجہ دفعہ ۱۶۵ کے قائم نہ کیے جائیں کوئی کمیشن بنام کسی الیکٹریک کے واسطے کرنی تحقیقات موقع کی جاری نہیں کرنی چاہیے۔ دفعہ ۳۔ ایضاً

۲۹۲۔ جب امور تنازعہ طے ہو کر تجویز ہوں تو تا کہ مجاہدے کے بعد سماعت لائن شہادت فریقین اور ہی وقت فیصلہ کرے

یا واسطے پیشی دلائل مزید کے تاریخ ثانی مقرر فرمائی دفعہ ۴۴ سرکار صدر دیوانی - مورخہ ۱۴ - نومبر ۱۳۵۵ھ

۲- امور تنقیح طلب مقبولہ فریقین

۴۹۳- جب کہ کوئی امر یا مورد واقع یا قانونی کو مامنین تبراہمی یکدگر تصفیہ طلب قرار دین اوکو اختیار ہے کہ بعد از تنقیح امور تنقیح طلب تب کر کے اقرار نامہ سادہ کاغذ پر باندراج شرائط مندرجہ ذیل لکھیں یعنی یہ کہ جب حاکم عدالت نسبت امور مذکورہ کے لئے متضمن اثبات یا نفی کی قائم کرے تو اس وقت شخص مغلوب مبلغ مندرجہ اقرار نامہ مذکور یا جس قدر حاکم عدالت از خود تنقیح ایک اشخاص متضمن بقدا واجب الادا کے معین کئے شخص غالب کہ او اگر یکا یا یہ کہ جاہل و مندرجہ اقرار نامہ خود مقدمہ منازعہ فیہ و شخص مغلوب فریق غالب کو حاکم یکا یا یہ کہ ایک چند فریق کسی فعل خاص جاری و مندرجہ اقرار نامہ کو متعلق امر منازعہ فیہ ہو گا عمل میں لاوین گے یا اسکے ارتکاب سے باز رہیں گے - دفعہ ۱۴۲ - ایکٹ ۱۳۵۵ھ

۴۹۴- اگر فریقین یا اوکے وکلاء سے استفسار کرنے یا ثبوت ضروری لینے کے بعد حاکم عدالت کہ اطمینان ہو کر کہ فی الحقیقت اقرار نامہ متخاصمین کی طرف سے لکھا گیا اور یہ کہ اوکو امر تصفیہ طلب کو کے انفصال میں واقعی نفس الامری واسطہ تعلق ہو اور اسکے نزدیک امر مذکور قابل تجویز و انفصال ہو تو اس صورت میں حاکم مجاز ہے کہ اوکو تحریر کر کہ تجویز کری اور اپنی تجویز یا رای نسبت اوکو اسی طرح لکھے کہ گویا او نے خود امر مذکور کو مسترد یا تھا اور جب تک مذکور تجویز یا رای نسبت امر مذکور کے لکھے او وقت حکم نسبتی جانے اس قدر روپی کہ جو حسب تحریر بالا فیما بین متخاصمین کے قرار پایا ہو یا حاکم عدالت نے معین کیا ہو یا اور طرح بر بموجب شرائط اقرار نامہ کے تجویز ہو جائے صادر کری اور بموجب اسی رائے یا تجویز کے ذکر یا صادر ہوگی اور جائز ہو گا کہ ذکر یا صادر جاری کیا و سکے گویا کو کری ایسے

مقدمہ میں حسین نسبت اشیکو کی فریقین مختلف الراء ہیں صادر ہوئی تھی - دفعہ ۱۳۴ - ایضاً

۳ بیان اسکا کہ امور تصفیہ طلب را دواہ کا ثبوت کرنا کس فریق کے ذمہ ہے

۴۹۵- جو فریق بیان بہ اثبات کرے اسی کو امر تنقیح طلب ثابت کرنا چاہیے - قانون شہادت فلی صاحب

۲- طبع و دریافت کرنیکا کہ بیان پر ثبات کس طرف ہے یہ ہے کہ اگر کو ایہی شہادت نہ پیش ہو تو کون فریق کا ثبوت ہوگا

اس امر پر غور کرنا چاہیے۔ مثلاً مدعی نے دعویٰ کیا کہ مدعا علیہ نے کام معقول مثل اچھے کاریگر کے نہیں بنایا اور مدعا علیہ نے مذکر کیا کہ مینے اچھے کاریگر کی طرح اچھا کام بنایا ہے تو مدعا علیہ نے بیان اثبات کے ساتھ کیا تاہم بار ثبوت و مدعی کے تھا کہ اس واسطے کہ اگر طرفین کی جانب سے کوئی شہادت نہ گذرتی تو مدعا علیہ کو حق فیصلہ کا ہوتا کہ اس واسطے کہ مدعی نے جو شکل عہد شکنی کی قرار دی تھی اوس میں مدعی کو اقبال تھا کہ مدعا علیہ نے جس کام کا اقرار کیا تھا وہ کام انجام کر دیا گو کہ مدعی کا بیان یہ تھا کہ کام معقول نہیں بنا اور چونکہ یہ بات فرض نہیں کجائی کہ کام خراب بنے تو مدعی کے واجب تھا کہ اپنا بیان ثابت کرے۔ لیکن اگر دعویٰ یہ ہوتا کہ مدعا علیہ نے کام انجام ہی نہیں دیا اور مدعا علیہ یہ عذر کرتا کہ مینے کام کر دیا ہے تو بار ثبوت مدعا علیہ کے ذمے ہوتا کہ اس واسطے کہ اگر شہادت کام انجام کر مینے کی نہ گذرتی تو مدعی مستحق مذکر کیا ٹھہرتا +

۴۔ لیکن نقلی معاہدہ کو کہ بابت ضرورت ثبوت نفی کرے تابع دوسرے قاعدے کے سمجھنا چاہیے یعنی تابع اس قاعدے کے کہ بار ثبوت کا اوس شخص پر ہوتا ہے جسکو تاہم اپنے مقدمے کے ثبوت امر واقعی سے کہ اول امر واقعی سے بالتخصیص اس کو علم ہوتا ہے اور اس سے مع انکار و سمجھا جاتا ہو کرنی پڑتی ہے۔ مثلاً۔ مدعا علیہ نے عذرنا باغی کا کیا اور مدعی نے جواب دیا کہ جب مدعا علیہ بالغ ہوا تب دس سوسے اوس کام کو منظور کیا تو تجویز یہ ہوئی کہ صرف ثبوت و عذرہ ادا کرے کیا مدعی کی طرف کافی تھا اور نالیاتیاتی و اتی معاہدے کے جس پر جلد ہی مدعا علیہ کی مبنی تھی ثابت کرنی تعلق مدعا علیہ کے تھی اور نالیاتیاتی مذکور بالتخصیص اوس کے احاطہ علم کے اندر تھی۔ قانون شہادت غلب صاحب

فصل چھٹی قواعد نسبت انفصال مقدمہ بعد از تنقیح

دفعہ ۶ فریقین کو تاریخ فریقین کو لازم ہو گا کہ تاریخ مقررہ تجویز پر گواہوں کو حاضر کرن اور مقررہ تجویز پر گواہ حاضر کرنے اگر کسی فریق کو اس میں من اعانت عدالت کی حاجت ہو کہ کوئی گواہ جاہلین اصحاب کلکٹر کسی فریق اوس تاریخ پر واسطے اول شہادت یا ادخال ست آویز کو حاضر کرایا جائے کی درخواست پر مبنی گواہان کی

۴۹۹۔ پیش کرنا گزٹ کا دیل موجودگی اشتہار وغیرہ یا کوئی اور سرکاری یا واقع متعلق خلق اللہ کا ہے جو آئین سندھ ہونے کے لائق ہو۔ دفعہ ۵۔ ایضاً

۵۰۰۔ بیان کرنا ایکٹ میں کسی واقعہ متعلق خلق اللہ کا شہادت و وقوع امر مذکور کی ہے۔ دفعہ ۵۔ ایضاً

۵۰۱۔ گزٹ یا اخبار وغیرہ جس میں کوئی اشتہار حکماً مشتمل ہوا ہو دیل ثبوت حرب حکم شدہ ہو سکتے ہیں۔ دفعہ ۵۔ ایضاً

۵۰۲۔ ایسے امر کی شہادت جو تواریخ عام یا علم یا مہر سے متعلق ہو کتب و نقیحات تبری یا بحری متعلق بہ سے ہو سکتی ہے۔ دفعہ ۱۱۔ ایضاً

۵۰۳۔ کتب جو بہ حکم گورنمنٹ ملک غیر میں چھپی ہوں اور پورٹا و فصاحت وغیرہ مطبوعہ و شتہ ملک غیر اسی ملک غیر کے قانون کے شاہد حال سمجھی جائیگی۔ دفعہ ۱۲۔ ایضاً

۵۰۴۔ جملہ نقیحات جو بہ حکم گورنمنٹ یا جماعت مینوئل مرتب ہوئے ہوں لیکن واسطے امر متنازعہ کے طیارہ ہوئے ہوں بادی النظر میں قابل مقبولی ہیں۔ دفعہ ۱۳۔ ایضاً

۵۰۵۔ اطفال کم از نہت سالہ غیری شعور گواہی دینے کے قابل نہیں علیٰ ہذا مسلوب محاسن بھی منظور عدالت گواہی نہیں دے سکتے۔ دفعہ ۱۴۔ ایکٹ ۵۵۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

۵۰۶۔ جو اشخاص کہ متعلق مقدمہ ہوں وہ اور نیز ان کے رشتہ دار گواہی دے سکتے ہیں اور گواہی دینے پر مجبور کیے جاسکتے ہیں۔ دفعہ ۱۸۔ ۱۹۔ ایضاً

۵۰۷۔ شوہر و زوجہ مقدمات دیوانی میں منجانب یا بخلاف یکدگر گواہی دے سکتے ہیں لیکن وقت قیام عقد نکاح ایک نے دوسرے سے جوابات کہی ہو وہ بلا اجازت مستحکم کے فاش نہیں کی جاسکتی الا جب کہ متنازع فیہ ہو۔ دفعہ ۲۰۔ ایضاً

۵۰۸۔ وکیل اور مختار کو نہ چاہیے کہ کوئی سوال جو عین ماموری اور اسکے بحیثیت پیشہ کے بیان کیا گیا ہو

ظاہر کرے - دفعہ ۲۸ - ایضاً - قانون شہادت قلم صاحب

۱- یقیناً مکمل کا ہرگز مکمل اپنی غماش سے مقدمے میں گواہی دے تو سمجھا جائیگا کہ وہ اپنے حق سے دست بردار

۲- اگرچہ سلسلہ اعتبار دونوں فریق کے درمیان میں موقوف بھی ہو جائے تاہم استحقاق نہ کو قائم رہتا ہے

اگر کوئی کاغذ کسی صلاحت کا قانونی کو دو فریق حوالہ کریں تو مختار اوس کا خد کو اپنے پاس رکھ کر دونوں کی حق پر

۳- یہ حق صرف اوس اظہار حال سے متعلق ہے جو ہر ایک فریق مختار سے اپنا صلاح کار بحیثیت پیشہ سمجھ کر کرے

مثلاً ایک ہی مختار دونوں بائع و مشتری کسی علاقے کی جانب سے مامور تھا تو اظہار حال منجانب مشتری

بابت درخواست مہلت زرشن کے ادا کرنے کے واسطے استحقاقی تصویب نہیں ہوا اس واسطے کہ یہ اظہار مختار بحیثیت

اوس کے مختار بننے بائع کے کیا گیا

۴- اظہار مختار کسی فریق کا نسبت کسی اور واقعی ہم پہلو کے ہو سکتا ہے جس سے مختار کو بلا اظہار اوس کے مکمل کے

اور طرح پر اطلاع ہوئی ہو +

۵- سرکار کو واسطے یا واسطے مطالبہ کیس جو گواہ احوال دریافت کرنے کے واسطے مامور بنا ہو اوس سے نام اوس کے

مقرر کرنے والے کا یا نوعیت تعلق کی جو دونوں کے درمیان میں ہو ظاہر نہیں کرائی جاسکتی -

۶- اگر پیشہ سرکاری ہو اظہار حال کیا جائے اور یہیں استحقاق نہیں ہے +

۷- بددیواری - مقدمہ ثالث کو رد و رد جو اظہار میں آیا ہو اسکی ظاہر کرنے کے لیے وہ ثالث بلا اپنی

رضا سند کے مجبور نہیں کیا جاسکتا

۸- جس کیل فرمیدہ میں کارروائی کی ہو اوس مقدمے میں وہ وکیل بطور گواہ کے گواہی نہیں دے سکتا

۵۰۹ - باستثنائے مقدمات بغاوت گواہ واحد مانا ہے مگر مقدمات دروغ حلفی میں شہادت باقی کو کہتی ہو دفعہ ۲۸

۵۱۰ - اظہار شخص قریب الگ بھی شہادت ثبوت ہو در صورتیکہ منظر اپنے تین قریب الگ تصور کرے مگر یہ بھی جائز

کہ میں اچھا ہو جاؤنگا - دفعہ ۲۹ - ایضاً

۱۱۵ - فقول انہما ان سابقہ جو تصدیق کی گئی ہوں مطابقت شہادت کرلیے قابل منظوری ہیں۔ دفعہ ۱۱۵

۵۱۲۔ کوئی گواہ اس وجہ سے سوال کے جواب نہیں دے۔ معذور نہ رکھا جائیگا کہ اس پر کسی طرح کا مطالبہ یہ خواہ

ہوگا البتہ ایسے جوابات سوار بمقتدرہ و دروغ حلفی اور کسی مقدمے میں خلاف اسکی شہادت نہ ہونگے۔ دفعہ ۳۲۔ ایضاً

۵۱۳۔ اگر نقل مذریعہ کا لون کے معنی ہو تو بدو ن دیگر ثبوت کے نقل مطابق اصل تصور کرنی چاہیے۔ دفعہ ۲۵۰۔

۵۱۴۔ نقل فیصلہ ایڈیکر کا غذائی بغرض کارسکر حکام عدالت از مے دفعہ ۲۔ ایکٹ ۱۰۔ آئینہ اے سادہ

برٹے سکتو میں لیکن ایسی نقل کسی کارروائی کا ذیلی بین کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور بطور شہادت مقبول نہ ہوگی

استنداد کو غفلت میں نمبر ۳۲۳۵ محررہ ۸ ستمبر ۱۹۷۹ء بجوالہ ٹریڈنگ اسٹیشن پتہ پورہ ۲۸ ستمبر ۱۹۷۹ء

۵۱۵۔ - جہان کہ اصل ست آویز ہم نہ پونچھے وجہ ثبوت وجہ تائید کی منظوری جایاگی۔ - دفعہ ۳۶ - ایکٹ ۱۹۵۵

مشرح - نظیر زمزمی ۵۴۴ - ملاحظہ طلب

۵۱۶۔ دست آویز صوفیہ غیر متدین تصورات و مذهب کی اگر وہ ایسی نہ ہوں کہ تصدیق ہونا ان کا ضروری ہو۔ دفعہ ۳۔ ایک بار

۵۱۷ - داخل کرنا بہت آفریز صدقہ کا دلیل ثبوت دعویٰ ہے۔ دفعہ ۳۰ - ایضاً

۵۱۸ — بیان انہماص زنہ کا اونکے مفر اوس صوتِ مین مقبول ہو سکتا ہے کہ گواہی اونکی نہ لی جاسکتی ہو

خواه بوجه مسلوب کجوتی یا بعربان یا بوجه عدم دستیابی باوصف تلاش یا اس وجه است که حکیمانہ عدالت

اول تک نہیں پہنچ سکتا ہے۔ دفعہ ۴۹۔ ایضاً

۵۱۹۔ اگر کسی بھی مین رقبوات سلسلہ دار اور دانشنا، کاروبار و معیشت میں جو کچھ لائق منطوق کے ہیں رقبہ

۵۲۔ - رسید قابل منظوری کے ہے اور صرف بابت اسی ادوی کے رسیدیں جس نے رسید نامہ کو ردی ہو بلکہ اسکی

نسبت بھی جائز ہے جسکو سید بطور فاغظ علی مفید ہو یا جسکو سید کھنے والے پر زیا و ثقیق ضمانت یا مال مندرجہ

رسید کا دعوی ہوتا - دفعہ ۴۱ - ایضاً

۵۴۱۔ اسی طرز و سبب سے نوشتہ مخبر و نوک جو مجاز تحریر ہوں وجہ ثبوت ہوگی۔ دفعہ ۴۲۔ ایضاً

۵۲۲ - بھی جات جو آثار کاروبار میں معمولاً مرتب کی گئی ہوں بطور شہادت تا میدی مقبول ہو سکتی ہیں نفی وجہ ثبوت امور مندرجہ کی نہیں دفعہ ۴ - ایضاً

۵۲۳ - بھی جات پر تمامہ تجویز مقدمہ مبنی کر زمانہ چاہیے بلکہ مدعی سے بنسبت بھی جات کے جو خود اس کے دفتر میں جاتی ہیں اور جنکو رقوم کی واجبت پر اپیلانٹ کو وقت درج ذیل کے اختیار اعتراض کا نہیں کوئی اور ثبوت زیادہ معتبر داخل کرایا جائے - دوار کا داس وغیرہ - بنام - دوار کا داس - مفصلہ ۱۶ جنوری ۱۹۵۷ء

۵۲۴ - ہر گاہ اپیلانٹ نے کوئی حساب پنا مرتبہ پیش نہ دیگر وجہ ثبوت قابل اعتبار بتائیں بیانات کے داخل کیا اور سپانڈنٹ کی جانب سے جو دلائل نسبت اصلیت بھی کھاتہ کے پیش تھے وہ قوی تصور میں لگا بھی گئے کو بطور وجہ ثبوت عمدہ مستعمل کرنا اور مدار فیصلہ قرار دینا صحیح ہے - منگلی وغیرہ - بنام - ساہو وغیرہ مفصلہ ۲۲ مئی ۱۹۵۷ء

۵۲۵ - ان رجسٹر کے سائیکٹ بجک ہماری مال بجک فروخت حساب اور سیدات وغیرہ قابل منظوری کے ہیں - دفعہ ۴ - ایکٹ ۲۵۵۷ء

۵۲۵ - انہما را تخاص جو بطور غیر منسلک ہو جن تحقیقات شجرہ ان میں قابل منظوری کہ ہیں - دفعہ ۴ - ایکٹ ۲۵۵۷ء
۵۲۶ - دستخط یا مندرجہ کی صداقت کے لیے اسکی مطابقت ساتھ اس دستخط یا مندرجہ کے کرنی چاہیے جسکی نسبت تنازع نہ ہو - دفعہ ۴ - ایضاً

۵۲۷ - مختار نامہ جو بفاصلہ زامداسو میل کے تصدیق ہو اور اگر حسب قانون رو بروے حکام تصدیق ہو اور تو منظور ہو سکتا ہے - دفعہ ۴۹ - ایضاً

۵۲۸ - روانگی ایک چٹھی کی پیش کرنی کتاب نقل سے جو سلسلہ وار رکھی گئی ہو ثبوت ہو سکتی ہے دفعہ ۵ - ایضاً
۵۲۹ - اگر کسی کتاب میں سلسلہ وار چٹھیاں درج ہوئی ہوں اور انکی رسید لکھی جاتی ہو تو اس سے ثبوت دانگی چٹھی کا ہو سکتا ہے - دفعہ ۵۱ - ایضاً

۵۳۰ - نئی تحقیقات واسطے روکنے یا بظاہر منظور کرنے شہادت کے نہیں ہو سکتی - دفعہ ۵۶ - ایضاً

۵۳۱۔ جو دستاویز کہ اسٹامپ محکومہ ایکٹ مذکورہ کم قیمت کو کاغذ اسٹامپ پر لکھی گئی ہو کسی کارروائی

دیوانی میں مقبول شہادت نہ ہوگی نہ عدالت میں کسی حقیقت یا معاہدہ کی وجہ ثبوت سمجھی جاوے گی۔ ایکٹ ۱۸۔

۵۳۲۔ جب نوشتہ ایسے کاغذ پر تحریر ہو جو اسٹامپ مناسب نہ رکھتا ہو عدالت میں پیش کیا جاوے اور محصول اسٹامپ

مناسب یا در صورت ناقص الثبتیت ہونے کے بقیہ کامل الثبتیت کا مع تاوان مقررہ ذیل کے اوکر دیا جاوے تو عدالت مذکور

اوس نوشتہ کی پشت پر وصول محصول اسٹامپ کی تصدیق کریگی بشرطیکہ کاغذ اسٹامپ مناسب پر نہ لکھا جانا بہت ہضم

محصول اسٹامپ نہیں ہوا ہے۔ ایکٹ ۱۸۔

تفصیل تاوان

۵۳۳۔ جب کہ نوشتہ تاریخ تحریر سے ایک سال کے اندر پیش کیا جاوے تو پانچ گونہ یا بعد ایک سال کے تاریخ مذکور سے

گزرنا جائے تو ثبت چند محصول اجبی یا تعداد باقی مذکورہ بالا کا اوپر مقررہ تاوان ایک ہزار روپیہ زیادہ نہ ہوگا۔

۵۳۴۔ الفائدہ بنی مذکور ثبت تعداد محصول اسٹامپ کی جو اس نوشتہ پر واجب الوصول ہو قطعی ہو گے اور بعد ان

دہ نوشتہ شہادت میں اوس ہی طرح قابل پذیرائی ہوگا تو ایسا اسٹامپ پر لکھا گیا تھا۔ ایکٹ مذکور۔

۵۳۵۔ داخلہ محصول کا بقید تعداد ایک بھی میں جو اس غرض کے واسطے عدالت میں پہنچی ہو کہ اسٹامپ

پشت پر بھی مرقوم ہو کر اوپر دستخط نام عدالت کے ثبت ہو کرین گے

۵۳۶۔ عدالت برائے کے آخری نقشہ اوس پہنچنے کا (اگر کچھ ہو) بقفصیل مقدار تاوان و محصول بہ تحریر نمبر

و نام مقدمہ و نام شخص موصول نہ اور نوشتہ کی تاریخ (اگر وہ ہو) اور اسکی نوعیت کی کلکٹر کے پاس پونہ چھٹی حد

کو لازم ہے کہ تمام زیر موصولہ کلکٹر یا دیگر شخص مجاز کے پاس پہنچے۔ دفعہ ۲۱۔ ایکٹ مذکور

۵۳۷۔ اگر نوشتہ مغلیہ پیش کردہ کاغذ سادہ یا ناقص الثبتیت پر مرتب بہت ہضم محصول اسٹامپ معینہ کے تحریر پایا ہو

تو عدالت مجاز ہے کہ اسکو ضبط کر کے کلکٹر کے پاس پہنچے تاکہ اوپر مقدمہ کر کیا جائے۔ دفعہ ۲۲۔ ایکٹ مذکور

۵۳۸۔ جب کسی دست آویز سادہ یا ناقص الثبتیت پر صاحب کلکٹر عبارتہ ظہری در باب تصدیق اس امر کے لکھ دے کہ جہد

محصول او پر سب ایک ہذا لگنا چاہیے اور ہو گیا تو بدست آویز تمام عدالتوں اور دفاتر سرکاری میں بوجہ ثبوت یا اور سنج پر قابل منظوری ہوگی۔ دفعہ ۳۹ ایکٹ مذکور

۵۳۸۔ کوئی دست آویز کسی رجسٹری حسب دفعہ ۱۷۔ لازم ہے کسی کارروائی دیوانی یا کسی عدالت میں بطور شہادت منظوری کی جاگئی اور نہ کوئی ملازم سرکاری معززہ مجموعہ تعزیرات مندرجہ اس پر عمل کرے گا الا اوس حال میں کہ بموجب احکامات ہذا کے اسکی رجسٹرڈ ہوئی ہو۔ دفعہ ۴۰۔ ایکٹ ۱۹۳۷

۵۳۹۔ محض رجسٹری ہونا واسطے جواز ایسی دست آویز کے جسکی اصلیت اور طرح پر پایہ ثبوت کو نہ پہنچی ہو بالکل ایکافی مقصود ہے۔ امین الدین۔ وغیرہ۔ بنام۔ جیشن چند۔ منصفہ ۲۳۔ می ۱۳۲۷

۵۴۰۔ مقابلہ دست آویز رجسٹری شدہ جسکی صداقت پر اعتراض نہ ہو دست آویز غیر رجسٹری شدہ بابت جاہلاد واحد کے ناجائز مقصور ہوگی گو دست آویز غیر رجسٹری شدہ قبل دست آویز رجسٹری شدہ کے لکھی گئی ہو۔ بشیر سنگہ و دیو نرین۔ بنام۔ بھاگ سنگہ وغیرہ۔ منصفہ ۲۰۔ می ۱۳۲۷

۵۴۱۔ قانون میں کہ میں شرط نہیں کہ ایسی دست آویز غیر رجسٹری شدہ اور سیاد معینہ جو قبل نفاذ ایکٹ رجسٹری کو تحریر ہوئی بطور ثبوت پیش نہیں ہو سکتی۔ رام سرناس۔ بنام۔ رام چند۔ منصفہ ۲۰۔ دسمبر ۱۳۲۷

دست آویزات واجب الرجسٹری

۵۴۲۔ ۱۔ دست آویزات مشعوبہ جاہلاد غیر منقولہ

۲۔ ایسی دست آویزات (سوائے دست آویز ہبہ) جو مقصود یا موثر پیدا ہونے یا فرائضے جائز یا محمول یا محدود یا ساقط ہونے زمان حال یا آئندہ کسی استحقاق یا حقیقت یا حق موجودہ یا شرطیہ یا ایسی ایکسٹروپیہ اور کسی زائد واقع کسی جاہلاد غیر منقولہ کے ہوں

۳۔ دست آویزات مشعور اور وصول یا ادام جانے زمر معاوضہ بابت پیدا ہونے یا فرائضے جائز یا محمول یا محدود یا ساقط ہونے کسی استحقاق یا حقیقت یا حق قسم مذکور کے +

۲۔ پٹ جات اور سرخط اور قبولیت وغیرہ بابت جاہلاد غیر منقولہ جسکی معیار ایک سال سے زیادہ ہو
مگر شرط یہ ہے کہ عبارت شروع دفعہ ہذا کی کسی دست آویز صلحا نامہ یا نوشتہ متعلقہ شخص یا شخصت اشکال کپنی سے
علاقہ ترکیبی باوجود کہ جاہلاد کپنی مذکور کی کلا یا جز مشتمل او پر جاہلاد غیر منقولہ کے ہو اور کسی فروخت ظہری یا
انتقال و سچو سے جو کپنی قسم مذکور نے جاری کیا ہو متعلق نہ ہو گا اور یہ بھی شرط ہے کہ جس قدر اس حکم کو مالک سخت حکومت
آواب لغت کو زبہاد زبکالہ اور ممالک مغربی و شمالی سے متعلق ہے کو کل گونیٹ کو جائز ہو گا لہذا رد حکم شدہ گزٹ
سرکاری کے اس دفعہ کے شروع عبارت کی تاخیر سے پٹ جات جاہلاد غیر منقولہ کو جو کسی خاص ضلع یا جز ضلع میں خرید یا
ہوئی ہوں اور جسکی معیار مذکور سال سے اور لگان یا کرایہ یا سالانہ جسکی بابت ہو لکھی گئی ہوں جس سے مواہوتی کریں

دست آویزات جائزہ حشری

- ۱۔ دست آویزات متضمن یا مؤثر پیدائش یا معنی باقرار ہے جانے یا محمول یا محدود یا ساقط معنی: بان حال
یا آئندہ کسی استحقاق یا حقیقت یا حق موجودہ یا شرطیہ سوچے سے کم یا بابت کی جاہلاد غیر منقولہ بن واقع ہو
- ۲۔ دست آویزات مشعر اقرار وصول یا ادائیگی کسی زر معاوضہ کی بابت پیدائش یا معنی باقرار ہے جانے
یا محمول یا محدود یا ساقط معنی زبان حال یا آئندہ کسی استحقاق یا حقیقت قسم مذکور کی
- ۳۔ پٹ جات و سرخط بابت جاہلاد غیر منقولہ جسکی معیار ایک برس سے زیادہ ہو اور پٹ اور جھلکے متذکرہ دفعہ
- ۴۔ فیصلہ جات و کار میں یا تجارتی متعلقہ جاہلاد غیر منقولہ
- ۵۔ دست آویزات جو متضمن یا مؤثر پیدائش یا معنی باقرار ہے جانے یا حوالہ کیے جانے یا محدود یا ساقط
معنی کسی استحقاق یا حقیقت یا حق واقع جاہلاد غیر منقولہ کے ہوں
- ۶۔ وصیت نامہ جات یا اختیار نامہ جات بتفیت

۷۔ قبضہ الوصول وغیرہ اور قرار نامہ جات اور تقرر نامہ جات اور فرد شرائط شرکت اور انتقال نامہ جات
اور فیصلہ نامہ جات اور بل آف ایکسچینج اور فروخت نامہ اور تمسک اور صلحا نامہ جات اور راضی نامہ جات اور فرد شرائط نیلام

اور کاغذ میعاد بیکدیگر وغیرہ اور عمدہ نامہ و خوشش نامہ عطا نامہ وغیرہ اور دست آویز شکست شرکت اور تقسیم نامہ بخوار
وغیرہ اور مختار نامہ و پر ایمیری نوٹ اور فارغ خطی او سیانست یعنی تصفیہ نامہ و طلاق نامہ و دیگر ایک دست آویز
جسکا اوپر مذکور نہیں ہوا۔ دفعہ ۱۰۔ ایک ہستہ ۱۱

۵۴۴۔ جب تک تصریح اس بات کی نہ ہو کہ اصل دست آویز کیا ہوئی نقل او سکی بطور وجہ ثبوت مقبول نہیں
ہو سکتی۔ نظیر صدر شرقی مورخہ ۲۶۔ می ۱۱

۵۴۵۔ اگر تمیل کمیشن (جو بغرض یعنی اہلکار گواہان غیر حاضرین کی جاری ہوتا ہے) بلا اطلاع فرقی ثانی
ہو جائے تو وہ اعطالات قابل پذیرائی نہ ہوں گے۔ قانون شہادت فاف صاحب

۵۴۶۔ کیفیت اہل کمیشن محکومہ دفعہ ۱۰۔ ایک ہستہ ۱۱۔ قابل پابندی عدالت نہیں بلکہ بطور وجہ ثبوت
مخفی ہے۔ مسماہ نذیکور۔ بنام۔ متحرک ۱۱۔ منقصدہ ۲۶۔ جنوری ۱۱

۵۴۷۔ رپورٹ اہل کمیشن بمنزلہ وجہ ثبوت معمولی تصور ہونا چاہیے عدالت کو حسب حیثیت اس کے منظور خواہ نام منظور
اختیار ہے۔ مدین موہن لال۔ بنام۔ محمد بخش ۱۱۔ منقصدہ ۱۰۔ اپریل ۱۱

۵۴۸۔ ایسا بیان جو مقدمہ سابقہ میں سچائی و دران اس کے کیا گیا مگر زبان بعد نام منظور ہونا چاہیے
لیکن جس صورت میں مدعی نالاش سابقہ میں بذریعہ خال ایک سوالیہ صدقہ باضابطہ کے جملہ طلبات اراضی متنازعہ مال

جو اس وقت متنازعہ فیہ نہ دست بردار ہوا اسلئے دعویٰ اسکا بابت ہر جہ محامل اراضی نہ کو جسپر مدعی کا مقصد
ہونا بیان کرتا ہے سموع نہیں ہو سکتا۔ رام باد چوبے وغیرہ۔ بنام۔ سکھار او جھا وغیرہ۔ منقصدہ ۲۸۔ می ۱۱

۵۴۹۔ ہر گاہ نالاش سابقہ میں اقرار زیندار و رباب صحت پڑے صرف سو یا اس بیان مدعی کا ہوا تھا کہ نامبرو
۱۱۔ اف میں اراضی کاشت کی تجویز ہوئی کہ ایسی اقرار عام سے کہ شہر مقابلت مدعی بذریعہ بیہ کے ہے سلیت

اور دست آویز کی تصدیق نہیں ہوئی لہذا دعویٰ حال میں منکر ہونا زیندار کا صحت پڑے متنع نہیں نہ اقرار مذکور
اس کے وجہ ثبوت قطعی ہو سکتا ہے۔ پھول پٹے۔ بنام۔ بہون چوبے وغیرہ۔ منقصدہ ۲۸۔ می ۱۱

شرح - نظیر مندرجہ تحت دفعہ ۵۹ نمبر ۵۶۹ ملاحظہ طلب

۵۵۰ - جب کوئی دسواں بڑا وثیقہ حسب اطمینان کلی ثابت ہو تو اوں کو اسی طرح تصور کرنا چاہیے جیسا کہ اوں کا منہ

- سب لال وغیرہ - بنام - مسماۃ دولت النساء منصفہ ۱۹ - ستمبر ۱۳۰۷ ع

۵۵۱ - جہاں بات کہ انفا تحقیقات سراسر مین پیش کیے گئے اور چکی نسبت کوئی شخص اس وقت اعراض کرنا چاہے

نہ کرے تا وہ جو ثبوت کامل تصور نہیں ہو سکتے - کند رام - بنام - ہر چند کے - منصفہ ۱۷ - نومبر ۱۳۰۷ ع

۵۵۲ - ضائع یا تلف ہو جانا جس سے آؤیز کا با اطمینان عدالت ثابت ہو جائے تو نسبت اوں کے مندرجہ

مضامین کی شہادت بالآئی لی جاسکتی ہے - مسٹر اس بکس صاحب - بنام - مسٹر ماروڑ صاحب منصفہ ۳۰ فروری ۱۳۰۸ ع

۵۵۳ - تجویز یا بقضامین اور نہیں تمنا صمیم یا اوں کے قائم مقامان کے بجائے مقابلے میں وہ صادر ہو چکی ہے مطلق اور

مختم تصور ہوگی نہ بمقابلہ اشخاص غیر الذبہ انکے مقابلے میں بطور شہادت جابر تسلیم کی جائیگی لہذا بغیر تردید فیصلہ نہ کرے

جو وہ خام اور متحکم کے دوس سے قطع نظر نہ کرنا چاہیے - شاکر رام بخش - بنام - کاپیون وغیرہ منصفہ ۱۲ ستمبر ۱۳۰۷ ع

۵۵۴ - جب کوئی شخص کسی دست آؤیز پر اپنی گواہی بواقفیت مضامین دست آؤیز کو لکھتا ہے تو ایسی تحریر یا دستاویز

کے ثبوت میں نسبت مضمون دست آؤیز کے پذیرائی کو قابل ہے - مسماۃ نورن - بنام - خدابخش وغیرہ منصفہ ۱۹ جون ۱۳۰۷ ع

۵۵۵ - کاغذات واجب العرض اور شرکاء پر قابل بنی ہین جوار نہیں شریک ہون اور جنہوں نے اوں کی تصدیق

تصمیم کی ہو لیکن درباب معاہدہ رسم و رواج وجہ ثبوت قطعی شرکار اور اوں کی رعایا کے غصے میں نہیں ہین -

پہلا - بنام - محمد طلحہ اسد اللہ - منصفہ ۲ - مارچ ۱۳۰۷ ع

۵۵۶ - چونکہ قبولیت دست آؤیز رجسٹری شدہ تھی داخل ثبوت ہو سکتی ہے اور مفصل اس وجہ پر کہ تبادلے پٹہ

رجسٹری شدہ مدبرو عدالت کے پیش نہیں ہوا اوں کے جوازمین فرق نہیں آتا - چھپین - بنام - کیوٹ - منصفہ ۱۳ اپریل ۱۳۰۷ ع

دوم درباب حاضر کرانی گواہوں کی جو یقین مقدمہ سی ہوں یا نہ ہوں

شرح - دفعہ ۱ - ایکٹ - ۱۳۰۷ ع ملاحظہ طلب

۵۵۷۔ اگر ایضاً کسی ایسے شخص کا اظہار بنا ضرور ہو جو نہ فریق مقدمہ ہوا نہ کسی فریق نے اسکو گواہ قرار دیا تو حاکم اپنی مرضی سے اسکو بغیر منوائے شہادت کے طلب کرے۔ دفعہ ۱۔ ایکٹ ۲۲ سالہ ۱۸۷۱ء۔

۵۵۸۔ اگر تمام کرنا امور زعمی کا بلا استفسار کسی شخص کے غیر ممکن ہو تو حاکم عدالت کو اختیار ہے کہ بالتوا مقدمہ میں شخص مذکور کو بذریعہ حراسے من یا اور حکم مناسب کے حاضر کرانے۔ دفعہ ۱۳۔ ایکٹ ۸ سالہ ۱۸۷۱ء۔

۵۵۹۔ اگر وجہ کامل منظوری درخواست کی پالی بلویے توجہ خواست ایک فریق کو دوسرا حکماً بطور گواہ طلب کر سکتا ہے۔ دفعہ ۱۶۲۔ ایضاً

۵۶۰۔ قبل امداد حکم طلبی حکمانہ کے بغرض پیش کرنے عذر درباب عدم ضرورت حاضری وادائے شہادت کے

فریق مطلوب کو ایک تاریخ سے اطلاع دی جائے گی اور حاکم وقتاً فوقتاً مہلت مزید دے سکتا ہے۔ دفعہ ۱۶۳۔ ایضاً

۵۶۱۔ اگر فریق مذکور بتائید اپنے اعتراض کے بیان تحریری مصدقہ حسب اعتراض عوی اوپر کاغذ سادہ کے

(اب بموجب ایکٹ ۲۶ سالہ ۱۸۷۱ء اسٹاپ ۸ پر گذرانی تو حاکم عدالت اسکو لے لیگا۔ دفعہ ۱۶۴۔ ایضاً

۵۶۲۔ اگر بزور معینہ اعتراضات پیش نہ ہوں تو حکم طلبی صادر ہوگا۔ دفعہ ۱۶۵۔ ایضاً

۵۶۳۔ اگر حاکم ضرورت تحریر اظہار کسی فریق کی بطور گواہ کے سمجھے تو اختیار ہے کہ بلا درخواست کسی کے اسکو

طلب کر کے اجلاس عام میں اظہار یوں یا کسی اور طریقہ سے قلمبند کرانے۔ دفعہ ۱۶۶۔ ایضاً

۵۶۴۔ گواہ مطلوب اگر ملازم سرشتہ مال یا دوسرے سرشتہ کا ہو تو اس کے افسر کو بذریعہ روبکار یا چٹھی کے اطلاع

دینی چاہیے۔ سرکردہ عدالت مورخہ ۲۲۔ ستمبر ۱۸۵۲ء۔

۵۶۵۔ قاعدہ بالا ہر ایک کچری کو چرسلان و قبضہ ازان و چوکیدان متعلق ہے۔ سرکردہ قری۔ مورخہ ۱۶۔ نومبر ۱۸۵۲ء۔

۵۶۶۔ سمن طلبی گواہ من نام و تاریخ و وقت و مقام جہاں حاضر ہونا گواہ کا ضروری ہے لکھا جائیگا اور اگر

اوس سے کوئی دست آویز طلب ہو تو پتہ اوسکا بہ راحت مندرج ہوگا۔ دفعہ ۱۵۲۔ ایضاً

۵۶۷۔ جو شخص واسطے ادائے شہادت کے طلب ہوا اسکو واجب ہے کہ زمان و مکان معینہ پر حاضر ہو۔ دفعہ ۱۶۷۔ ایضاً

۵۶۸۔ اسل من گواہ کو معاینہ کرایا جائیگا اور نقل اسکی کچھالہ ہوگی یا بغرض لے لینے کے پیش کی جائیگی من اتنے روز پہلے

- گواہ کے پاس پہنچنا چاہیے کہ وہ تاریخ مقرر تک عدالت میں پہنچ سکے۔ دفعہ ۱۵۴۔ ایضاً
- ۵۶۹۔ اگر گواہ نے تو سمن کسی اہل خاندان بالغ ذکور کو جو اس کے سکون میں سکوت رکھتا ہو والا کیا جاوے گا۔ دفعہ ۱۵۵۔ ایضاً
- ۵۷۰۔ ضرور ہے کہ مرد بالغ متذکرہ دفعہ ۱۵۵۔ واصل ہم مسکن وہم طعام با اقل درجہ ایک حویلی میں رہتا ہو عدو ذاتی نہ ہو پس احتیاط چاہیے کہ بحکمہ تعین شرائط دفعہ مذکور کو کوئی فریق نہ ہو۔ دفعہ ۲۵۔ سرکردہ رٹ نمبر ۲۳۔ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۹۵۹ء
- ۵۷۱۔ اگر مرد بالغ بھی نہ ہو تو سمن پر کیفیت عدم اجرا تحریر ہو کر عدالت میں داخل ہوگا۔ دفعہ ۱۵۹۔ ایضاً
- ۵۷۲۔ اگر سمن جاری ہو جاوے تو سمن پر یہ کیفیت لکھی جاگی کہ کس وقت اور کس طور پر سمن جاری کیا گیا۔ دفعہ ۱۵۹۔ ایضاً
- ۵۷۳۔ اگر گواہ دوسری عدالت کے علاقہ میں رہتا ہو تو سمن برابر اجرا سے پاس حاکم اسی عدالت کے بھیجا جاوے اور وہاں سے حسب ضابطہ جاری ہو کر واپس آئے گا۔ دفعہ ۱۵۸۔ ایضاً
- ۵۷۴۔ ایسا گواہ حالت حاضری و آمد و رفت کچھری میں تاخیر احکام گرفتاری دیوانی سے بری ہے جو نہایت حاضر باش عدالت نو جاری نہ کئے کٹن نمبری ۸۸۵۔ مورخہ ۲۲ مارچ ۱۹۳۳ء اور نیز وہ شخص جو مقدمہ کلکٹری کی جابد ہی میں حاضر ہو۔ کنسٹرکشن نمبری ۸۹۳۔ مورخہ یکم اگست ۱۹۳۳ء اور نیز وہ شخص جو جہتم بندت کے حضور بموجب ضمن ۱۰ دفعہ ۲۳۔ قانون ہفتم ۱۹۲۲ء حاضر ہو۔ کنسٹرکشن ۱۰۸۹۔ مورخہ ۲۸ اپریل ۱۹۳۳ء
- ۵۷۵۔ فریق غفلت کے گواہ معرفت چیرا سی درامہ راکے طلب معنی چاہیے۔ نظیر صدر قی مورخہ ۱۶ نومبر ۱۹۵۹ء
- وقت ۴۔ ایکٹ ۱۰۔ ۱۹۵۹ء ملاحظہ طلب

قاعدہ حاضری قیام بغیر ضرائع شہادت

- ۵۷۶۔ جب کسی عدالت دیوانی مجوز مقدمہ کو شخص مفید جیلخانہ کی شہادت یعنی ضرور ہو اور وہ جیلخانہ اوس حال میں کہ وہ عدالت دیوانی خود بائی کورٹ ہے اس کے اختیار سماعت اپیل کی مدافعتی کے اندر ہو یا جس حال میں کہ وہ خود بائی کورٹ نہیں ہے تو جس عدالت بائی کورٹ کے وہ ماتحت ہو اس کو اختیار سماعت اپیل کی مدافعتی کو اندر واقع ہو تو اس کو بہ اختیار خود جائز ہو کہ مکمل موجب نمونہ مندرجہ ضمیمہ پنجم عدوہ و ازتم جیلخانہ صادر کریں۔ دفعہ ۴۔ ایکٹ ۱۰۔ ۱۹۳۳ء

۵۷۷ — لیکن جب مقدمہ کسی عدالت دیوانی ماتحت جج میں دائر ہو تو حکماً نہ حاضری بلا تصدیق کو مستحق

صاحب جج کے پاس عہدہ دار مکتوب الیہ کے نہ بھیجا جائیگا نہ اس پر عمل کریگا۔ دفعہ ۵۔ ایضاً

۲ ہر حکم کو ساتھ جو اس منج پر پیش کیا جائے ایک کیفیت دستخطی حاکم عدالت کی متضمن اور ج احکامات کے جبکی نظر سے اسکی رائے میں وہ حکم ضروری ہو نہ تسلیم ہوئی چاہیے اور جج ضلع کو جائز ہے کہ اس کیفیت پر غور کرتے کے بعد اس حکم پر اپنے دستخط کرنے سے انکار کرے۔ دفعہ ۵۔ ایضاً

۵۷۸ — جب شخص مطلوب اس ضلع میں نہ ہو جس میں کہ عدالت جج صادر کنندہ حکم یا دستخط کنندہ واقع ہے تو جس عدالت نے وہ حکم صادر کیا ہو یا اوپر دستخط کیا ہو اس سے لازم ہے کہ حکم مذکور کو اس ضلع یا قسمت کے جج یا جج کے پاس بھیجے جس میں کہ وہ شخص مقید ہو اور وہ مجسٹریٹ حکم مذکور کو عہدہ دار

منتم جہانانہ کے پاس بھیجے گا۔ دفعہ ۶۔ ایضاً

۵۷۹ — جب قیدی جہانانہ واقع حدود ارضی معمولی اختیار سماعت ابتدائی مقدمات دیوانی عدالت

ہائی کورٹ مقام فورٹ ولیم اور مندراس اور بنی کا ہو یا ایسی جہانانہ کا ہو جو اس عدالت کے مقام

اجلاس سے سو میل سے زیادہ فاصلہ پر واقع ہے اور عدالت کسی عدالت ہائی کورٹ کے ماتحت ہو اور

اور بلانا اس کا ضروری سمجھا جاتے تو جس حالی میں کہ جہانانہ نہ اپنے ہائی کورٹ کے اختیار سماعت

اپیل کی حدود ارضی کہ اندر واقع ہو جسکی وہ عدالت ماتحت ہو جج یا عہدہ دار مذکور بذریعہ تحسیر

کسی عدالت ہائی کورٹ موصوف سے درخواست کرے اور اس ہائی کورٹ کو جائز ہے کہ بنظر

مناسب بموجب نمونہ ضمیمہ حکماً نہ بنام منتم جہانانہ صادر کرے اور مجسٹریٹ ضلع یا قسمت ضلع

کے پاس بھیجے اور وہ منتم جہانانہ کے پاس بھیجے گا۔ دفعہ ۷۔ ایضاً

۵۸۰ — منتم جہانانہ کو لازم ہوگا کہ قیدی مطلوب کو زمان و مکان مندرجہ حکماً نہ میں حاضر

کرے اور اس عدالت میں یا اس کے قریب اسکو بہ حراست رکھوائے تا وقتیکہ اسکا اظہار لیا جائے

یاد واپس کیے جانے کا حکم دیا جائے۔ دفعہ ۹۔ ایضاً

۵۸۱۔ جس قیدی کی نسبت نواب گورنر جنرل یا جلاس کونسل یا کوکل گورنمنٹ نے جہاننامہ سے باہر نہ لے جانے کی ہدایت از روئے گزٹ شدہ کاری مشتمل کی ہو اس پر احکام ایکٹ ہذا بمقتضی دفعات ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ متعلق نہ ہوں گے۔ دفعہ ۱۰۔ ایضاً

۵۸۲۔ جب کوئی قیدی جسکا نام حکمنامہ حسب دفعہ ۴ و ۵ میں درج ہو ہو جو بیماری یا اور طرح کی ضعف جسمانی کے جہاننامہ سے باہر بھیجنے کے نا قابل تصور ہو تو محکمہ جہاننامہ کو لازم ہے کہ مجسٹریٹ ضلع یا قسمت ضلع اور اگر مجسٹریٹ بذریعہ تحریر دستخطی اپنے کے یہاں سے ظاہر کرے کہ وہ قیدی جو جس ضعف جسمانی کے ذریعے جانے کے قابل نہیں ہے

۲۔ یا جب کوئی شخص مندرجہ حکمنامہ مذکور واسطے تجویز مقدمہ کے بحالت پیردگی دورہ ہو یا بحالت واپسی مقدمہ بغرض تجویز مقدمہ یا تحقیقات ابتدائی کے

۳۔ یا جس حال میں کہ ایسا شخص اوس سبب تک زیر حراست ہو جو قبل ازاں کہہ چو جب

ایکٹ ہذا وہ بھیجا جا کر جہاننامہ میں واپس لایا جائے منقض ہو جائیگی

۴۔ تا اوس وقت اور ایسی ہر صورت میں ہنرم جہاننامہ بجا آوری حکم سے باز رہے عدالت صادر

کندہ حکمنامہ میں عدم تعمیل کی وجہ لکھ بھیجی۔ دفعہ ۱۰۔ ایضاً

سوم پیش کرانے دست آویزات

شرح۔ دفعہ ۲۰ و ۲۱ و ۲۲۔ ایکٹ ۱۰۔ ۱۸۵۹ء۔ ملاحظہ طلب

۵۸۳۔ حاکم کو اختیار ہے کہ بدخواست کسی نہ رقی یا بلا در خواست اس کے جو دست آویز جسکے پاس ہو طلب کرے۔ دفعہ ۹۔ ایکٹ ۲۳ سلاٹ ۱۷ ع

۵۸۴۔ اگر کوئی نہ رقی پیش کرنا کسی دست آویز کا بروقت سماعت مقدمہ کے چاہے اور نہ دست آویز پیش نہ ہو چکی ہو تو اسکو چاہیے کہ دو قطعہ اطلاع نامہ بنام قابض دست آویز کے لکھ کر پیش کرے کہ ایک عدالت میں ہے گا دوسرا جاری کیا جائے گا یہ اطلاع نامہ بموجب قواد مندرجہ باب اجراءے من کے جاری ہوگا۔ دفعہ ۱۰۷ و ۱۰۸۔ ایکٹ ۱۔ سلاٹ ۱۷ ع

شرح قسم دوم دفعہ ۶۷ ملاحظہ طلب

۵۸۵۔ حاکم ہر مسل کا غذا کو با استثنای کا غذا امور سلطنت یا قابل افشا اپنے دفتر خواہ دوسری عدالت میں نظر داورسانی ۱۱۔ ایکٹ کے ملاحظہ کر سکتا ہے۔ دفعہ ۱۲۸۔ ایضاً

۵۸۵ (الف) اگر قائم کرنا امور نزاعی کا بلا معائنہ کسی دست آویز کے غیر ممکن ہو تو حاکم عدالت کو اختیار ہے کہ البتہ مقدمہ جبراً شخص قابض سے دست آویز بذریعہ اجراءے من یا اور حکم مناسب کے پیش کرادے۔ دفعہ ۱۳۰۔ ایضاً

۵۸۶۔ اگر کوئی فریق جسکو مہلت ملی ہو اپنی وجہ ثبوت پیش نہ کرے تو عدالت باوصف اس عدم بیروی سے رویداد موجودہ مسل پر فیصلہ کرے گی۔ دفعہ ۱۳۸۔ ایضاً

۵۸۷۔ گواہ پر لازم نہیں کہ کوئی دستاویز متعلقہ معاملات سرکاری جسکو پیش ہونے سے خلاف مصلحت ہوگا پیش کرے اور اگر اسکو پاس دوسرے شخص کی دست آویز اور اوپر پیش کرنا وجہ تھا تو گواہ پر بھی نہ ہوگا۔ دفعہ ۲۱۔ ایکٹ ۲۵ سلاٹ ۱۷ ع

۵۸۸۔ گواہ پر فرض نہیں کہ کوئی تحریر جو فیما بین گواہ مذکور اور وکیل کی ہوئی ہو پیش کرے اور نہ کوئی تحریر دیگر جو جملہ طرف ثانی سے علاقہ نہیں رکھتی پیش کرے۔ دفعہ ۲۲۔ ایکٹ ۲۵ سلاٹ ۱۷ ع

۵۸۹۔ اگر گواہ کو کسی کا فذ کے لاسے کا حکم ہو تو وہ عدالت میں لاویں اور صداقت حذرات پیش کرے گی گواہی گواہان کراوی اور کا فذ مذکور کو یا عدالت ملاحظہ کرے گی یا مترجم حلفی صداقت اسکی کرے گا۔ دفعہ ۲۳۔ ایکٹ ۲۵ سلاٹ ۱۷ ع

۵۹۰۔ ہر شخص خواہ فریق مقدمہ ہو یا نہ ہو درپیشی دست آویز کے لیے بدون طلب ہو و اگر کسی نے طلب کیا ہو تو اس کا ہونا درست ہے۔

۲۔ اگر کسی شخص سے کوئی دست آویز طلب ہو تو ضرور نہیں کہ وہ خود حاضر ہو کر دیوے۔ دفعہ ۵۲۔ ایک ۵۹۱۔

۵۹۰۔ الف جو دست آویز کہ مقدمہ غیر متعلق یا درجہ کی لینے کے ناقابل ہو تو منظور کر کے درجہ منظور کی تحریر کیا جائیگی۔ دفعہ ۱۲۹۔ ایضاً

۵۹۱۔ مقدمہ میں ہر شخص سے خواہ فریق مقدمہ ہو یا نہ ہو اور وہ حاضر عدالت ہو و دست آویز اس سے بشرطیکہ اس کے پاس جو ہو

اوی طرح پیش کرانی جا سکتی ہو گو یا ہم مل اسکے نام جاری ہوا تھا۔ دفعہ ۱۷۱۔ ایضاً

۵۹۲۔ عدالت ہائی تحت بین اکثر جمعہ طرفین قاعدہ کو پائی جاتی ہے کہ وہ صورت گذر شہادت تحریری کو دست آویز

افضل اور درجہ اعلیٰ کی نہیں لی جاتی ہے اور بجای اسکے دست آویز اسفل اور درجہ ادنیٰ کی بغیر حاصل کرنے یا طینان اس امر کے

کہ وہ دست آویز درجہ اعلیٰ کی فریق گذرانیدہ دست آویز درجہ ادنیٰ کی اختیار سے باہر ہو منظور کی جاتی ہے۔

۲۔ عدالت ہائی تحت بین اجازت شامل مثل کر کے دست آویز خارج از بحث یا فصول کو جو فریقین مقدمہ کے طرہ سے

گذری ہوں لی جاتی ہے۔ چاہیے کہ جب اس کا غذا پیش کیے جاوے تو داخل فریقین کے واسطے کر لیے جائیں لیکن شامل اسل کرنا

بدون حصول طینان اس امر کے مدار کسی امر متعلقہ مقدمہ فریقین کا اور پہلو لازم نہیں اگرچہ علاج از بحث یا دوسری نوع سے فصول ہوں

تو واپس کیے جائیں اور حسب ابطہ او کو شامل کرنا چاہیے۔ ایک دستور عام یہ بھی ہے کہ فریقین مقدمہ ایسی ہیست ویز کو جو

اصل امر مقدمہ ہو نہ ت آخر تک یا تا وقتیکہ مقدمہ عدالت پل میں امر جو پیش نہیں کرتے ہیں اور کہیں ایمر فریق ثانی کو نہ سہیم

کرنے کی لیے عدالت میں آتا ہو اور بعض اوقات مانتبج طلب کے نقص کے باعث وقوع او کا ہو تا ہو اور ذہن جسکی غرضت سلیق ہو

یہ نہیں سمجھتا ہو کہ یہ دست آویز جو میری پاس ہے کتنے کوثر اور کارآمد ہے۔ احتیاج تحریر بسبب اب میں نہیں ہے کہ یہ دستور بضاعت

جاری نہ کرنا چاہیے۔ او زیادہ تر کہ عدالتوں کو ضابطہ بین سہل انکاری اور نقص ہرگز زیادہ پادوی تاکہ تخامیم کی حیلہ ایسی تدابیر

کو عمل میں لا سکا۔ یہ کچھ عدالت نمبر ۸۔ مورخہ ۲۵۔ جون ۱۹۳۲ء

۵۹۳۔ دست آویز مقبول کی پشت پر اور اگر دست آویز از قسم بھی یا کتاب کے ہو تو اس کا انتخاب کی پشت پر نمبر و نوعیت

مقدمہ و نام داخل کنندہ و تاریخ ادخال تحریر ہوگی اور یہی یا کتاب اہل کنندہ کو واپس لی جائیگی۔ دفعہ ۱۳۲۔ ایضاً

۵۹۴- دست آویز غیر مقبول کی پشت پر عبارت مذکور ایضاً لفظاً منقول رہی جا کر واپس ہوگی الا جبکہ حاکم بوجہ شبہ جعل وغیرہ ذکر کتنا اوسکا اپنی قبضے میں مناسب سمجھو۔ دفعہ ۱۳۲- ایضاً

۵۹۵- ہر شخص دست آویز مدخلہ اپنی بعد القضا میعاد پیل اور اگر اپیل ہو گیا ہو تو بعد اصدار حکم اخیر اوس عدالت میں سمین وہ موجود ہو و درخواست نہی کروا پس لے سکتا ہی بشرطیکہ استعمال آئندہ از رو مضمون ذکر ہی لاحقہ عدالت ہی حکم اوسکے کئے کا نہ ہو گیا ہو۔ دفعہ ۱۳۵- ایضاً

۵۹۶- اگر عدالت مناسب سمجھے تو قبل اوقات عیدہ کی ہی دست آویز واپس ہو سکتی ہی مگر ہر حال نقل و کی صرف سائل سے مرتب ہو کر بعد تصدیق منابطہ بجای اصل کو شامل مسل رہی گی۔ دفعہ ۱۳۶- ایضاً

۵۹۷- شخص گریہ زدہ ہی ایک ہی میں رسید لیکر دست آویز مقبول واپس کی جاوی گی۔ دفعہ ۱۳۷- ایضاً
۸۶۸- نقل کسی وثیقہ یا دست آویز یا نوشتہ اسباب کی جبکہ اوس نقل کو کوئی فریق مقدمہ بجای اصل واپس فتنہ کوشل میں شامل نہ ہو کر لے کر آئی۔ وہی اسماں پٹکا جو اصل کا ہی جبکہ ۸ سے زیادہ نہو اور صورت یادہ کو فی قطعہ ۸۔

۲- اگر واضح ہو کہ محصول کا غذا اسماں پٹل کا کسی حال میں اصل کے محصول اسماں پٹ سے زیادہ نہو۔ دفعہ ۶ ضمیمہ ایکٹ ۱۹۶۷

مستثنیٰ

نقل کسی وثیقہ یا دست آویز یا نوشتہ کی جسکی اصل کے واسطے کا غذا اسماں پٹ سے زائد نہیں ہے

پہلے در باب لکھی اظہار گواہوں کی جو فریقین مقدمہ سے ہوں یا نہوں

شرح دفعات ۶۰ و ۶۱- ایکٹ ۱۹۵۹ء- ملاحظہ طلب

۵۹۹- مقدمہ میں ہر شخص کا اظہار خواہ وہ فریق مقدمہ ہو یا نہو اور وہ حاضر عدالت ہو اوس طرح لیا جاسکتا ہی گویا ہم اوسکے نام جاری ہو اتنا۔ دفعہ ۱۷۱- ایکٹ ۱۹۵۹ء۔

۶۰۰ چونکہ اہل اسلام اہل مذہب کی گنگا جلی یا قرآن اوٹھوانی یا اور قسم کھوانی سی الصفات میں خلل پڑتا ہی اسلذا ہر شخص کو اس طرح کہنا پڑے گا۔

۲۔ میں خدیو تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر ایمان سے اقرار کرتا ہوں کہ اس مقدمہ میں سچ کہوں گا اور سوای سچ کو اور کچھ نہ کہوں گا۔ دفعہ اول ایکٹ ۵۱ شمس ۱۲۸۵

۶۰۱۔ قول صالح پر منظر کی دستخط کرانی ضرور نہیں اسی قدر کافی ہے کہ وہ کچھری عام میں اوکو بڈاواز بلند پڑھی یا پڑھ کر سنایا جاوی اور وہ یہی قبل لکھائی اظہار اوکو بڈاوتا جاوی اور پیشانی اظہار پر لفظ لکھنا چاہی کہ اوسنی بموجب ایکٹ ۵۱ شمس ۱۲۸۵ حلف کیا۔ دفعہ ۲ سرکلر صدر شرفی مورخہ ۱۳۔ اپریل ۱۲۸۵

۶۰۲۔ بذریعہ قرآن یا لنگکا جلی یا اور طریقہ خلاف قانون کے حلف کرایا جاوی بشرطیکہ تراضی طرفین تصفیہ امراضی کا حلف پر منحصر نہ کیا جاوی۔ دفعہ ۲ سرکلر صدر عدالت مغربی مورخہ ۳۔ جولائی ۱۲۸۵

۶۰۳۔ نہایت کم سن و کسان ہرے اظہار زبانی اقبال است کوئی پر دین گے یہ قاعدہ متعلق اون بیانات سے جو حلف یا بہ تحریر لکھی ہوں اور نیز اون سے جو زبانی لکھی ہوں۔ دفعہ ۱۵ و ۱۶۔ ایکٹ ۵۱ شمس ۱۲۸۵

۶۰۴۔ دروغ اظہار جو اس طرح لکھی ہوں دروغ حلفی ہیں گردانی جائیں گے۔ دفعہ ۱۱۔ ایضاً

شرح دفعہ ۶۱۔ ایکٹ ۵۱ شمس ۱۲۸۵۔ ملاحظہ طلب

۶۰۵۔ اظہار گواہان بروز معین برور و سماعت و رعایت حکم و اہتمام ناظم اجلاس عام میں لایا جائے گا۔ دفعہ ۱۲۔ ایکٹ ۵۱ شمس ۱۲۸۵

۶۰۶۔ گواہوں سے ایسے سوالات نہایت آمیز کرنا جسے جواب میں صرف مان یا نہیں کہنا گواہ کا کافی ہو ممنوع ہے

گواہین مان پوری سب نام۔ رام رکھ۔ منفصلہ ۱۵۔ ستمبر ۱۲۸۶

۶۰۷۔ مقدمات قابل پیل محکمہ بلا ترمین جا کم خود زبان عدالت میں اظہار لکھو یا برور و باہتمام اپنی لکھوائے گا۔ دفعہ ۱۲۔ ایکٹ ۵۱ شمس ۱۲۸۵

۲۔ اظہارات عموماً بشکل مسلسل تحریر ہوں گی۔ نہ بطور سوال و جواب کی بعد ختم اظہار کو وہ اظہار گواہ کو بمقامہ منجھ میں سنایا جائے گا اور بشرط ضرورت اوس میں اصلاح کی جائے گی تب تک اپنی دستخط کرے گا۔ دفعہ ایضاً

۳۔ اگر اظہار ایسی مان میں ہوا ہو جسکو گواہ نہ سمجھ سکتا ہو تو ترجمہ ہو کر اظہار سنایا جائے گا۔ دفعہ ایضاً

۴۔ جب جملہ متخاصمین رضی ہوں کہ جو انہما انگریزی میں یا گیا وہ اوسے بان میں قلمبند ہو تو حاکم خود مکے کا دفعہ ۱۷۲

۵۔ حسب خواہست کسی فریق کی یا کسی جمہ خاص سے حاکم کو اختیار ہے کہ کوئی سوال جواب خاص قلمبند کرے دفعہ ایضاً

۶۔ بشرط اجازت حاکم ہر فریق یا اوسکا مختار گواہ سے سوال کر سکتا ہے الا انہما میں سے جہات کا ذکر لکھ دیا جائے گا دفعہ ایضاً

۷۔ اگر ہر وقت تحریر کی کسی گواہ کی طرز و وضع کی نسبت کوئی امر قابل لحاظ پایا جاوی تو ذکر اوسکا بھی لکھ دیا جاوی۔ دفعہ ایضاً

۸۔ جب حاکم اپنی ذات سے انہما نہ لکھے تو خلاصہ بیان کہ گواہ جیسا وہ بولتا ہے یا جو یادداشت اپنے ہاتھ سے لکھ کر شامل کرے گا۔ دفعہ ایضاً

۹۔ مقدمات غیر قابل اس میں انہما کے اہل لفظ لفظ نہ لکھے جائینگے بلکہ ہر گواہ کا خلاصہ بیان بطور یادداشت اپنی یا کسی لکھ کر شامل کرے گا۔

کرے گا اگر حاکم ایسی یادداشت اپنی یا کسی لکھے نہ سکے تو وہ بعدوری تحریر کر دے۔ دفعہ ایضاً

۱۰۔ جن مقدمات میں پہل جائز نہ ہوں یادداشت کورہ کو حاکم اپنی بان میں لکھ کر عام میں لکھ کر اور دستخط کر کے شامل کرے گا۔ دفعہ ایضاً

۸۔ صاحب حج و انہما گواہ زبان و خط انگریزی لکھتا ہے یا کارروائی خلاف دفعہ ۱۷۲ ایکٹ ۱۸۵۹ء قرار پا کر

دستخط لکھنے انہما زبان مستعمل عدالت کو مقدمہ پہلے یا۔ نظیر نمبر ۱۴ منصفہ ۲۷ فروری ۱۸۶۲ء

۶۰۹۔ حاکم عدالت خلاصہ ہر گواہ کی انہما کا وقت لینی انہما کی لکھی نہ یہ کہ بعد بیوی جانی انہما کی کسی وقت لکھی بعض حاکمان

عدالت خلاصہ یادداشت انہما گواہان کو اوسکی انہما ت قلمبند شدہ سے بعد ختم ہونی مقدمہ کی لکھ لیا کرتے ہیں یہ طریقہ محض ناجائز

اور خلاف تصریح قانون کی ہے۔

۲۔ حکام عدالت پہل ہر مقدمہ پہل میں جاوے گی رو برو و اگر ہو اوس یادداشت خلاصہ انہما کو جیسا طبعاً معاینہ کریں اور جو

بی اعتباری تعمیل قانون میں باقی جائے اوسکی کیفیت عدالت نے کو یہ دیکھنا اوپر واجب ہوگا۔

۳۔ ہر گواہ کا انہما رو برو اور بہ ساعت حاکم اور تحت خاص اوسکی حکم و احکام قلمبند کیا جائے اور حاکم موصوف کو بہت سیاط

نگارن رہنا چاہیے کہ انہما خاص نسبت و ترتیب تنازعہ فیہ کی وہی معائنہ اور گواہ کی انہما میں کوئی اعتراض از حد بحث نہ غل نہ ہوئے

پاؤ پس واجب ہو کہ حاکم عدالت ہر گواہ کی انہما قلمبند ہونی کی وقت ہمہ پنج اوسکی طرف متوجہ رہے اور جس حال میں انہما

قلمبند ہوتا ہو کسی اور کام میں مصروف نہ ہو۔

۴۔ اظہار گواہ کو بطور مناسب جملہ منظور کر دینا میں لائین مثلاً حاکمان مذکور کو لازم ہے کہ جس صورت میں جرم ادا کی مقدمہ یا خود گواہوں کے اظہار لیتے ہوئے ہوں تو ان کے ایسی اظہاروں کی نقل جو دوسرے مقدموں میں لپی گئی ہوں منظور نہ کریں اور اس کی نقل و استحضار صحت و درستی اظہار کے کارآمد ہو سکتی ہے۔ سرکل نمبر ۲۔ مورخہ ۲۵ جون ۱۹۲۲ء۔ عدالت صدر

۶۱۰۔ نسبت کسی گواہ کو صرف بقدر لکھ دینا کہ اس کی مشن دوسرے گواہ کے بیان کی یا تاکہ لفظ ایضاً کا تحریر کرنا تعمیل حکم قانون تصور نہیں ہے اور یادداشت میں ہر گواہ کا بیان نسبت ہو قیماز عہ فیہ کو جو کچھ ہو بصراحت تحریر ہونا چاہیے اور تحریر ہونا بدستور اسی وقت لازم ہے کہ جب گواہ کا اظہار ہو رہا ہو۔ سرکل صدر دیوالی نمبر ۴۔ مورخہ ۱۸ جنوری ۱۹۲۶ء

۶۱۱۔ اگر گواہ یا کوئی فرد کسی سبب بقول سی جاہی کہ اظہار گواہ کا فوراً یعنی قبل تاریخ مقدمہ کے ہو جاوی تو اظہار کو سکا فوراً یا کسی تاریخ یا بعد پر جسکی اطلاع فریقین کو دی جاگی حسب ضابطہ لیا جاگی اور وہ بروقت سماعت مقدمہ کی بطور وجہ ثبوت پذیر جاوے گا۔ دفعہ ۱۷۳۔ ایضاً

۶۱۲۔ اگر گواہ مقام عدالت سے سوئیل پر مقیم یا بیمار یا ضعیف یا عورت پر ذہن یا محاضری عدالت سے معاف ہو گا نہ علاقہ عدالت کے ہو تو عدالت مجاز ہے کہ کیشن بنام کسی الکار یا حاکم ماتحت اپنی یا کسی کو نام جاری کری اور درالب سبب اظہار بطور سوال جواب کو یا اور طریقہ اور جو ہدایات مناسب سمجھو مندرجہ کیشن کر دی۔

۴۔ اور اگر گواہ علاقہ عدالت ضلع سی یا ہر اور علاقہ عدالت صدر کے اندر ساکن ہو تو کیشن اور بند سوال اس عدالت کے حاکم پاس ہیجا جاوی گا لیکن اگر بنظر حالات خاص مناسب دوم ہو کہ کیشن اور کیشن شخص کو نام جاری کیا جاوی تو جسکی نام حاکم مناسب سمجھو اسکو اہل کیشن مقرر کری۔ دفعہ ۱۷۵۔ ایضاً

۶۱۳۔ گواہ ساکن علاقہ پیرم کورٹ کا اظہار بذریعہ کیشن ہو سورہ عدالت حقیقہ ہو گا بحالت ضرورت و دشمنی ہی مقرر ہو سکتا ہے۔ دفعہ ۱۷۶۔ ایضاً

۶۱۴۔ (الف) ایسی گواہ کا اظہار بذریعہ عدالت حقیقہ کی جاوی نہ بذریعہ محکمہ کلکتہ۔ تظہیر شرعی منفصلہ ۱۸ اپریل ۱۸۵۳ء

۶۱۴۔ جو گواہ علاقہ عدالت صدر یا علاقہ پیرم کورٹ سی یا ہر اور کورٹ سی سرکار یا کسی سی عدالت میں مقیم ہو جس سے سرکار

رابطہ ہو اور انظار لینا اور کاغذ ضرور ہو تو از خود یا حسب التماس حد الفریقین کی کمیشن جاری کیا جاوے گا مگر ایسا کمیشن صرف برخط و بحکم صاحب ج ضلع کی جاری ہوگا۔ دفعہ ۷۷-۱۷ ایضاً

۶۱۵۔ اگر گواہ علاقہ قجات متذکرہ دفعہ ۷۷ آئی بھی باہر ہو اور بھی حسب وجہ معینہ دفعہ ۷۷ کی ضرورت اجراء کمیشن کی ہو

تو جاری ہو سکتا ہے مگر ایسا کمیشن حکام عدالت صدر جاری اور جسکو مناسب سمجھیں اہل کمیشن مقرر کرینگے دفعہ ۷۷-۱۷ ایضاً

۶۱۶۔ بعد تکمیل کے اہل کمیشن نظر کمیشن پر حال تعمیل لکھ کر کمیشن کو مع انظار کے عدالت میں داخل کرے گا ایسا انظار وجہ ثبوت

میں بلا رضامندی اوس سرپرست کو جسکی خلاف وہ دیا گیا ہو پڑنا نہ جایگا جب تک یہ ثابت نہ ہو وی کہ گواہ عدالت کے علاقہ کے باہر

ساکن ہے یا اوسنی وفات پائی ہے یا بسبب بیماری یا معافی کی اصالتہ انظار دینے کے واسطے حاضر نہیں ہو سکتا یا بلا سازش بقا سلسلہ

زائد از قبول مقام کچھری عدالت سے متعلق ہو یا بلحاظ ہونی رتبہ یا ہونی سنار کو اصالتاً حاضر ہونے سے معاف ہے یا جب تک حکم عدالت

حسب اقتضا ورنہ اپنی مراتب مذکور کی ثبوت کی یعنی میں نگذر نہ کری یا جب تک حکم واسطے پڑے جانی انظار کسی گواہ کی وجہ ثبوت میں باوجود

ثبوت سہاوت کے کہ بروقت سماعت مقدمہ ہو جو جب تک لحاظ سے انظار بذریعہ کمیشن لیا گیا تھا باقی نہ رہی اجازت یوں۔ دفعہ ۷۷-۱۷ ایضاً

۶۱۷۔ خیر چہ اجراء کمیشن بقدر مناسب پہلو داخل کر لیا جاوے اور شخص سے جسکے فائدہ کی لیا جائے نہ خواہت کے موافق کمیشن جاری ہو

۶۱۸۔ جسکی درخواست پر کمیشن جاری کیا باوجود وہ جو ابعد تعمیل کمیشن کا نہیں ہے عدالت صادر کنندہ حکم کمیشن اور گواہوں کی نسبت جو

حاضر نہ ہوں یا روپوش ہو جائیں حسب ایک دفعہ ۷۷ جس میں نسبت کو ابان غیر حاضر کے عمل کی کا طریقہ مرقوم ہے اپنی احکام جاری

کر سکتی ہے۔ فیصلہ غرض ۷۷-۱۷

۶۱۹۔ سماعت مقدمہ کی جو غیر حاضری گواہ کی متوی نہ ہونی چاہی جب تک عدالت کا اطمینان نہ ہو جاوے کہ خواہت

بہ نظر کرنی سولی انسانی واقع ہوگی۔ دیکھو قانون شہادت خط ص ۱۷

۶۲۰۔ ہر شخص سنار کہتا ہے کہ پڑی گواہ سے چپیدہ سوال کری یا اختلاف بیانی نشان دیکھو کو قائل کری۔ گواہ پر فرض

ہے کہ جو سوالات درباب مجرمی کے کی جائیں انکو جوابات دیں بشرطیکہ سوائے بغرض سنار ہی بمقدمہ دروغ حلفی اور کسی

مقدمہ میں جوابات انکو خلاف شہادت نہ گزرائیں یا کو کچھ مگر مقرر نہ کریں۔ قانون ایضاً دفعہ ۷۷-۱۷ ایک دفعہ ۷۷-۱۷

۶۲۱- گواہی استفسار یا خوفی سابق کا ہو سکتا ہے اور نیز بہ نسبت بیانات تحریری کی لیکل اگر زیادہ ہو کہ اس کو لازمی تحریر منع قرار دین تو اس سے اول دس تحریر کے باب میں سوال کرنے چاہیے جسکی نسبت اس کو قابل نامنظور ہے۔ دفعہ ۳۳ و ۳۴- ایکٹ ۱۸۵۵ء

۶۲۲- گواہوں کو اجازت ہے کہ امر کی ہو سکتی ہے کہ ملاحظہ کو افد متعلقہ سے اگر اہل نہیں تو نفی کر دیکھنے سے یا دہشت مقدمہ تازہ کر لیوین۔ دفعہ ۴۵ و ۴۶- ایکٹ ۱۸۵۵ء

۶۲۳- جب کسی عدالت دیوانی کو معلوم ہو کہ شہادت کسی ایسے شخص مقبیل جہلخانہ کی جو وجہ متذکرہ دفعہ ۱۰- یا ۱۱- ایسی کسی جہت حاضر عدالت نہیں ہو سکتا ہے کسی مقدمہ مروجہ عدالت مذکور میں لایا ہو وہ جہلخانہ اس حال میں کہ عدالت کو خود عدالت مانگی ہو اس کو اختیار سماعت اپیل کی حدود اضنی کو اندر ہوا جس حال میں کہ وہ خود مانگی کو رٹ نہ تو جس مانگی کو رٹ کو وہ ماتحت ہو اس کو اختیار سماعت اپیل کی حدود اضنی کو اندر واقع ہو اور جب کسی ایسی عدالت کو شہادت لینے ضروری معلوم ہو اور وہ جہلخانہ مقام اجلاس عدالت سے دس میل کو فاصلہ سے زیادہ مسافت پر ہو اور کسی مقدمہ میں جس میں جج ضاح و غیرہ جو جب حکم طلبی قیدی کی حکم پر دستخط کرنے سے انکار کیا ہو عدالت کو جائز ہے کہ بشرط مناسب بند کمیشن ہو جب احکام مجموعہ ضوابط دیوانی بغرض لینے انظار شخص مقید کو صادر کریں۔ دفعہ ۱۲- ایکٹ ۱۸۵۹ء

۶۲۴- جب کسی عدالت مانگی کو رٹ کو معلوم ہو کہ شہادت کسی شخص مقید ہے جہلخانہ کی جو اس کو اختیار سماعت اپیل کی حدود اضنی کی باہر ہو کسی مقدمہ دیوانی میں جو اس کی رو برو یا اس کی عدالت کی رو برو ہو ضروری لایا ہی ہو تو اس عدالت مانگی کو رٹ کو جائز ہے کہ بقدر مناسب بند کمیشن ہو جب احکام مجموعہ ضوابط دیوانی کو صادر کریں۔ دفعہ ۱۳- ایضاً

۶۲۵- ہونڈ کمیشن مجاریہ حسب دفعہ ۱۲ یا ۱۳- اس ضلع کی عدالت ضلع میں بھیجا جائے جس کے اندر وہ جہلخانہ واقع ہو اور عدالت مذکور کو لازم ہو کہ تعمیل اس کمیشن کی سپرد مستم جہلخانہ یا دیگر شخص مناسب کرے۔ دفعہ ۱۴- ایضاً

پنجم۔ در باب دلائل زہرہ گواہان جو فی یقین مقدمہ ہوں یا نہ ہوں

شرح - دفعہ ۱۴۶- ایکٹ ۱۰- ملاحظہ طلب

۶۲۶- شخص مطلوبہ حسب دفعہ ۹- ایکٹ ۲۳- مستم نام کا خرچ اگر کسی فریق مقدمہ کی طرف سے داخل نہ تو وہ عدالت

حکم عدالت کلکٹر کی طرف سے داخل کیا جاوے گا اور خرچ مذکور مقدمہ کی خرچہ کا جزو ہوگا اور وہ خرچ خواہ ہو جو حیثیت کو منت خواہ تحریک کسی فریق کو اوس روپیہ سے پہلی وضع کیا جاوے گا جو بابت خرچہ مقدمہ وصول ہوا اور دیگر اخراجات مت رہ چھوڑا کر جائیں گی۔ جزو اخیر دفعہ ۱۔ ایکٹ ۳۴۱ء

۶۲۷۔ درخواست دہندہ اجری سمن کو زاوراہ وغیرہ اخراجات شخص مطلوب بقدر التقاضی اور منت و نیز بابت ایک فی حاضری عدالت کو داخل کرنا چاہیے اور عدالت تحت موجود جب عدالت لکڑاواہ وغیرہ معین کیگی۔

۲۔ بروقت پہنچانی سمن کے زبردندانہ گواہ کو دیا جاوے گا یا اوسکی رویش کیا جاوے گا اور در صورت نہ کافی ہونی زبردندانہ کی جس قدر زیادہ مناسب سمجھی گواہ کو حاکم دلاویگا اگر اوانہ کیا جائی تو قرقی و قیام جائیداد منقولہ درخواست دہندہ کی وصول یا گواہ بلا یعنی اظہار کر واپس کیا جاسکتا ہے۔

۳۔ اگر زاناکو گواہ کا ایک روز سی زیادہ ضرور ہو وی تو درخواست دہندہ کو مصارف بابت ایام زائد کی داخل کرنا چاہی ورنہ گواہ بلا اظہار نصرت ہوگا۔ دفعہ ۱۵۱۔ ایکٹ ۳۵۹ء

۶۲۸۔ عدالت کو بموجب اقسام قبل زر ہر جہ کا تعین کرنا چاہی اور یہ زبردانہ گواہ کی سفر خرچ واقعی سی علاوہ تصور کیا جاسے گا۔ سرکلر نمبر ۱۵ مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۲۳ء۔ عدالت صدر

قسم اول فی یوم صہ

۱۔ عمدہ داران سمن کی مستعد کیشن یافتہ غیر مشہد عمدہ داران سرکاری جو انگریز ولایتی۔

۲۔ ہندوستان یا ہندوستان یا اشخاص ہندوستانی ہون اور

۳۔ جسکی تفسیر رگڑت میں مندرج ہوں

۳۔ انگریز ولایتی یا ہندوستان یا اشخاص ہندوستانی

جو ذی رتبہ ہوں۔

قسم دوم فی یوم تین روپیہ

انگریز ولایتی یا ہندوستان اور برہہ اوسط کے جو ملازم سرکاری
ہندوستان و کرانیاں درجہ اعلیٰ ملازم دفتر سرکاری

تحصیل اراں و انیکثران پولیس درجہ اول خواہ دیگر
ہندوستانی روسا محوئی عزت

عمدہ داران نوی رتبہ مساوی کے

قسم سوم فی یوم ایک و پیر

انگریز ولایتی و ہندوستان ناکہ قسم اول و دومین
کرانیاں رتبہ ادنیٰ ملازم سررشتہ سرکاری

داخل نہیں ہیں

اہلکاران ملازم سررشتہ فارسی و جملہ ہندوستانیوں

درجہ اوسط مثل زمینداران و سوداگران درجہ اعلیٰ

قسم چارم فی یوم آٹھ آنہ

وہ اشخاص ہندوستانی جو درجہ اوسط کر ہندوستانیوں

سے کم لیکن قسم پنجم سے بالا ہوں مثل زمینداران

و سوداگران وغیرہ درجہ ادنیٰ کے

قسم پنجم فی یوم چار آنہ

جملہ ہندوستانی جو قسم مصرعہ بالا میں داخل نہیں

مثل قلی و مزدوران وغیرہ

ششم در باب نژاد ہی گواہان جو فریقین مقدمہ سی ہوں یا نہوں

شرح دفعہ ۳۸ ۴۱ و ۴۶ ایکٹ ہشتم ملاحظہ طلب

۶۲۹ - اگر سمن گواہ پر جاری ہو سکتا ہو اور گواہ فرار یا روپوش ہو جاوے اور گواہی اوکی یا دہی کسی دست آویز کے

مقدمہ میں ضرور ہو تو اشتہار حکم حضور با دراج دقت و مقام کے سکین گواہ پر آویزان کر دیا جاوے اور اگر بہرہی حاضر نہ ہو

توسعہ خواست اوس فریق کی جسکی درخواست پر سمن جاری ہوا تھا قرقی و نیلام اوقس رہ جایا د منقولہ وغیرہ منقولہ گواہ کی گری جو مناسبت
اور خرچہ قرقی اور جبرانہ مفصلہ دفعتاً آئندہ سہی زیادہ نہ ہو۔ دفعہ ۱۵۹ ایکٹ ۱۹۵۱ء

۶۳۰۔ اگر قرقی کو بعد گواہ حاضر ہو کر اطمینان کر دیوے کہ وہ بغرض جاری ہونے سمن کو روپوش نہیں ہوا تھا یا جسدی
اشتہاری اسکو ایسی وقت پر اطلاع نہیں ہوئی کہ بروز معینہ مقام معینہ پر پہنچ سکتا تو قرقی برخاست کی جاوے اور نسبت
خرچہ قرقی کو حکم مناسبت صادر ہو۔ دفعہ ۹۰۔ ایضاً

۶۳۱۔ جس حالت میں گواہ مراتب بالا اطمینان حاصل کر سکے تو کل خرچہ قرقی اور بھی زر جبرانہ و از روی قانون مجاریہ وقت
اوس جرم میں معین ہو ورنہ گواہ عائد کیا جاوے گا اور وقت داخل ہونے پر خرچہ جبرانہ قرقی و اگذاشت کی جاوے گی۔ دفعہ ۱۶۰۔ ایضاً

شرح۔ قانون مجاریہ وقت ایکٹ ۵۸ء کی دفعہ ۴۲، اسی جس میں بالعرض جرم مذکور یعنی
(حاضر ہونے کو جو سرکاری ملازم کو حکم کی تعمیل میں ہونے لگ کر نام ایک مینو تک قید اور پانسو روپیہ تک نہ مقرر ہو اور اگر کوئی ججسٹر
کو حضور حاضر ہونے کا حکم ہوا ہو تو قید محض چھ مہینے تک زر جبرانہ ہزار روپیہ تک عائد کیا جاوے گا یا دونوں سزا میں۔

۲۔ جو شخص سمن یا اور اطلاع نامہ کا پتہ یا اور کو پتہ نہیں پہنچا کر یا اسکو اشتہاری جانے کو کہے اسکو جو جہت دفعہ ۱۵۹ء مجموعہ تعزیرات میں
عدالت کی سپرنٹ پر مجسٹریٹ سزا دی گئی۔ دفعہ ۶۶ ایکٹ ۱۹۵۱ء۔ ملاحظہ طلب

۶۳۲۔ اگر سمن گواہ پر جاری ہو جاوے اور وقت معینہ پر حاضر نہ آوے تو حکم اسکی گرفتاری کا دیا جاوے گا۔ دفعہ ۱۶۰۔ ایضاً
۲۔ اگر گرفتاری نہ ہو ورنہ جبرانہ اوسکی حسب نشانہ دفعہ ۱۵۹۔ ۱۶۰ کی قرقی و نیلام ہوگی۔ دفعہ ایضاً

۶۳۳۔ سمن گواہ نہ پہنچو کی حالت میں اس پر جبرانہ یا اجرائی حکم گرفتاری نہیں ہو سکتا۔ نظیر نمبر ۱۵۲۔ مورخہ ۲۹ فروری ۱۹۵۴ء
۶۳۴۔ اگر گواہ بغرض مل جلے سمن پر پیش ہو یا باوجود حاضری اسی شہادت کی نہ کرے یا اٹھارہ روپہ تک کو نہ سے منکر ہو تو اوپر نشانہ نبجا
ہو کی جانب طالب ہو سکتی ہے۔ دفعہ ۶۶ ایکٹ ۱۹۵۱ء

۶۳۵۔ ناش نام ہون گواہوں کو جن پر انکو جملہ تاگزیر سمن جاری ہو سکی بلا ثبوت اسکو انکی شہادت ضروری نہ ہو سکی تاوکی جایا د
قرق کی جاوے گی الا یہ تحریک سمن جاری نہ کنند۔ دفعہ ۴۶۔ سرکار صدر عدالت۔ مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۵۱ء

۶۳۶۔ اگر کوئی گواہ بلا وجہ ہائیکہ ادا و شہادت یا پیش کرے دست و زیر قبضہ سے انکار کرے تو یہ عا و صولگ (اگر اندر مچا و صولگہ گواہی دیتی ہو یا کسی ہو یا کسی دوسرے کو تو فوراً رہا ہوگا) حالات میں یکساں ہوگا اگر بعد انقضای عا و صولگہ انکار میں اسرار کرے تو بموجب قانون مجاریہ وقت سزا دی جائے۔ دفعہ ۱۶۹۔ ایضاً

شرح قانون مجاریہ وقت و باب انکار ادا و شہادت (یعنی کسی سرکاری آدمی کو جو سوال کے ذریعہ اختیار کرتا ہو یا جو کسی کا کرنا) ایک ۵۰ مسئلہ کی دفعہ ۱۷۰ جو حسین علی علیہ السلام کے عہد میں تھی ہزار دہائی تک جبرانہ عا و صولگہ ہو و دونوں سزا میں اور یہ جرم عدالت کی سپردگی پر مجسٹریٹ تجویز کرے گا۔

۶۳۷۔ قانون مجاریہ وقت باب انکار دہشتی دست و زیر (جو شخص کسی سرکاری ملازم کو حضور میں کسی دست آویز کا پیش کرے یا تیر کرے جو پلوس دست آویز کا پیش کرنا قانوناً واجب ہے) ایک ۵۰ مسئلہ کی دفعہ ۱۷۱ جو حسین علیہ السلام کے عہد میں تھی جرم کو ایک مہینہ تک قید محض کی سزا دی جاسکتی ہے اور پانچویں تک جبرانہ کیا جاسکتا ہو یا دونوں سزا میں۔ اور اگر وہ دست آویز کو کسی آتش جیس میں پیش کرے جو جائز و حاکم ہو جائے تو قید مہینے تک قید یا ہزار روپیہ تک جبرانہ یا دونوں سزا میں دی جاسکتی ہیں۔ اور یہ جرم عدالت کی سپردگی پر مجسٹریٹ تجویز کرے گا۔

۶۳۸۔ اگر کوئی شخص دست و زیر کو پیش کرے۔ (دفعہ ۱۷۲) یا حلف ادا نہ کرے (دفعہ ۱۷۳) یا سوال کو اجاب نہ دے (دفعہ ۱۷۴) یا بیان پر دستخط نہ کرے (دفعہ ۱۸۰) انکار کرے یا حالت کارروائی عدالت میں قصداً کسی سرکاری ملازم کی توہین کرے یا باج ہو (دفعہ ۱۸۱) تو خود عدالت مجاز ہو کہ اسکو حراست میں لا کر قبل درخواست پھر کی کو اون اوقات کو معہ جواب عا و صولگہ قید کرے کہ حکم سزا صادر ہو یا بالعموم اسکو ایک مہینہ تک کی قید جبرانہ دیوانی کا صادر کرے اگر مجرم لائق قید یا قابل زیادہ جبرانہ کرے یا مجاوری تو بعد تحقیقات مناسب راخذ جواب عا و صولگہ کے اسکو صاحب مجسٹریٹ کی پاس اور اگر لازم آئے ہو تو پاس جسٹس آف پیس کی محاکمات یا ضمانت کافی پہنچے کہ وہ بموجب قواعد نافذہ کی عمل کرے گا۔ دفعہ ۱۸۱ ایک ۵۰ مسئلہ و دفعہ ۱۷۲۔ ایک ۵۰ مسئلہ

۶۳۸۔ جس وقت گواہ عدالت کا ارشاد بھالا دی تو عدالت مجاز ہو کہ اسکو رہائی دی و اسکی سزا معاف کرے۔

دفعہ ۲۲۔ ایک ۵۰ مسئلہ و دفعہ ۱۷۲۔ ایک ۵۰ مسئلہ

۶۳۹۔ جس فریق کی نسبت حکم حضور بغرض ادا و شہادت یا دہشتی دست آویز کر صادر ہوا ہو بلا عذر جائز تعمیل

حکم میں قاصر ہو وی یا او جو حاضر ہو جو دہونے کی عدالت میں بلا عذر جائز حسب حکم حاکم عدالت ادای شہادت یا درویشی سے کسی مست آویز مندرجہ میں کو جو او کو قبضہ یا سپردگی میں ہو انکار کرے تو حاکم عدالت مجاز ہوگا کہ فیصلہ خلاف مراد فریق کا یا منکر کو ذکر حکم مناسب صادر کرے۔ دفعہ ۱۷۰۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

شرح نمبر ۴۵۷، ۴۵۸ و ۴۵۹۔ ملاحظہ طلب نیز دفعہ ۵۵ و ۵۶ و ۵۷۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۶۲۔ حاکم عدالت کو اختیار ہے کہ کسی شخص حاضر عدالت کو عام اس سے کہ وہ فریق مقدمہ ہو یا نہ ہو یا سطر ادای شہادت یا درویشی کسی مست آویز کو جو اسکی پاس ہو وقت اور اس جگہ فی الواقع موجود یا اسکے اختیار میں ہو اسی طرح و بر قات او نہیں قواعد کو حکم دیوی کہ گویا بمن جاری ہو اتھا اور شخص مذکور سببات کو لائن ہوگا کہ بپاداش انکار تعمیل حکم عدالت جب کہ موافق احکام کسی دفعہ مابین فریق یا گواہ کی نسبت یا جیسا موقع ہو عمل کرنا جائز ہی اسی طرح عمل کیا جائے۔ دفعہ ۱۷۱۔

دفعہ ۶۸۔ تاخیر مقررہ اگر منجملہ یقین کے کوئی فریق اس تاریخ کو حاضر نہ ہو تجویز فریقین کے حاضر نہ ہونے کے واسطے تجویز امر مست نازعہ فیہ کے مقرر ہو وے صورت میں کیا ہوگا تو بموجب شرائط دفعہ ۵۴ ایکٹ ہذا کے خارج کیا جائے گا

اور اگر کوئی ایک فریق اس روز حاضر آوے تو تحقیقات اور تجویز امر متنازعہ فیہ کی بغیر حاضری و اثباتی بلحاظ اس ثبوت کے جو عدالت میں پیش ہوا ہو عمل میں آویگی شرح بموجب دفعہ ۵۴۔ کے اختیار راجع مالش جدید کا حامل ہی بشرطیکہ تادی ایام حاضر نہ ہو۔

۶۲۱۔ صرف حاضر ہو جانا عدالت میں اور نہ کہ کسی اور کارروائی کا مجوز داخل کنز بیان تحریری کو مانع انکار نہیں کہ فیصلہ ایسی مقدمے کا حسب ضابطہ دیوانی کیطریقہ منظور ہو۔ پر سرام۔ بنام۔ جینیٹی پر شاد۔ منفصلہ ۲۱ ستمبر ۱۸۶۹ء

شرح نظائر نمبر ۴۵۷ و ۴۵۸۔ ملاحظہ طلب

فصل ساتویں مشعر اسکے کہ احکام ایکٹ ہائیکے کارندوں پر گھان تک موثر ہون کے

دفعہ ۶۹۔ جب نائب جب مقدمات متعلقہ ایکٹ ہدائین وہ نائب اور گماشتہ لوگ اور دیگر
یالگماشتہ وغیرہ مقدمات کو دیکھ کر ان شخص جو واسطے تحصیل زررگان اور انتظام اراضی کے نوکر ہوں
یا انکی جو ادھی کریں * اپنے آقا یعنی مالکان اراضی کے نام یا جانب سے ناش یا جواب دی

کریں تو جملہ شرائط ایکٹ ہذا جنکی بموجب فریقین مقدمہ اصالتاً حاضر کیے جانے ہیں اون نائب
اور گماشتوں اور دیگر اشخاص سے متعلق ہونگے اور جب کام متعلقہ ذات خاص فریق کی نسبت
ایکٹ ہدائین حکم یا اجازت ہے وہ اُس نائب اور گماشتہ وغیرہ سے متعلق سمجھا جائیگا اور جملہ
حکماجات عدالت جو ایسی اشخاص پر جاری ہوں اوس مقدمہ میں اوس طرح موثر ہونگے
کہ گویا وہ مالک اراضی کی ذات خاص پر جاری ہوئی تھی اور شرائط ایکٹ ہذا مشعر جاری ہونے
حکام اوپر فریق مقدمہ کے اون حکام کے اجرا سے جو اشخاص قسم بالا پر جاری ہوں متعلق ہونگے *
۶۴۲۔ جبکہ مدعی نے بخیریت گماشتہ زمیندار کے ناش کی توفرو نہیں ہے کہ مختار نامہ یا کوئی اور سند ضابطہ مشعر
عطا یا اختیار خاص نسبت مدعی پیش کرے اگر ثبوت اس امر کا ہو کہ فی الواقع یہ گماشتہ ہے۔۔۔ مادہ ہونگے

۔ نام۔ گینشی لعل۔ منفصلہ ۲۰۔ جون ۱۹۳۷ء

فصل آٹھویں معافی حضار

دفعہ ۷۰۔ بعض صورتوں اگر مدعی یا مدعا علیہ من قبل اناٹ ہو اور وہ رتبہ اوچیت رکتی ہو کہ بلحاظ
میں مدعی یا مدعا علیہ اصالتاً رواج او طبعی ملک کے اوس کا عوام میں حاضر ہونا غیر مناسب ہو تو
حاضر ہونے سے معاف ہیں گے * وہ عدالت میں حاضر ہونے سے معاف رہیگی۔۔۔

فصل نویں مشعر اسکے کہ مختار ون کا تقرر کس نہج پر ہوگا

دفعہ ۱۔ - تقرر مختار | ہر ترقی مقدمہ کو اختیار ہے کہ اپنی طرف مقدمہ کی پیروی کیواسطے مختار یا ایخت مجاز کا +

باضابطہ مقرر کرے مگر مقرر ہونا ایسے مختار کا واسطے خط حضار ذات خاص مدعی یا مدعیہ کو اور ان مقدمات میں جن میں حکم عدالت واسطے اصالتہ حاضر ہونی اور کی جاری ہوا ہو کافی نہ ہو گا اور اگر کچھ رسوم مختار کو دی گئی ہو تو وہ کسی مقدمہ متعلقہ ایکٹ ہذا میں بشمول خرچہ عائد نہ ہوگی۔

شرح - اس دفعہ کا جزو آخری جو بیضا ضمیمہ ایکٹ ۲۰۱۷ء کے منسوخ ہو گیا۔

۶۲۳۔ جو سپاہی یا انسیپلٹن پیروی یا جوابدہی مقدمہ کے لیے اصالتہ حاضر نہ ہونے کے تو وہ مجاز ہے کہ اپنے کسی لگانہ یا شخص غیر کو مختار مقرر کرے اور مختار نامہ پر روبرو کمانڈر کے اپنے دستخط ثبت کرے اور فہرست کمان ہی اس پر اپنے دستخط ثبت کرے پس وہ مختار نامہ عدالت میں داخل اور نمبر لہ ثبوت تحریر مختار نامہ اور نہ مل سکنے رخصت کا ہوگا۔

دفعہ ۱۹۔ ایکٹ ۸۰۔ ۱۹۵۹ء

۶۲۴۔ مختار شدہ دفعہ ۱۹۔ مجاز خود پیروی کرنی اور تقرری وکیل کا ہوگا اور جبکہ حکام جو مختار یا اس کے مقرر کی ہوئی وکیل پر جاری ہوں ایسے متصور ہونے لگا گویا اس سپاہی یا انسیپلٹن کی ذات یا اس کے مقرر کی ہوئی وکیل جاری ہوئی دفعہ ۱۹۵۵۔ جمع حکام ہندوستانی مختار نامہ تصدیق کر سکتے ہیں بغرض تصدیق خواہ خواہ ضرورت حاضری مقرر نہیں گواہ ہونے

اعتبار پر ہو سکتی ہے۔ سرکلر عدالت مورخہ ۱۸۔ نومبر ۱۹۵۷ء

۶۲۶۔ مختار عام بذریعہ مختار نامہ عام بشرط مندرج ہونے شرط مختار نامہ خاص بنام اپنے یا دوسرے کے اسٹامپ مقررہ پر داخل کر سکتا ہے۔ سرکلر کٹنر اسٹامپ نمبر ۱۲۷۵۷۷۔

۲۔ جب کسی مقدمہ کی اپیل ہو تو واسطی پیروی کے دوسرے مختار نامہ لکھنا چاہیے۔ دفعہ ۱۹۵۷ء ایضاً

شرح - برتھ پیروی بورڈ شرفی کے کارندہ مجاز یا مختار متذکرہ دفعہ ہذا کو اس کارندہ مجاز و قف ذاتی سے مختلف جزیرہ کا ذکر دفعات ۳ و ۴ میں آیا اس صورت میں اس کو لازم ہے کہ مختار نامہ واسطی پیروی کے

رکتم ہو اور اسکی معاضی سو معاضی ذاتی اصل شخص کی بری نہیں رہ سکتی خواہ اسکو خود ہو یا چاہیے یا بذریعہ کارندہ
معوضہ دفعہ ۳۵ و ۳۴ م۔ کی۔

۶۴۷۔ مختار نامہ یا عدالت نامہ۔ اگر عدالت ہائی کورٹ یا جج کے نوٹریڈ یا دیگر جاکم اعلیٰ عدالت کی پیشکش کی گئی ہو
اگر بشرطہ کثرت مال یا دوسرے سائیر یا کسی عہدہ دار اعلیٰ کی جو قیمت کو انظم علامتہ کا اہتمام رکھتا ہو پیش کیا جاوے۔
اگر کسی عدالت دیوانی میں سو عدالت ہائی کورٹ کی یا کسی عدالت میں گزرے۔

مستثنیٰ

مختار نامہ جات جو فیس یا سپاہی فوج کی طرف سے تحریر یا دیں

۶۴۸۔ کسی ایڈوکیٹ متعلقہ کسی عدالت ہائی کورٹ کو ضرور نہ ہو گا کہ مختار نامہ یا عدالت نامہ یا اور کوئی کاغذ جس کی
روسی وہ مجاز سوال و جواب کا ہو داخل یا پیش کرے۔ دفعہ ۴ ضمیمہ (ب) ایکٹ ۲۶۔ ۱۸۶۶ء
۶۴۹۔ وہ لوگ جنکی پاس مختار نامہ جات عام طرف سے اون اشخاص کے جو اندر علاقہ عدالت کے نہ ہوں ضمن اجازت
گذرانے در خواست ما اور حاضر ہونے کے انکی طرف سے موجود ہوں نصب گذرانے در خواستوں یا حاضری کار کرتے ہوں۔
ضمن ۱۔ دفعہ ۱۰۔ ایکٹ ۸۔ ۱۸۶۹ء

۶۵۰۔ علی ہذا سے جو حکم گورنمنٹ حسب درخواست کسی والی ملک یا رئیس فرد مختار کے ایسے کام کے لیے مقرر ہوں
اور وہ جو حکم گورنمنٹ کی طرف سے باعتبار عہدہ یا وجہ دیگر معاملہ عدالت میں اختیار کا پروازی کار کرتے ہوں ضمن ۲۔
۶۵۱۔ جب کوئی فریق اصالتاً مطلوب ہو یا کوئی امر کسی فریق پر اصالتاً لازم یا راہ تو مختار مذکور حاضر اور
اسکی معرفت امر مذکور ہو سکے گا بشرطیکہ عدالت سے کوئی اور حکم صادر نہ ہو اور ضمن دیگر احکام عدالت جو مختار
مذکور پر جاری ہوں وہ مثل اجرائی اوپر ذات فریق کے مؤثر ہوگی۔ ضمن ۴۔ ایضاً

تفصیل۔ دفعہ ۳۴۔ ملاحظہ طلب۔

۶۵۲۔ ایسا مختار نامہ عام سے کے کاغذ استامبیہ ہوگا۔ ضمیمہ ۲۔ ایکٹ ۸۔ ۱۸۶۹ء

عطا ہوگا اور بعد انقضای معاوضہ واپسی اصل سائٹیفکٹ تجدید اسکی درجس کی اطلاع صاحب کلکٹر کو محکمہ بورڈ میں کرنی چاہیے (ہوگی) اور اسٹامپ قیمتی منسلک ذیل پر لکھا جائے گا۔ دفعہ ۲۱-۲۲- ایضاً

تفصیل وجوب اسٹامپ سائٹیفکٹ اصلی یا تجدیدی

نام عدالت جس میں اختیار بخشی کرنے کا دیا جاوے۔ کس قیمت کے کاغذ اسٹامپ پر سائٹیفکٹ عطا ہوگا۔

۵۰

محکمہ بورڈ یا اس کے ماتحت ہیں

۱۰

کشنری یا ایضاً

۲۵

کلکٹری یا ایضاً

شرح۔ در باب نمونہ سائٹیفکٹ۔ ویکو ضمیمہ منسلک کتاب ہذا۔

۶۶۱۔ حکام بورڈ و بشبوت جرم فوجداری یا بوجہ قریب یا باعمالی اپنے کام میں اور نیز وجہ معقول سے اینٹ مال کو

معطل یا موقوف کر سکتی ہیں۔ دفعہ ۲۶-۲۷- ایضاً

۶۶۲۔ کسی کیل کی نسبت اگر شکایت قریب یا غفلت کی روبرو حکام بورڈ کے گزری تو حکام موصوفین اطلاع

اس کی عدالت مانی کورٹ کو کرنی کہ وہ ان سے حکم مناسب نسبت موقوفی یا بحالی یا بریت کے صادر ہوگا لیکن حکام بورڈ

ماحولی رپورٹ اطلاع مانی کورٹ کے وکیل مذکور کو اپنے رج برو پیشہ کرنے سے معطل رکھ سکتی ہیں دفعہ ۲۸

۶۶۳۔ اگر وکیل یا اینٹ مال کی شکایت بد عمل کسی محکمہ ماتحت بورڈ میں گزری تو نام محکمہ مذکور نقل الزام

مع اطلاع نامہ قبل از ۱۰۔ یوم تاریخ اطلاع نامہ سے شخص ملزم پر جاری کر کے تاریخ مقررہ پر بعد اخذ ثبوت یقرین

اگر الزام ثابت ہو جائے تو رپورٹ معطلی یا موقوفی بورڈ مال میں بھیگا۔ دفعہ ۲۹- ایضاً

۲۔ حکام بورڈ یا اینٹ مال کی نسبت خود حکم صفائی یا معطلی یا موقوفی کا ڈیگری لیکن نسبت وکیل کے رپورٹ

اطلاعی مانی کورٹ کو بھیجی پڑے گی۔

۳۔ حکام مانی کورٹ اس باب میں حکم مناسب دیکر صاحبان بورڈ کو اطلاع دیں گے۔

۴۔ اگر شکایت بدعہلی سامنر مالک ماتحت کشنر کے گزرتا تو اس کی رپورٹ معرفت صاحب کشنر جیمس موی الیہ بھی تمیدات ضروری لکھ دیکام مرسل ہوگی۔ دفعہ ۲۹۔ ایضاً۔

۵۔ باوجودیکہ وکیل یا ایجنٹ مال کے کسی مالک ماتحت کے حکم سے جرم معافی ہوگئی ہو تاہم حکام بورڈ مصل شاگرد حکم مناسبہ سکتے ہیں التبتہ مقدمہ وکیل میں شرائط دفعہ ۲۔ کی رعایت کرنی ہوگی۔ دفعہ ۳۰۔ ایضاً۔

۶۔ رپورٹ موقوفی یا معطلی ایسے ایجنٹ مال کی جسکا نام بصیغہ مختاری درج کتاب ہائی کورٹ ہو اور حکام بورڈ کو صاحبان ہائی کورٹ کی خدمت میں بھیجنا چاہیے۔

۲۔ حکام ہائی کورٹ بعد تحقیقات ضروری حکم مناسب دینگے۔ دفعہ ۳۱۔ ایضاً۔

۶۶۶۔ دفعہ ۱۸ ایسے ہر وکیل یا مختار سے متعلق ہون کی جو دفعہ ۲۸۔ یا ۲۹۔ یا ۳۱۔ کی مطابق معطل یا موقوف کرنا چاہیے۔ دفعہ ۳۲۔ ایضاً۔

۶۶۷۔ ایجنٹ مال کو بعد معطلی یا موقوفی اپنے کی فوراً سارٹیفکٹ اپنا واپس کرنا چاہیے ورنہ مالر تک جرمانہ یا پانچ سو روپے کی جمانہ دیوانی میں تین مہینے تک قید رہے گا۔ دفعہ ۳۳۔ ایضاً۔

۶۶۸۔ کوئی شخص بلا حصول سارٹیفکٹ اور بلا جہر سانی لیاقت پیشہ یعنی کرنے نہ پانی گا اگر کرے تو مالر تک جرمانہ یا پانچ سو روپے کی جمانہ دیوانی میں تین مہینے تک قید رہے گا بلکہ بابت اس ایام کے جن میں پیشہ مذکور کیا ہو شکرا نہ و مختار نہ پانی کا بھی سختی نہ ہوگا۔ دفعہ ۳۴۔ ایضاً۔

۶۶۹۔ سوائے مختار مقررہ حسب ایکٹ ہذا کے ہر شخص بذریعہ مختار نامہ عام یا خاص جس میں اس امر کا اختیار دیا گیا ہو بلکہ کام یا خاص کام کر سکتا ہے بشرط اجازت حکام بورڈ یا دیگر شخص مجاز۔ دفعہ ۳۵۔ ایضاً۔

شرح۔ لفظ مختار نامہ میں بذریعہ قریبی اظہار اس کے ہر ذریعہ داخل ہے جسکی ذریعہ سے ایک شخص کو اس کے لکھ دینے والی کی طرف سے عمل کرینا اختیار دیا جاوے اور مختار نامہ عام سے اس کے شلپ اور جب واسطہ انجام دہی کا واحد اس معاملہ میں جسکی مالیت عام سے

زیادہ نہ ہو تو عمر اور جائے سے زیادہ کے واسطے عمر کے کاغذ پر چاہیے۔ ضمیمہ ۲۔ ایکٹ ۱۶۹۔
۶۷۰۔ صاحبان کلکٹر حسب دفعہ ۳۔ ایکٹ ۲۰۔ اجازت دینے کے مجاز گردانی کے اشتہار گورنمنٹ نمبر ۱۱۰۔
مورخہ ۸۔ اگست ۱۸۷۷ء۔

۶۷۱۔ اجازت مذکور حسنی کہ عطا کی ہو وہ منسوخ بھی کر سکتا ہے اور صورت میں شخص مذکور بجاوری امور پیشہ نگر
سے ممنوع ہو گا اگر باز رہے تو اوپر و تراوانا مات عائد ہوں گے جو دفعہ ۳۳۔ میں مذکور ہیں۔ دفعہ ۳۶۔ ایضاً
۶۷۲۔ حکام ہائی کورٹ نسبت و کلار اور حکام بورڈ نسبت ایجنٹ مال شرح محتانہ جو مقرر کریں گے۔ دفعہ ۳۷۔ ایضاً
۶۷۳۔ لیکن مختانہ اون لوگوں کو نہ ملے گا جو مختار نامہ عام کے ذریعہ سے مختاری کرتے ہوں۔ دفعہ ۳۸۔ ایضاً
۶۷۴۔ حق خدمت کا تصفیہ بہ تراضی طرفین عمل میں آئے گا جو مختار نامہ میں اس امر کی صراحت ضرور زمین اور افراد و سکا
نالش نمبری سے ہو سکی گا۔ دفعہ ۳۹۔ ایضاً

۶۷۵۔ ہر مدعی یا مدعا علیہ دوسرے مدعی یا مدعا علیہ کو بلا استحقاق مختانہ اپنی طرف سے پیروی مقدمہ کے لیے مامور
کر سکتا ہے۔ دفعہ ۴۰۔ ایضاً

۶۷۶۔ اپیل جبرانہ بورڈ میں یا ہائی کورٹ میں جسکی ماتحت حاکم مجوز جب مانہ ہو کیا جائے گا۔ دفعہ ۴۱۔ ایضاً
۶۷۷۔ ایڈووکیٹ یا وکیل یا ایڈوکیٹ یا ایڈوکیٹ یا کسی عدالت پریش اندیا میں نکالت کر سکتا ہے۔ دفعہ ۴۲۔ ایضاً
۶۷۸۔ ہر فریق پر سائنٹہ و پراختہ اپنے وکلایے مجاز کا جو واقعی نفس الامری ہو واجب التعمیل ہے اور ہو خطا
وکیل کی وجہ قوی واسطے راجع ہفتغاثہ بابت افعال مذکور در حالیکہ سازش او کی نظر انداز سانی ثابت نہ ہو تو زمین
پاسکتی جان نہیں صا۔ بنام۔ قاضی مد حسین و گو بند اس فیصلہ ۲۲۔ فروری ۱۸۷۷ء

۶۷۹۔ چونکہ مختاروں کو بالا جمال و بالا افراد مدعیان کے ہدایت سے اعتبارات جملہ امور حاصل تھا لیکن ایک
مختار نے صلح نامہ منجانب مدعی داخل کیا تجویز ہوئی کہ ایسی حالت میں سائنٹہ مختار کا اس اختیار کی موجب وجود
کی طرف سے حاصل تھا دوسرے مدعی پر واجب التعمیل نہیں ہے۔ بے پرکاش۔ بنام۔ شیو پرشار۔ منفصلہ

۲۹- فروری ۱۸۶۶ء

۶۸۰- جو کوئی شخص ایسا ساٹیفکٹ یا دستاویز بناے جو اسکا مقتضی ہے کہ کسی مقدمہ کی دائر کرنے یا اوس کے جوابی کرنے یا اوس میں کسی بیرونی کرنے یا اقبال دعوے داخل کرنیکے لیے اجازت نامہ ہو یا وہ مختار نامہ ہو تو شخص مذکور کو جو جب دفعہ ۲۶۶- مجموعہ تعزیرات ہند مندرجہ بجائیگی۔

شرح- ۱- دفعہ ۲۶۶- ۲۸۰- ایکٹ ہذا ملاحظہ طلب۔

۶۸۱- باتباع دفعہ ۲۷۰- ایکٹ ۲۷۰ حکام صدر بورڈ رفینو اضلاع شمالی و مغربی- سرکار نمبر ۶- ماہ مئی ۱۸۶۶ء بورڈ رفینو اضلاع جنوبی کاشتہ فرماتی ہیں اور ہدایت کرتے ہیں کہ تاریخ یکم جولائی ۱۸۶۶ء سے اور بعد اوس کے روپیہ کچھ کی کارروائی یا مقدمہ یا سرشتہ مال میں فریق مغلوب کے ذمہ وکیل طے ثانی کو واجب الادا ہوگا شرح مصرعہ ضمیمہ مذکور ذیل سے حساب کیا جائیگا اگر طرف ثانی نے رفینو ایجنٹ مقرر کیا ہو تو از روی شرح مفضلہ ذیل سے جو حساب سے نکلے اس میں سے ایک ربع منہا کر لینا چاہیے اور اگر وکیل بھی مقرر نہ ہوا ہو اور حکم اعلیٰ محکمہ کی یہ راہ ہو کہ تقرر وکیل کی ضرورت نہ تھی اور صرف رفینو ایجنٹ کا مقرر کرنا کافی تھا تو نفیس مثل نفیس رفینو ایجنٹ کی محسوب ہوگی۔

ضمیمہ

۱- جملہ مقدمات ایکٹ ۱۸۶۶ء اور ایکٹ ۱۸۶۷ء کے تحت کارروائی عدالت یا اوس کارروائی میں جو کہ کارروائی عدالت ہے۔

(الف) اگر تعداد یا قیمت جایدا یا قرضہ یا نقصان ذکر شدہ کی پانچزار روپیہ سے متجاوز نہ ہو تو پانچ روپیہ سیکڑا تعداد یا قیمت ذکر شدہ پر۔

(ب) اگر تعداد یا قیمت پانچزار سے زائد ہو مگر بیس ہزار سے زائد نہ ہو تو پانچزار پر شرح فیصدی چار پانچ اور باقی پر بحساب فیصدی عام۔

(ج) اگر تعداد یا قیمت بیس ہزار روپیہ سے زائد ہو مگر پچاس ہزار سے زائد نہ ہو تو بیس ہزار پر شرح

مذکورہ بالا اور باقی پر بحساب فیصدی ایک روپیہ -

(د) اگر تعداد یا قیمت پچاس ہزار روپیہ سے زائد ہو تو پچاس ہزار روپیہ پر بشرح مذکورہ بالا اور باقی

پر بحساب فیصدی آٹھ آنہ -

مگر شرط یہ ہے کہ کسی حالت میں تعداد زرفیس کی تین ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو -

۲- اون مقدمات میں جو کہ واسطے قائم کرنے حقوق کے ہوں اور جن میں کوئی ٹھیک تعداد مبالغہ کی مقرر نہیں کی جاتی

جن مقدمات میں کہ تعین دعویٰ مثلاً مقدمات پانچ قبولیت یا پانچ یا تخفیف یا اضافہ لگان یا بیاد علی یا بجالی یا کارروائی تقسیم

مقرر نہیں ہو سکتا - محال میں اگر دعویٰ فتحیاب ہو تو حاکم اعلیٰ محکمہ کا نسبت داد زفیس وکیل یا ریفیو اچینٹ کے کہ

تعداد دعویٰ پر لائی جائے یا کہ ایسی مقدار پر جو کہ تعین دعویٰ سے زائد نہ ہو جیسا کہ حاکم مذکور کی رائے میں بلحاظ عظمت

معالجہ کے مناسب معلوم ہو حکم دے -

۳- اگر کوئی مقدمہ یا درخواست یا دعویٰ نسبت عدم پیروی کے یا حجب رویدا کے دسمس ہو جائے یا یہ کہ

فیس بوقت دسمس مقدمہ مدعا علیہ کی ڈگری ہو تو فیس وکیل یا ریفیو اچینٹ یا مدعا علیہ کے کل تعین دعویٰ پر محسوب کی

۴- اگر کسی مقدمہ یا درخواست یا دعویٰ کے جزو کی ڈگری بحق مدعی ہو اور باقی دعویٰ دسمس ہو یا یہ کہ اسکی

جیب کہ ایک جزو کی ڈگری ہو ڈگری بحق مدعا علیہ ہو تو ہر ایک فریق کے وکیل کی فیس کا حساب بقدر اس حصہ کے ہوگا

جسکی اس سے ڈگری ملی -

۵- اگر کسی دعویٰ خسارہ میں جو مطابق قوانین لگان کے پیش ہوا ہو مدعی کو کل مقدار خسارہ جس کا دعویٰ

جیکہ مقدمہ فتح یافتہ میں کل نقصان کیا تھانہ دلائی جائے تو مدعا علیہ کو بابت تفاوت دعویٰ خسارہ اور مقدار وصول شدہ کی مختص

مدعا باند لایا جاوے * وکیل یا ریفیو اچینٹ کا کچھ نہ ملے گا مگر اس صورت میں کہ حاکم محکمہ کی رائے میں یہ دعویٰ نامناسب

یا زائد ہو اور اس سبب سے جسکی تفعی ہوئی چاہیے حاکم مذکور بدایت کرے کہ مدعا علیہ کو مختصانہ وکیل یا ریفیو اچینٹ کا

ملنا چاہیے اگر کسی خاص مقدمہ میں مختصانہ دلا یا جا تو وہ اس مقدار پر محسوب ہوگا جسکی نسبت دعویٰ مدعی کا خارج ہوا -

۶۔ اگر چند مدعا علیہم جنکاتق بالا بحال یا بالاشترک ہی بالا بحال جوابدہی سے یا جدا جدا جوابدہی کرنے سے
جب کہ جوابدہی بالا بحال یا
جنفی الواقع ایک ہی صورت کی ہوں قتیاب ہوں تو ایک وکیل یا ایجنٹ کی مختانہ
سے زیادہ نہ لیا گیا مگر اوس صورت میں کہ حاکم اعلیٰ محکمہ کا بوجہ تحریری اُسکے برخلاف حکم دے
بالاشترک ہو۔
اگر ایک مختانہ دلایا جائے تو حاکم اعلیٰ ہایت کرے کہ کسی مدعا علیہ کو دیا جائے یا یہ کہ جس طرح مناسب جانیں اوس کو
اولیٰ مدعا علیہم پر تقسیم کرے۔

۷۔ اگر چند مدعا علیہم جنکی حقوق جدا گانہ ہوں جواب دعویٰ جدا گانہ اور مختلف پیش کریں اور قتیاب ہوں تو ہر
جبکہ چند مدعا علیہم جدا جدا جوابدہی
ایک مدعا علیہ کو جس کا وکیل علیحدہ ہو بقدر اوسکی حق جدا گانہ کی ایک وکیل یا ایجنٹ کی فیس
کریں۔
لیکن اگر اس طرح کی فیس ملے تو وہ تعین حقوق جدا گانہ ہر ایک مدعا علیہ پر محسوب ہوگی۔

۸۔ اگر وکیل طرف ثانی کو واسطے کارروائی متفرقہ یا اور کسی کام کی واسطے سواری حاضری یا وکالت یا سوال و جواب
کارروائی متفرقہ۔
کریں کسی مقدمہ یا درخواست یا کارروائی عدالت یا اور کسی کارروائی میں جو کہ مثل کارروائی
عدالت ہو فیس دلائی جاوے تو حاکم اعلیٰ محکمہ کا مقدار اوس فیس کی حسب شرح مفصلہ ذیل معین کریگا۔

اوس کارروائی میں جو پیشگاہ حکام صدر نور و دفینو یا روبرو صاحب کشنر مال کے ہو دس روپیہ سواری روپیہ تک
محکمہ صاحب ضلع میں چار روپیہ سے سولہ روپیہ تک
محکمہ ڈپٹی کلکٹر میں ایک روپیہ سے دس روپیہ تک

۹۔ کسی مقدمہ یا درخواست یا دعویٰ میں جو کہ محکمہ ابتدائی میں پیش ہو اور جسکی جوابدہی نہ ہو روپیہ جو کہ فی
جن مقدمات میں جوابدہی نہ ہو
ثانی کو بطور فیس وکیل یا مختار کی دلایا جائیگا مقدار میں اوس سے نصف ہوگا جو کہ بحالت جواب
مقدمہ کے دلایا جاتا۔

۱۰۔ اوس کارروائی میں جو کہ بابت یا بوجہ تجویز ثانی مقدمہ کے ہو اگر وکیل یا ایجنٹ کی فیس اوس فریق کو جو
تجویز ثانی۔
قتیاب ہو دلائی جائے تو اوسکی مقدار حاکم اعلیٰ محکمہ کا معین کریگا اس طریق پر کہ وہ مقدار میں

اوس کو نصف سزا دینا نہ ہو جو کہ بحالت ذکر مری ابتدا کے دلائی جاتی فیس جو بابت تجویز ثانی کے دلائی جائیگی بلالحاظ اوس فیس کے ہوگی جو کہ بشمول خرچہ نسبت اصل دعویٰ کے ذریعہ غالب کو بذریعہ تجویز ثانی دلائی جائے۔

۱۱۔ فیس کے بروقت پل وکیل یا ایجنٹ طرقتانی کو دلائی جائے اسی شرح سے محسوب ہوگی جیسا کہ ابتداء

پیل مقدمات میں محسوب ہوتی ہے اور جو اصول کہ اوپر کی دفعات میں درباب مقدمات

ابتدائی کے بیان ہو چکے ہیں جہاں تک ممکن ہو پیل میں ان کی پابندی رکھنی چاہیے۔

۱۲۔ اگر حق چند اپلاٹنمان کا بالاجمال ہو تو ایک ایجنٹ یا وکیل سے زیادہ کی فیس نہ لیگی بلکہ اوس صورت میں

اپلاٹنمان مشترک کہ حاکم اعلیٰ محکمہ کا ہو جو تحریری اس کے برخلاف حکم دے اگر ایک فیس دلائی جائے تو حاکم اعلیٰ

محکمہ ہدایت کریگا کہ وہ کس اپلاٹنٹ کو دلائی جائے یا یہ کہ جلد اپلاٹنمان پر اندازہ مناسب تقسیم کر دیگا۔

۱۳۔ اگر چند سپانڈنٹان کی جدا جدا ایجنٹ یا وکلہ ہوں تو اس امر کی متنبہ کرنی میں کہ چند ایجنٹ یا وکلہ کو

فیس دلائی جائے حاکم اعلیٰ کو مابین کہ دفعات ۱۰، پر اپنی ہدایت کی واسطے غور کریں *
خبر سپانڈنٹان محکمہ ملحدہ
علحدہ جوابدہی کریں +

۱۴۔ اگر کسی صورت میں دلا یا جانا فیس کا مطابق دفعات بالا کے حاکم اعلیٰ محکمہ یا سرشتہ کو تو برقی نصا

انتخاب حاکم اعلیٰ محکمہ نہ معلوم ہو تو وہ دلائے فیس میں جو کہ قرین انصاف ہو اپنی رائے اور اختیار پر

کاربند ہوں مگر جب کسی حالت میں خلاف دفعہ ۱۰ کی فیس وکیل یا ایجنٹ کی دلائی جائے تو اوس کی

مقدار مطابق ضمیمہ متعلقہ دفعہ اول کے محسوب ہوگی۔ سرکلر عا جہان صدر بورڈ رور و ہنو نمبری ۸۔
مورخہ ۱۵۔ اگست ۱۹۶۶ء

۱۸۲۔ حسب رواج عدالتوں کے وکیل کو جس سے مختارہ بغیر پیروی یا جوابدہی نالاش کے دیا جاوے آخر مقدمہ

تک پیروی کرنا اور ضروری درخواستیں عینہ اجراء ذکر مری میں بھی بلائیں لاند گذرانا لازم ہے وکیل کو فیس بابت اوس

درخواست کے جو ضمیمہ اجراء ذکر مری میں داخل کرے نہ دلا نا چاہیے تا وقتیکہ نہ بات وکیل اولین کے عدم سببی ثبوت کے

پہونچے۔ نقی علی خان و احمد حسن۔ بنام۔ گل محمد خان۔ مفصلہ ۳۱۔ پانچ لکھ ۶۹

فصل دسویں التواے مقدمہ

وقفہ ۲۷۔ حنا کلکٹر صاحب کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ میں مدعی یا مدعا علیہ کو واسطے کرنے پیروی یا جوابدہی کے ملت دیوی اور واسطے ادخال ثبوت فریڈ یا بوجہ دیگر جسکا تحریر کرنا کلکٹر پر لازم ہے ساعت مقدمہ کو وقتاً فوقتاً حسب اقتضاے رای اپنی ملتوی رکھے۔

شرح۔ وقفہ ۲۷ قسم سوم ملاحظہ طلب

فصل گیارہویں تحقیقات موقع

وقفہ ۳۷۔ حنا کلکٹر صاحب کلکٹر کو اختیار ہے کہ اثناء دوران مقدمہ میں کسی وقت معرفت تحقیقات موقع کرنا اختیار کسی ہلکار یا تحت اپنی یا دیگر ہلکار گورنمنٹ بعد حصول اجازت اوس عہد دار کی جسکا وہ ماتحت ہو تحقیقات موقع کر اگر کیفیت لکھاوی یا خود موقع پر جا کر اصالتاً تحقیقات کری اور سہل قوانین وقت بابت تحقیقات موقع معرفت ائمنار اوکیشنر ان زیر حکم عدالت ہادی دیوانی کی اوس تحقیقات موقع سے متعلق ہون گرجو معرفت کسی ہلکار متذکرہ وقفہ ہذا عمل میں آوی اور جہان تک ممکن ہو اوس تحقیقات سے بھی متعلق ہون گرجو کلکٹر بذات خاص عمل میں لاوی چنانچہ صورت آخر الذکر کن صاحب کلکٹر تبدیل تحقیقات رو بکار مشعر کیفیت اون مراتب کو جنکا لکھنا اوسکے نزدیک مناسب معلوم ہو لکھے گا اور وہ مراتب مندرجہ رو بکار مقدمہ میں وجہ ثبوت تصویر کی جاوینگے۔

شرح۔ نمبر ۲۲۲۔ نیز ذیل وقفہ ۱۷۔ ملاحظہ طلب

۶۸۳۔ تحصیلدار جو بموجب وقفہ ہذا تحقیقات کری مجاز حلف دینا کا ہے۔ سوداگر مل فیصلہ۔ نظامت اگرہ۔

مورفہ ۶۔ جولائی ۱۸۷۷ء

شرح۔ کوئی تحقیقات جسکے لیے قانون کو مطابق کسی کرٹ آف سس (یعنی حاکم ہائے تہذیب مقدمہ)

ایکٹ ۱۰۱۷ (۱۷۵۷ء) کی جانب سے ہدایت ہو اور جو کسی کورٹ آف جسٹس کے حکم کے مطابق عمل میں آئے عدالت کی کارروائی کی ایکٹ لٹ ہو گو وہ تحقیقات کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور واقع ہو

تمشیل

زید ایک تحقیقات میں کسی اہلکار کے دربر جو کسی کورٹ آف جسٹس کی طرف سے برسر موقع کسی اراضی کی حدود کو دریافت کرنے کے لیے معین ہوا ہو حلف کی ہو کہ یہ بیان کرے جو کہ جسکو وہ جھوٹا جانتا خواہ جھوٹا باور کرتا ہو یا جسکو وہ سچا باور کرتا ہو تو چونکہ یہ تحقیقات عدالت کی کارروائی کی ایک حالت ہے اس لیے زید نے چھوٹی گواہی دی۔

۶۸۴۔ صاحبان اسٹنٹ کلکٹر جب دوری میں ہوں اور تحقیقات موقع ہو جب دفعہ ۷۳۔ ایکٹ مذکور کسی مقدمہ ضرور ہو تو بنظر سفاد وہ اس کام پر مامور ہو سکتے ہیں۔ دفعہ ۱۰۔ سرکلر نمبر ۲۔ مورثہ ۳۔ اگست ۱۸۷۷ء

۲۔ بموجب اسی دفعہ کے مقدمات واسطے تحقیقات موقع اور ایضاً راجی جیسا کہ حال میں ہوتا ہے پس تحصیل کار بھیجے جاسکتے ہیں اور اختیارات جنکو بموجب انکو کار بند ہونا چاہیے وہی ہیں جو اسناد عدالت دیوانی کو دی گئی ہیں اور وہ اختیارات حسب قانون مجریہ حال ایکٹ متعلقہ کارروائی دیوانی نمبر ۷۷۷ کی دفعہ ۱۱۱ میں مندرج ہیں۔ دفعہ ۱۱۱ ایضاً

۶۸۵۔ جب در اشد دوران مقدمہ حاکم مجوز کو نزدیک تحقیقات موقع بذریعہ سیل یا دیگر عمدہ دارگو نمٹ کر جسے اختیارات ڈپٹی کلکٹر کی حساب ایکٹ مذکور مفوض نہیں ہیں واسطے انکشاف معاملات متنازعہ کو مستتب ہو تو چاہیے کہ کیشن بموجب دفعہ ۷۳۔ اس

ایکٹ کو صادر کیا جائے لیکن اس میں ضامند ہونا چاہیے کہ کون سے مراتب کی بابت تحقیقات موقع کو واسطے حکم اور کون سے امور کی کیفیت مطلوب ہو ظاہر ہو کہ تعمیل اس امر کی اس وقت تک کہ عدالت مراتب نتیجہ طلب جب دفعہ ۷۵۔ کو مقرر اور مقرر نہ کرے نہ ہونی چاہیے اور جن مقدمات میں تحقیقات موقع ضروری منصوب ہو تو حکم مطابق نمونہ ذیل یا ادیسی طرح کا صادر کیا جائے

نمونہ

مندرجہ عدالت
مرجی
مدعا علیہ

الف ب (نام دیوان و نشان)
ج د (ایضاً ایضاً ایضاً)

نمبر مقدمہ یا سوال
نظام
دعوی

جو کہ عدالت کو معلوم ہو کہ مقدمہ ہذا تحقیقات موقع ضروری اور مناسب اسلئے تمکوز و حکم ہذا کہ عدالت کی جانب سے
کہ عدالت خود نسبت مرتبہ کی تحقیقات عمل میں لاکر کیفیت عدالت میں منہجہ۔

تحقیقات کی کارروائی میں تمکوز چاہی کہ تعمیل قرار واقعی احکام مندرجہ دفعات ۱۷۹ و ۱۸۱ ایکٹ ۱۸۷۷ء کی

(درستخط) ————— صاحب کلمہ
یا ڈپٹی کلرک

جس مقدمہ دار کو نام یہ حکم صادر کیا جائے اور یہی لازم ہے کہ تحقیقات بذات خود عمل میں لائی۔ دفعہ ۱۷۹ ایکٹ ہذا

ملاحظہ طلب۔ سرکلر نمبر ۱۳۔ مورخہ ۱۲ جولائی ۱۸۷۷ء صدر ہوڈ۔

۶۸۶۔ ایسی تحقیقات تحصیلدار اور در حالت معذوری اوسکو پیشکار یا قانونگو کری لیکن اس میں کا خیال اچھا سوز

کہ وہ بر پروائی و بر اختیار اعلیٰ کی بنیاد پر اوس پر اثر مقدمہ کو امور تعقیبہ طلب کی تحقیقات کامل اور حسب ضابطہ کا

رکھا جائے۔ سرکلر نمبر ۳۔ مورخہ ۱۷ فروری ۱۸۷۷ء

۶۸۷۔ اوس فریق کو جسکی دست پر پراسس کے فائدہ کو واسطے تحصیلدار یا کوئی شخص عملہ تحصیل میں سے مطابق دفعہ ۱۷۹

ایکٹ ۱۸۷۷ء کی تحقیقات موقع کو واسطے متعین کیا جائے لازم ہے کہ کرکشن بمطابق دفعہ ذیل عدالت میں داخل کرے کہ وہ مقدمہ

کے خرچہ میں شامل ہوگا۔

جب کہ تعین دعویٰ زیادہ سے ۱۰۰۰ ۱۲۔

۱۰۰۰ سے زیادہ اور ۱۰۰۰ سے زیادہ نمو ۱۳۔

۱۰۰۰ سے زیادہ اور ۱۰۰۰ سے زیادہ نمو ۱۴۔

۱۰۰۰ سے زیادہ نمو ۱۵۔

جو شخص مقدمہ داران تحصیل میں سے واسطو تحقیقات موقع کو متعین کیا جائے اوسکو خرچہ راجا و الی کا بشع ذیل

تحصیلدار ۳ رنی میل

پیشکار ۲ سرنی میل

قانونگو ۱ ایضاً

چھ مہینے بعد تاریخ اجراء اس حکم سے ہر ایک قسمت کا صاحب کشتر حکام صدر بورڈ کی خدمت میں اپنی رائے کیساتھ لکھیا صاحبان کمان کی اس باب میں کہ نتیجہ اس قاعدہ جدید کا کیا ہوا اور جمع خرچ کی کیا صورت ہی ارسال کریں۔ سرکار بورڈ

نمبر ۱۹- مورخہ ۲۹ ستمبر ۱۸۷۶ء

قواعد مجاریۃ عدالت دیوانی در باب تحقیقات موقع

۶۸۸- بغرض انکشاف اصلیت معاملہ یا واسطی تعین مقدار و اصلات یا خسارہ کی باجراکیشن موسومہ کسی اہلکار عدالت یا دیگر شخص لائق کہ تحقیقات موقع ہو سکتی ہو ایسی صورت میں اہل کمیشن مجاری کہ جس شخص کا اظہار چاہی ہو اور دستاویز اور غیر سوائے کسی بشرطیکہ خلاف اسکے حکم کمیشن میں نہ ہو پس جو لوگ وکیل حکم پر حاضر نہ ہوں یا اظہار دینی یا پیش کرنی دستاویز و انکار کرین دی برطبق رپورٹ اہل کمیشن پیشگاہ عدالت سے مورد تدارک اور مستوجب اون تاوانات کو ہونگی جو در صورت عمل میں لائی ایسوافعال کو حاکم کو روبرو ہوتی اہل کمیشن بعد تحقیقات اولیٰ اظہارات گواہان او سیطور پر جیسا کہ روبرو عدالت کے ضابطہ ہر اظہارات مذکور مع اپنی کیفیت و سختی عدالت میں بھیج دیا اور وہ بمنزلہ شہادت سمجھی جائیگی

۲- با انیمہ اہل کمیشن کا بھی اظہار در صورت ضرورت ہو سکتا ہے۔ دفعہ ۱۸۰- ایکٹ ۱۸۷۵ء

شرح . دفعات ۶۰ و ۶۱ و ۶۲ و ۶۶ و ۶۷ — ملاحظہ طلب

۶۸۹- اس صورت میں کیفیت بطور جہتوت تسلیم کی جائیگی گو جائز ہو کہ عدالت کشتر کا استفسار لیکر اسکی شہادت

کی مقدار معتبری اپنی تجویز سے قرار دیوی۔ دفعہ ۴۹- سرکار نمبر ۲۹- مورخہ ۲۹ جولائی ۱۸۷۵ء

۶۹۰- واسطی تحقیقات یا تصفیہ حساب کو اہلکار یا دیگر شخص لائق اہل کمیشن مقرر ہو سکتا ہے۔ صرحت اس حکم کی کہ

فریقین یا وکیل شای کار وائی میں اہل کمیشن کو پاس حاضر ہو وین اور معرفت روپکار تحقیقاتی بھیجے یا اپنی رائے سے لکھے

ایسی صورت میں اہل کمیشن کے پاس کھذات ضروری بھیجنے چاہیے

۴۔ رو بھارات اہل کمیشن درصوت نہ کنی کسی وجہ نامنظوری کو کہ ایسی صورت میں تحقیقات مزید ہو کر فیصلہ کیا

شہادت گردانی جائیگی۔ دفعہ ۱۸۱ ایکٹ ۱۹۵۸ء

شرح نمبر ۵۴۷ د ۵۴۷ ملاحظہ طلب

۱۹۱۔ اس صورت میں جائز ہے کہ عدالت کثرت کو ہدایت کری کہ وہ اپنی عمل درآمد کو کاغذات بلا یا مع رپورٹ کو پیش کری یا اگر عدالت اسکی عمل درآمد سے ناراض ہو تو اسکو واسطے تحقیقات مزید ہدایت کرے۔ سرکلر صدر دہلی

نمبر ۲۶۔ موزہ ۲۹۔ جولائی ۱۹۵۹ء

۶۹۲۔ قبل اجرای کمیشن اخراجات کمیشن بقدر بدست درجہ اول ہندہ دی یا اس سے جو کا فائدہ ہو داخل کرانا چاہیے دفعہ ۱۸۱ ایکٹ ۱۹۵۸ء

۶۹۳۔ اشخاص لائق و متدین کو اہل کمیشن مقرر کرنا چاہیے۔ دفعہ ۴۸۔ سرکلر صدر دہلی نمبر ۲۹۔ موزہ ۲۹۔ جولائی ۱۹۵۹ء

فصل بارہویں اختیار احوال زر زنجانب مدعا علیہ

دفعہ ۴۷۔ مدعا علیہ مقدمہ متعلقہ ایکٹ ہذا میں مدعا علیہ کو اختیار ہے کہ اسقدر روپیہ الت میں اختیار کری کہ روپیہ بقدر معاوضہ داخل کری جسکو وہ مطالبہ می کا معاوضہ کافی سمجھتا ہو مع اسقدر خرچہ کے کافی عدالت میں داخل کرے جو روز احوال زر مذکور تک مدعی پر پڑا ہو چنانچہ وہ روپیہ می کو دیا جائیگا اور اگر

مدعا علیہ زر متدعو یہ ہے کم روپیہ اخل کری اور مدعی ناراض ہو کر مقدمہ کی پیروی کری اور انجام کار مدعی کو اوس روپیہ سے زیادہ دلایا جاوی جو عدالت میں داخل ہوا ہو تو مقدمہ می کا خارج ہو کر اسقدر خرچہ جو مدعا علیہ پر بعد احوال روپیہ کو پڑا ہو مدعی کو ذمہ تجویز ہوگا۔

۶۹۴۔ اگر حصہ دار یا کاشتکار کی درخواست پر شخص مجاز اند لگان زر و جہاں وصول کی لینا یا رسید کو دینا میں

انکار کری تو نامبرہ قبل از دوران مقدمہ بنام اوسکے کلکٹری میں جمع کر سکتا ہے۔

۲۔ اگر کسی ذمی اختیار عالم مال کو رو برو عرضی بضمون مستکرہ بانا مطابق نمونہ (الف) گزری اور مطابق

گواہی گواہان متعبر ہو چکے اور پیش اور انکار کیا گیا تو عمومی ایہ بروقت وصول اوس روپیہ کے اطلاعہ مطابق نمونہ (ب) بنام اوس شخص کے جس کے نام روپیہ جمع ہوا ہو اگر کوئی کارندہ حاضر نہ ہو تو اس طرح پر جاری کیا جاوے کہ ایک نقل محکمہ کلکٹری مین دوسری معرفت تحصیلدار کے پاس نامبروہ کو بھیجیں بطریق درخواست نامبروہ یا اوس کے کارندہ مجاز کے فوراً اوس کے حوالہ کیا جاوے۔

۳۔ صاحب اکونٹ جنرل چاہتی ہیں کہ یہ روپیہ صاحب کلکٹر کے رجسٹر عام انتہا مال میں داخل ہو کر کسی عدلیہ کی ذیل میں اور بلا ضرورت اور بترتیب امانت فراہم نہ ہو فی پادوی۔ سرکار صدر بورڈ نمبر ۵۵۔ مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۸۷۷ء۔ شرح۔ درباب نمونہ جات (الف) و (ب) دیکھو ضمیمہ منسلک کتاب ہذا۔

دفعہ ۵۷۔ زراعتی مدعی کو اوس روپیہ پر جو مدعا علیہ عدالت میں داخل کرتا ہو یا جو اس سے سود میں دلایا جا چکا عام اس سے کہ وہ روپیہ بقدر دعویٰ مدعی ہو یا اوس کے

فصل تیسرے میں بیع و بیہ

دفعہ ۵۸۔ اگر مقدمہ کی اگر نالاش اوس رعیت کی جانب سے جو استحقاق مقابضت کتنی ہو و اس پر دلایا تجویز کو وقت بابت دلایا بیہ کہ بیہ کو دار کیا ہو اور تجویز کو وقت فریقین اس امر متعلق ہوں کہ بیہ کس سے اور فریقین اوس بیع کو جس کو واسطے دینا چاہیے تو صاحب کلکٹر کو لازم ہے کہ ایسی بیع و بیہ مقرر کرے جو منطوقہ حالہ مقدمہ مناسب و بمقتضای انصاف معلوم ہو مگر ملحوظ رہے کہ بیع و بیہ کی کتنی بیہ صاحب کلکٹر بیع و مقرر کرے گا۔

بیع و بیہ سے زیادہ نہ ہوگی جس کو واسطے مالک فرسکار کو اقرار نامہ مالگنداری لکھ دیا ہو اور شرط یہ ہے کہ اگر مدعا علیہ متاجریا اوس قسم کا شخص ہو جو ارانی پر استحقاق چند روزہ رکھتا ہو تو بیہ اوس ایام سے زیادہ بیہ کے واسطے نہ لکھا جا چکا جس میں وہ استحقاق قائم رہے اور جب رعیت کو حق مقابضت حاصل نہ ہو تو بیع مطلق اوس شخص کی مرعنی سے مقرر کیا گیا جو متعلق وصول لگان اراضی ہو

۶۹۵۔ جس حال میں کہ سربراہ کار منجانب مالک بالغ مقرر ہوا اور وہ مالک اور بیع سے نالائق نہ ہو تو اسکو لازم ہے

کہ بلا منظور ہی کورٹ آف وارڈس کو کوئی پیہ اوس مالک کی حیات سے زیادہ نہ دی۔ دفعہ ۱۶۔ قانون ۱۰۔ ۱۹۳۳ء

۶۹۶۔ وہ شخص جسکو بموجب شرائط ایکٹ ۱۸۷۳ء (ایکٹ در باب قواعد جدید واسطی مزید خفالت مال اور نوا

نابالغون کے جو حکومت کورٹ آف وارڈس سے مبراہین) سارٹیفکٹ سربراہ کاری عطا کیا جائی مجاہدین کہ بلا حصول

حکم خاص عدالت دیوانی کسی جائیداد غیر مستقلہ کو پانچ برس سے زیادہ کے واسطی مستاجری پر دی۔ دفعہ ۱۸۔ ایکٹ ۱۸۷۳ء

۶۹۷۔ پیہ جو کسی کاشتکار کو دیا جائی اگر زمین کشیش یا نذرانہ بابت اوس پیہ کو نہ لیا جائی اسٹاپ مستثنیٰ ہے۔

ضمیمہ ۹۔ دفعہ ۱۸۔ ایکٹ ۱۸۷۳ء

۶۹۸۔ جب پیہ یا سرخط ایک سال سے کم میٹا دکا ہو تو وہ محصول اسٹاپ ہو گا جو واسطی اقرار نامہ کی بابت کل تعداد

اوس زر کے چاہیے جو از روی پیہ یا سرخط مذکور حسب الاولاد ہو۔

۲۔ جب تعدد او مندرجہ اقرار نامہ حصے سے زیادہ نہ ہو

۴۔ جب حصے سے زیادہ حصے تک ہو

۸۔ جب حصے سے زیادہ سو روپیہ تک ہو

۸۔ سو روپیہ سے اوپر بابت سو روپیہ یا اس کے جزو کے ایک تہ تک

۱۲۔ سو روپیہ سے اوپر بابت ہر حصہ یا اس کے جزو کے ایک تہ تک

۱۵۔ سو روپیہ سے اوپر بابت ہر حصہ یا اس کے جزو کے ایک تہ تک

۲۰۔ سو روپیہ سے اوپر بابت ہر حصہ یا اس کے جزو کے ایک تہ تک

مدہ ۹۔ ضمیمہ ۱۔ ایکٹ ۱۸۷۳ء

جب پیہ یا سرخط ایک سال سے کم اور تین سال سے زیادہ میعاد کا نہ ہو وہ محصول اسٹاپ ہو گا جو واسطی اقرار نامہ

بابت کل تعداد اوس زر کے چاہیے جو از روی پیہ یا سرخط مذکور میعاد کے پہلے سال کی بابت واجب الاولاد ہو۔

جب پٹہ یا سرخط تین سال سے زیادہ میعاد کا ہو یا میعاد اوس میں مندرج نہ ہو تو وہ محصول اسٹامپ کے گاجو درجہ
انتقال بابت کل تعداد اوس زر کو چاہی جو از وی پٹہ یا سرخط مذکور میعاد کو پہلے سال کی بابت واجب الادا ہو
و ستا و نیز انتقال سواری انتقال حق انفکاک رہن (کراسکے واسطے کا غنیمت کا معین ہو)
جب مبلغ ادا شدہ یا مندرجہ سے سی زیادہ نہ ہو
جب مبلغ ادا شدہ یا مندرجہ سے سی زیادہ مائیک ہو
سور و پیہ سی زیادہ ہر سور و پیہ کو ایک سو ایک تک
ایک سو سی زیادہ بابت ہر عامہ کو ایک سو ایک تک
سے سی زیادہ بابت ہر ایک کی ایک سو ایک تک
سے سی زیادہ بابت ہر ایک کی ایک سو ایک تک
ایک لک سی زیادہ ہر عامہ کے لیے

جب پٹہ یا سرخط بجلہ دی نہ ذرا نہ یا پیشکش کے دیا جاویں اور کوئی
نگان یا کرایہ لینا نہ پڑا ہو
جب پٹہ یا سرخط بجلہ دی نہ ذرا نہ یا پیشکش کیا اور نیز کرایہ یا نگان
سالانہ پر دیا جائے
وہ محصول اسٹامپ ہو گا جو مبلغ ادا شدہ
کی تعداد کی و ستا و نیز انتقال کو واسطے چاہی
وہ محصول اسٹامپ کا جو اوس نذرانہ یا
پیشکش کی تعداد و ستا و نیز انتقال کو واسطے
چاہیے باضافہ اوس محصول اسٹامپ کے
جو اوس پٹہ یا سرخط کو واسطے مقرر ہے
جسکی بابت کو نہ ذرا نہ یا پیشکش نہ ادا کیا گیا ہو

فصل چودھویں طریقہ شمول شخص ثالث کا فریقین مقدمہ میں

دفعہ ۷۷۔ اگر نالاش
لگان میں تیسرا شخص عوی وار
نامبر ہو کہ تو وہ فریقین مقدمہ میں
شامل کیا جائیگا۔

جب کسی مقدمہ متعلقہ ایکٹ ہذا میں جو مابین مالک اراضی اور رعیت یا رعیت شملی کی ہونے پر استحقاق وصول زر لگان اراضی یا حقیقت مقبوضہ یا مزو رعیت شملی یا رعیت کی نزاع واقع ہو اور کوئی شخص ثالث استحقاق وصول لگان اس بنا پر ظاہر کرے کہ اس نے یا کسی اور شخص نے جو اس کے ذریعے سے

دعویدار ہونی الواقع خوش نیتی سے اور شروع نالاش تک برابر لگان مذکور وصول کی اور اپنے تصرف میں لایا ہے تو وہ شخص ثالث فریقین مقدمہ میں شامل کیا جائیگا اور حاکم عدالت نسبت اس امر کو کہ اس نے فی الواقع زر لگان وصول اور تصرف کیا ہے یا نہیں تحقیقات کر کے بموجب نتیجہ تحقیقات کی مقدمہ کو فیصلہ کریگا مگر شرط یہ ہے کہ صاحب کلکٹر تجویز سے کسی فریق کو جس کو قانوناً استحقاق تحصیل لگان اراضی یا حقیقت مذکورہ حاصل ہو اس امر کی ممانعت نہ ہوگی کہ وہ تاریخ فیصلہ مذکور سے ایک برس کے اندر دیوانی میں نالاش کر کے اپنا استحقاق ثابت کرے۔

شرح — ایسی درخواست آگے ۸ پر لکھی جائیگی۔ ضمیمہ ب ایکٹ ۲۶۔ ضمیمہ ۶

۶۹۸ الف) درخواست اخراج نام اوس شخص کو جو نمبر مدعا علیم کردانا گیا ہو منظور ہو سکتی ہے۔ نظیر صدر شری سحرۃ ۸۰ مئی ۱۸۸۵ء

۶۹۹۔ ہر گاہ ایک شخص ثالث ذوی الواقع مستحق وصول زر لگان کھیت تنازعہ کا اپنی تین اسوجہ سے ظاہر کیا کہ قبل نالاش ہذا اور تا ارجاع اس کے لگان مذکور کو وہی وصول کرتا رہا بحیثیت مالک کھیت مذکور بلکہ از روی کسی ایسی معائنہ خاص کو جس کی تصریح نہیں ہوئی پس ڈپٹی کلکٹر کو واجب تھا کہ بموجب دفعہ ۷۷۔ ایکٹ ۱۰۱۹ء عمل کرتا اور مذکور بلا تجویز استحقاق نامبر وہ انصافاً ظم کرنا اس عذر مدعا علیہ کا جائز تھا کہ میں زر لگان شخص مذکور کو دیدیا ہوں۔ چنگا سنگہ بنام۔ رام کھلاون سنگہ۔ منصفہ یکم نومبر ۱۸۹۳ء

۷۰۰۔ ہر گاہ مقدمہ میں یہ بحث پیش ہوئی کہ وصول زر لگان کا استحقاق مدعیہ کو حاصل تھا یا نمبر وار شخص ثالث کو

۵۰۵ - دفعه ۴۴ - ایکٹ ۱۰ - ایکٹ ۱۰ کی خاص غرض یہ کہ رعایا کو اخراجات و مواخذہ ناشات سے محفوظ رکھ کر جب کہ اصلی امر منازعہ فیہ مابین دو و خود اراکان مخالف حق ملکیت کی ہو اور اسل مرستی عدالت کو حسب اختیار سماعت ناش ابتدائی یا اپیل کا حامل ہو اختیار تجویز و نتیجہ ناش یا اپیل مذکور میں کسی ایسی بحث کا حامل نہیں ہو سکتا جسکی تجویز قطعاً او کو حد اختیار سے خارج ہو اور جو تجویز نسبت ایسی بحث کو خلاف اختیار کیا و کردہ مانع ناش آئندہ شش دفعہ ۲ - ایکٹ ۱۰ - ایکٹ ۱۰ میں ہو سکتی - سٹریٹورک - بنام - سر جیمز - منفصلہ ۲۲ - جنوری ۱۹۱۵ء

۵۰۶ - اگر کسی وقت ہنگام درپیشی مقدمہ حاکم عدالت کو معلوم ہو کہ جملہ اشخاص جو ذی حق یا دعویٰ کسی حق یا امر متعلق واقع ہو مدعوہ کرین اور جنکی نسبت احتمال ہو کہ نتیجہ تجویز مقدمہ مذکور سے او کو کچھ تعلق ہو بزمہ متخاصمین مقدمہ داخل نتیجہ تو حاکم موصوف کو اختیار ہو کہ سماعت مقدمہ کو کسی تاریخ آئندہ تک جو او کی تجویز سے مقرر کیا و کی ملتی کر کہ یہ حکم دے کہ اشخاص مذکور بزمہ مدعیان خواہ مدعا علیہم مقدمہ جیسا کہ موقع ہر شامل کی جاوین اس صورت میں حاکم عدالت اطاعتاً بنام اشخاص مذکور حسبے اعز مذکور ایکٹ ۱۰ در بارہ اجرائی میں بنام مدعا علیہ جاری کرے گا - دفعہ ۳۳ - ایکٹ ۱۰ - دفعہ ۴۴

۵۰۷ - عدالت دیوانی کو منبشار دفعہ ۳۳ - ایکٹ ۱۰ - ایکٹ ۱۰ ابتدائی اختیار حاصل ہو کہ مابین زمیندار و کاشتکار کی نسبت استحقاق و رباب وصول لگان کاشتکار شکی تجویز صادر کرین اور اس حالت میں جبکہ کاشتکار یا قابض زمینانی بقایہ بیدخلی اپنی حق کا دعویٰ عدالت مال میں کرنا یا موادیر ہی تجویز قرار پائی کہ جب کبھی معاملہ استحقاق وصول لگان میں یہ امر تجویز طلب ہو کہ آیا مدعی کو حق قابل وراثت و انتقال اوس حقیقت میں جس میں اراضی منازعہ واقع ہو حامل ہی یا نہیں تو عدالت دیوانی مجاز سماعت و فیصلہ دعویٰ کی ہو - مطابق مقدمہ ننمو و درگا و دیوی - بنام کسار می دیوی - منفصلہ ۲۹

اگست ۱۹۱۵ء - عدالتی کورٹ کلکتہ - شیو ساس سنگہ - بنام - لچمین زاین - منفصلہ یکم جولائی ۱۹۱۵ء - ۵۰۸ - باوجود تعلق کسی شخص کو شے مدعوہ میں ممکن ہو کہ تعلق کس قسم کا ہو کہ ذکر سے او میں کچھ خلل واقع ہو - ایسا اشخاص قابل اسکو نہیں کہ داخل متخاصمین ہوں - رسالہ سیلفرسن سنادر باب جدید ضوابط دیوانی - ۲ - وہ اشخاص جن کا داخل کرنا بزمہ متخاصمین مقدمہ لازم ہو یہ ہیں کہ - وہ اشخاص جسکے او پر ذکر سے صادر

وخواہش خاص جنگو عدالت کی اعانت مطلوب ہو۔ وخواہش خاص جو شہ مدعوہ میں تعلق کہتو ہوں۔ مگر ضروری کہ ذکر ہیست
تعلق مذکور کے مقدمہ ہو۔ رسالہ صدر۔

۳۔ اگر حالات مقدمہ کر لیس ہوں کہ مدعی کی تشفی ذکر ہی بنام مد علیہ پانوی کہ جسکی نسبت وہ واقع میں دعویٰ کر
ہو جائیگی تو اسکو ضرور زمین کہ شخص ثالث کو اگر یہ وہ شخص دعویٰ جایدا و تنازعہ باطلہ اپنی ملکیت کے پیش کرے ضرور متناہمین
داخل کرے اسوجہ کہ دعویٰ در غیر حاضر کا نقصان نہیں ہو سکتا۔ رسالہ صدر

۴۰۹۔ بوجب دفعہ ۳۔ کہ اسبقہ ضروری کہ وہی اشخاص جنگو دعویٰ کا لحاظ قبل تجویز استحقاق مدعی کہ ضروری کہ ضرورہ
مدعاہم داخل کی جائیں۔ مطابق فیصلہ صدر عدالت صوبہ مندر اس۔ منوبہ داس مدعی۔ بنام۔ غولٹ جٹا و موران کپنی
وغیرہ۔ منفصلہ ۱۵ اکتوبر ۱۸۶۵ء۔

۴۱۰۔ حسبوت عدالت فی دعویٰ مدعی بوجہ اسکی بڑی استحقاق کے دس کرنا چاہا مدعی فی درخواست کی کہ اسپر نامہ بردہ
جو صدر ہر فریق مقدمہ گردانا جائے۔ حاکم تحت فی باخراج نام اس کے اس کے بیٹے کو مدعی قائم کیا۔ تجویز ہوئی کہ ایسی کاروائی
بمنشاء دفعہ ۳۔ جائز و درست ہے۔ مسس ایاجیک۔ بنام اسٹینہیس جان اوسیو۔ منفصلہ ۲۹ جولائی ۱۸۶۵ء
۴۱۱۔ محض بوجہ نقص فریبی مقدمہ کہ دس کرنا دعویٰ کا خلاف احکام مجموعہ ضابطہ دیوانی کی ہر عدالت کو
بوجب دفعہ ۳۔ مجموعہ مذکور اختیار دیا گیا ہو کہ اون لوگون کو جنگو کچھ تعلق شہ مدعاہماسی ہو فریق مقدمہ قرار دین۔
رچپال۔ بنام۔ چورامن وغیرہ۔ منفصلہ ۱۱ اگست ۱۸۶۵ء

۴۱۲۔ جس صورت میں دیگر حقیقت داران جایدا و تنازعہ کو فریق مقدمہ گردانی نہ ہو یہ قباعتین پیدا ہو دیں کہ اگر
مدعی کو ذکر ہی شہر مدعوہ کی حاصل نہ تو نتیجہ ذکر مذکور کا بالفرض استحقاق کسان مذکورین کو ہوگا اور اگر حاصل
تو مدعا علیہ کو بعد ادا کل مقدار مدعوہ واسطی پانوی حصہ رسدی بنبلہ زندہ مدعی کی اشخاص مذکورین پر دعویٰ کرنا پڑے گا
لیکن خرچہ نالاش ہذا کا خواہشگار زمین ہو سکتا اور بروقت مطالبہ رسدی کہ منجانب ممبرگان یہ عند پیش ہو سکتا ہے
کہ مدعا علیہ کو اختیار رہن اونکی حصص خواہ عمل میں لانی اوس معاہدہ کا حاصل نہ تھا تو اون لوگون کو حصہ ۳۔

فریق مقدمہ گردانا لازم ہو جبکہ عمدہ نظیر اللہ بنام فرگن متاخر تا عام تاسیس کینی۔ منفصلہ ۷۔ فروری ۱۸۶۷ء

فصل نپدر ہون نالاش جامی بقایا مع بیدخلی

دفعہ ۷۸۔ مقدمات | ہر شخص کو جسکو بوجہ عدم ادائی بقایا لگان کے کسی رعیت کا بیدخل یا بیدخلی یا تسخیر ہے

دلایا نے بقایا کی پیش کرے یا نالاش بیدخلی اور تسخیر کی دائرہ کسی ڈگری بقایا لگان کو جس کا اجرا نہیں ہوا ہو بہ ثبوت صحت بقایا کے پیش کرے اور ہر مقدمہ میں جس میں بیدخلی رعیت یا تسخیر کی نالاش ہو لازم ہے کہ ڈگری میں تفصیل تعداد بقایا مندرج ہو دی اور اگر تعداد مذکور مع سود اور خرچہ مقدمہ متنازع ڈگری ہی نپدرہ دن کو اندر عدالت میں داخل ہو جائی تو اجرا ملتوی رہے گا۔

شرح --- اس بقایا سے وہ بقایا ملے جو ان بنگالہ کی آخر پر یا سال فصلی یا ولایتی کو ماہ صیہ کے آخر پر

باقی رہے۔ دفعہ ۲۱ و ۲۲۔ ایکٹ ہذا۔ ملاحظہ طلب

۷۸۔ ایک شخص نے منجملہ چار اکماہ مشترکہ غیر منقسمہ سیر اراضی کو حصص دو مالکان کو خرید کر جو زمین خریدار مجاز ارجاع نالاش بیدخلی کا حسب دفعہ ہذا سہت اون دو مالکوں کو نہیں ہو چکی حیثیت مالکانہ قائم ہے۔ خریدار کو بقایا کے دعویٰ جزو ارضیات کر کے حصہ مشترکہ پر دخل حاصل کرے۔ عبدالغریز بنام۔ منگل سنگہ۔ منفصلہ ۳۰۔ جون ۱۸۶۷ء

۷۹۔ حاضر کرنا نہ بنایا کا کارندی کے پاس کافی نہیں روپیہ وجہ مع خرچہ کی عدالت میں داخل ہونا چاہیے۔

رام بکا۔ بنام۔ بہیر دن سنگہ۔ منفصلہ ۳۰۔ جون ۱۸۶۷ء

شرح --- نظیر نمبری ۲۲۸۔ ملاحظہ طلب

۸۰۔ جو زمیندار دعویٰ بیدخلی رعایا کا کرتا ہو وہ درحقیقت واسطی حصول حقوق کا شکار واقع اراضی شہادت

کو ملے گا ہوتا ہے لہذا تجویز ہونی کہ تعین حصول اٹھاسی فی لمبا طرح بازار فی مذکور کی ہونا چاہیے اور یہ بھی راجح ہے کہ قانوناً مدعا علیہ پر اوس قدر حصول اٹھاسی عائد ہو سکتا ہے جو قانوناً مدعی سے مطلوب ہونہ زیادہ حصول جو بوجہ

خط نمبر ۱ مطابق قانون منجانب سے امدادی کوینا پڑا ہو۔ اجرو میا پر شاوہ بنام۔ دی سنگہ۔ منصفہ ۲۱۔ ساج منصفہ ۲۱

۷۱۶۔ تحریر کرنا اس امر کا ذکر کریں جو حسب منشاء دفعہ ۷۷۔ ایکٹ ۱۰۔ منصفہ ۱۰ دیکھا و فرزندین ہر ایک کے لئے پندرہ روز کی کاشتکار کو دی جائے گی مگر قدر اور تقابلاً ذکر کریں مندرجہ ہونی چاہیئے اور ادا ہو جائے اور اس کا مع خرچہ اور سود و کرایہ اندر پندرہ روز کو اجراء ذکر کریں کوئی کرایہ اور پیل ایسے مقدمات کا قابل سماعت محتاج کرے۔ سیتل سنگہ۔ بنام
حاکم تیراوی سربراہ کاری دیال سنگہ۔ منصفہ ۱۵۔ فروری ۱۹۵۷ء

شرح۔ نمبر ۲۵۲ ملاحظہ طلب

۷۱۷۔ دعویٰ بید غلی آسیان متحق ذخیلکاری کا بموجب ضمن ۵۔ دفعہ ۲۳۔ علیہ دائر کیا جاوے خواہ سب منصفہ ۷۔
باقیات لگان کی ناش کو شامل ہو لیکن بید غلی آسیان ذخیلکاری صرف بذریعہ اجراء ذکر کریں بقایا کے معنی نہ قانون
دفعہ ۸۔ سرکل نمبر ۱۳۳۔ مورفہ ۱۳۔ جولائی ۱۹۵۷ء

۷۱۸۔ مقدمات تقابلاً و بید غلی میں بعد انقضائے ۵۔ یوم تاریخ سے روڈ ذکر کریں اور حاکم دینا جائز نہیں۔ سرکل نمبر ۱۳۳۔ مورفہ ۱۳۔ جولائی ۱۹۵۷ء

فصل سولہویں تجویز و ذکر

۷۱۹۔ تجویز کسٹور صاحب کا لکڑ کو چاہیئے کہ تجویز اپنی کیمری عام میں پڑھ سناوے اور تجویز صاحب کی سنائی جائے۔
زبان خاص میں لکھی جاوے گی اور اس میں وجوہ تجویز مندرج ہوگی اور صاحب کا لکڑ

اور سپر پڑھ سناوے کے وقت تاریخ اور الجدا اپنا ثبت کرے گا۔

۷۱۹۔ حاکم بات بعد کرنی فوراً و پڑھو ثبوت تحریری و تقریری کہ مقدمہ کو فیصل کرے فوراً خواہ کسی روز زائیدہ سکی اعلان
دیکھا گیا سر اجلاس سنایا جائیگا۔ دفعہ ۱۸۳۔ ایکٹ ۱۰۔ منصفہ ۱۰

۷۲۰۔ نہ چاہیے کہ حکام قبل تحریر کر ڈالنے راوہ دستخط کر حکم مقدمہ متناہین کو سنادیں۔ جگنا نہ ہو۔ بنام۔ مسماہ
بران وغیرہ۔ منصفہ ۲۳۔ جنوری ۱۹۵۷ء

۷۲۱۔ ذات نامہ پر ذکر کریں نہونی چاہیے بلکہ صرف اس کی جاہداد اور ولی پر۔ مسماہ گلاب کنور وغیرہ۔ بنام۔

رامین وغیرہ - مفصلہ ۹ - فروری ۱۸۷۳ء

۷۲۲ - عدالت کو چاہیے کہ تجویز دعویٰ کی اون وجوہ پر مکرر جن پر مدعی نے اپنا دعویٰ قائم کیا ہے نہ دیگر وجوہ پر - منہوا -

بنام - مصر بنگلہ انداس مفصلہ ۱۴ - فروری ۱۸۷۳ء

۷۲۳ - دوسری وجہ پر خلاف استحقاق بنیہ عرضی دعویٰ کی تجویز صادر کرنی چاہیے - دو اراکد اس - بنام - ہر گوبند داس

مفصلہ ۹ - ستمبر ۱۸۷۳ء صیسوی

۷۲۴ - جمیع عدد داران کو طرہ دفعہ ۹ - ایکٹ ۱۰ - ۱۸۶۷ء متوجہ کیا جانا ہے اور اس میں فیصلہ کی صادر کرنی کا طریق مقرر ہے

چاہیے کہ اس دفعہ کی تعمیل قرار دہی ہو اگر وہ دفعات ۱۸۵ - ۱۸۶ - ایکٹ ۱۰ - ۱۸۶۷ء میں تصریح اون امور کی ہے جو فیصلہ

منعرج ہونی چاہیے یعنی مراتب تجویز طلب اور اوکلی نسبت تجویز اور تجویز کے وجوہ اور جس حال میں کہ مراتب تنقیح طلب قرار دی جائیں

تو تجویز یا فیصلہ ہم اس کے وجوہ کی ترتیب جداگانہ کی نسبت تحریر ہو اگر وہ دفعہ ۱۱ - سرکلر بورڈ نمبر ۱۳ - مورخہ ۱۲ جولائی ۱۸۶۷ء

۷۲۵ - یہ امر کہ مدعا علیہ پر استحقاق کو ثبوت کرانے میں قاصر رہا مانع اسکا نہیں کہ عدالت اس کی وجہ سے فیصلہ اپنا جو واجب تھا

مقررہ کو صادر نہ کر سکے - مطلوب علی - بنام - ساہوکار - مفصلہ ۱۴ - دسمبر ۱۸۷۳ء

۷۲۶ - فیصلہ زبان حاکم میں لکھا جائیگا اگر انگریزی میں بھی لکھا جاسکے گا بشرطیکہ زبان مذکور میں حاکم عدالت تحریر کی کتاب

اور سنائی وقت حاکم ادب تاریخ اور دستخط اپنی کچھری عام میں ثبت کریگا اور اگر غیر زبان عدالت میں ہو تو ترجمہ ہو کر شامل شل بیگا

دفعہ ۱۸۵ - ایکٹ ۸ - ۱۸۷۳ء

۷۲۷ - جرنیل جارج اڈرٹ ہو جائے تاریخ و دستخط کے تجویز میں اضافہ عبارت باطل و کالعدم ہے - رام پشاد - بنام -

گوشا مین شیو نرین پوری - مفصلہ ۱۳ - مئی ۱۸۷۳ء

۷۲۸ - فیصلہ جو تظیل عام کو صادر کیا جائے فی الواقع ناجائز و کالعدم ہے - ہولاسی - بنام - ڈاچنڈ - مفصلہ ۸ - جون ۱۸۶۷ء

۷۲۹ - حکام صدر کو نسبت طریقہ تحریر فیصلہ جات حاکمان ہندوستانی ماتحت کی اکثر محل شکایت ہو اگر تاہم کسواسے کہ

فیصلہ جات مذکور نسبت عبارت طویل و لغامی فضول کو تحریر ہو تو بین اور ثانیاً اون میں ایسی الفاظ عربی جو زبان اردو کی

روزمرہ میں مستعمل نہیں اور جنکو سوای عربی دان کو کوئی کم سمجھا ہے کثرت سوائے تو ہیں -

۲ - پس وہ اپنی فیصلوں کی تحریر میں طوالت و لغامی فضول سے اجتناب کر کہ امایا امور تنقیح طلب تجویز ہر ایک امر کی

۴۹۔ اگر مری منجملہ کل عموکے جزو دعوئی ذکر مری پاؤ تو خرچہ رسدی بقدر ذکر مری شدہ کی دلانا چاہیے یہ ضرور زمین کی سبب
نہیں ہوئی اکثر دعویٰ سبب کی وجہ سے عدالت ماؤ کی ذمہ ہوئے مگر نمان۔ بنام۔ پر اگدیاں وغیرہ۔ منفصلہ ۲۰۔ نومبر ۱۹۰۷ء
۴۰۔ خرچہ مدعا علیہم ہی شدہ کا مدعیان کے ذمہ چاہیے جنہوں نے ذرا ذکو بلا سبب عدالت تک کچھ آیا۔ ہوائی رام و
پنی لال۔ بنام۔ بخشی رام۔ منفصلہ ۲۰۔ اگست ۱۹۰۷ء

۴۱۔ مدعی بقدر دعویٰ تودست بردار ہوا اور بقدر خرچہ اوسکی ذمہ ہوگا۔ نظیر صدر شرقی ۳۳۔ دسمبر ۱۹۰۷ء
۴۲۔ جس حال میں مدعا علیہ او بقدر روپیہ سبکی ذکر مری بحق مدعی ہوئی دیتا تھا پس مدعا علیہ خرچہ سے قابل برکت ہی۔
نظیر صدر شرقی ۳۔ مارچ ۱۹۰۷ء

۴۳۔ عدالت ماتحت سے دعویٰ مری نہیں ہو کر خرچہ مدعا علیہم کا جدا گانہ دلویا گیا صدر سے جوابات سبب علیہم کو اور
ہو کر ایک خرچہ رسپانڈنٹ کا دلویا گیا۔ منی سنگ۔ بنام۔ رحواری وغیرہ۔ منفصلہ ۳۳۔ دسمبر ۱۹۰۷ء
۴۴۔ جب مدعا علیہ سندعی براد کا ہو اور کچھ عذر واجبت یا غیر واجبت دعویٰ مری نہ کری اور عدم تعلق اوسکا
پایا جاوے تو وہ خرچہ ہی ہوگا اور خرچہ اوسکا ذمہ مدعی ہونا چاہیے۔ رام چندر راوی کش۔ بنام۔ ستا ہنگوانی۔ منفصلہ
۲۶۔ جنوری ۱۹۰۷ء

۴۵۔ در حالیکہ دعویٰ مری بالفرق ہو تو خرچہ مدعا علیہم کا جدا گانہ چاہیے۔ نظیر صدر غربی ۳۳۔ مارچ ۱۹۰۷ء
۴۶۔ خرچہ رسپانڈنٹ ذمہ دئی ہو کیونکہ مدعی نے بلا سبب نامبروہ کو مدعا علیہ گردانا تھا۔ چودہری محمد بخش۔ بنام
پنچمن سنگ۔ منفصلہ ۳۳۔ جنوری ۱۹۰۷ء
۴۷۔ چونکہ عدالت ماتحت نے خرچہ دلانا منظور کیا تجویز ہوئی کہ یہ امر بدون وجہ کافی خلاف دستور تھا۔ نواب جعفر علی
بنام۔ نواب احمد حسین۔ منفصلہ دسمبر ۱۹۰۷ء

۴۸۔ حساب خرچہ میں جملہ اخراجات ضروری بابت مقدمہ نمبری و اجرائی ذکر مری مثل قیمت اسٹامپ و طلبانہ و مصارف
حصول نقول و ستاوینات و زمرہ گواہان و اشراجات اہل کشن شامل کہ جاوینگے۔ دفعہ ۱۸۸۔ ایکٹ ۸۔ ۱۹۰۷ء
۴۹۔ جب بنیت زیر باری فریق ثانی خرچ عمل میں آیا ہو تو وہ خرچ خرچ کنندہ کرنا چاہیے۔ سرکلہ صدر غربی نمبر ۱۹۸۔ دفعہ ۱۸۸
مورخہ ۱۸۸۔ فروری ۱۹۰۷ء

۴۵۰۔ جتاوان کا قوار نامہ مناظ دعویٰ کی منقش بہ اسٹامپ کرانی میں ادا کیا گیا داخل خرچہ عدالت نہیں۔ نوٹ

معین الدولہ۔ بنام۔ تیس منٹریس۔ مفصلہ ۱۲۔ دسمبر ۱۸۵۹ء

۴۵۱۔ قاعدہ خرچہ مقدمات نمبری مقدمات متفرقہ سے بھی مرعی رہیگا کہ لکشن نمبر ۱۱۵۵۔ مورخہ ۲۲۔ جون ۱۸۵۹ء

۴۵۲۔ واضح ہو کہ ذکر ری اور فیصلہ میں فرق ہے اور مراتب قابل اندراج ذکر ری دفعہ ۱۸۹۔ ایکٹ ۸۔ ۱۸۵۹ء

میں ہیں اور ذکر ری عدالت کی زبان میں مرقوم ہونی چاہیے۔ دفعہ ۱۲۔ سرکلر نمبر ۱۳۔ مورخہ ۱۲۔ جولائی ۱۸۵۹ء
صدر بورڈ۔

۴۵۳۔ ذکر ری میں تاریخ صدور فیصلہ و نمبر مقدمہ و نام و خلاصہ حال متخاصمین تفصیل دعویٰ حسب بھی رجسٹر

اور بیان صاف شے ذکر ری شدہ کا یا اور تجویز اور تصریح مقدار خرچہ مع نام اون اشخاص کے جنکے ذمہ عائد

ہوا ہو مع مقدار حصص لکھنی چاہیے اور اسپر دستخط حاکم اور مہر عدالت ثبت ہوگی۔ دفعہ ۱۸۹۔ ایکٹ ۸۔ ۱۸۵۹ء

شرح۔ در باب نمونہ ذکر ری دیکھو ضمیمہ منسلک کتاب ہذا۔

۴۵۴۔ واضح ہو کہ ذکر ری تجویز سے بالکل علیحدہ ہے گو دستخط حاکم مجوز کی ذکر ری پر بھی ثبت ہوگی چاہیے

کہ دستخط کرنے سے پہلے حکم انیر کی عبارت غور سے دیکھی جاوے اور ہدایات عبارت صاف و صریح لکھی جاوے تاکہ

گنجائش اشتباہ نہ رہے۔ دفعہ ۵۰۔ سرکلر عدالت نمبر ۲۹۔ مورخہ ۱۹۔ جولائی ۱۸۵۹ء

۴۵۵۔ اگر مقدمہ بابت اراضی یا اور جائیداد غیر منقولہ ساتھ تصریح حدود اربعہ کی ہو اور ذکر ری صرف

جزو جائیداد مذکور کے ہوئی ہو تو ذکر ری میں تفصیل حدود اربعہ اراضی یا جائیداد ذکر ری شدہ کی لکھنی چاہیے۔

دفعہ ۱۹۰۔ ایکٹ ۸۔ ۱۸۵۹ء

۴۵۶۔ ذکریات مال منقولہ میں تعداد اوس روپیہ کی جو وجوہ نہ ملنی مال مذکور کے واجب الادا ہو لکھنی

چاہیے۔ دفعہ ۱۹۱۔ ایکٹ ۸۔ ۱۸۵۹ء

۴۵۷۔ عدالت کو اختیار ہے کہ مقدمات زر نقد میں علاوہ سود ماقبل ناش کی ناش جو ذکر ری تک بشرح مناسبت

مجموعہ زر اصل و سود و خرچہ پر ذکر ری سے وصول تک سود خرید و ملاو سے۔ دفعہ ۱۸۹۔ ایکٹ ۸۔ ۱۸۵۹ء

۴۵۸۔ اس دفعہ کی بموجب عدالت کو اختیار سود دلانے کا ثبت و دود تو نہ لکھنی یعنی تاریخ ارجاع ناش

تاریخ ڈگری تک اور تاریخ ڈگری سے تاریخ ادانگ عطا کیا گیا ہے۔

۲۔ تاریخ ڈگری سے زمانہ مابعد کی سود دلانے میں عدالتوں کو لازم ہے کہ اختیار حسب اقتضای راسے اذکر قانوناً اذکر عطا کیا گیا ہے اوسکی رو سے معمولی صورتوں میں سود اوس شریکی موافق نہ دلائیں جو معاملات داد و ستد عامہ میں اشخاص کو ملتا ہے کیونکہ اذکر وہ اطمینان حاصل نہیں ہے جو ڈگری عدالت سے درباب وصول زر ہوتا ہے۔

۳۔ عدالت ہذا سے چتر روپیہ فیصدی سالانہ سے زیادہ سود بعد تاریخ ڈگری نہیں دلایا جاتا ہے۔

سرکلر صدر عدالت نمبر ۲۔ مورثہ ۱۵ ستمبر ۱۸۶۶ء

۴۵۹۔ حاکم عدالت ڈگریات زر نقد میں زر مذکور بسیل قسط بندی مع سو وبلا سٹواڈ اگر اسکتا ہے۔ دفعہ ۱۹۲۔ ایکٹ ۸۔ ۱۸۵۹ء

۴۶۰۔ اگر مرعی کو روپیہ با قسط دلا یا جائے تو سود آئندہ دلا نا چاہیے ورنہ ڈگری کل روپیہ کی یکشت کی جائے۔ لالہ گوری شنکر عرف مٹھو محل۔ بنام۔ شیخ محمد۔ منفصلہ ۲۱۔ اگست ۱۸۶۶ء

۴۶۱۔ ہر گاہ حکام ماتحت نے حکم ادا کیے جانے زر ڈگری کا بذریعہ ایسے اقساط کے دیا جو کہ ادا سے زر سود کے لیے کفایت نہ کرتی تھی لہذا سود کی نسبت کوئی حکم نہ دیا اور نہ بشرط وعدہ خلافی کوئی تاوان مندرج کیا پس تجویز ہوئی کہ حکام ماتحت اوس اختیار کو جو انہیں بموجب دفعہ ۱۹۲۔ مجموعہ ضوابط دیوانی تفویض ہوا ہے بلا پابندی کسی قاعدہ کے وبلا احتیاط عمل میں لائے اسلیں اذکر حکم میں بصیغہ ایل خاص دست اندازی ہو سکتی ہے۔ بابو ہر گوبند۔ بنام۔ مسفاہ ہر کو۔ منفصلہ ۲۲۔ جولائی ۱۸۶۶ء

شرح۔ اگر کوئی شخص غیر واجب روپیہ کے لیے فریاد ڈگری صادر ہونے دی یا غیر با ڈگری حاصل کرے تو اسکو بموجب دفعہ ۲۰۹ و ۲۱۰۔ مجموعہ تعزیرات ہند مجسٹریٹ کے حضور سزا دیا جائیگی۔

۲۔ دفعہ ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹۔ ایکٹ ۲۳۔ ۱۸۶۱ء دفعہ ۱۶۹ و ۱۷۱ و ۱۷۲ و ۱۷۳ و ۱۷۴ و ۱۷۵۔ مجموعہ

ضوابط فوجداری یعنی ایکٹ ۲۰۔ ۱۸۶۱ء منع نظائر مندرجہ تحت دفعہ ۳۴۔ ایکٹ ہذا ملاحظہ طلب۔ بجای دفعہ ۲۰۹۔ صرف دفعات ۲۰۸ و ۲۱۰۔ قائم کرنے کے پڑنا چاہیے۔

۷۶۲۔ اگر نقصانات عظیم نسبت بحال مدعا علیہ بسبب اتفاق ناممکن الزامت وغیرہ مہوم کی واقع ہوں تو نامزدہ پر ذکر ری خلاف شرائط معاہدہ فیصلہ ثبوتی بشرط ادای اقساط سالانہ حسب اختیار دفعہ ۱۹۴۔ ایکٹ ۱۷۱۸ء صادر کرنا نامناسب نہیں۔ خدا بخش وغیرہ۔ بنام۔ عبدالرحمن خان وغیرہ۔ منفصلہ ۱۶۔ مئی ۱۸۸۴ء۔

۷۶۳۔ جب کوئی عدالت دیوانی بذریعہ ذکر ری عدالت کے کسی سوت اور متعلقہ جایدا وغیرہ منقولہ کو جو حسب ایکٹ ۱۷۱۸ء صدق بر جسٹری ہو چکی ہو ناجائز قرار دے یا جب کوئی عدالت دیوانی ذکر ری یا حکم مؤثر کسی ایسے دستاویز کا صادر کرے اور اس ذکر ری یا حکم کی رو سے کوئی حق یا استحقاق یا حقیقت بموجب اوس دستاویز کے اوس جایدا وغیرہ منقولہ میں جس سے کہ وہ متعلق ہے پیدا ہوتا ہو یا پر او یا منتقل یا محدود یا زائل ہو تو عدالت مذکور کو لازم ہے کہ یادداشت ذکر ری یا حکم مذکور کی اوس رجسٹرار کے پاس جسکو ضلع میں وہ دستاویز ابتداء رجسٹری کے گئی ہو روانہ کرانے۔ دفعہ ۴۱۔ ایکٹ ۲۰۔ ۱۸۶۶ء۔

۷۶۴۔ جب وقت کوئی عدالت دیوانی از رو سے ذکر ری یا حکم کے کسی شخص کا حق یا استحقاق یا حقیقت کسی جایدا وغیرہ منقولہ واقع علاقہ قلم و برٹش انڈیا میں جہاں یہ ایکٹ نافذ ہو چکا کرے یا قرار دے یا منتقل یا محدود یا زائل کرے تو عدالت مذکور کو لازم ہے کہ یادداشت ذکر ری یا حکم مذکور کی اوس رجسٹری یا ایک رجسٹرار کے پاس جسکے ضلع میں کل یا جزو اوس جایدا وغیرہ منقولہ کا واقع ہو روانہ کرانے اور اوس یادداشت میں جہاں تک کہ ممکن ہو علیہ جایدا کا بطریقہ محکومہ دفعہ ۲۔ (یعنی جو اسطے شناخت کے کافی ہو۔ انتخاب دفعہ ۲۱۔) درج کیا جائے۔ دفعہ ۴۲۔ ایضاً

۷۶۵۔ خرچہ رجسٹری اور اوسکی کارروائی کا حسب فعات ۴۱۔ و ۴۲۔ متعلقہ یادداشت ذکر ری یا حکم کا خچہ مقدمہ تصور ہوگا اور بذریعہ عدالت رجسٹرار کو یا دیگر شخص مجاز کو ادا کیا جائے گا۔ دفعہ ۴۳۔ ایضاً

۷۶۶۔ نمونے نقشہ (الف) (ب) یادداشت ذکر ری یا حکم عدالت متعلقہ جایدا وغیرہ منقولہ منسلک سرکلر ہذا بجای نقشبات مروجہ سابق کے مستعمل ہوا کریں گے اور یادداشت مطابق نمونہ مال کے اصل حکم یا ذکر ری کی زبان میں ہو کرے۔ دفعہ ۲۔ سرکلر ۲۔ مورخہ ۵۔ جون ۱۸۶۹ء

۲۔ نمونے نقشہ بات مذکور کی عند الطلب بقاعدہ معمولی سرکاری چھاپہ خانہ سے دستیاب ہوگئے

نمونہ درج (نمونہ منسلکہ حال کی تقطیع کو کاغذ پر چسپا ہے تاکہ یہی جیستر بنیاد کی تقطیع کے برابر ہو۔ دفعہ ۳۔ ایضاً۔
 ۳۔ بموجب احکام دفعہ ۲۳۔ ایکٹ مذکور کی رسوم ہر کی بابت خرچہ تیاری ہر یادداشت کی جو حسب دفعہ ۲۱
 و ۲۲۔ مرتب کیا جاتی ہے پس یہ رسوم بھی خرچہ مقدمہ میں شامل ہونی چاہیے اور ان اشخاص سے جن کی حسب ذکر ریاض
 یا حکم صادر کیا گیا ہو جو قوت کو اسکو نقل اس فکری یا حکم کی دی جائے وصول کر لی جائیگی۔ دفعہ ۴۔ ایضاً
 ۴۔ اس سوم میں سے نصف صیغہ جیستر میں جمع ہوگا اور نصف بحساب عدالت ہائی دیوانی واسطے اخراجات
 تیاری یادداشت کے داخل ہوگا۔ دفعہ ۵۔ ایضاً۔

۵۔ اس بات پر لحاظ ہونا چاہیے کہ بموجب قانون جیستر مجریہ حال کے یادداشتین جو حسب دفعہ ۲۱۔ تیار کی جاتی
 ہیں اوسی جیستر کے دفتر میں پہنچی جائیں جس کے ضلع میں دستاویز ابتدا جیستری کی گئی ہو یعنی جیستر ارضع کی پاس میں اس کے
 اور اس دفتر میں نہ پہنچی جائیں جس میں کہ ابتدا جیستری کی گئی کہ یہ دفتر اکثر دفتر سب جیستر کا ہوگا۔ دفعہ ۶۔ ایضاً
 ۶۔ اسی دفعہ پر از رو دفعہ ۴۔ حکم ہے کہ یادداشتین صرف ضلع کی جیستر یا جیستر کے پاس پہنچی ہیں۔ دفعہ ۷۔ ایضاً
 ۷۔ ہدایت جو دفعہ ۲۲۔ کی زیر و آخر میں لکھی ہے یعنی یہ کہ یادداشت میں جایدا کا حلیہ یا تباط لکھا جائے بہت ضروری ہے
 اور اسکا لحاظ جو بہ رکھنا چاہیے۔ دفعہ ۸۔ ایضاً

۸۔ ان یادداشتوں کی باضابطہ تیاری ہونی کے طمینان کو یہ حکام عدالت ہدایت فرماتی ہیں کہ ہر عدالت دیوانی کو پاس کر
 جب کسی دست آویز یا جایدا دفعہ منقولہ کی نسبت حسب انتشار دفعہ ۲۱ و ۲۲۔ کی اپنی رسا یا حکم تحریر کرتی ہو اوس وقت حکیم
 بھی لکھی کہ نقل یادداشت (الف) یا (ب) یعنی جیسی کہ صورت ہو ضلع متعلقہ کی جیستر ار کی پاس بھیج دیا۔ دفعہ ۹۔ ایضاً
 ۹۔ احکام دفعہ ۲۱ و ۲۲۔ ایکٹ مذکور کی ذکریات و احکام مصدرہ ماقبل حکیم منی ششہ متعلق نہیں بلکہ تو ان میں متعلق ہیں
 ۱۰۔ ہدایت مرقومہ بالا مثل عدالت ہائی مرقعہ اولی عدالت ہائی اپیل سے بھی متعلق ہیں۔ دفعہ ۱۱۔ ایضاً

شرح۔ در باب نمونہ جات (الف) و (ب) دیکھ ضمیمہ منسلکہ کتاب ہذا۔

۶۷۔ سر تقین یا نوکر و کلہ کی درخواست نیز یہ نقل فیصلہ اور ذکر ریاض کی دی جائیگی۔ دفعہ ۱۹۸۔ ایکٹ ۸۔

شرح۔ ایسی درخواست طلباء ار پر گذرے گی ضمن ۵۔ دفعہ ۱۔ ایکٹ ۲۶۔

۶۸۔ نقل ذکر ریاض یا ایسے حکم کی جو بمنزلہ ذکر ریاض ہو | اگر عدالت ہائی کورٹ سے صادر ہوئی ہو تو |

آ	جب کسی عدالت دیوانی سے ججز عدالت بانی کوٹ کے	آ	جب ججز عدالت بانی کوٹ کی کسی عدالت دیوانی سے
۱	یا کسی محکمہ کی سے صادر ہوتی ہو۔	۱	یا محکمہ مال سے صادر کیا جائے۔
۲	اگر ذکر کری یا حکم متضمن تجویز ایسے دعویٰ کا ہو جسکی	۲	اگر وہ معاملہ جس سے کہ فیصلہ یا حکم متعلق
۳	شے متنازعہ تعداد یا مالیت میں ہے یا وہ سہم ہو	۳	ہو تعداد یا مالیت میں ہے یا وہ سہم ہو۔
۴	اگر وہ تعداد یا قیمت سے زیادہ ہو۔	۴	اگر وہ تعداد یا مالیت سے زیادہ
۵	نقل یا ترجمہ کسی فیصلہ یا حکم کا جو ذکر کری یا بنظر ذکر کری	۵	ہو۔
۶	جب کہ عدالت بانی کوٹ سے صادر کیا گیا ہو۔	۶	ایکٹ ۲۶ ش ۱۹۷۸ء

۷۹۔ جب کسی بغرض کار سرکار حکام عدالت کو نقل اپنے فیصلہ یا کو کسی کاغذ کی دینی ہو تو ایسی نقل شطب پر دینے کی حاجت نہیں

استھار گونٹ ہند نمبر ۳۲۴۔ محررہ ۸۔ ستمبر ۱۹۷۹ء بحوالہ سرکار کیشنر سب مورخہ ۲۸۔ ستمبر ۱۹۷۹ء۔

۸۰۔ ذکر کری کی نقل کو شیت پر وہ تلخ جبین کاغذ اسٹامپ اجبی داخل کیا گیا ہو اور در صورت بدطلوبہ کی کاغذ اسٹامپ

کے تاریخ گذر فی درخواست کی اور نیز تاریخ جو الکی نقل کی گئی ہے اور یہ امر ضروری ہے اس واسطے کہ جو جب دفعہ ۱۵۶ اور ۱۶۱ ایکٹ

۱۰۹۷ء دفعہ ۳۳۳۔ ایکٹ ۱۹۷۹ء کی میعاد معینہ اس کے شمار میں وہ مدت جو نقل ذکر کری پر ایل شدہ کی حصول میں گزری

محبوب نہیں ہوتی ہے یعنی وہ مدت جو در صورت مطلوب ہو اسٹامپ کے وقت اذغال قطعہ کاغذ اسٹامپ کو الکی کے لیے نقل کی

ہوئی کی تاریخ تک منقضی ہو۔ دفعہ ۱۲۔ سرکار نمبر ۱۳۷۹۷۹۷۹ صدر بورڈ و سرکار بانی کوٹ نمبر ۱۳۷۹۷۹۷۹

۸۱۔ اگر کل مضمون ایک قطعہ اسٹامپ قیمت معینہ پر نہ آ سکے تو ایک یا زیادہ قطعات اسٹامپ قیمت معینہ پر لٹے

۸۲۔ اگر لگائی جاسکتی ہیں الا فیصلات میں اگر ضرورت زیادہ کاغذ کی ہو تو اسٹامپ مطلوب نہ ہوگا۔ قاعدہ عام ضمیمہ ب ایکٹ ۱۹۷۹

۸۳۔ عدالتیں یا تحت کو وقت دینے پر نقول ذکر کیات کی لازم ہے کہ انکی شیت پر تاریخ درخواست نقول اور بھی

تاریخ جب نقول واسطے دینا چاہیے کی تیار ہوئی ہوں تحریر کیا کریں اور جس صورت میں کاغذات اسٹامپ ضروری در

کے ساتھ داخل نہ کر گئے ہوں تو تاریخ درخواست کی وہ تاریخ منظور ہوگی جب کاغذ اسٹامپ داخل ہوا اور محرر نے نقل

شروع کی اور عبارت ظہر پر ہمیشہ یہ امر درج ہونا چاہیے کہ کس تاریخ کاغذ اسٹامپ داخل ہوا اور اگر کچھ تاخیر دینے

نقول میں ہوئی ہو تو اسکو حاکم عدالت اپیل بہ احتیاط لحاظ کرے۔ سرکار صدر عدالت نمبر ۳۱۔ دفعہ ۵۰۔ مورخہ

۲۹۔ جولائی ۱۹۵۹ء

۷۷۳۔ تا وقتیکہ کل قطعات کاغذ اسٹامپ واسطے حصول نقل کے داخل نہ ہوں حساب مہلت مجرائی حصول نقل کا شروع نہ ہو گا نظر بریں جس تاریخ قطعہ اخیر کاغذ اسٹامپ واسطے نقل کے داخل ہو وہ تاریخ پشت نقل پر ثبت کی جاوے گی۔ دفعہ ۲۔ سرکلر نمبر ۳۱۔ مورخہ ۳۔ اکتوبر ۱۹۶۲ء

۷۷۴۔ ترجمہ مصدقہ ہر تجویز مصدقہ محکمہ مال جب کہ غیر زبان عدالت میں ہو ہر شخص کو درخواست دینے پر یا واسطے فیس تجویزہ صاحبان بورڈ مل سکتا ہے۔ دفعہ ۲۔ سرکلر نمبر ۱۳۔ مورخہ ۲۶۔ ستمبر ۱۹۶۶ء

۲۔ فیس الفاظ پر بحساب دورویہ سیکڑا غایت درجہ مقرر کی جاتی ہے۔ دفعہ ۳۔ ایضاً

۳۔ بمنظوری صاحب کشتیہ شرح کم بھی ہو سکتی ہے۔ دفعہ ۴۔ ایضاً

۴۔ فیس ایک مرتبہ فی جابجائی یعنی بعد ترجمہ ہر شخص کو معمولی اجرت پر نقل مل سکیگی۔ دفعہ ۵۔ ۶۔ ایضاً۔

۵۔ اگر تاہم اشخاص مقدمہ ترجمہ کے خواہنگار بدون فیس کی تقسیم مساوی کر دینی چاہیے اور حسب قدر فیس ترجمہ

کی ہو وہ ایک جامع ہوگی اور صاحب کلکٹر اس باب میں ایسا بندوبست کرے کہ کام کا انتظام بخوبی ہو۔ دفعہ ۶۔ ایضاً

۶۔ حاکم مجوز صحت ترجمہ تجویز کا ذمہ دار ہے۔ دفعہ ۸۔

۷۔ جس صورت میں علیحدہ مترجم رکھنے کے لیے فیس کافی نہ ہو کوئی دفتر اس کام کو خارج اور وقت کچھ ہی انجام دے سکتا ہے۔ دفعہ ۹۔

۸۔ مترجم کو ایک رجسٹر متضمن امورات ذیل رکھنا چاہیے۔ دفعہ ۱۰۔

اولاً۔ قسم کاغذ

ثانیاً۔ تاریخ درخواست حصول ترجمہ

ثالثاً۔ تاریخ وصول کاغذ کی محافظ دفتر کے پاس سے

رابعاً۔ تاریخ واپسی کاغذ کی محافظ دفتر کو

خامساً۔ تاریخ دینے ترجمہ کی درخواست دہندہ کو

سادساً۔ فیس موصولہ

۹۔ نتیجہ نظامات کارپورٹ سالانہ میں صاحب کلکٹر کو لکھنا چاہیے۔ سرکلر ایضاً۔

باب ششم اجرایدکریات

فصل پہلی ضوابط نسبت ذات و جایاد و دیون

دفعہ ۸۰۔ اگر وہ شخص جسکو از روئے دکری پٹہ دینے کا حکم ہو پٹہ دینے سے انکار کرے تو صاحب کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ مطابق مضمون دکری کے اپنی مہر و دستخط سے پٹہ دیوے اور ایسا پٹہ اوسقدر نافذ اور واجب التعمیل ہوگا کہ گویا شخص مذکور نے اپنے ہاتھ سے لکھ دیا +

شرح۔ یہ دفعہ متعلق ہے ضمن اول دفعہ ۲۳ سے اور نیز دفعات ۲ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ و ۳۷ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ و ۵۰ و ۵۱ و ۵۲ و ۵۳ و ۵۴ و ۵۵ و ۵۶ و ۵۷ و ۵۸ و ۵۹ و ۶۰ و ۶۱ و ۶۲ و ۶۳ و ۶۴ و ۶۵ و ۶۶ و ۶۷ و ۶۸ و ۶۹ و ۷۰ و ۷۱ و ۷۲ و ۷۳ و ۷۴ و ۷۵ و ۷۶ و ۷۷ و ۷۸ و ۷۹ و ۸۰ و ۸۱ و ۸۲ و ۸۳ و ۸۴ و ۸۵ و ۸۶ و ۸۷ و ۸۸ و ۸۹ و ۹۰ و ۹۱ و ۹۲ و ۹۳ و ۹۴ و ۹۵ و ۹۶ و ۹۷ و ۹۸ و ۹۹ و ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۰۲ و ۱۰۳ و ۱۰۴ و ۱۰۵ و ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۰۸ و ۱۰۹ و ۱۱۰ و ۱۱۱ و ۱۱۲ و ۱۱۳ و ۱۱۴ و ۱۱۵ و ۱۱۶ و ۱۱۷ و ۱۱۸ و ۱۱۹ و ۱۲۰ و ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ و ۱۲۵ و ۱۲۶ و ۱۲۷ و ۱۲۸ و ۱۲۹ و ۱۳۰ و ۱۳۱ و ۱۳۲ و ۱۳۳ و ۱۳۴ و ۱۳۵ و ۱۳۶ و ۱۳۷ و ۱۳۸ و ۱۳۹ و ۱۴۰ و ۱۴۱ و ۱۴۲ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵ و ۱۴۶ و ۱۴۷ و ۱۴۸ و ۱۴۹ و ۱۵۰ و ۱۵۱ و ۱۵۲ و ۱۵۳ و ۱۵۴ و ۱۵۵ و ۱۵۶ و ۱۵۷ و ۱۵۸ و ۱۵۹ و ۱۶۰ و ۱۶۱ و ۱۶۲ و ۱۶۳ و ۱۶۴ و ۱۶۵ و ۱۶۶ و ۱۶۷ و ۱۶۸ و ۱۶۹ و ۱۷۰ و ۱۷۱ و ۱۷۲ و ۱۷۳ و ۱۷۴ و ۱۷۵ و ۱۷۶ و ۱۷۷ و ۱۷۸ و ۱۷۹ و ۱۸۰ و ۱۸۱ و ۱۸۲ و ۱۸۳ و ۱۸۴ و ۱۸۵ و ۱۸۶ و ۱۸۷ و ۱۸۸ و ۱۸۹ و ۱۹۰ و ۱۹۱ و ۱۹۲ و ۱۹۳ و ۱۹۴ و ۱۹۵ و ۱۹۶ و ۱۹۷ و ۱۹۸ و ۱۹۹ و ۲۰۰ و ۲۰۱ و ۲۰۲ و ۲۰۳ و ۲۰۴ و ۲۰۵ و ۲۰۶ و ۲۰۷ و ۲۰۸ و ۲۰۹ و ۲۱۰ و ۲۱۱ و ۲۱۲ و ۲۱۳ و ۲۱۴ و ۲۱۵ و ۲۱۶ و ۲۱۷ و ۲۱۸ و ۲۱۹ و ۲۲۰ و ۲۲۱ و ۲۲۲ و ۲۲۳ و ۲۲۴ و ۲۲۵ و ۲۲۶ و ۲۲۷ و ۲۲۸ و ۲۲۹ و ۲۳۰ و ۲۳۱ و ۲۳۲ و ۲۳۳ و ۲۳۴ و ۲۳۵ و ۲۳۶ و ۲۳۷ و ۲۳۸ و ۲۳۹ و ۲۴۰ و ۲۴۱ و ۲۴۲ و ۲۴۳ و ۲۴۴ و ۲۴۵ و ۲۴۶ و ۲۴۷ و ۲۴۸ و ۲۴۹ و ۲۵۰ و ۲۵۱ و ۲۵۲ و ۲۵۳ و ۲۵۴ و ۲۵۵ و ۲۵۶ و ۲۵۷ و ۲۵۸ و ۲۵۹ و ۲۶۰ و ۲۶۱ و ۲۶۲ و ۲۶۳ و ۲۶۴ و ۲۶۵ و ۲۶۶ و ۲۶۷ و ۲۶۸ و ۲۶۹ و ۲۷۰ و ۲۷۱ و ۲۷۲ و ۲۷۳ و ۲۷۴ و ۲۷۵ و ۲۷۶ و ۲۷۷ و ۲۷۸ و ۲۷۹ و ۲۸۰ و ۲۸۱ و ۲۸۲ و ۲۸۳ و ۲۸۴ و ۲۸۵ و ۲۸۶ و ۲۸۷ و ۲۸۸ و ۲۸۹ و ۲۹۰ و ۲۹۱ و ۲۹۲ و ۲۹۳ و ۲۹۴ و ۲۹۵ و ۲۹۶ و ۲۹۷ و ۲۹۸ و ۲۹۹ و ۳۰۰ و ۳۰۱ و ۳۰۲ و ۳۰۳ و ۳۰۴ و ۳۰۵ و ۳۰۶ و ۳۰۷ و ۳۰۸ و ۳۰۹ و ۳۱۰ و ۳۱۱ و ۳۱۲ و ۳۱۳ و ۳۱۴ و ۳۱۵ و ۳۱۶ و ۳۱۷ و ۳۱۸ و ۳۱۹ و ۳۲۰ و ۳۲۱ و ۳۲۲ و ۳۲۳ و ۳۲۴ و ۳۲۵ و ۳۲۶ و ۳۲۷ و ۳۲۸ و ۳۲۹ و ۳۳۰ و ۳۳۱ و ۳۳۲ و ۳۳۳ و ۳۳۴ و ۳۳۵ و ۳۳۶ و ۳۳۷ و ۳۳۸ و ۳۳۹ و ۳۴۰ و ۳۴۱ و ۳۴۲ و ۳۴۳ و ۳۴۴ و ۳۴۵ و ۳۴۶ و ۳۴۷ و ۳۴۸ و ۳۴۹ و ۳۵۰ و ۳۵۱ و ۳۵۲ و ۳۵۳ و ۳۵۴ و ۳۵۵ و ۳۵۶ و ۳۵۷ و ۳۵۸ و ۳۵۹ و ۳۶۰ و ۳۶۱ و ۳۶۲ و ۳۶۳ و ۳۶۴ و ۳۶۵ و ۳۶۶ و ۳۶۷ و ۳۶۸ و ۳۶۹ و ۳۷۰ و ۳۷۱ و ۳۷۲ و ۳۷۳ و ۳۷۴ و ۳۷۵ و ۳۷۶ و ۳۷۷ و ۳۷۸ و ۳۷۹ و ۳۸۰ و ۳۸۱ و ۳۸۲ و ۳۸۳ و ۳۸۴ و ۳۸۵ و ۳۸۶ و ۳۸۷ و ۳۸۸ و ۳۸۹ و ۳۹۰ و ۳۹۱ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۰ و ۴۰۱ و ۴۰۲ و ۴۰۳ و ۴۰۴ و ۴۰۵ و ۴۰۶ و ۴۰۷ و ۴۰۸ و ۴۰۹ و ۴۱۰ و ۴۱۱ و ۴۱۲ و ۴۱۳ و ۴۱۴ و ۴۱۵ و ۴۱۶ و ۴۱۷ و ۴۱۸ و ۴۱۹ و ۴۲۰ و ۴۲۱ و ۴۲۲ و ۴۲۳ و ۴۲۴ و ۴۲۵ و ۴۲۶ و ۴۲۷ و ۴۲۸ و ۴۲۹ و ۴۳۰ و ۴۳۱ و ۴۳۲ و ۴۳۳ و ۴۳۴ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۳۷ و ۴۳۸ و ۴۳۹ و ۴۴۰ و ۴۴۱ و ۴۴۲ و ۴۴۳ و ۴۴۴ و ۴۴۵ و ۴۴۶ و ۴۴۷ و ۴۴۸ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۱ و ۴۵۲ و ۴۵۳ و ۴۵۴ و ۴۵۵ و ۴۵۶ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ و ۴۶۱ و ۴۶۲ و ۴۶۳ و ۴۶۴ و ۴۶۵ و ۴۶۶ و ۴۶۷ و ۴۶۸ و ۴۶۹ و ۴۷۰ و ۴۷۱ و ۴۷۲ و ۴۷۳ و ۴۷۴ و ۴۷۵ و ۴۷۶ و ۴۷۷ و ۴۷۸ و ۴۷۹ و ۴۸۰ و ۴۸۱ و ۴۸۲ و ۴۸۳ و ۴۸۴ و ۴۸۵ و ۴۸۶ و ۴۸۷ و ۴۸۸ و ۴۸۹ و ۴۹۰ و ۴۹۱ و ۴۹۲ و ۴۹۳ و ۴۹۴ و ۴۹۵ و ۴۹۶ و ۴۹۷ و ۴۹۸ و ۴۹۹ و ۵۰۰ و ۵۰۱ و ۵۰۲ و ۵۰۳ و ۵۰۴ و ۵۰۵ و ۵۰۶ و ۵۰۷ و ۵۰۸ و ۵۰۹ و ۵۱۰ و ۵۱۱ و ۵۱۲ و ۵۱۳ و ۵۱۴ و ۵۱۵ و ۵۱۶ و ۵۱۷ و ۵۱۸ و ۵۱۹ و ۵۲۰ و ۵۲۱ و ۵۲۲ و ۵۲۳ و ۵۲۴ و ۵۲۵ و ۵۲۶ و ۵۲۷ و ۵۲۸ و ۵۲۹ و ۵۳۰ و ۵۳۱ و ۵۳۲ و ۵۳۳ و ۵۳۴ و ۵۳۵ و ۵۳۶ و ۵۳۷ و ۵۳۸ و ۵۳۹ و ۵۴۰ و ۵۴۱ و ۵۴۲ و ۵۴۳ و ۵۴۴ و ۵۴۵ و ۵۴۶ و ۵۴۷ و ۵۴۸ و ۵۴۹ و ۵۵۰ و ۵۵۱ و ۵۵۲ و ۵۵۳ و ۵۵۴ و ۵۵۵ و ۵۵۶ و ۵۵۷ و ۵۵۸ و ۵۵۹ و ۵۶۰ و ۵۶۱ و ۵۶۲ و ۵۶۳ و ۵۶۴ و ۵۶۵ و ۵۶۶ و ۵۶۷ و ۵۶۸ و ۵۶۹ و ۵۷۰ و ۵۷۱ و ۵۷۲ و ۵۷۳ و ۵۷۴ و ۵۷۵ و ۵۷۶ و ۵۷۷ و ۵۷۸ و ۵۷۹ و ۵۸۰ و ۵۸۱ و ۵۸۲ و ۵۸۳ و ۵۸۴ و ۵۸۵ و ۵۸۶ و ۵۸۷ و ۵۸۸ و ۵۸۹ و ۵۹۰ و ۵۹۱ و ۵۹۲ و ۵۹۳ و ۵۹۴ و ۵۹۵ و ۵۹۶ و ۵۹۷ و ۵۹۸ و ۵۹۹ و ۶۰۰ و ۶۰۱ و ۶۰۲ و ۶۰۳ و ۶۰۴ و ۶۰۵ و ۶۰۶ و ۶۰۷ و ۶۰۸ و ۶۰۹ و ۶۱۰ و ۶۱۱ و ۶۱۲ و ۶۱۳ و ۶۱۴ و ۶۱۵ و ۶۱۶ و ۶۱۷ و ۶۱۸ و ۶۱۹ و ۶۲۰ و ۶۲۱ و ۶۲۲ و ۶۲۳ و ۶۲۴ و ۶۲۵ و ۶۲۶ و ۶۲۷ و ۶۲۸ و ۶۲۹ و ۶۳۰ و ۶۳۱ و ۶۳۲ و ۶۳۳ و ۶۳۴ و ۶۳۵ و ۶۳۶ و ۶۳۷ و ۶۳۸ و ۶۳۹ و ۶۴۰ و ۶۴۱ و ۶۴۲ و ۶۴۳ و ۶۴۴ و ۶۴۵ و ۶۴۶ و ۶۴۷ و ۶۴۸ و ۶۴۹ و ۶۵۰ و ۶۵۱ و ۶۵۲ و ۶۵۳ و ۶۵۴ و ۶۵۵ و ۶۵۶ و ۶۵۷ و ۶۵۸ و ۶۵۹ و ۶۶۰ و ۶۶۱ و ۶۶۲ و ۶۶۳ و ۶۶۴ و ۶۶۵ و ۶۶۶ و ۶۶۷ و ۶۶۸ و ۶۶۹ و ۶۷۰ و ۶۷۱ و ۶۷۲ و ۶۷۳ و ۶۷۴ و ۶۷۵ و ۶۷۶ و ۶۷۷ و ۶۷۸ و ۶۷۹ و ۶۸۰ و ۶۸۱ و ۶۸۲ و ۶۸۳ و ۶۸۴ و ۶۸۵ و ۶۸۶ و ۶۸۷ و ۶۸۸ و ۶۸۹ و ۶۹۰ و ۶۹۱ و ۶۹۲ و ۶۹۳ و ۶۹۴ و ۶۹۵ و ۶۹۶ و ۶۹۷ و ۶۹۸ و ۶۹۹ و ۷۰۰ و ۷۰۱ و ۷۰۲ و ۷۰۳ و ۷۰۴ و ۷۰۵ و ۷۰۶ و ۷۰۷ و ۷۰۸ و ۷۰۹ و ۷۱۰ و ۷۱۱ و ۷۱۲ و ۷۱۳ و ۷۱۴ و ۷۱۵ و ۷۱۶ و ۷۱۷ و ۷۱۸ و ۷۱۹ و ۷۲۰ و ۷۲۱ و ۷۲۲ و ۷۲۳ و ۷۲۴ و ۷۲۵ و ۷۲۶ و ۷۲۷ و ۷۲۸ و ۷۲۹ و ۷۳۰ و ۷۳۱ و ۷۳۲ و ۷۳۳ و ۷۳۴ و ۷۳۵ و ۷۳۶ و ۷۳۷ و ۷۳۸ و ۷۳۹ و ۷۴۰ و ۷۴۱ و ۷۴۲ و ۷۴۳ و ۷۴۴ و ۷۴۵ و ۷۴۶ و ۷۴۷ و ۷۴۸ و ۷۴۹ و ۷۵۰ و ۷۵۱ و ۷۵۲ و ۷۵۳ و ۷۵۴ و ۷۵۵ و ۷۵۶ و ۷۵۷ و ۷۵۸ و ۷۵۹ و ۷۶۰ و ۷۶۱ و ۷۶۲ و ۷۶۳ و ۷۶۴ و ۷۶۵ و ۷۶۶ و ۷۶۷ و ۷۶۸ و ۷۶۹ و ۷۷۰ و ۷۷۱ و ۷۷۲ و ۷۷۳ و ۷۷۴ و ۷۷۵ و ۷۷۶ و ۷۷۷ و ۷۷۸ و ۷۷۹ و ۷۸۰ و ۷۸۱ و ۷۸۲ و ۷۸۳ و ۷۸۴ و ۷۸۵ و ۷۸۶ و ۷۸۷ و ۷۸۸ و ۷۸۹ و ۷۹۰ و ۷۹۱ و ۷۹۲ و ۷۹۳ و ۷۹۴ و ۷۹۵ و ۷۹۶ و ۷۹۷ و ۷۹۸ و ۷۹۹ و ۸۰۰ و ۸۰۱ و ۸۰۲ و ۸۰۳ و ۸۰۴ و ۸۰۵ و ۸۰۶ و ۸۰۷ و ۸۰۸ و ۸۰۹ و ۸۱۰ و ۸۱۱ و ۸۱۲ و ۸۱۳ و ۸۱۴ و ۸۱۵ و ۸۱۶ و ۸۱۷ و ۸۱۸ و ۸۱۹ و ۸۲۰ و ۸۲۱ و ۸۲۲ و ۸۲۳ و ۸۲۴ و ۸۲۵ و ۸۲۶ و ۸۲۷ و ۸۲۸ و ۸۲۹ و ۸۳۰ و ۸۳۱ و ۸۳۲ و ۸۳۳ و ۸۳۴ و ۸۳۵ و ۸۳۶ و ۸۳۷ و ۸۳۸ و ۸۳۹ و ۸۴۰ و ۸۴۱ و ۸۴۲ و ۸۴۳ و ۸۴۴ و ۸۴۵ و ۸۴۶ و ۸۴۷ و ۸۴۸ و ۸۴۹ و ۸۵۰ و ۸۵۱ و ۸۵۲ و ۸۵۳ و ۸۵۴ و ۸۵۵ و ۸۵۶ و ۸۵۷ و ۸۵۸ و ۸۵۹ و ۸۶۰ و ۸۶۱ و ۸۶۲ و ۸۶۳ و ۸۶۴ و ۸۶۵ و ۸۶۶ و ۸۶۷ و ۸۶۸ و ۸۶۹ و ۸۷۰ و ۸۷۱ و ۸۷۲ و ۸۷۳ و ۸۷۴ و ۸۷۵ و ۸۷۶ و ۸۷۷ و ۸۷۸ و ۸۷۹ و ۸۸۰ و ۸۸۱ و ۸۸۲ و ۸۸۳ و ۸۸۴ و ۸۸۵ و ۸۸۶ و ۸۸۷ و ۸۸۸ و ۸۸۹ و ۸۹۰ و ۸۹۱ و ۸۹۲ و ۸۹۳ و ۸۹۴ و ۸۹۵ و ۸۹۶ و ۸۹۷ و ۸۹۸ و ۸۹۹ و ۹۰۰ و ۹۰۱ و ۹۰۲ و ۹۰۳ و ۹۰۴ و ۹۰۵ و ۹۰۶ و ۹۰۷ و ۹۰۸ و ۹۰۹ و ۹۱۰ و ۹۱۱ و ۹۱۲ و ۹۱۳ و ۹۱۴ و ۹۱۵ و ۹۱۶ و ۹۱۷ و ۹۱۸ و ۹۱۹ و ۹۲۰ و ۹۲۱ و ۹۲۲ و ۹۲۳ و ۹۲۴ و ۹۲۵ و ۹۲۶ و ۹۲۷ و ۹۲۸ و ۹۲۹ و ۹۳۰ و ۹۳۱ و ۹۳۲ و ۹۳۳ و ۹۳۴ و ۹۳۵ و ۹۳۶ و ۹۳۷ و ۹۳۸ و ۹۳۹ و ۹۴۰ و ۹۴۱ و ۹۴۲ و ۹۴۳ و ۹۴۴ و ۹۴۵ و ۹۴۶ و ۹۴۷ و ۹۴۸ و ۹۴۹ و ۹۵۰ و ۹۵۱ و ۹۵۲ و ۹۵۳ و ۹۵۴ و ۹۵۵ و ۹۵۶ و ۹۵۷ و ۹۵۸ و ۹۵۹ و ۹۶۰ و ۹۶۱ و ۹۶۲ و ۹۶۳ و ۹۶۴ و ۹۶۵ و ۹۶۶ و ۹۶۷ و ۹۶۸ و ۹۶۹ و ۹۷۰ و ۹۷۱ و ۹۷۲ و ۹۷۳ و ۹۷۴ و ۹۷۵ و ۹۷۶ و ۹۷۷ و ۹۷۸ و ۹۷۹ و ۹۸۰ و ۹۸۱ و ۹۸۲ و ۹۸۳ و ۹۸۴ و ۹۸۵ و ۹۸۶ و ۹۸۷ و ۹۸۸ و ۹۸۹ و ۹۹۰ و ۹۹۱ و ۹۹۲ و ۹۹۳ و ۹۹۴ و ۹۹۵ و ۹۹۶ و ۹۹۷ و ۹۹۸ و ۹۹۹ و ۱۰۰۰

دفعہ ۸۱۔ اگر وہ شخص جسکو از روئے دکری قبولیت کے حکم ہوا ہے اور اس کے لکھنے سے انکار کرے تو وہ دکری بمنزلہ ثبوت تعداد و زرگان ذکی شخص مذکور کے قرار پائیگی اور نقل دکری جو بہر دستخط صاحب کلکٹر دیجاوے گی اوسقدر موثر اور واجب التعمیل ہوگی جیسی قبولیت شخص مذکور کی ہوتی +

شرح۔ یہ دفعہ بھی متعلق ہے ضمن اول دفعہ ۲۳ سے +

دفعہ ۸۲۔ طریق اجرایدکری بابت بیدخل یا باز دخیل ہونے رعیت کے اوس اراضی پر جس سے وہ بیدخل ہوئی ہے مندرج ہووے تو اجرایدکری کا اوسی طرح پر عمل میں آوے گا کہ جس شخص کو بموجب دکری کے قبض و دخل پہنچا ہے اوسکو اراضی پر قبضہ اور دخل دلایا جائے گا اور اگر بروقت تعمیل حکم بابت دلاپانے قبضہ اور

نہ اسے فراحت نہیں | دخل کے وہ شخص جسکے نام حکم نہوا ہے کسی طرح فراحم ہووے تو

صاحب کلکٹری کی درخواست پر پونچنے پر مجسٹریٹ اسکی تعمیل کر اوے گا

شرح - صاحب مجسٹریٹ کے حضور سے بموجب دفعہ ۸۸ مجموعہ تغیرات ہند لازم کو سنا

دیجاگی نمبر ۱۱۹ ملاحظہ طلب +

۲ - یہ دفعہ متعلق ہے ضمن ۶۵ دفعہ ۲۳ سے اور دفعات ۲۱ و ۲۵ و ۸۰ ملاحظہ طلب +

دفعہ ۸۳ - طریق اگر ڈکری واسطے نسخ پٹہ یا مید خلی کسی مستاجر یا اور شخص کے جو خود
اجرائی کری بابت نسخ پٹہ یا کاشتکار نہویا واسطے پہ قائم کرنے قبضہ کسی مستاجر یا اور شخص کے
بابت مید خلی یا بازو خلی ہو کسی مستاجر یا رعیت کے
اوپر اس اجارہ یا حقیقت کے جس سے وہ مید خل کیا گیا ہو صادر

ہووے تو اجارے ڈکری کا اس طرح پر عمل میں آوے گا کہ مضمون ڈکری روبرو کاشتکار
یا دیگر قابضین کے بذریعہ ضرب دہل یا اور طرح پر حبس یا راج موقع ہو مستر کیا جائے گا اور
ڈکری مذکور کسی نظر کا دعام پر جو اس اجارہ یا حقیقت کے اندر یا متصل ہو آویران کیجاگی +

شرح - یہ دفعہ متعلق ہے دفعہ ۲۳ کے ضمن ۶۵ سے +

دفعہ ۸۴ - کس صورت اگر ڈکری میں حکم واسطے لائے تقایا رزر لگان یا بابت در نقد یا
میں دیون ڈکری حوالات دست آویرات یا حساب کے ہو او زہر عا علیہ جیلنا نہ میں کر دیا گیا
ہو یا بعد میں بغیر اجارے یا بموجب شرائط کسی ضمانت نامہ کے جو بموجب دفعہ ۵۱ ایکٹ ہذا
حکمنامہ لرقار کر رہ سکتا ہے

تخیر پایا ہو عدالت میں حاصر آوے تو صاحب کلکٹریہ حکم صادر کر سکتا ہے کہ
اگر مدعا علیہ تعدا و ڈکری مع خرچہ فوراً عدالت میں داخل نہ کرے یا بطور دیگر شرائط
ڈکری کی تعمیل نہ کرے تو حوالات میں یا جیلنا نہ دیوانی میں قید رہے +

شرح - ضمن ۴ دفعہ ۲۳ و دفعہ ۲۴ - ایکٹ ہذا ملاحظہ طلب

دفعہ ۸۵ - ذمہ داری
ضامن کی جب کہ وہ دیون
ڈگری کو حالات میں پہنچنے
کے واسطے حاضر نہ کرے

اگر دیون ڈگری جس نے حاضر ضامن کی داخل کی ہو بروقت
پڑے جانے تجویز کے حاضر نہ آوے اور ضامن او سکو
طلبی کے وقت حالات میں پہنچنے کے واسطے حاضر نہ کرے

تو اس صورت میں حکمنامہ اجراء ڈگری اسی طرح ضامن کے اوپر جاری
ہو سکتا ہے کہ گویا وہ ڈگری بابت دیون کی دیون کے حاضر ضامن کے
نام صادر ہوئی تھی اور اگر ڈگری میں حکم حوالہ کرنے کا غلط یا حساب کا ہوا اور
مدعا علیہ بروقت پڑے جانے تجویز کے حاضر نہ ہوے اور ضامن او سکو عند الطلب
حالات میں داخل نہ کرے تو جائز ہوگا کہ حکمنامہ بابت مبلغ مندرجہ ضمانت نامہ اسی
طرح ضامن پر جاری کیا جاوے کہ گویا ڈگری بہ تعداد مذکورہ بنام ضامن
صادر ہوئی تھی

دفعہ ۸۶ - حکمنامہ
اجراء ڈگری کا اجرا

جائز ہے کہ حکمنامہ اجراء ڈگری دیون کی ذات یا جایداد پر
جاری کیا جاوے لیکن حصہ مذکور جایدا اور ذات پر

معاً جاری نہیں کیا جاوے گا اور حکمنامہ متعلقہ ذات یا جایدا و منقولہ دیون کی
حسب نمونہ (ہ) یا (و) مندرجہ ضمیمہ ایکٹ ہذا یا بموجب اور عبارت ہم ضمیمہ
کے لکھا جاوے گا

شرح - ایکٹ ۱۸۹۰ء کی دفعہ ۸۶ - اس منج بہ ہل دی گئی ہے کہ ڈگری دار
یا اس کے کارندہ یا نمٹار کی درخواست زبان پر حکمنامہ اجراء ڈگری جاری ہو سکتا ہے
بشرطیکہ وہ درخواست بروقت صدور ڈگری کی جائے - دیکھو نمونہ ۲ دفعہ ۵ ایکٹ ۱۸۹۰ء

۷۷۵ ڈگری مطالبہ بالا جمالی و مشترکہ کو اجرا کا اختیار بنام واحد یا جملہ مدیونان کے ذکر یا دیگر کو حاصل کرنا
جسٹی سکرٹری بورڈ نمبر ۲۷۲ مورخہ ۲۹ جون ۱۹۰۷ء موسومہ صاحب کشن میرٹھ +

۷۷۶ جملہ امور متعلق تعیین مقدار و اصلات جن کا تصفیہ بموجب شرائط ڈگری کے صیغہ اجرائیگری پر
منعہ کیا گیا ہو یا نسبت واصلات یا سود کے جوئے مدعا بہا پر تاریخ ارجاع نالاش سے متاخر اجرا
ڈگری یا قسماً ہوا در سبھی تنازعات بابت اس روپیہ کے جبکا دیا جانا واسطے اداسے یا ایفاسے زر
ڈگری کے بیان کیا گیا ہو اور باقی جملہ نزاعات مابین فریقین اس مقدمہ کے جس میں ڈگری صادر ہوئی ہو
اور جو صیغہ اجرائیگری سے متعلق ہوں بموجب حکم اس عدالت کے طے ہونگے جسے حکم صادر
کیا ہو نہ بذریعہ نالاش غلطیہ کے اور اس عدالت کے حکم کی ناراضی سے اپیل جائز ہوگی۔ دفعہ ۱۱
ایکٹ ۲۳-۱۹۰۶ء +

۷۷۷ جب کوئی حکم واسطے اجرائیگری ایسی ڈگری کے صادر ہو جسکی ناراضی سے اپیل رجوع ہوئی ہو
تو عدالت مجوز ڈگری مجاز ہوگی کہ ہم اطمینان واپسی اس جایداد کے جو صیغہ اجرائیگری سے
حاصل ہوئی ہو یا اطمینان اداسے قیام۔ علی اور نیز واسطے تعمیل قرار واقعی ڈگری یا حکم آئندہ عدالت
اپیل کی ضمانت طلب کرے اور اس صبرت میں عدالت اپیل کو اختیار ہوگا کہ اس عدالت کو
ضمانت لینے کی ہدایت کرے جسے ڈگری صادر کی تھی۔ دفعہ ۳۶- ایضاً

۷۷۸ جب کوئی شخص سوائے مدعا علیہ دوران اجرائیگری میں اس بنا پر عذر دار ہو کہ وہ جایداد
پر قباض ہے تو عدالت کو چاہیے کہ مقدمہ کی سماعت و تجویز جب دفعہ ۲۹ ایکٹ ۱۹۰۶ء کے
کرے نہ یہ کہ درخواست اجرائیگری کو خارج کر دے۔ رام پھل رائے بنام۔ دسر پانڈے منفصلہ
۲۸ جولائی ۱۹۰۷ء

۷۷۹ جو ڈگری یا عث ہو جانے یا قابل اجرا کے حسب سکرٹری صدر دیوانی عدالت مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۰۷ء

کے مسترد ہو جائے تو وہ کلیتہً ناجائز اور کالعدم نہیں ہو سکتی بلکہ نسبت اوس استحقاق کے جواز روکے
ڈگری حاصل ہوا ہو نفاذ پذیر ہے اور حکم اوس کے استرداد کا واسطے حاصل کرنے ڈگری جدید قابل
اجرا کے بنیاد عوی پیدا کرتا ہے۔ رام نورۃ بنام ٹہاکر دین منفصلہ ۲۵۔ اگست ۱۸۷۳ء
۷۸۰۔ عدالت کو قانوناً اجرائے ڈگری میں یہ اختیار نہیں ہے کہ بلا فرضی ڈگری دار کے حکم دیوے کے
زرد ڈگری شدہ باقسط ادا کیا جائے جب کہ ڈگری میں بذریعہ اقساط ادا کرنے کا حکم نہ ہو۔ مسٹر
جی اسمتھ بنام مسٹر جی کلیڈون منفصلہ ۲۔ ستمبر ۱۸۷۳ء

۷۸۱۔ عدالتین ماتحت نے سماعت اور تجویز مقدمہ میں دوبارہ اسی معاملہ کے جسکا تصفیہ اجرائے ڈگری
سابق میں حسب مراد دفعہ ۱۱۔ ایکٹ ۲۳ سالہ ہونا چاہیے تھا اپنے اختیار سے تجاوز کیا۔ امر او
بنام برتھی سنگھ منفصلہ ۷۔ دسمبر ۱۸۷۳ء۔ اجلاس کامل

۷۸۱ الف مدعا علیہ نے زرد ڈگری عدالت میں بلاگزرنے دزخواست اجرا کے منجانب ڈگری دار دخل
کر دیا تھا اور ڈگری مذکور بعدہ صیفہ اپیل سے نسخ ہو گئی تو مدعا علیہ مستحق وصول پانے زرمجموعہ مع سود کا
تاریخ ادخال سے واپسی تک ہے گو ڈگری دار نے زرمجموعہ نہ لیا ہو کیونکہ لینا اوسکا اختیاری تھا
منہومان پرشاد بنام جی مارٹن منفصلہ ۷۔ فروری ۱۸۷۴ء

۷۸۲۔ قاعدہ معینہ مقدمہ رام نورۃ اون مقدمات سے بھی متعلق ہے جو کہ جب ضائع ہو جانے
سلسلہ مقدمہ کے ناقابل اجرا ہو گئے ہوں۔ کرم الدین بنام سمانہ نعمت بی بی منفصلہ ۲۰۔ اپریل ۱۸۷۴ء

۷۸۳۔ جبکہ حق حقوق بلا تصریح نیلام کیے جاوین تو اوس میں نہ صرف باغات بلکہ جملہ متعلقات
زمینداری شامل ہیں بشرطیکہ وقت نیلام بالخصیص مستثنی نہ کیے گئے ہوں۔ جنی لال بنام منٹل سنگھ
منفصلہ ۸۔ جون ۱۸۷۴ء

۷۸۴ الف کاتب کی غلطی تحریر شہار نیلام میں درباب نام محال کے موجب مقرر نہیں درحالیکہ بوجہ دیگر

عیان ہوتا ہو کہ کل محال وارنیلیم ہے۔ ٹھاکر شیوپال سنگہ بنام ہر سکھ واس منفصلہ یکم اگست ۱۹۶۵ء
۶۸۴۔ قاعدہ مقدمہ رام منورتہ ادن مقدمات سے بھی متعلق ہے جو بوجہ غیر معین حکم کے ناقابل
اجرا ہوں۔ بابو ہر سنگہ بنام گنیش رائے منفصلہ ۶۔ جنوری ۱۹۶۵ء

۶۸۵۔ وقت نیلام بجلت اجرائے ڈگری مین حق شفع پیدا نہیں ہوتا تا وقتیکہ حکم خاص قانون سے
پیدا ہوتا ہو۔ سیٹھ لکھی چند بنام کیسر ہو منفصلہ ۸۔ مارچ ۱۹۶۵ء

۶۸۶۔ مدیون ڈگری نے بحالت ترقی اپنی جایداد کے اراضی سیر فریبا منتقل کر دی اور شتری نیلام
اجرائے ڈگری نے واسطے غسوخی انتقال فریبا اپنی اراضی سیر کے نالش دائرگی تجویز ہوئی کہ ذیلی نالش
قابل سماعت محکمہ دیوانی ہے ایکٹ ۱۰۱۹ یا ایکٹ ۱۱۳۳۔ او کی سماعت کا مانع نہیں سادہ مورم
وغیرہ بنام بگنوت سنگہ منفصلہ ۷۔ مئی ۱۹۶۵ء

۶۸۷۔ کوئی درخت خود رو تا وقتیکہ وہ اندر احاطہ نہ ہو صرف اسوجہ سے کہ وہ متصل ہے متعلق مکان
نہیں سمجھا جاسکتا۔ شیو دیال سنگہ بنام بیچا تہ سنگہ منفصلہ ۵۔ مئی ۱۹۶۵ء

۶۸۸۔ بصینہ اجرائے ڈگری قط بندی زر ڈگری کی کرنی جائز نہیں فیصلہ متفرقہ یو لچند مدعی بنام
مارچ صاحب منفصلہ ۱۲۔ اگست ۱۹۶۵ء

۶۸۹۔ زر نقد کی ایک ڈگری نامت یا گم ہو گئی اجرائے ڈگری مین ڈگریدار کو ہدایت نالش نمبری کی
ہوئی تجویز ہوئی کہ وجود و شرائط ڈگری کی تحقیقات صینہ اجرائے ڈگری مین ہو سکتی تھی اور اس
عدالت کے حکم سے جان کہ اجرائے ڈگری کی درخواست گزری تھی کسی عدالت کو ایسی نالش کی
سماعت کا اختیار حاصل نہیں ہو سکتا۔ رنجیت بنام خنی لال منفصلہ ۶۔ جولائی ۱۹۶۵ء

۶۹۰۔ جب کہ مدیونان ڈگری مشترکہ اور علیحدہ علیحدہ ذمہ دار اداسے کل تعداد زر ڈگری شدہ کے
میں تو اس وجہ سے کہ اس نے اپنا حصہ ادا کیا ہے اور دوسرے مدیون ڈگری نے نہیں ادا کیا

ذمہ داری مشترکہ سے بری نہیں ہو سکتا اور حکم واسطے حفاظت جایداو اوس شخص کے جسے کہ قسط مالکی ایسی کارروائی ہو جو کہ واسطے وصول زرڈ کری شدہ کی ہے ناجائز ہے۔ سالک رام وغیرہ۔ بنام۔ رام سہو منفصلہ ۱۱۔ اگست ۱۸۶۹ء

۹۱۔ منجملہ کئی ڈکریداروں کے ایک ڈکریدار دوسری ڈکریدار کی فعلی کا جسے کہ دیون ڈکریدار سے مصالحہ کیا اور وصول قسط پر راضی ہوا یا بند نہیں ہو سکتا۔ بال گنبد۔ بنام بہوانی دین ساہو منفصلہ ۲۸۔ اگست ۱۸۶۹ء

۹۲۔ جب کہ ڈکریدار محض واسطے قرض قبضہ کرتی نہ قابل نفاذ بذریعہ مالکی قبضہ تو چارہ اجراء سے ڈکریدار بوجہ منقضی المیاد ہو جائے کہ گو جتا رہی تاہم استحقاق ڈکریدار شدہ قائم رہتا ہے اور قابل نفاذ بذریعہ مالک جدید ہے۔ چکر ناتہ وغیرہ۔ بنام بالگو بند منفصلہ ۱۲۔ مئی ۱۸۶۹ء

۹۳۔ تحصیلداران اختیاری ایکٹ ۱۰ سسٹم ۱۸۶۹ء کو اختیار سماعت مقدمات اجرایہ کریمات کا جس میں ان کو بیان سے ڈکریدار ہوتی ہو حاصل ہو اور جس مقدمہ کا اپیل ہو وہی وہ مثل عرصہ ایک سال تک تحصیل میں رہ سکتی ہے۔ چٹنی سکریٹری ضلع رپورٹ نمبری ۵ موزہ ۸۔ جنوری ۱۸۶۳ء۔ دوسرا کمرشالہ آباد نمبری ۴۱ موزہ ۱۳۔ جنوری ۱۸۶۳ء

دفعہ ۸۷۔ ذمہ داری اجرایہ کریمات کو جسے کہ قسط مالکی کو صیغہ اجرایہ کریمات سے قرق کرنا چاہتا ہے اوسکی فہرست مفصل داخل کرے الا اگر ڈکریدار فہرست مذکور کو اذخالی سے معذریہ ہو تو اوسکو اختیار ہو گا کہ واسطے قرق قری عام مال و اسباب دیون کے اوس تعداد تک جو زرڈ کری اور خرچہ کو کفایت کرے ذمہ داری گذرانی اور منجملہ صور بالا ہر صورت میں ڈکریدار یا اوسکو مختار کو لازم ہو گا کہ واسطے نشانہ ہی جایداو کو اہلکار بذریعہ حکمت کے ساتھ جاوے۔

شرح۔ جو کوئی شخص ضابطی کے طور پر کسی ڈکریدار کی تعمیل میں کسی مال کا قرق کیا جائے کہ کوئی ایسے اوسو فریاد کرے یا چاہے تو اوسکو بموجب دفعہ ۲۰۶ مجموعہ تفسیرات ہند مزاد بجا لگی

مع نظائر مندرجہ تحت دفعہ ۳۴ - ایکٹ ہذا ملاحظہ فرمائیے دفعہ ۲۰۹ - دفعہ ۲۰۸ قائم کر کے پڑنا چاہیے
 دفعہ ۸۸ - وارنٹ کس | ہر ایک حکمنامہ پر وہی تاریخ لکھی جاگی جس تاریخ اوپر صاحب کلکٹر
 میعاد تک جاری رہ سکتا ہے | کی دستخط ثبت ہووین اور اس قدر میعاد کی واسطی جاری رہے گا
 جو صاحب کلکٹر تجویز کرے مگر تاریخ مذکورہ سے ساٹھ دن سے زیادہ میعاد کی واسطی جاری نہ ہوگا +
 دفعہ ۸۹ - وارنٹ ثانی | جائز ہے کہ برطبق گذرنی درخواست ڈکریدار بعد انقضائے ایام
 او ثالث | نفاذ حکمنامہ اول کے حکمنامہ ثانی و ثالث وغیرہ بموجب حکم

صاحب کلکٹر کے جاری ہووین +

دفعہ ۹۰ - بعد ایک سال | کوئی حکمنامہ متعلق کسی تجویز کا بلا اجراء اطلاع نامہ بنام شخص موسوم
 کے بغیر اطلاع حکمنامہ متعلقہ | درخواست کی اوس صورت میں جاری نہیں کیا جاوے گا جب تاریخ
 ڈکری کا اجرا نہیں ہو سکتا | تجویز یا پھیلی درخواست اجرا کی تاریخ سے درخواست اجراء
 حکمنامہ حال تک ایک سال سے زیادہ عرصہ گزر گیا ہو +

دفعہ ۹۱ - حکمنامہ متعلقہ | حکمنامہ متعلقہ ڈکری کسی مدیون متوفی کی وارث یا اور قائم مقام
 کسی مدیون متوفی کی وارث یا | ہر بلا اجراء اطلاع نامہ بنام وارث یا قائم مقام مذکور بغرض
 اور قائم مقام پر بلا اجراء | اسکے کہ وہ عدالت میں حاضر ہو کر عذر پیش کرے جاری نہیں کیا جاوے گا
 اطلاع نامہ جاری نہ ہوگا

دفعہ ۹۲ - کوئی حکمنامہ | کوئی حکمنامہ کسی قسم کا جو کسی ڈکری متعلقہ ایکٹ ہذا سے نسبت
 تاریخ ڈکری سے تین برس بعد | رکھتی تاریخ ڈکری مذکور سے تین برس بعد جاری نہیں کیا جاوے گا
 جاری نہ کیا جاوے گا | الا اوس صورت میں کہ پانچ سو روپے سے زیادہ کی ڈکری ہو وہی خباثہ
 اوس صورت میں وہ میعاد جس کے اندر اجراء حکمنامہ جائز ہوگا بموجب قواعد عامہ مشیہ بابت
 میعاد اجراء ڈکری عدالت ہائی دیوانی کے تجویز کیجادیگی +

قاعدہ عامہ مشیہ عدالت دیوانی

۷۹۴ - کوئی حکمنامہ کسی عدالت سے جو بموجب رایل چارٹر مقرر ہوتی ہو متضمن جاری کرنے کسی تجویز

یا ذکرری یا حکم صدورہ عدالت موصوفہ جاری نہیں کیا جاوے گا الا اس صورت میں کہ ذکریدار درخواست اجرا سے تین برس پہلے کسی وقت میں پروی مناسب بغرض اجرا و تجویز یا ذکرری یا حکم مذکور بغرض قائم۔ کہنہ تاخیر ذکرری وغیرہ کے عمل میں لایا ہو۔ دفعہ ۲۰ ایکٹ ۱۹۵۹ء

۷۹۵۔ بعض افسران نو قیاس کیا ہے کہ دفعہ ۹۱۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء کی دفعہ ۲۰۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء سے ترمیم ہوئی ہے اور آٹا بھی ضرور ہو کہ بائین تین سال قبل از ذکرری غرضی اجرا کو کچھ کارروائی واسطو اجرا کو کرنی چاہیے مگر شرائط دفعہ ۳ کی طرف توجہ نہیں کی

دفعہ ۲۰۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء

۲۔ جب کسی قانون مجاریہ حال یا آئندہ میں بمقام سیاد مندرجہ ایکٹ ہذا کو سیاد قلیل مندرج ہو تو باوصف نفاذ اس ایکٹ کو وہی سیاد قلیل اس مقدمہ سے متعلق کیا ویکٹی۔ دفعہ ۳۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء

۳۔ لہذا جبکہ کوئی ذکرری کم از کار کی جو ایکٹ ۱۰ سے متعلق ہو صادر کیا ہو تو کوئی حکمنامہ اجرا کا کسی قسم کا ہو بعد در تین سال کے تاریخ ذکرری سے جاری نہونا چاہیے۔ سرکل نمبر ۲ موز ۱۸ اپریل ۱۹۵۹ء

۷۹۶۔ جو لفظ سے کا جزو آخر ضمن ۶ دفعہ ۱۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء میں آیا ہے اس سے تاریخ حکم کی فراخ رہتی ہو گو فیبر نمبر ۱۶۲ منصفہ ۱۵ جولائی ۱۹۵۹ء غسکہ راجو بنام ساءہ بندی۔ میں راجو مختلف دی گئی۔ رام دیل راجو بنام جیدا و ریتواری منصفہ ۲۲ جنوری ۱۹۵۹ء

تنبیہ۔ واضح ہو کہ اس نظیر سے نتیجہ مستنبط ہو سکتا ہو کہ اس طرح جو لفظ سے کا دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۹۵۹ء یعنی (تاریخ ذکرری مذکور سے) میں آیا ہو اس سے تاریخ حکم صادر ذکرری متشنع ہو گو فیبر مذکورہ بالا بتخصیص دفعہ ۹۲ کی نسبت صادر نہیں ہوئی

۷۹۷۔ دفعہ ۲۰۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء کا تعلق صرف اس صورت میں ہوتا ہو کہ بغیر صدور ذکرری کے اجرا کا استحقاق ہو اور ایسی شکل سے متعلق نہیں کہ ادائیگر ذکرری کو لیے آئندہ کی قسط مقرر ہووے بلکہ ایسی صورت میں ہر ایک قسط کو وجب الطلب ہونے کی تاریخ سے درمیان تین برس کو اجرائیہ کر دی ہو سکتی ہو۔ الطاف علی شام رام سہا منصفہ ۹ مارچ ۱۹۵۹ء

۷۹۸۔ جو دیکری کیلئے فراموشی و عینہ قانون کو جاری نہ کرانی جاوے بیکار تصور ہو اور اگر دیکری یا رخیلات
نہیں ہوں تو عینہ کے تحت دیکری کو عینہ کے تحت دیکری پر قائم ہو تو زمانہ مابعد میں وہ اس طرح ثابت اپنی استحقاق کے
دیکری مذکور پر دلیل نہیں کر سکتا اور نہ یہ دلیل عدالت میں مقبول ہو سکتی ہے۔ رام جیاون وغیرہ بنام
دوبہ زمین وغیرہ منصفہ ۱۷۔ مارچ ۱۹۵۹ء

۷۹۹۔ الفاظ مندرجہ دفعہ ۱۰۔ ایکٹ ۴۴ ۱۹۵۹ء سے یہ ضرور نہیں کہ وارنٹ واسطی اجرائی دیکری ذات یا
جائیو دیون دیکری پر جاری ہو یہ کافی ہے کہ اگر دیکری یا رخیلات ایسی پروری عدالت میں کی ہو جس سے اس کی خوش
اجرائی دیکری کی معلوم ہوتی ہو اور اگر عدالت بموجب اسکی درخواست کو کوئی کارروائی عمل میں لاتی ہو
تو یہ ضرور نہیں ہے کہ وہ کارروائی اختتام کو پہنچانی جاوے بلکہ جب مفادہ مقصود ہو تو اس سے دست برداری
ہو سکتی ہے۔ گایان سنگ وغیرہ بنام بہادر سنگ وغیرہ منصفہ ۱۷۔ دسمبر ۱۹۵۷ء حیدرآباد

۸۰۰۔ کوئی شخص ایک عدالت بغرض جاری کر دیکری یا رخیلات یا حکم صادرہ کسی عدالت مقررہ ریل چارٹر
عمل میں نہیں آگئی تا وقتیکہ درخواست اجرائی اس تاریخ سے بارہ برس کو اندر نہ گزری جب استحقاق جاری
کرانی دیکری کا دیکری کو مالک ذی اختیار کو حاصل ہوا ہو الا اس صورت میں کہ تجزیہ یا دیکری یا حکم میں المیعاد
مذکورہ مجدد اثر پذیر ہو گیا ہو یا کس قدر زراصل یا زبرد دیکری شدہ دیکری یا رخیلات کو دیکری یا رخیلات
یا اسکو فٹہ اس کے کوئی اقرار نامہ تحریری و خطی اپنا تنفس اقبال استحقاق دیکری یا رخیلات کو اسکو حوالہ کیا ہو پس صورت مذکور
میں کوئی درخواست بابت اجرائی دیکری خواہ تجزیہ خواہ حکم مقبول نہ ہوگی تا وقتیکہ درخواست مذکور اس تاریخ سے
بارہ برس کو اندر داخل نہ ہو جب دیکری وغیرہ آخر مرتبہ مجدد اثر پذیر ہو گئی ہو یا روپیہ خواہ اقرار نامہ آخر مرتبہ دیکری
مگر ملاحظہ ہو کہ اس ایکٹ کو نافذ سترین برس تک ہر تجزیہ اور دیکری اور حکم سے جو بروقت نافذ ایکٹ ہذا اثر پذیر ہوں
وہی قوانین متعلق ہو گئے جو بالفعل جاری ہیں لہذا اس ایکٹ میں اس کے خلاف حکم ہوا ہو دفعہ ۱۹۔ ایکٹ ۴۴ ۱۹۵۹ء
تبصرہ۔ واضح ہو کہ جاری مالک مغربی و شمالی میں عدالت مقررہ ریل چارٹر یعنی فنان پادشاہی
عدالت عالیہ ہائی کورٹ الہ آباد ہے

دفعہ ۹۳۔ وارنٹ دیون کیلئے | اگر حکمنامہ واسطی گرفتاری ذات دیون کو ہو تو پزیرندہ حکمنامہ کو

چاہی کہ جب قدر جلد ممکن ہو دیون کو کلکٹر کو حضور حاضر کری اگر دیون کل مبلغ ستر چھ حکمت نامہ
 او سو قمت عدالت میں داخل نہ کری یا اسکے او کو واسطے ایسا بندوبست نہ کری جس سے وہ دیکر کو
 اطمینان ہو دی یا صاحب کلکٹر کو اس امر سے مطمئن نہ کری کہ وہ فی الحال مقدمہ داد و مقوضہ نہیں رکھتا
 تو صاحب کلکٹر اسکو جیلخانہ میں بھیجے اور مقدمہ فی عا و تک قید رکھیکا جو حکمت نامہ اسمی داروغہ
 جیلخانہ میں مندرج ہوگی الا اس صورت میں کہ دیون ختم میا و سو پہلے کل زر و کری ذمگی اپنا
 سند کی حد | او اگر دیوی کر ٹھوڑی رہے کہ جب دیون موجب حکمت نامہ منفاقہ ایکٹ نہا قید
 کیا جاوے تو میا و قید اس صورت میں تین مہینہ سو زیادہ نہوگی جب نقد و دگری بلا محسوبی
 خرچہ پچاس روپیہ سو زیادہ نہو اور اس صورت میں چھ مہینہ سو زیادہ نہوگی جب نقد و مذکور
 پانچ سو روپیہ سو زیادہ نہو اور باقی صورتوں میں دو مہینہ دو روپس سو زیادہ نہوگی اور اگر
 اگر گرفتاری بابت مذکور ہو سکے ہو | تو کری جسکی رو سو حکمت نامہ جاری ہو کہ دیون گرفتار کیا جائی بابت حوالہ
 کرنے کا غذات یا حساب کو ہوا اور دیون بروقت حاضری بحضور احب کلکٹر کا غذات یا
 حساب حوالہ نہ کرے تو جائز ہے کہ دیون مذکور جیلخانہ دیوانی میں داخل ہو کر کسی میا و تک قید رہے
 جو کلکٹر تجویز کری اور جو چھ مہینہ سو زیادہ نہو الا اس صورت میں کہ وہ میا و مجوزہ سو پہلے کا غذات
 اور حساب حسب محکومہ مذکور ہو حوالہ کرے

۸۰۱ - جب کوئی قیدی جیلخانہ دیوانی میں ایک سال تک قید رہ چکا ہو تو اسکو مقید رہنے کی وجہ
 نقشہ جیلخانہ دیوانی میں (جسکو مجسٹریٹ مقرر جیلخانہ بھیجے گا) حاکم دیوانی یا کلکٹر کو بلا اختصار لکھنی چاہیے سرکلر
 آرڈر نمبر ۳۹ جلد ۲

۸۰۲ - جو شخص کہ بعلت اجراء کری زر نقد بذریعہ حکمت نامہ گرفتار ہو کہ عدالت میں حاضر کیا جائی وہ واسطے
 اپنی رہائی کو اس بنا پر درخواست کر سکتا ہو کہ اس کو کوئی سبیل او اگر توکل یا جزو زر قرضہ کی بالفعل نہیں ہو سکتی
 یا د صورت قابض ہوئی او سکی کچہ جایدا پر وہ درخواست اس امر کی کہ جو کچہ جایدا داد اسکو مقضہ میں ہے
 او سکی نسبت عدالت جو چاہی کر و اس درخواست میں تفصیل جایدا و ہر قسم ازان سائل کی خواہ وہ او سکے

قبضہ میں یا اسکو ممکن الحصول ہو عام اس سے کہ وہ اس پر بلا شرکت غیر یا بشرکت دیگران قابض ہو یا وہ اسکی طرف سے امانت ہو اور سر شفع کے دخل میں ہو (بہشتناں یا رچہ تن پوشی اسکے یا اسکے وابستگان اور آلات خاص حنفیہ اسکے) مع مقام وقوع جائداد مذکور فصل رچ ہوگی یا درخواست میں یہ بھی لکھا جائے کہ سوا شہنشات متذکرہ بالا کہ اور کہ جائداد سائل کے قبضہ میں نہیں ہے اور جو طریقہ متذکرہ بالا کہ واسطی و تحفظ و تصدیق عرض دعویٰ کو معین ہو اسکے موافق اس درخواست پر سائل کے تحفظ اور تصدیق ثبت کرانی جاگی۔ دفعہ ۲۴، ایکٹ ۸۱۹۔

۸۰۳۔ اگر کسی شخص جو حسب الحکم حکمانہ متعلقہ اجراء کی زیر فقہ گزرتا ہو کہ عدالت میں حاضر کیا جائے یا اعتبار کسی وجہ میں الوجود متذکرہ دفعہ ۲۴، ایکٹ ۸۱۹ اور کو رہائی یا نیکی درخواست کرے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ مدعی یا اسکو وکیل کے مواجہ میں بل درخواست سے اس باب میں تفسار کرے کہ بالفعل اسکی کیا حیثیت ہے اور آئندہ نہ دکرے اور اگر نیکی کیا سبیل کر سکتا ہو اور عدالت مدعی سے اس بات کی وجہ طلب کرے گی کہ مدعی اس جائداد پر جو مدعا علیہ کے قبضہ میں ہو سکتا کیونکہ میں چاہی کہ تاجر اور مدعا علیہ کیوں نہ رہا کیا جائے اور اگر مدعی ایسی وجہ ظاہر نہ کرے تو عدالت مجاز ہوگی کہ مدعا علیہ کی حراست سونپت پانچا حکم دے۔ عدالت مجاز ہوگی کہ حین دوران اس تحقیقات کو جو نسبت بیانات کسی فریق کے ضرور معلوم ہو مدعا علیہ کو اذن الہکار عدالت کی حراست میں جسکو حکمانہ کی تعمیل سپرد ہوئی تھی اس شرط کو سنا کر کہ مدعا علیہ الہکار نہ کرے کہ زرفیس عدالت میں داخل کرے اور فیس کی شرح نو سوے اس شرح کو برابر ہوگی جسکے بموجب اسی عدالت میں اور اور حکمنامات کا خرچہ لیا جاتا ہو اور جو سب میں کم ہو یا اگر مدعا علیہ اس بات کی ضمانت کافی اور معتبر داخل کرے کہ وہ دوران تحقیقات تک عند الطلب حاضر ہوگا اور اسکا ضمان یا ضمان لوگ اس بات کو فراموش نہ ہوں کہ در صورت عدم حضار مدعا علیہ کے وہ لوگ نہ مندرجہ حکمنامہ اور دیگر تو عدالت مجاز ہوگی کہ ایسی ضمانت پر مدعا علیہ کو رہائی دے۔ دفعہ ۸، ایکٹ ۱۲۱۔

۸۰۴۔ اگر یہ بات واضح ہو کہ مدعا علیہ نے اپنی درخواست میں نسبت جائداد ازان اپنی کو خواہ وہ اسکے قبضہ میں ہو یا اسکو ممکن الحصول ہو یا اسکی جانب سے امانت ہو دوسرے کے قبضہ میں ہو کہ اخفا کیا ہو یا عمداً بیان خلاف لکھا ہے یا اوسنے فرمایا کہ جائداد کو مخفی یا منتقل کیا یا اوشوا دیا ہے یا یہ کہ وہ مرکب کسی اور مدعا علیہ کا ہو اور ہو جانا اسکا بموجب دفعہ مقدم الذکر کے حافظ اسکی گرفتاری

دوبارہ اور قید کا منہ لگا اور ایسی رہائی سے جایداد جو اس وقت قبضہ مدعا علیہ کے ہو یا جو آئندہ اس کو قبضہ میں
آنیوالی ہو قرقی اور بیلام کو محفوظ نہ ہوگی۔ دفعہ ۲۷۵۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۸۰۵۔ جو شخص کہ عدالت ڈگری قید میں ہو وہ اپنی رہائی کیو سطو عدالت میں درخواست گنہگار ہوتا ہے
مذکور میں تفصیل جایداد ہر قسم ازان سائل خواہ وہ اس کو ملنے والی ہو یا اس کو قبضہ میں ہو اور عام اس سے کہ
وہ اسپرندات خاص یا شرکت دیگران قابض ہو یا اور اشخاص اس کی جائگ سوامائے قابض ہوں ہستنا
پارچہ تن پوشی اور اسکے اور اسکے دستگان اور ضروری حالات خردہ اس کو مع نشان مقامات کی جان جایداد
مذکور دستیاب ہو اس کو تخریج مندرج ہوگی اور درخواست مذکور پر دستخط اور تصدیق سائل کی مطابق اس طرح
کو ثبت ہوگی جو در باب ثبت ہونی دستخط اور تصدیق کے عوائض نالش پر اور مذکور ہو چکا ہے۔ دفعہ ۲۸۰ ایضاً

۸۰۶۔ بر طبق گذری درخواست مذکور کی حاکم عدالت ایک نقل تعلیقہ جایداد مدعا علیہ کی مدعی کو دے اور ایک
اور میعاد حقولی اس حکم سے معین کریگا کہ مدعی اس کو اندر کل با جزو جایداد مذکور کو قرق اور بیلام کر لے یا یہ
ثابت کری کہ مدعا علیہ نے بلا ایفا ڈگری کی اپنی رہائی کو لیے دیدہ و نہشت اپنی جایداد یا حق و عوائض تخریج
یا جایداد کو فریاد منتقل کیا یا اوٹھو ادیا یا وہ کسی اور حرکت سے مدعا علیہ کی کامرکب ہو اگر مدعی اندر میعاد حینہ سے
نبوت اس بات کا داخل نہ کیسے تو حاکم عدالت مدعا علیہ کو رہا کریگا اگر مدعی اندر میعاد حینہ یا من بعد اس
حسب اطمینان عدالت کو یہ ثابت کری کہ مدعا علیہ مرکب کسی حرکت کا منجملہ حرکات مذکورہ بالا کو ہوا تو حاکم
عدالت کو لازم ہوگا کہ جیسا موقع ہو مدعا علیہ کو باشند عاری مدعی کو حوالات میں کہو یا سپر و مجس کرے الا
اوس حالت میں کہ مدعا علیہ ڈگری کی علت میں دو برس قید رہا ہو اور حاکم اس بات کا بھی اختیار ہوگا
کہ اگر مناسب سمجھو تو مدعا علیہ کو صاحب مجسٹریٹ کے پاس واسطے عمل میں آنی تدارک حینہ قانون کو
نسبت اس کی بھیج دیوے۔ دفعہ ۲۸۱۔ ایضاً

دفعہ ۹۴۔ کوئی شخص جب کوئی شخص ایک مرتبہ جیلخانہ سے رہائی پا جاوے تو وہ اوس ڈگری
کی رومی مرتبہ ثانی قید نہ کیا جائیگا اگر تدارک ڈگری ایک سو مرتبہ
زیادہ نہ ہو تو صاحب کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ شخص رہائی یافتہ کی نسبت

ایک ہی ڈگری کی رومی دوسرے
بار قید نہیں ہو سکتا

یہ ظاہر کریں کہ وہ اوس ڈگری کی ذمہ داری ہو و ام کو بری ہو گیا لیکن اور ہوتوں میں رہائی
مذکورہ موجب سقوط ذمہ داری متعلقہ ڈگری نہوگی اور یہ نہیں لازم آوے گا کہ اوس ڈگری کو
اجرا میں شخص رہائی یافتہ کی جایدا و قرق نہو سکیگی *

دفعہ ۹۵۔ زر خوراک
اجرایڈگریٹ کو وقت جمع ہونا
جب کوئی شخص در خدمت بابت اجرای حکنامہ گرفتاری بموجب
دفعہ ۴۹ یا اجرای حکنامہ اوپر ذات مدیون کو گذرانو او سکول لازم ہے

کہ بروقت جاری ہونے حکنامہ کو زر خوراک بقدر حاجت ایک مہینہ یعنی تیس روز بموجب
شرح مقررہ صاحب کلکٹر کو عدالت میں داخل کریں اور شرح مذکورہ و انہ یومیہ سو زیادہ
نہوگی الا اوس صورت میں کہ صاحب کلکٹر کسی وجہ خاص سے شرح زائد کو بموجب خوراک
داخل کر اوی مگر کسی صورت میں شرح مذکورہ یومیہ سو زائد نہوگی *

دفعہ ۹۶۔ زر خوراک
زبانہ قید کر پیشگو اور کرنا
ایام قید کے ہر ماہ آئندہ کے شروع سے پہلے ڈگریدار کو شرح مذکورہ بالا
کے بموجب زر خوراک داخل کرنا لازم ہوگا اگر زر خوراک داخل نہ کیا

جاوے گا تو شخص مقید کو رہائی دیا جائیگی *

دفعہ ۹۷۔ زر خوراک
خرچہ مقدمہ میں شامل ہوگا
جو کہ روپیہ بابت خوراک قیدی کے صرف ہووے وہ خرچہ مقدمہ
میں شامل کیا جاوے گا اور اوس قدر زر خوراک مزملہ جو تصرف میں

نہ آوے شخص داخل بندہ کو واپس دیا جائیگا *

فصل دوسری نیلام بھینچہ اجرایڈگری

اول۔ جایدا و منقولہ

شرح۔ جایدا و منقولہ سو وہ شے یا دے مراد ہے جو زمین سے ملحق یا پیوستہ نہو

دفعہ ۹۸۔ ڈگریدار کی
نشانہ بی برہست تعلیقہ طیار
کر کے اطلاع نامہ نیلام مشتہر کرنا
بروقت جاری کرنے حکنامہ اوپر جایدا و منقولہ کسی مدیون ڈگری متعلقہ
ایکٹ ہذا کو اہلکار زندہ حکنامہ کو چاہے کہ جس جایدا کی ڈگریدار
نشانہ ہی کر اوسکی برہست طیار کر کے اطلاع نامہ مشتہر تفصیل تاریخ جو

۱۰۰۔ نیلام کو مقرر ہونی ہر مع نقل نہرست مذکورہ موقع مجوزہ نیلام پر اور دیون کو مسکن پر شہر کچھ اور ایک نقل اطلاع نامہ اور نہرست مذکورہ کی صاحب کلکٹر کو پاس مرسل اور صاحب موصوف کی کچھری میں آویزان کیا جائیگی *

۸۰۷۔ بیع ایسی جائیداد کا جو حکم عدالت قرق کی گئی ہو نا جائز ہو معبیع اگر قرق ہی اور نہ الیجا تا ہم ایسا بیع جائز اور قابل عملہ اور نہ نہیں ہوتا کیلئے نام۔ بنام۔ بنادرنگہ مفصلہ ۱۶۔ جنوری ۱۳۲۵ء

۸۰۸۔ جو جائیداد کہ حالت قرق میں منتقل کیا یا اسکا انتقال واسطی جلا غراض اور نسبت بلا شواص کے قطعاً ناجائز نہیں بلکہ ناجائز فی الجملہ ہے لہذا قابل منظوری ہی ہو سکتا ہے۔ سید محمد علی بنام۔ گوکل جذبہ مفصلہ ۱۶۔ جنوری ۱۳۲۵ء

۸۰۸۔ انتقال کرنا جائیداد مقررہ بعلت اجرائیہ کمیت کا جو دائمی بنیت ادائیگر اور اس ڈگری کی جسکی بابت قرق ہوئی ہو عمل میں آوی اور زر زمین اور صاحب مقصود صرف ہو اور اسکو واسطی کافی ہو حسب غائب دفعہ

۲۴۰۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء کو ناجائز زمین قبضیت رائی بنام ہدایت اللہ مفصلہ ۱۷۔ مارچ ۱۳۲۹ء

دفعہ ۹۹۔ حفاظت اور نیلام جائیداد منقولہ جو بموجب حکمنامہ کو قرق کیا یا تاریخ با بعد از قرق نیلام جائیداد منقولہ جو قرق کیا ہو

۱۲۹۔ لغات ۱۳۳۳۔ جان ملک وکی تعلیق ممکن ہو نیلام فصلہ دفعہ ہر اس متعلق ہوگی *

دفعہ ۱۰۰۔ اگر تیسرے شخص نسبت اگر قبل تاریخ مقررہ نیلام کو کوئی شخص اثبات صاحب کلکٹر کو حضور حاضر ہو کر جائیداد منقولہ جو قرق ہوئی ہو قرق نسبت کسی جائیداد منقولہ کو جو قرق ہوئی ہو جمع اور مقدار قرق طلب

۱۰۰۔ اگر تیسرے شخص نسبت اگر قبل تاریخ مقررہ نیلام کو کوئی شخص اثبات صاحب کلکٹر کو حضور حاضر ہو کر جائیداد منقولہ جو قرق ہوئی ہو قرق نسبت کسی جائیداد منقولہ کو جو قرق ہوئی ہو جمع اور مقدار قرق طلب

حلف یا بطور دیگر جو کہ در باب زبان بندی کو امان قانون وقت میں حکم ہو قلمبند کرے اور اگر وجہ کافی پائی جاوی تو جائیداد مذکور کا نیلام مستوی رکھو *

شرح۔ اقسام دفعہ ۶۔ ایکٹ ہذا ملاحظہ طلب ۵۰۹۔ ایسی درخواست نامہ پر پکلی جاگی۔ ایکٹ ۱۶۔ ۱۳۲۵ء

دفعہ ۱۰۱۔ صاحب کلکٹر کو چاہیے کہ شخص ثالث کو دعویٰ کا تصفیہ کر کے باہر سے چاہیے کہ ایسے دعویٰ کا تصفیہ کرے
صاحب کلکٹر کو چاہیے کہ شخص ثالث کو دعویٰ کا تصفیہ کر کے باہر سے چاہیے کہ ایسے دعویٰ کا تصفیہ کرے
اوس دعویہ دار اور مدعی اور مدعا علیہ اصل مقدمہ کو حکم مناسب صادر کرے بروقت تجویز دعویٰ مذکور کی صاحب کلکٹر کو لازم ہے کہ قواعد متعلقہ ایکٹ ہذا کی جہاں ممکن ہو پابندی کرے +

شرح۔ جو کوئی شخص ضابطی کو طور پر یا کسی دوسری کی تعمیل میں کسی مال کا قرق کیا جائے اور کوئی دوسری فریاد
اوسکا دعویٰ کرے تو وہ سب کو موجب دفعہ ۲۰۷ مجموعہ تعزیرات ہند سزا دی جائیگی۔ دفعہ ۱۶۷ اور ۱۸۰ و ۲۰۱ ایکٹ ۱۸۷۱ء
دفعہ ۱۶۹ و ۱۷۰ الفایت ۵، ۱ ایکٹ ۱۸۷۱ء مع نظائر تحت دفعہ ۲۲ ایکٹ ہذا ملاحظہ طلب صرف یہاں سے دفعہ
۲۰۹ دفعہ ۲۰۷ قائم کر کے پڑنا چاہیے

دفعہ ۱۰۲۔ اگر دعویہ دار اپنا حق ثابت نہ کر سکے تو
صاحب کلکٹر کو اختیار ہو کہ بروقت تجویز مقدمہ کو دکریدار کو اوس عہدیدار
اوس قدر روپیہ بطور جبر و خرچہ دلا دی جو بمقابلہ اوس نقصان حق یا خسارہ کو جو بوجہ التوا ای نیلام
جایداؤ دکرے دار کو عائد حال ہوا ہو کافی معلوم ہو +

شرح۔ در باب تعین مقدار نقصان دیکھو شرح دفعہ ۱۳۱۔ ایکٹ ہذا

دفعہ ۱۰۳۔ جو حکم موجب
دفعہ ۱۰۱ و ۱۰۲ صدور یا دے
اوسکی ناراضی ہو اہل نہوگی بلکہ اوس شخص کو جسکی نام حکم ہوا ہو اختیار
ہوگا کہ تاریخ حکم سے ایک سال کو اندر واسطو اثبات حق کو دیوانی میں

۱۰ الش کریو مگر شرط یہ ہو کہ اگر حکم واسطو نیلام جایداؤ کو ہوا ہو تو نالش دیوانی واسطو حصول جایداؤ
کو نہوگی بلکہ واسطو دلا یا فی زر ہر جہ نام دکریدار جسکی تحریک سے جایداؤ نیلام ہوتی ہو اگر کچا ہوگی +

دفعہ ۱۰۴۔ کوئی بیضابطگی
جو نیلام کو مشترک کرے یا تعمیل کرے
میں ہو موجب سقوط نیلام ہوگی
کوئی بیضابطگی جو جایداؤ منقولہ مقروضہ کو نیلام کے مشترک کرنے یا
تعمیل کرانے میں واقع ہوئی ہو موجب سقوط نیلام مذکور ہوگی مگر یہ قاعدہ
نافع اس امر کا نہوگا کہ وہ شخص جسکو بیضابطگی سے نقصان اٹھایا ہو دیوانی میں نالش کرے مگر ہر جہ

حاصل کریں بشرطیکہ مالش مذکور تانچ نیلام ہو ایک سال کو اندر رجوع کیجاوے *

دوم جایداوغیر منقولہ

شرح - جایداوغیر منقولہ سودہ شورادی جکا اوسنا ایک جگہ سوسری جگہ جوا نا ممنوع ہونو

وہ شورادی ہویا غیر تادی یعنی اراضی اور مکانات اور ہر قسم کی شوملصقہ زمین اور وہ اشیام ادہن جو کسی ایسی شے کو سناہ ناما دسل ہون جو زمین سے ملحق ہو

۲ - وہ حقیقت شکمی جو بالعوض انی مطالبہ لگان کو نیلام ہو

دفعہ ۱۰۵ - نیلام اراضیات اگر ڈکری بابت بقایا و لگان اوس قسم کی حقیقت شکمی کے ہو جو انتقال کا بصیغہ اجرائی ہو بلت اپنی بقایاے لگان بموجب اسناد ملکیت یا رواج ملک بذریعہ بیع انتقال ہو سکتی ہو تو

ڈکریدار کو اختیار ہو کہ واسطو نیلام اوس حقیقت کو دز جو است کری کہ اوس وقت حقیقت مذکور بصیغہ اجرائی کری بموجب اول قواعد کو نیلام کیجاوگی جو واسطو نیلام حقیقت ہا شکمی بلت بقایاے لگان کو کسی قانون وقت میں مندرج ہون مگر دز خواست مذکور اوس حذرتین جب حکمنامہ اوس سوسلے دیون ڈکری کی ذات یا جایدا و منقولہ پر جاری کیا گیا ہوا شام دوران حکمنامہ مذکور میں منظور نہیں کیجاوگی اور اگر بعد نیلام حقیقت شکمی کو کوئی جزو تعداد ڈکری غیر مودی رہی تو جائز ہو کہ دز جو است اجرائی حکمنامہ نسبت دوسری جایدا و منقولہ یا غیر منقولہ دیون کو داخل ہووے اور

وہ جایدا و غیر منقولہ حسب مشروطہ دفعہ ۱۱۰ ایکٹ ہذا نیلام ہو سکتی ہے *

شرح - اس دفعہ کو بشمول دفعہ ۱۰۸ وکینا چاہیے

۸۱۰ - نیلام ایسی حقیقت شکمی کا جو انی مطالبہ میں نیلام ہو بموجب قانون وقت ایکٹ ہ ۱۹۳۵ء کے

عمل میں آویگا - سرکلر بورڈ نمبر ۲ مورخہ ۳ اگست ۱۹۳۵ء

۸۱۱ - جو اختیار کہ قبل ازین صاحب حج کو بابت نیلام حقیقت شکمی بلت اجرائیہ کمریات زر لگان کے چل تھا

وہ صاحب کلکٹر کو تفویض کیا گیا - دفعہ اول ایکٹ ہ ۱۹۳۵ء

۸۱۲ - ایسا نیلام معرفت صاحب کلکٹر یا ڈپٹی کلکٹر یا اسٹنٹ کلکٹر باعلان ہوگا اور اطلاع اوسکی مذکور

اجرا اور آویزاں اشتہار کو یہ کہہ کر نفع یا عدالت مقام پر اور کہہ کر کلکٹری میں دس روز پیشتر کجا دیگی۔ دفعہ ۱۰۶۔ ایضاً
 اگر شخص ثالث
 حقیقت شکمی پر جو آواز قابض
 ہو نہ کیا دعویٰ ہو تو صاحب کلکٹر
 کو چاہیے کہ ایام کو ملتوی نہ کرے
 اوسکی تحقیقات اور دعویٰ کا
 تصفیہ کرے

جائز قابض تا تو صاحب کلکٹر کو چاہیے کہ حسب شرائط دفعہ ۱۰۰ بابت زبان بندی اشخاص ثالث
 کو اوس شخص کا اظہار لیوی اور اگر وہ عدالت میں تہذاب و دگری داخل کرے یا ضمانت کافی دے
 اور صاحب کلکٹر کو نزدیک وجہ کافی پالی جاوے تو صاحب موصوف نلام کو ملتوی کرے کہ اوس شخص
 کو دعویٰ کی تحقیقات اور تجویز کرے لیکر شرط یہ ہو کہ کوئی انتقال حقیقت شکمی صاحب شرائط
 ایکٹ ہذا یا دیگر قانون مجاریہ وقت کو زمیندار یا حقیقت دار اعلیٰ کر سہرشتہ میں زمین برہنہ
 ہونا چاہیے تسلیم نہ کیا جاوے لیکر الا اوس صورت میں کہ اوسکی رجسٹری ہوئی ہو یا عدم رجسٹری
 لی وجہ کافی حسب اطمینان صاحب کلکٹر پیش کیا وے

دفعہ ۱۰۷۔ طریقہ تصفیہ
 عذرات
 بروقت تجویز دعویٰ قسم بالا کو صاحب کلکٹر کو چاہیے کہ قواعد مندرجہ
 ایکٹ ہذا پر جہاں تک اونکی تعلیق ممکن ہو جائے کرے اور بنام رضی
 اوس تجویز کو جو صادر ہو صاحب کلکٹر نسبت دعویٰ مذکور صادر کرے اپیل نہوگی بلکہ اوس شخص کو جسکے نام
 تجویز صدور پاوے اختیار ہوگا کہ تاریخ تجویز ایک سال کو اندر نالاش اثبات حق کی عدالت دیوانی
 میں پیش کرے

دفعہ ۱۰۸۔ اجرای دیگر
 بحق حصہ داران محال غیر منقسم
 یا حقیقت کے
 اگر دگری کسی حصہ دار محال شترکہ غیر منقسمہ یا حصہ دار تعلقہ شکمی یا اور
 حقیقت قسم مذکورہ کی بابت زر و حسب الوصول متعلقہ حصہ زر لگان حقیقت
 شکمی جو اس محال یا تعلقہ یا حقیقت غیر منقسمہ میں واقع ہو صدور پاوے تو درخواست دگر بیدار
 بابت نلام اوس حقیقت شکمی کو منظور نہوگی الا اوس صورت میں کہ اوس سے پہلے حکمنامہ اوس

جایاد و منقولہ مدیون پر جاری ہو چکا ہو جو اس ضلع میں جہین نالاش رجوع ہوئی تھی واقع ہووے اور اوس جایاد و منقولہ کو نیلام سو تعداد و دگری تمام و کمال ادا نہ ہوئی ہو پس اس صورت میں وہ حقیت شکمی بشرطیکہ وہ قسم مفصلہ دفعہ ۱۰۰ سو ہوا و سطح صیفہ اجراء دگری سو نیلام ہو سکتی ہو جیسو جایاد وغیر منقولہ بموجب شرائط و دفعات ذیل کو دگری زر نقد کو اجراء میں نیلام ہوتی ہو *

۲۔ وہ جایاد وغیر منقولہ جو دوسری کو مطالبہ میں نیلام ہو

و دفعہ ۹۹۔ ۱۔ جملہ نقدات دگری زر نقد اگر تعداد و دگری نیلام جایاد و منقولہ ہوا تو وصول نہ ہو سکے تو جایاد وغیر منقولہ کی نسبت حکمنامہ اجراء ہو سکتا ہو

جب دگری بابت زر نقد بموجب ایکٹ ہذا صدور پاوے بشرطیکہ وہ زر نقد بابت بقایا ای لگان متعلقہ کسی حقیت شکمی قابل بیع کے نہ ہو تو بروقت اجراء اوس دگری کو اگر تعداد و دگری بذریعہ اجراء حکمنامہ

اویز دات یا جایاد و منقولہ مدیون واقع اوس ضلع کی جس میں نالاش رجوع ہوئی تھی وصول نہ ہو سکے تو کریدار کو اختیار ہوگا کہ واسطہ اجراء حکمنامہ اوپر کسی جایاد وغیر منقولہ مدیون کو درج حثت کری *

و دفعہ ۱۰۰۔ ۱۱۔ طریقہ اجراء حکمنامہ اگر وہ جایاد وغیر منقولہ جیسو حکمنامہ جاری کرنا منسلوب ہو از قسم دیویلی یا اور مکان کی ہو تو حکمنامہ دوسری طرح جاری کیا جاوے گا جیسو جایاد و منقولہ کی قرقی و نیلام کیو طرح حکمنامہ جاری ہو جاوے اور شرائط و دفعات ۹۸ و ۹۹ حکمنامہ دل الذکر است

اگر از قسم حقیت شکمی قابل بیع ہو

نیلام بموجب اون شرائط قانونی کے عمل میں آوے گا جو واسطے نیلام حقیت ہائے شکمی بجلت اوس مطالبہ کے جو از قسم مطالبہ بقایا ای لگان حقیت مذکورہ مقرر ہیں

اگر وہ از قسم محال یا جزو محال ہو اور اگر جایاد از قسم محال یا جزو محال ہو تو اسکا نیلام بموجب اون قواعد کو عمل میں آوے گا جو واسطہ نیلام محالات براد وصول اون مطالبات کو جو مثل بقایا ای مال گذاری کو وصول ہونے میں مقرر ہیں *

و دفعہ ۱۱۱۔ عذر جسکی جایاد وغیر منقولہ کو نیلام ہو پیش کیا جائے

اگر قبل اوس تاریخ کو جو واسطہ نیلام کسی جایاد وغیر منقولہ مذکورہ بالا کے مقرر ہوئے عذر پیش کیا جاوے کہ یہ جایاد و ملکیت مدیون دگری کی نہیں ہیں

اور اس دگری کو اجراء میں جو اسکو نام صادر ہوئی ہو نیلام نہیں ہو سکتی ہو تو صاحب کلٹر موجب شرائط دفعہ ۱۰۰ متعلقہ زبان بندی اشخاص ثالث کو اس عذر دار کا اظہار لیو ہو گا اور اگر وجہ کافی پائی جاوے تو صاحب موصوف نیلام کو ملتوی کر کے اس عذر کی تحقیقات اور تجویز موجب دفعہ ۱۰۴ اگر عمل میں لاوے گا مگر اس شخص کو جسکے نام تجویز کیا ہو و استحقاق نالاش دیوانی باقی رہے گا * ۸۱۳ - اگر یہ قرقی علت اجرائی دگری میں نہ دلایا جاوے تو نالاش نمبری علیحدہ ہو سکتی ہو نظیر صدر عربی ۱۸۵۶ء شرح - قواعد در باب نیلام حویلی یا مکان و باغات وغیرہ -

۱ - قواعد نیلام حقیقت شکمی قابل بیع

۸۱۴ - جو جائیداد از قسم حقیقت شکمی قابل بیع ہو اسکو نیلام ایکٹ ۱۸۵۹ء کی دفعات ۲۳۸ اور اسکو با بعد کے موجب عمل میں آوے گا - دفعہ ۱۳ - سرکلر بورڈ نمبر ۲ مورخہ ۳ - اگست ۱۸۵۹ء تنبیہ - جو کہ وسط قرقی جائیداد غیر منقولہ قسم مذکورہ ایکٹ ۱۸۵۹ء میں کوئی حکم مندرج نہیں لیکن ہر گاہ نیلام ہوا اسکو قواعد ایکٹ ۱۸۵۹ء پر منحصر کرنا گنا تو اس سے معنی یہ بات نکلتی ہو کہ نیز اسکی قرقی اور نہیں احکام کو موجب عمل میں آوے گی جو ایکٹ ۱۸۵۹ء میں قرقی اراضیات کو لیو مذکورہ میں و زویل میں مندرج ۸۱۵ - جب جائیداد از قبیل اراضی یا دیگر غیر منقولہ کو ہو تو قرقی بذریعہ حکم تحریری متضمن اس بات کو عمل میں آوے گی کہ مدعا علیہ جائیداد کو بذریعہ بیع یا ہبہ کو یا اگر سیطرح سے منتقل نہ کرے کوئی شخص اسکو بذریعہ خرید یا ہبہ کے یا اگر سیطرح لیو - دفعہ ۲۳۵ - ایکٹ ۱۸۵۹ء

۸۱۶ - ایسا حکم تحریری جائیداد پر یا اسکو متصل یا از بلند پڑا جائیگا اور کچہری کو کسی منظر عام پر اور ایک کلٹر کی کچہری میں آویزان کیا جائیگا - دفعہ ۲۳۹ - ایکٹ ۱۸۵۹ء

۸۱۷ - نیلام سیدر جائیداد موقوفہ بعلت اجرائی دگری کا فریقین کی درخواست پر عدالت آمر نیلام سو ملتوی ہو کر مقدمہ زیر تجویز سے خارج ہوا غلبہ آرا سے یہ تجویز قرار پائی کہ چونکہ کوئی حکم خاص شعر بجا سنگی قرقی صادر نہیں ہوا بلکہ خلاف اسکو عدالت و نیز فریقین کا غشار قیام قرقی تھا پس اس حکم سے کہ مقدمہ زیر تجویز سے خارج کیا جاوے نتیجہ نہیں نکلتا کہ قرقی اوٹھا لیجاوے - احمد حسین خان بنام محمد علی خان فیصلہ ۱۸۵۹ء جنوری ۱۸۵۹ء

۸۱۸- اگر حکم تحریری ضمن قری صادر ہو کر اعلان و اشتہار و کا بطریقہ مندرجہ بالا ضبط العمل میں آیا ہو تو متعلقان خانگی

جایدا و مفروقہ کا بذریعہ بیع یا ہبہ یا اور کسی نوع سے یا بطل اور ناجائز ہو گا۔ دفعہ ۲۴۰- ایکٹ ۱۹۰۸ء

شرح - نظام سخت دفعہ ۹۸- ایکٹ ۱۹۰۸ء ملاحظہ طلب نمبری ۸۰۸ و ۸۰۹

۸۱۹- جملہ حالات ترقی میں عدالت کو اس حکم کو اصدانہا اختیار ہو کہ کس قدر جایدا و مفروقہ جو دراصل ایفائی و دگری

کو کافی ہو بنیام کیجا و اور زر نیلامی سے جس قدر کافی ہو دگری دار کو دیا جاوے۔ دفعہ ۲۴۱- ایکٹ ۱۹۰۸ء

۸۲۰- اگر دیون اطمینان کر دیو کہ زر دگری اراضی کو رہن یا مستاجری کر فوسی یا جزو اراضی یا دیگر جایدا و ملکہ دیون

کو انتقال یا بیع خانگی سے وصول ہو نیکی امید ہو تو بر طبق گذر نو درجہ است دیون کو بنیام سی میعاد تک ملوئی رکھا جاوے

جس میں دیون کو فرصت مناسب و مطور کیا کر دیو پید کرے۔ دفعہ ۲۴۲- ایفائی

۸۲۱- اگر وقت نیلام اراضی ملگزداری کو صاحب کلکٹر کی یہ رای ہو کہ نیلام کرنا اس اراضی یا حصہ کا غیر مناسب ہے

اور یہ کہ اراضی یا حصہ مذکورہ کو چند روز تک انتقال کر دیو سے تمام زر دگری عرصہ مقبول میں وصول ہو جائیگا کلکٹر کو اختیار

ہو کہ بشرط گذر ضمانت حقیر بقدر تعداد و دگری مالیت یا حصہ مذکورہ کو بجای نیلام اراضی کوئی اور بندوبست ایفائی و دگری

کا عمل میں لاوے۔ دفعہ ۲۴۳- ایفائی

شرح - دفعہ ۱- ایکٹ ۱۹۰۸ء ملاحظہ طلب

۸۲۲- زر دگری مع دیگر اخراجات قری عدالت میں داخل ہو جائیو یا در طرح پر مطالبہ ادا ہو جائیو یہ قری برخاست

کی جاگی اور اگر مدعا علیہ چاہو اور عدالت میں خرچ کافی جمع کرے تو اس طریقہ کو موافق جو دراصل اشتہار اور اعلان قری

کو اوپر مذکور ہو چکا ہو حکم دگدشت ششم کرادیا جاوے اور اس سے اطلاع دیجاوے اور جو تدبیر کہ واسطے التوائ کا دروائی آئندہ

بصیغہ اجرای دگری ضرور ہو عمل میں آوے گی۔ دفعہ ۲۴۵- ایکٹ ۱۹۰۸ء

ذکر دعوی نسبت جایدا و مفروقہ

شرح - دفعات ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۱۱- ایکٹ ۱۹۰۸ء ملاحظہ طلب

۸۲۳- جب جایدا و مفروقہ کی نسبت کوئی دعوی اس بیان سے پیش ہو کہ جایدا و مذکور عبادت دگری موسوسہ مدعا علیہ کی

قابل نیلایم نہیں ہو تو صاحب عدالت بحفظ قواعد مندرجہ دفعہ بالحد دفعہ ہذا کو تحقیقات اور سکی اور نہیں اختیار
کے کر لگا کر گویا دعویٰ دراصل مدعا علیہ مقدمہ گردا گیا اور جو پیشین اختیارات کو کار بند ہو گا جو دربارہ طلبی و تفتیش
کو ادا ہون بعد تحریر امور تفتیش طلب عمل میں آتی ہیں اور اگر حاکم عدالت اس بات سے مطمئن ہو جائے کہ جایداد اس شخص کے
قبضہ میں ہے اس پر اجراء مطلوب ہو یا کسی اور شخص کی امانت میں منجانب اس کو نہیں ہو یا کہ رعایا یا کاشتکار یا دیگر اشخاص جو
قرنی جایداد کو اس کو لگان دیو ہوں اور سپر قابض نہیں ہو یا یہ کہ وہ جایداد وقت قرنی کو اس کو قبضہ میں تو تھی مگر وہ بطور
مالک کو یا اپنی طرف سے اور سپر ذیل تھا بلکہ منجانب شخص دیگر یا امانت اور سپر قابض تھا تو صاحب عدالت اس جایداد کو قرنی
سے واکذاشت کر لگا لیکن اگر یہ امر حسب اطمینان عدالت کو پایا جاوے کہ جایداد اس شخص کو قبضہ میں بطور ملکیت ہے جس پر
اجراء مطلوب ہو اور وہ کسی دوسرے شخص کی طرف سے اور سپر قابض نہیں ہو یا یہ کہ قبضہ کسی اور شخص کو اس کی طرف سے امانت ہے
یا رعایا اور کاشتکار یا دیگر اشخاص جو وقت قرنی کو اس کو لگان ادا کرتے ہوں اور سپر قابض ہیں تو حاکم عدالت حکم منظور
عوضی و دعویٰ صادر کر لگا اور حکم مصدورہ دفعہ ہذا کا اپیل نہوگا لیکن جس شخص کو حق میں وہ حکم مضر ہو اس کو اختیار رجوع
نالبش دیوانی اندر ایک برس کو رہیگا۔ دفعہ ۲۴۶۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۸۲۴ عدالت جاری کنندہ حکم قرنی میں دعویٰ یا عذر جس قدر جلد ہو سکے پیش کیا جاوے گا اور اگر شے مدعویہ یا عذر یہ
شتر نیلام ہو گئی ہو تو نیلام در صورت ضرورت اس عرض سے ملتوی کیا جائیگا کہ تحقیقات مذکورہ دفعہ بالا عمل میں آوے
لیکن اگر یہ پایا جاوے کہ دعویٰ یا عذر عملاً اور بلا ضرورت نظر ہر حق رسی کو توقفت پیش ہوا ہو تو اسکی تحقیقات
نہو جائیگی اور ایسے حکم کا اپیل نہوگا مگر دعویٰ کو اختیار رجوع نالبش دیوانی اندر ایک سال کو رہیگا۔ دفعہ ۲۴۷۔ ایضاً
نوکر نیلام

۸۲۵ نیلام بر ملا معرفت صاحب کلکٹر کو عمل میں آوے گا۔ دفعہ ۲۴۸۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۸۲۶ یہ نیلام ہر ہفتہ کی ۲۰ تاریخ کو ہو کر لگا بشرطیکہ وہ روز یکشنبہ یا اور کسی تعطیل عام کا روز نہو کہ ایسی صورت میں
جس روز پہلو کبری گئے نیلام ہوگا۔ دفعہ ۲۴۹ سرکلر نمبر ۱۸۵۹ء

۸۲۷ بعد صحت قیمت مدعا علیہ کو اشتہار زبان ہر درجہ میں عدالت سے جاری کیا جائیگا کہ جس میں تعیین وقت و
مقام نیلامی و شتر نیلام و تعداد مالگداری سرکار اور مقدار زر زرگری منع دیگر کو اعلیٰ ضرورت کو منسحب ہوگا۔ دفعہ ۲۴۹ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۲۱ - اشتہار میں صاف لکھا جائیگا کہ صرف وہی تحقیق جو مدعا علیہ کو جا یا د سند رجسٹریشن میں حاصل ہیں

نیلام ہونگے۔ دفعہ ۲۳۹ - ایکٹ ۱۸۹۹ء

۲۲ - ایک ایک اشتہار اور نظر گاہ عام موضع اور بھی موقع قرقی اور کچہری امر نیلام اور بیج اور کلکٹر کو آؤنڈان اور بضر دہل مشہر ہوگا۔ دفعہ ایضاً

۲۳ - عدالت جاری کنندہ ڈگری صاحب کلکٹر کو پاس در خواست نیلام مع نقل اشتہار جسکو عدالت کو بموجب احکام دفعہ ۲۳۹ طیار کیا ہو ارسال کرے۔ دفعہ ۳ سرکلر ۱۸۹۹ء

۲۴ - تاریخ آؤنڈانی اشتہار کو کچہری امر نیلام میں تین روز بعد نیلام بولا جائیگا۔ دفعہ ۲۳۹ - ایکٹ ۱۸۹۹ء

۲۵ - جب محال ٹی داری کا کوئی حصہ نیلام ہو دی اور اسکو شخص غیر خرید کرے تو حصہ دار با دخال زر نیلامی روز نیلام پر اور یہ تسلیم حلیہ تہا لٹ نیلام دعویٰ پیش کر سکتا ہے۔ دفعہ ۱۴ - ایکٹ ۱۸۹۹ء

تشریح - جس محال میں دو ٹی یا اوس سے زیادہ شمول ہوں یا جس میں کئی مالک ہوں جو جدا جدا جایدا اپنی تصرف میں رکھتے ہوں اور سرکار کو مالگنداری دیتی ہوں گرا دای مالگنداری کا تعداد پوچھا نہ کیا ہو جس مالک کا نام مذکور دست سرکاری میں داخل ہو وہ نمبر دار اور جس کا داخل نہیں وہ ٹی دار کہلاتا ہے۔ دفعہ ۲ - ایکٹ ۱۸۹۹ء

۲۶ - خریدار مستحق واصلات جایدا مشتریہ اپنی کابالت اوس زمانہ کو جو در میان تاریخ خرید اور انتقال مابعد بنام شفیع کو گذرا ایسے مقدمہ میں شفیع کو فریق بنانا چاہیو۔ بلدیو پر شاد بناء ہو میں مفصلہ ۱۲ جولائی ۱۸۹۹ء

۲۷ - ایک ٹلٹ معافی منضبطہ شمولہ میں ٹی واقع محال داری کجائی بر جمع سرکار عام ہوئی اور وہ جمع بذریعہ ہر دو مال محال اولیٰ کو واجب الادا قرار دی گئی اور نمبر داران مذکور کو اختیار دیا گیا کہ اگر حصہ دار لوگ اپنا حصہ دانہ کریں تو وہ حصہ داران ٹی پر نالش سرسری دائر کریں اور حصہ شخص باقیدار کو نیلام کرادیں اور نامبردارگان سرکار کو نزدیک ذمہ دار ادای مالگنداری حینہ ہر ٹی کو تہا اور در صورت باقیداری کو انکو حقوق واقع محال بجای حصہ دار ٹی باقیدار عدالت باقی مالگنداری سرکار کو جو اول ٹیوں پر ٹی مستوجب نیلام تھی ایسی صورت میں تجویز ہوئی کہ محال مذکور وہ ٹی داری محال نہیں ہے جبکا ذکر دفعہ ۲ - ایکٹ اول ۱۸۹۹ء میں مندرج ہوا ہے جو حق شفیع قانون

مذکور که موجب حجه داران گردید گویا هر ده اوس هر معلق نهین مونسکنا بهی بخویند بیانی که کسی محال کو حسب مراد دفعه ۲
تافون مذکور کو محال بی داری قرار دیند که بی صورت بی ضرورت نهین بی کمال الفاظ مندرجه دفعه مذکور او سپر صادق آید
بلکه بهی ضرورت که جایه مراتب جواز دوی دیگر احکام مندرجه ایکث مذکور کو محال متذکره دفعه مذکور هر معلق گویا بی
مراتب بهی او سپر عائد نهین سکین - سالک رام سنگه بنام بر سده رام وغیره مفصله ۳ - اگست ۱۶۶۱ ع

۸۳۳ - جس صورت من نقطه اراضی معافی تنازع رقبه مشغف محال من تو داخل کیا گیا لیکن محال ملحدہ فائیم نهین
هو او زینر معافیداران سابق او سپر قبضه اپنا سرکار کی طرف سو نهین رکستی متو نه او کو کچه حق مالکیت تنایه تجویز قرار
پائی که ایسی اراضی ده اراضی نهین هر جکا ذکر دفعه ۱۴ ایکث ۲۳۱۱۱۱ ع من آبا لندا وقت نیلام مسودہ محال کا
جکی نوعیت زمبباری خالص هو حق شفع قابل پذیرائی نهین - کنوز تو سنگه بنام دی بی دبال سنگه مفصله ۲۶۷۶ ع
۸۳۴ - عذرات و دعاوی عدالت جاری کنندہ ذکر می نهین پیش هو گو او تصفیه از کاعداالت مذکور هر حسب مراد
دفعه ۲۴۶ و ۲۴۷ - ایکث ۹۹۹۹۹ ع کو عمل من آید یگا - دفعه ۴ سرکلر نمبر ۱۶۶۱ ع

۸۳۵ - خریدار نیلام کو کچه پیش رو سپر سیکر از نیلامی پر فوراً زربعانه داخل کرنا هوگا ورنه جایداد فوراً دوباره نیلام
کیا دگی - دفعه ۲۵۳ - ایکث ۹۹۹۹۹ ع

۸۳۶ - بقیه روپہ پندرہ دین دن قبل غروب آفتاب او را اگر اوس روز تعطیل هو تو جس روز پہلر کبری کلمو داخل
هو نا چا بهی ورنه مذکور بعد مجرائی خج نیلام کو ضبط سرکار هوگا او روه جایداد دوباره نیلام کیا دگی - دفعه ۲۵۴ ایضاً
۸۳۷ - مبعاد پانزده روزه من یوم نیلام داخل نهین نه - شج ایکث ۹۹۹۹۹ ع مرتبه بابور مارا پشاور کے
۸۳۸ - نیلام ثانی متذکره دفعه ۲۵۴ من او سیطع تعمیل اجراء اشتنا وغیره کی هوگی جیسی پہلر متی یعنی بعد اجراء
اشتنا صریحاً طبقه و مبعاد معینہ کو نیلام ثانی هوگا - دفعه ۲۵۵ - ایکث ۹۹۹۹۹ ع

۸۳۹ - خریدار قاصر کا استحقاق نسبت جایداد یا کسی جزو زینر نیلام ثانی کو یا قی زینر یگا اگر نیلام ثانی من خریدار
نا دهنیکی بولی سو قیمت کم او متو تو زینر کی خریدار اول سو مثل اجرای ذکر کی کو وصول کیا جا یگا - دفعه ۲۵۶ ایضاً

۸۴۰ - عامل نیلام ان چار صورتوں من نیلام منوی کر سکتا هو (۱) جب کل زینر ذکر داخل هو جا (۲) جب
ذکریدار سید کل عوکی پیش کر و (۳) جب کہ حکم امتناع نیلام عدالت سو صادر هو (۴) جب کہ صورت مندرجہ

دفعہ ۱۳ ایکٹ طاعن سنگتہ ام وقوع میں آوی۔ دفعہ ۳ سرکل نمبر ۱۸۱۷

۸۴۱۔ جبکہ جائیداد بعلت اجرائید کریات مندرجہ نیلام میں آتی اور اسکی نسبت واقع میں بولیوں کی گئیں تو عدالت کو اختیار التوا نیلام اور اسکو ختم کرنے سے باز رکھ کر اور دوسری نیلام کو حکم دیو کا صرف مدیون دیکری کو اس بیان سے کہ نسبت نیلام کو وہ بیع خالصی سے زیادہ قیمت پاسکتا ہے نہیں جو کیونکہ زر دیکری کو اسطرح وصول ہونے کی نسبت کوئی وجہ باہر کر دینی نہیں۔ بابو لچھمن نرائن نام بابو بیرون پرنا و منفصلہ ۱۸۔ اگست ۱۸۷۷ء

۸۴۲۔ صاحب کلکٹر عدالت ام نیلام میں نتیجہ نیلام کی رپورٹ کر کے زر نیلامی تا صدر و حکم عدالت امانت رکھو کا دفعہ ۳ سرکل نمبر ۱۸۱۷

۸۴۳۔ نیلام جائیداد تا وقتیکہ عدالت سے منظور نہ ہو مکمل نہ ہوگا درخواست منسوخ نیلام کی بر بنای وقوع بوضابطگی نسبت کسی امضوری متعلق باشندار یا تعمیل نیلام تاریخ نیلام ۳۰ روز کو اندر گزر سکنی ہو لیکن تا وقتیکہ سائل حسب اطمینان عدالت کو یہ ثابت نہ کرے کہ ایسی بوضابطگی ہو اسکو کمال غرض عائد ہوا ہو نیلام بر بنای بوضابطگی نہ کرے کہ گز منسوخ نہ ہوگا۔ دفعہ ۲۵۶۔ ایکٹ ۱۸۷۹ء

۸۴۴۔ اس مقدمہ میں ذکر دیا رفتہ درخواست التوا نیلام مورہ قبل تاریخ نیلام ببیل ڈاک روانہ کلکٹری کی مگر بوجہ اسکو کہ وہ درخواست بعد دو روز تاریخ نیلام کو پہنچی نیلام وقوع میں آگیا۔ تجویز ہوئی کہ ایسی بوضابطگی سے نیلام منسوخ نہیں ہو سکتا کیونکہ اگر یہ فرض کیا جائے کہ ذکر دیا رفتہ حاضر ہو کر درخواست مذکورہ بالا پیش کر دے وید کل مطالبہ کو گذرانا تا ہم صاحب کلکٹر مجاز التوا نیلام نہ ہو۔ بال گو بند نیام کاشی رام منفصلہ ۲ ستمبر ۱۸۷۷ء

۸۴۵۔ جب سبب بوضابطگی امین یا دوسری عہدہ دار کو نیلام اجرائید کریات کا منسوخ ہوا تو اخراجات ایسے نیلام کر مدیون دیکری کو ذمہ نہیں ہو سکتی۔ مشرولیم ہانس نام لچھمن داس منفصلہ ۳ جون ۱۸۷۷ء

۸۴۶۔ کوئی نیلام بعلت اجرائید کریات اسوجہ پر نا جائز قرار نہیں پاسکتا کہ زر واجب الا پاس زیادہ بیان کیا گیا کیونکہ کوئی بوضابطگی در باب شتری و مکملہ نیلام کو نہیں ہوتی۔ چتر سنگہ۔ نیام۔ سہ ماہ دہرم کنور۔ منفصلہ ۲۔ فروری ۱۸۷۷ء

۸۴۷۔ اگر درخواست منسوخ نیلام کی نہ گزری یا گزرتا منظور ہو جائے تو حکم منظوری نیلام اور اگر غرض منظور ہو جائے

تو حکم منسوخی نیلام صادر ہوگا حکم منسوخی نیلام قطعی اور حکم نامنظوری دعوہ است یا منظوری نیلام قابل پیل ہے اور حکم منعیہ پیل ناطق ہوگا۔ شخص ناراض اثبات حق دیوانی ہو کر اسکا تہی۔ دفعہ ۲۵۴۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۸۴۸۔ بحالت منسوخی نیلام خریدار زمین مع سود یا بلا سود پانچواں ستمی ہوگا۔ دفعہ ۲۵۵۔ ایضاً

۸۴۸۔ بعد منظوری نیلام خریدار نیلام کو عدالت سے قبضہ دیا جائیگا اور او سہین نام اصلی خریدار نیلام کا لکھا جائیگا اور وہ ہر زمین منبرکہ دست آویز منظور ہوگا۔ دفعہ ۲۵۹ و ۲۶۰۔ ایکٹ۔ ایضاً

شرح۔ بغرض دریافت کا خدا ساس چہر قبضہ تہیر پانچواں۔ دیکھو تصحیح اسامیہ دست آویز انتقال مندرجہ تحت دفعہ ۷۶۔ ایکٹ ہذا۔

۸۴۹۔ اس قسم کی دست آویز جب متضمن کسی استحقاق الیتی ایک سو روپیہ یا اس سے زیادہ کی ہو واجب الرجسری ہو۔ دفعہ ۱۷۷۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۸۵۰۔ عدالت کو لازم ہو کہ قبل عطاء سائرفیکٹ او سپر رجسٹری کر او اور شتری نیلام کو بمعیت اپنی ذمہ اور اساس پادہ کر زمین رجسٹری ہی داخل کرنا چاہیو۔ سرکلر صدر عدالت حوزہ ۱۲ جنوری ۱۸۶۶ء نمبر ۵۶

۸۵۱۔ جنالٹ اس بنا پر دائر ہو کہ نام خریدار مندرجہ قبضہ کا فرضی ہو خریدار اصلی اور ہے تو وہ مع خرچہ دس مس ہوگی۔ دفعہ ۲۶۰۔ ایضاً

۸۵۲۔ بعد منظوری نیلام حسب دفعہ ۲۵۶ عدالت کو حکم پر زمین جمعہ نیلام بعد اخذ رسید یا بندہ و منہائی فیس مفصلہ ذیل یا بندہ کو حوا کر کر رسید عدالت میں بھیجی چاہیو۔ دفعہ ۶ سرکلر نمبر ۱۸۶۶ء

۲ منہائی زمین نیلام پر بحساب ذیل ہونی چاہیے

اگر زمین لاتک ہو تو ایک روپیہ سیکڑا۔ اگر لاتک سے زیادہ ہو تو ایک ہزار تک ہر سیکڑا

اگر ایک ہزار سے زیادہ ہو تو ہر فی پانصد۔ دفعہ ۷ سرکلر ایضاً

۳ روپیہ منہا شدہ صاحب کلکٹرائی پاس رکھیگا۔ دفعہ ایضاً

۴۔ جملہ اخراجات جو صاحب کلکٹرائی کا روایتی نیلام میں واقع ہوں زمین کو سودی و بیجا دینگی

دفعہ ۸۔ سرکلر ایضاً

۸۵۳۔ اگر جائیداد قبضہ مدعا علیہ یا استیجاب او سکو قبضہ کسی اور شخص یا قبضہ شخص دیگر کو ہو جو بذریعہ ایسی متعلقہ کو اس جائیداد کی نسبت دعویٰ در ہو کہ بعد عمل میں آنے والی جائیداد کو مدعا علیہ ہو او سکو حاصل ہو جو تو حاکم عدالت یہ حکم صادر کرے گا کہ خریدار نیلام کو بذریعہ دخل دہانی کو جائیداد مذکور پر قبضہ دلایا جائے اور عند الضرورت قبضہ شخص قابض کی بیندلی کو ذریعہ سو دلایا جائیگا۔ دفعہ ۲۶۳۔ ایضاً

۸۵۴۔ اگر جائیداد نیلامی قبضہ مدعا یا قبضہ اون دیگر اشخاص کو ہو چکے او سکو قبضہ کا استحقاق حاصل ہو تو اس طرح قبضہ دلایا جائیگا کہ نقل سائیکٹ نیلام کو جائیداد کو کسی منظر عام پر آنے پر ان کے رائیگا اور ضبط پہل یا بذریعہ دیگر رواج مروجہ کہ مناسب مقام یا مقامات میں دہطر اطلاع قابضان جائیداد کی پیشتر کرائیگا کہ استحقاق اور حق و مراعات مدعا علیہ کو خریدار کو مانتہ منقول کیے گئے۔ دفعہ ۲۶۴۔ ایضاً

۸۵۵۔ اگر خریدار کو سادہ نسبت دخل دہانی جائیداد نیلامی کو مقابلہ یا برج وقوع میں آوے تو وہی قواعد ملحوظ ہونگے جو اس ایکٹ کی دفعات ۲۲۶ و ۲۲۷ و ۲۲۸ میں منضمین مقابلہ یا برج ہونی کو ذری دار کے مندرج ہیں۔ دفعہ ۲۶۸۔ ایضاً

دفعہ ۲۲۶۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۸۵۶۔ اگر وقت تعمیل ڈگری کو جو بابت اراضی یا دیگر جائیداد غیر منقولہ کو ہو کوئی شخص اپنا کار جاری کنندہ کا مقابل یا برج ہو تو ڈگری وقت مقابلہ یا برج سو کسی وقت ایک مہینہ کو اندر استغاثہ اپنا عدالت میں گزارے اور حاکم عدالت ایک روز دہطر تحقیقات استغاثہ کو معین کرے کہ مستغاث علیہ کو دہطر جواب دہی کے طلب کرے گا۔ دفعہ ۲۲۶۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

دفعہ ۲۲۷

۸۵۷۔ اگر حسب اطمینان عدالت یہ بات معلوم ہو کہ مدعا علیہ یا او کوئی شخص باغواسے او سکو بوجہ مندرج نہ ہو تو اراضی یا جائیداد غیر منقولہ کو ڈگری میں یا او کسی وجہ کی بنا پر مقابل یا برج ہو تو حاکم عدالت مجاز ہوگا کہ نسبت استغاثہ کو تحقیقات کرے اور حکم مناسب دے۔ دفعہ ۲۲۷۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

دفعہ ۲۲۸

۸۵۸- اگر حاکم عدالت کو بعد تحقیقات ضروری کو اس بات کا اطمینان ہو جائے کہ مقابلہ یا سرج سیمانتا اور یہ کہ مدعا علیہ یا دیگر شخص اسکو انغوا سو یا بن غرض مقابل اور سرج ہو رہا ہے کہ مستنبت کو شو ڈگری کا قبضہ کئی حاصل نہ ہو تو حاکم عدالت مجاز ہے کہ حسب استدعا مدعی کو مدعا علیہ یا دیگر شخص مذکور کو دھڑا اس قدر مینا دے جو تین دن سے زیادہ نہ ہو بشرط اسدا و ملاومت مقابلہ یا سرج مذکور کی قید کریں در صورتیکہ اسطرح کی تجویز سرج کسی ایسی کارروائی کی نہ ہو جسکی روسی مدعا علیہ یا دیگر شخص مذکور بموجب کسی قانون کرے کہ جو اس وقت نسبت تدارک مقابلہ سرج کو نافذ ہو سزاوار سمجھا جائے۔ دفعہ ۲۲۸- ایضاً

شرح - جو شخص سرکاری ملازم کی یا ضابطہ مشہور کر آئی ہو حکم سے عدول کرے اسکو صاحب ٹیٹ کر حضور سے بموجب دفعہ ۱۸۸ تغیرات ہند سزا دی جائے گی۔ نمبر ۸۸۹ ملاحظہ طلب

۸۵۹- اگر وقوع میں آنا مقالہ یا سرج کا نسبت دخل دہانی کر کسی شخص کی جانب سے یا یا جامی جو مدعا علیہ اور جو جا یا دنیامی کو قبضہ کا دعویٰ یا بذریعہ مالک یا مہتمن یا مستاجر ہوئی یا بذریعہ کسی اور حقائق کے ہو یا خریدار نیلام کو قبضہ دلائی ہو کوئی سطر حکا دعویٰ یا بیدخل ہو جائے تو حاکم عدالت بطریق گذر فی استغاثہ خریدار نیلام یا اس شخص کو جو بطریق مذکور الصدد دعویٰ یا ہوا استغاثہ کی نسبت تحقیقات کرے کہ بظہر حالات مقدمہ کو حکم مناسب صادر کرے لیکہ بشرطیکہ ایسا استغاثہ تاریخ مقابلہ یا سرج یا تاریخ بیدخلی سے یعنی حسب کل مقدمہ کے ایک مہینہ کو اندر گذرے اور عدالت کو حکم سے اپیل نہ ہو سکیگا مگر شخص مغلوب کو اختیار ہوگا کہ حکم مذکور کی تاریخ سے ایک برس کو اندر زالش دھڑا استقرار اپو حق کو دائر کرے۔ دفعہ ۲۲۹- ایکٹ ۱۸۵۹ء

۸۶۰- زرخش نیلام سے دل وہ شخص مستحق وصول اپو مطالبہ کا ہوگا کہ برطبق جسکی درخواست کو جا یا د مذکور قرق ہوئی ہو گو بعد ازاں قرق اس جا یا د کی دوسری شخص کی طرف سے جلتا جبرائی کسی ڈگری سابق کے عمل میں آوے۔ دفعہ ۲۴۰- ایضاً

۸۶۱- فیما بین اون اشخاص کو جنگ کسی ڈگری میں بالا جال حقیقت حاصل ہو استحقاق اس شخص کا جسکے جانب سے اول درخواست اجرا ایڈکری گزری ہو مقابلہ اس شریک ڈگری کی جسکی طرف سے درخواست میں بعد گزری مقدمہ نہیں ہے دفعہ ۲۴۰- اون ڈگری داروں سے متعلق ہے جو بموجب ڈگری یا یا مخالفت کو دعویٰ یا سرج

نواب عابد علی خرا - بنام - منوبیاس منقصلہ ۱۳ - راج ۱۷۷۷ء

۸۶۲ - اگر تمام وکمال مطالبہ اوس شخص کا کہ بر طبق جسکی درخواست کی جایدا فرق ہوئی ہو اور کسی ذریعہ سے وصول ہو کر کہہ زرفاضل ہو تو ایسا زرفاضل باہم ادین شخص کو بطور حصہ رسدی کو تقسیم کیا جائیگا جنہوں نے قبل صادر ہونے حکم تقسیم مذکور کو مدعا علیہ پر ڈکری جاری کرائی ہو مگر بڑکری حاصل نہ کیا ہو بشرط یہ ہے کہ اگر کوئی جایدا مکفول برہن نیلام ہوئی ہو تو مرقہ من خجلہ زرفاضل نیلام کو مستحق پانی حصہ رسدی کا ہو گا۔

دفعہ ۲۷۱ - ایکٹ ۱۷۷۹ء

۸۶۳ - اگر حاکم عدالت کو بر طبق گذرنے درخواست ڈکریدار کو یہ معلوم ہو کہ کوئی اور ڈکری جسکو ذریعہ سے جایدا فرق ہوئی ہو فریب یا کسی اور طریقہ ناجائز سے حاصل ہوئی ہو تو حاکم عدالت مجاز صادر کرے اس حکم کا ہو گا کہ سائل کا مطالبہ زرفاضل نیلام جایدا و مقروضہ سو بقدر اوسکی مقدار کو وصول کیا جائی بشرطیکہ ڈکری مذکور اسی عدالت سے صادر ہوئی ہو یا اگر وہ ڈکری دوسری عدالت کی ہو تو موہمی الیہ کارروائی کو ملتوی کیا جائیگا تاکہ سائل حکم وصول مطالبہ کا اوس عدالت سے حاصل کرے جو ان سے ڈکری مذکور صادر ہوئی ہو۔ دفعہ ۲۷۲ - ایضاً

قوانین نیلام محال مالگزار

۸۶۴ - اگر جایدا نیلام طلب حصہ مالگزار ہو تو اوسکی لیے ایکٹ اول ۱۷۷۵ء قانون نیلام سمجھا جائیگا

دفعہ ۱۳ - سرکلر بورڈ نمبر ۲ مورخہ ۳ - اگست ۱۷۷۹ء

شرح - دفعہ ۶ - ایکٹ ۱۷۷۳ء ملاحظہ طلب

۸۶۵ - از روے دفعات ۲۴۳ و ۲۴۴ - ایکٹ ۱۷۷۹ء کا کہ کئی مقدمات میں نیلام سے درگزر کیلئے

خود گزریات میں قسم یعنی اقسام دفعہ ۱ - ایکٹ ۱۷۷۳ء کی مقدمات میں صادر ہونے غالب ہو کر ان کا

اجرا اکثر ارضی کو حقوق مالکانہ پر کرایا جائیگا اس صورت میں جو اختیار کہ از روے دفعہ ۶ - ایکٹ ۱۷۷۳ء

کو دیا گیا ہو نہایت مفید ہو گا اور جو ڈکری کہ پٹی دار پر ہو وہ اکثر ایسی پائی جائیگی کہ چند روزہ انتقال جایدا

کا ڈکریدار کو ملے کہ اسے اسکا اجرا ہو جائی یعنی ڈکریدار اپنی دعویٰ کا روپیہ شو نقلمہ کی آمد سے وصول کرے

اس قاعدہ کی بموجب جیسا کہ شرکب بیباق کو ملے انتقال پٹی داری ہونے کی صورت میں ہوتا ہے

دفعہ ۸ سرکلر بورڈ نمبر ۱۰ مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۳۳ء

۸۶۶۔ کہ جی محال نیلام نہ ہو گا جب تک کہ منظوری صدر بورڈ کی حاصل نہ ہو اور صدر بورڈ اپنی حکم اجازتی میں تاریخ ۱۰ مئی ۱۹۳۳ء کو کرنا اگر اس میں تاریخ تک زبردستی ادا ہو جائے تو نیلام نہ کیا جائیگا۔ دفعہ ۳۔ ایکٹ اول ۱۹۳۳ء

۸۶۷۔ صدر بورڈ اجازت نیلام کو صدر بورڈ سے ایک اشتہار تفصیل قسم اور مقدار باقی اور یہ کہ کس تاریخ کے بعد باقی زمین کی جاگی مقام اور موضع اور کچری کلکٹری اور جج اور صدر الصدور اور صدر امین اور منصفی اور ستانہ میں آویزان کیا جائیگا اور ثبوت آویزانی کا بروی رسید و تحفی حاکم اور بی رسید پادہ برزہ حکمنامہ سے ہوگا یہ اشتہار قبل مندرہ روز اس تاریخ کو جو ہسٹری کے مقرر کی گئی ہو آویزان ہونا چاہیے جو اشتہار کا گزٹ میں کچر و نہیں۔ دفعہ ۵۔ ایضاً دفعہ ۳ سرکلر بورڈ مورخہ ۲ مئی ۱۹۳۳ء

۸۶۸۔ رپورٹ طلب منظوری نیلام حق و مراعات اجرائیہ کری ایکٹ ۱۰ مئی ۱۹۳۳ء میں نقشہ ذیل کا آمد ہوگا بجائے نقشہ ضمیمہ سرکلر نمبر ۲ مورخہ ۲ مئی ۱۹۳۳ء نقشہ ترمیم شدہ منسلک سرکلر یا اشتہار کیا جائیگا۔

۸۶۹۔ کہ اس اجازت بورڈ نمبر ۴ مورخہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۳ء

نقشہ حق حقوق منک نیلام کی جوئے و عیلت اجرائیہ کری ایکٹ ۱۰ مئی ۱۹۳۳ء و عیلت باقی (کان یا مالگداری) ضلع									
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل
تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل
تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل
تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل
تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل
تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل
تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل
تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل
تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل

۸۷۰۔ بعد انقضای میعاد دہ جائز باقی معینہ روز بورڈ کو ملتا مل دوسرا اشتہار (جو یکم از پندرہ روز اور زائد از تیس دن سے نہیں بھجے محال نیلام طلب و تاریخ شروع نیلام کو جاری ہو کر کچری کلکٹری اور جج میں آویزان کیا جائیگا اور گزٹ سرکاری میں چھپوایا جائیگا۔ دفعہ ۶ ایکٹ اول ۱۹۳۳ء و دفعہ ۳ سرکلر صدر بورڈ مورخہ ۲ مئی ۱۹۳۳ء و یکم تاریخ

۸۷۱۔ تاریخ نیلام سر پندرہ روز پہلے اشتہار گزٹ میں چھپ جانا چاہیے صاحب کلکٹری نقل اردو اشتہار کی ملاحظہ کر لیا کریں

سرکلر صدر بورڈ مورخہ ۲۱ جولائی ۱۹۵۸ء دہ ۲۵ مئی ۱۹۵۸ء

۸۷۲۔ ایس و اشٹار کو سٹاٹ ایکس اشٹار اس ضمنوں کا جاری کیا جاوے گا کہ تاریخ انقضاء میا دلی و جانی بے حد
صدر بورڈ کی جو کوئی اسامی یا انیکہ دار یا مکان کو کچھ روپیہ دیوے گا وہ حساب میں بحال نہ پادیکھا۔ مندرجہ قانونی
۱۹۵۸ء دہ ۲۵ مئی ۱۹۵۸ء سرکلر صدر بورڈ مورخہ ۲۱ جولائی ۱۹۵۸ء

۸۷۳۔ ان دونوں اشٹاروں کو نوادہ کی اوپر صاحب کلکٹر کو نظر رکھنا چاہیے نہ خیال رکھیں کہ بعینہ موجب دفعہ
۵ و ۶ کو تعیل ہو۔ دفعہ ۶ سرکلر ایضاً

۸۷۴۔ نیلام معرفت صاحب کلکٹر کی اکثر کچھری کلکٹری یا دوسری مقام معینہ میں جسکی منظوری صدر بورڈ کی سنگانی
جائیگی ہوگا۔ دفعہ ۱۲۔ ایکٹ اول ۱۹۵۸ء دہ ۲۵ مئی ۱۹۵۸ء

۸۷۵۔ اگر بجاری آمد نیلام یا تعیل یا کسی وجہ دیگر سے نیلام تاریخ معینہ شروع یا بعد شروع کو ختم نہ ہو سکے تو
کلکٹر کو اختیار ہو کہ تجزیہ روکار مشعر وجود التوازی (اسکی نقل صاحب کیشنز کو یا س منسل ہوگی) روز آئندہ پر مبنی
کرین اور اشٹار التوازی نیلام کا اپنی کچھری میں آویزان کر دیں اور علی بنڈا القیاس حسب نمبر نیلام شروع یا ختم
نکر سکیں یا بطرح عمل کرین۔ دفعہ ۱۳۔ ایکٹ اول ۱۹۵۸ء

۸۷۶۔ اگر بوجہ مندرجہ دفعہ ۱۳ قانون اول ۱۹۵۸ء کو نیلام مبنی رہے تو جائز ہو کہ التوازی روزہ عمل میں
آوی کچھ ضرورت اجرائی اشٹار میعاد تیس روز کی نہیں ہو کہ حسب نیلام بلاقی مبنی کیا جائے یا حسب داخل ہوا
نہیں کے جانب شتری ہو نیلام نامی ہو تو البتہ مثل اشٹار اول کو اشٹار جاری ہونا چاہیے۔ سرکلر صدر بورڈ مورخہ
نمبر ۱۴ مورخہ ۲ جون ۱۹۵۸ء

۸۷۷۔ محال ترتیب و سلسلہ نمبر چتر ماگڈا ریکو نیلام ہوگا یعنی وہ وہ نیلام ہوگا جو سب سے آخر نمبر پر
ہوگا اور علی بنڈا القیاس اور سوائے اسکو کہ بوجہ داخل ہونی زمین یا نہ کی ضرورت نیلام نامی کی پڑی کوئی قانون
شکت نمبر پر نیلام نہ چرما جاوے گا۔ دفعہ ۱۴۔ ایکٹ اول ۱۹۵۸ء۔ دفعہ ۱۳۔ ایکٹ اول ۱۹۵۸ء
مندرجہ تحت قواعد نیلام حسب ایکٹ ۱۹۵۹ء ملاحظہ طلب نمبر ۸۳۳ لغایت ۸۳۳

۸۷۸۔ وقت ختم نیلام کو خریدار نیلام فوراً بحساب پیس روپیہ سیکرڈ کو زمین نیلامی پر بیعانہ بطور نقد یا بذریعہ

نوٹ کو داخل کرے بحالت کوتاہی کو فوراً پھر نیلام ہوگا (کوتاہی اور خال زر بیجانہ میں جرم گستاخی متصور ہو کر دو سو روپیہ جرمانہ یا البعض اوسکو ایک ماہ قید جیل خانہ دیوانی میں ہوگی۔ دیکھو دفعہ ۳۱ و ۳۲۔ ایکٹ ہذا۔ دفعہ ۱۵۔ ایکٹ اول صفحہ ۱۷۷

۸۷۹۔ تاریخ نیلام سے تین دن تک اور اگر تیسویں دن تعطیل ہو تو اول کبھی میں بقیہ قیمت نیلام تمام مکمل داخل ہوئی چاہیو بحالت کوتاہی زر بیجانہ ضبط اور دعویٰ خریدار ساقط ہو جائیگا اور محال دوبارہ نیلام کیا جائیگا اور اگر نیلام ثانی میں کم قیمت اور ہو تو کمی خریدار اول سے بطور باقی مانگداری کو وصول کیجاگی اور حساب باقی میں جمع ہوگی۔ دفعہ ۱۶۔ ایکٹ ایضاً

۸۸۰۔ اگر بسبب نہ ادا ہونے زر نیلام کو حاجت نیلام ثانی کی پڑے تو تین روز توقف کر کے اگر اس عرصہ میں مالک محال معنی باقیدار زر باقی دیدی تو محال نیلام نہ ہوگا) اشتہار مذکورہ دفعہ ۱۷ ایکٹ ہذا جاری کر دیا جاوے۔ دفعہ ۱۶۔ ایضاً

۸۸۱۔ بشرط داخل ہو جائی کل زر ثمن اور نو ذوالیل کو تیسویں روز وقت دوپہر کو تاریخ نیلام سے نیلام مکمل ہو جائیگا اور اگر اہل بعد انقضای سیاد قیس روز کو خارج ہو گئی ہو تو ۲ روز پورے گذر کر نیلام مکمل ہوگا۔ دفعہ ۱۹ ایکٹ اول صفحہ ۱۷۷

۸۸۲۔ بعد تکمیل نیلام کو قبالہ نیلامی کاغذ اسامیہ پر جسکی قیمت خریدار دیگا خریدار کو دیا جائیگا اور وہ بمنزلہ دست آور متصور ہوگا قبالہ میں تاریخ نیلام وہ لکھی جاگی جو تاریخ لیو جانی باقی معینہ صدر بورڈ سے دوسرے دن ہو۔ دفعہ ۲۰۔ ایکٹ ایضاً

۸۸۳۔ جو دعویٰ بابت بیدخلی خریدار نیلام اہل سند کے اس بنیاد پر ہو کہ محال واسطے غیر شخص کے خرید گیا ہے تو گو بزنا مندی یا ہم بطور اسم فرضی کو نام اہل سند کا مندرج ہو الا دعویٰ دوسم ہوگا۔ دفعہ ۲۱۔ ایضاً

۸۸۴۔ تکمیل نیلام کو بعد ایک اشتہار متضمن انتقال محال بجانب خریدار جاری ہو کر اور پر محال اور کبھی کلکٹری و نصفی تہانہ میں چہ بان کر دیا جائیگا۔ دفعہ ۲۰

۸۸۵۔ بحالت ثنوی نیلام کو اوسکا اشتہار بھی اوسطرح دیا جائیگا جیسے انتقال کا۔ دفعہ ۲۲

۸۸۶۔ زر ثمن نیلام سے پہلے زر باقی ادا کیا جائیگا جبچہ وہ مالکین کو دیا جائیگا۔ دفعہ ۲۰۔ ایضاً

۸۸۷ - خریدار نیلام ذمہ دار اور ان جملہ اقساط کا ہر جو بعد آخر روز معینہ باقی کو پُرین - دفعہ ۲۳ - ایضاً

۸۸۸ - سیکرٹری القیاس جو باقی باقیماندہ کو رعایا سے آخر روز معینہ اداسے باقی کے واجب الطلب تھی بعد

نیلام کے لائق وصول خریدار نیلام کے ہنگامہ کو محض قریبی نہیں کر سکتا ہو - دفعہ ۳۰ - ایضاً

سزا اول جرائم کی جو نیلام سے پیدا ہوتے ہیں

شرح - جو کوئی شخص کسی مال کے نیلام سرکاری میں قصداً مداخلت پہنچا دے تو اس کو موجب

دفعہ ۸۴ تغزیرات ہند اور جس شخص کو قانوناً خریدنا نیلام کا ممنوع ہو اگر وہ یا بذریعہ دوسرے کے بولی بولے یا

خریدے یا کوئی شخص بلا قصد و نیت اداسے شرائط بولی کے بولی بولے تو اس کو موجب دفعہ ۸۵ تغزیرات ہند

سزا دی جائیگی

۸۸۹ - ایسا الزام غیر منظوری یا ارجاع نالش از جانب اوس عدالت یا ملازم سرکاری کو جس سے جرم مذکور

علاقہ رکھتا ہو کسی عدالت فوجداری میں مسوع نہو گا یا اگر وہ ملازم کوئی اوسے ملازم سرشتہ ہو تو الزام کی سماعت

بلا منظوری یا ارجاع نالش از طرف افسر ملازم مذکور کے نہو گی - دفعہ ۱۶۸ - ایکٹ ۲۵ شمساع

باب ششم قرقی باختیار مالک

فصل پہلی ضوابط قرقی

دفعہ ۱۱۲ - پیدوار

ارضی لگان میں فرق ہے

واضح ہو کہ پیدوار اراضی کی دوسرے لگان میں متفرق ہو جو اسکی بابت واجب الادا ہو پس جب کوئی بعت یا لگان حسب تعبیر مندرجہ دفعہ ۲ ایکٹ ہذا کسی کاشتکار اراضی کو ذمہ ہو تو زمیندار بالاخر اجدا یا مستاجر یا تعلقہ دار شکمی یا قابض شکمی یا اور شخص کو جو اس کاشتکار لگان بالا بالا وصول کرنیکا مستحق ہو اختیار ہوگا کہ بجای ارجاع نامش وصول بقایا جیسا اوپر لکھا گیا ہو بوجب قواعد ذیل کو اوس بقایا کو اوس ارضی کو پیدوار کی قرقی و نیلام ہو وصول کرے جسکی بابت بقایا واجب الادا ہو مگر ملحوظ ہے کہ جب کاشتکار نے ضمانت دے دی زر لگان کی داخل کی ہو تو پیدوار اراضی جسکی لگان کی بابت ضمانت داخل ہوئی ہو فرق نہ ہو سیکلی اور شرط مکر یہ ہو کہ کوئی حصہ دار مجال مشترکہ یا تعلقہ شکمی یا دیگر حقیقت کا جس میں تقسیم ارضی ملین شکر کار نہیں ہوئی ہو اس امر کا محاذ نہ ہوگا کہ سوائے بذریعہ اوس مہتمم کو جو کل شکر کار کی جانب سے کل مجال تعلقہ یا حقیقت کو زر لگان کی تحصیل کا اختیار رکھتا ہو اور طرح پر اختیارات قرقی عمل میں لاوے مزید برآں محالات پٹنری میں جو بیع اضلاع زیر حکومت نواب لغٹنٹ گورنر ممالک مغربی کو واقع ہیں اس میں نمبر دار کو قرقی کا اختیار حاصل ہوگا

از روی دفعہ ۱۱۳ ایکٹ ۱۸۵۷ء اس قدر عبارت اس مقام پر اضافہ کی گئی - جب کہ نمبر دار کسی ٹپی کا لگان تحصیل نہ کرتا ہو تو ٹپی دار کو جو مستحق تحصیل لگان کا ہے اختیار مذکور حاصل ہوگا

۸۹۰ - ضمن دفعہ ۲۳ میں احکام واسطوانات بغرض نفاذ دعویٰ حسب قانون قرقی مندرج میں زمیندار مندرجہ رجسٹر موضع قرقی کرنیکا مجاز ہو کہ برخلاف استحقاق زمینداری نامبرہ کوئی ڈگری غیر جاری شدہ موجود ہو - باوجودیکہ تھ

۸۹۱ — مطالبہ اضافہ لگان میں قرنی کو نابلا اجرائی اطلاع نامہ محکومہ دفعہ ۱۳ ایکٹ ۱۹۵۱ء مانا جائز ہو۔ جگت سنگھ بنام۔ ہر سیوک سوکل۔ منفصلہ ۲۱ جنوری ۱۹۵۳ء

۸۹۲ — ممالک شمالی و مغربی میں عموماً محالات پٹی داری میں نمبر دار تحصیل کرتا ہوا البوجیب فقہ۔ ایکٹ ۱۴ ۱۹۶۳ء ایک صورت مختلف قائم ہوئی ہو اوس حالت میں جبکہ نمبر دار کو ذریعہ سے تحصیل نہ ہوتی ہو بلکہ جملہ پٹی داران اپنی انوی حد کا لگان علیحدہ سند خود تحصیل کرتے ہوں اوس جگہ پٹی دار اختیارات قرنی عمل میں لائیکا مجاز ہو۔ بھولانا تھ۔ بنام۔ بیشیشتر تھوری۔ منفصلہ ۹ نومبر ۱۹۵۳ء

۸۹۳ — جو پٹی ار کہ مستحق تحصیل زر لگان کا ہو گو کہ وہ نمبر دار نہ ہوتا ہم ان کو بابت باقیات کو قرنی کر نیکا اختیار ہو دفعہ ۹ سرکل نمبر ۱ مورخہ ۱۲۔ محی ۱۹۵۳ء

شرح سرکل نمبر ۳۔ صدر بورڈ مورخہ ۱۴۔ فروری ۱۹۵۹ء مندرجہ تحت دفعہ ۲۲ ضمن ۴۔ ملاحظہ طلب

دفعہ ۱۱۳ بعض صورتوں میں بظن وصول وں بقایا لگان کو قرنی جائز نہ ہوگی جو ایک سال سے زیادہ عرصہ کی بابت واجب داہواور نہ اوس وپہ کو وصول کو داسطرق قرنی جائز ہوگی جو سال گذشتہ کو زر لگان متعلقہ اراضی مذکور سے زیادہ ہوا الا اوس صورت میں کہ کاشتکار نے بابت ادائیغہ کم اینرا دیکا اقرار نامہ تحریری لکھ دیا ہو

شرح (عرصہ) مندرجہ جزا اول ضہ ہذا سے صرف مدت یکسالہ مراد ہو پس بابت لگان جزو عرصہ و جزو عرصہ کو قرنی جائز ہوگی لیکن جو باقی کہ زیادہ ایک سال سے چلی آتی ہو اوسکی بابت قرنی جائز نہ ہوگی

دفعہ ۱۴ — متضمن ماتحت کورٹ آف وارڈز وغیرہ اختیار قرنی عمل میں لاسکتے ہیں جو اختیار قرنی بوجیب فقہ ۱۱۲ زمینداروں اور دیگر اشخاص کو جو کاشتکار سے لگان تحصیل کر نیکا مستحق ہیں عطا ہوئی ہیں اون متضمن کو جو کورٹ آف وارڈس کو ماتحت ہیں اور سربراہ کاران اور تحصیلداروں کو جو محالات خاص کی تحصیل کر رہے ہیں اور دیگر اشخاص جن کو اہتمام اراضی حسب قانون دیا گیا ہو حاصل ہوں گے

اور نیک بگماشتہ لوگ ورکارندون کو جواز جانب شناختن کو رد بالاد اسطرح تحصیل مال گذاری کو مقرر ہون
اوس صورت میں اختیار قرنی حاصل ہوگا جبکہ اوس امر کا مختار نامہ حاضر اف کو لازم ہے یا یا ہو مگر شرط
یہ ہو کہ اگر کوئی نائب گماشتہ یا کارندہ وغیرہ بیکہ تعمیل اختیار قرنی کسی فعل یا جائزہ کا مرتکب ہوے
تو آقا اوس کی زندہ وغیرہ کا علاوہ کارندہ کو اور خسارہ کا ذمہ دار ہوگا جو بوجہ فعل مذکور ظہور میں آیا ہو

دفعہ ۱۱۵- فصل
استادہ اور درو شدہ گمیا
میں جمع نہ کی گئی ہو لائی
قرنی ہے

جن لوگوں کو بموجب شرط ایک ہذا اختیارات قرنی دی گئی ہیں ان کو
اشیاء مفصلہ ذیل کی قرنی کرنے کا اختیار ہوگا یعنی فصل استادہ اور دیگر
پیداوار اراضی جو درون زمین کی گئی اور فصل اور دیگر پیداوار جو درون

کھدیان میں جمع کی گئی ہو عام اس سے کہ وہ کھدیان کھیت میں یا مکان کو اندر واقع ہو لیکن ملحوظ
رہے کہ کوئی فصل یا پیداوار جو اوس اراضی کی پیداوار ہو جسکی بابت بقایا واجب الادا ہے
یا جو ایک ہی معاہدہ کو ذریعہ سے قبضہ میں ہو اور کوئی غلہ یا دیگر جنس جسکو کاشتکار نے گھرمیں
رکھ لیا ہو اور کوئی اور جائیداد کسی قسم کی ایک ہذا کی قرنی کو لائق نہ ہوگی

شرح - ایک کھیت کی بقایا کو بابت دوسری کھیت کی پیداوار کی قرنی اور صورت میں جائز ہوگی جب

اول دونوں کھیتوں کا ایک ہی پٹہ ہو

۸۹۴- از روی ایک ۱۵۹۰ء کو درختان قابل قرنی حسب اختیار تحصیل زمینداران زمین میں الفاظ پیداوار
سے جو ایک ہذا کو میں آ رہیں یہ مراد ہے کہ وہ شوا کھی کی جائیگی و جمع کی جائیگی یا فصل از قسم غلہ یا کھاس یا سیوہ سے ہو اور ان
درختان سے مراد زمین جن کی فصل اگر وہ فصل سیوہ کی ہو کھی کی جائے۔ شیوہ پر شاد پوری وغیرہ۔ بنام۔ عیلمانی بی
وگنگا پر شاد پانڈی۔ منفصلہ۔ ۱۵- مارچ ۱۸۶۹ء

قبل برقیوت کرانی قرنی متعلقہ ایک ہذا کو قارق کو لازم ہے کہ مطالبہ تحریری
بہ تفصیل بقایا معہ فرد حساب ضمن جوہ مطالبہ باقیدار کو پاس ہو چکا ہو

دفعہ ۱۱۶- قبل یا
بہ وقت کرانی قرنی کو باقیدار کو ہذا
مطالبہ تحریری ہو چکا یا جاوے

اور جہاں تک ممکن ہو مطالبہ اور حساب کو باقیدار کی ذات تک پہنچانا چاہیو اور اگر باقیدار اس طرح پر
مغفوری یا جو پیش معجاویہ کہ کاغذات مذکور اوپر جاری نہ ہو سکین تو وہ کاغذات ایسا مسکن معمولی پر
آویزان کی جائیں گی

دفعہ ۱۱ اگر باقی اگر باقیدار تعداد مطالبہ فوراً دیا یا حاضر نہ کرے تو قارق کو اختیار ہوگا کہ جائیداد
ادایا حاضر نہ کی گئی ہو تو قرقی اتنی کرنی چاہی جو تعداد بقایا کو نقد نکال دے
باقیدار اوس مالیت کی جو تعداد بقایا اور خرچہ قرقی کو کفایت کرے حسب کوزہ
بالا قرق کرے معذا قارق کو مناسب جگہ کا کہ فرست بتفصیل جائیداد مذکور طیار کر کر نقل اوسکی مالک کے
حوالہ کرے اگر مالک غیر حاضر ہو تو اوسکی مسکن معمولی پر آویزان کرے

دفعہ ۱۱۸ فصل ستاہ باوصف قیام قرقی کو جائز ہو کہ کاشتکار فصل استاہ اور دوسری پیداوار کو
و غیر جب قرق کیجا تو جائز ہو کہ کاشتکار در در کے انبار کرے
جو در زمین ہوئی ہو در و کر کو انبار کرے اور کتے اور کوٹھیر یون میں جہاں غلہ
رکھنے کا معمول ہے بھر دیوے اور اگر کاشتکار اوس میں غفلت کرے تو

قارق کو اختیار ہوگا کہ فصل اور پیداوار مذکور کو در و اور انبار کرے
اوسکی کھتری یا کوٹھری میں بھر دے یا اور کسی جگہ میں جو اوسکی قریب ہو جمع کر دے
اگر کاشتکار اوس میں غفلت کرے تو قارق کو اختیار ہوگا کہ در و کر کے انبار کر دے

اور منجملہ صورت مذکورہ بالا ہر صورت میں مال مہرقہ اوس شخص کی حفاظت میں رہے گا جس کو قارق
اس امر کو واسطی تجویز کرے اور جائز ہوگا کہ اس قسم کا غلہ یا پیداوار جو دہر رکھنے کو ناواقف نہ ہو جو جب قلعہ
مندرجہ ذیل در و اور انبار ہونے سے پہلے نیکلام کیا جاوے لیکن اوس صورت میں قرقی اوس تارخ
سویس وز پہلو عمل میں آوے کہ جبہ غلہ یا پیداوار یا جزو اوس کا قابل در و اور اجتماع کے ہوتا

دفعہ ۱۱۹ اگر قارق اگر کوئی شخص قارق کا مقابلہ کرے یا قارق کو مقابلہ کا اندیشہ ہو تو اور
اوسکو امانت اہلکار سرکار کی مطلوب ہو تو اور اوسکو اختیار ہوگا کہ صاحب کلمہ
کو حضور درخواست دیوے اور صاحب صوف مجاز ہوگا کہ اگر ضرورت پائی جاوے
کا کوئی شخص مقابلہ کرے یا اوسکو مقابلہ کا اندیشہ ہو تو قارق صاحب کلمہ
اعانت کی درخواست کر سکتا ہو

کسی اہلکار سرکار کو واسطے مدد قارق کی بیع تعمیل قرقی کی اسکو ہمراہ بھیج

ایسی درخواست ہٹاپ ۸ پر گزرنی چاہیے — ایکٹ ۲۱ ۱۸۶۷ء

دفعہ ۱۲۰

قرقی کا اختیار حاصل ہو وہ اپنے ملازم کو قرقی کو بیع و معاوضہ کر سکتے ہیں

جب کوئی شخص جسکو بموجب فعات ۱۱۲ و ۱۱۴ اختیار قرقی حاصل ہو واسطہ کرانہ قرقی کو کسی ملازم کو مقرر کرے تو اسکو چاہیے کہ مختار نامہ تحریر اور پر کاغذ سادہ کو ملازم کو دیوے پس وہ قرقی اس شخص کے نام اور ذمہ داری ہو عمل میں

اویگی جس کو ملازم کو اختیار دیا ہو

دفعہ ۱۲۱

اگر باقیدار زرباقی اور خیر قرقی تاریخ نیلام سے قبل حاضر کرے تو قرقی اوتھاہینی چاہیے

اگر بعد قرقی جایدا اور قبل پہونچنے تاریخ مقررہ نیلام حسب رتبہ ذیل کو مالک جایدا و زربقایا می متدعو یہ بعد اخراجات قرقی حاضر کرے تو قارق ٹوچا ہیے کہ روپیہ لے کر فوراً قرقی اوتھاہیے

فصل دوسری قواعد نیلام و بیان نالشات و عذرات

دفعہ ۱۲۲ در غرض نیلام فصل یا پیداوار مقروقہ کو مجتمہ ہونیکی تاریخ سو پانچ روز کو اندر یا اگر فصل

یا پیداوار اس قسم کی ہو جسکا دہر رکھنا غیر ممکن ہو تو قرقی سو پانچ روز کو اندر قارق کو لازم ہوگا کہ ایز عدالت دیوانی یا دوسری اہلکار کو پاس جسکو اس حلقہ زمین میں جس میں جایدا مقروقہ واقع ہو اختیار نیلام جایدا و بعلت اجرائی ڈکری دیوانی ماصل ہو یا اور کسی اہلکار سرکار کو پاس جسکو لوکل گورنمنٹ مقرر کرے نیلام کی درخواست دیوے

دفعہ ۱۲۳

نمودہ

درخواست مذکور بذریعہ تحریر داخل ہوگی اور اس میں تعلیقہ تفصیل جایدا مقروقہ اور نام اور سکونت باقیدار اور تعداد بقایا اور تاریخ قرقی اور نام موقع جہاں جایدا مقروقہ رکھی گئی ہو مندرج ہوگا اور قارق کو چاہیے کہ شامل درخواست مذکورہ اس قدر خرچ جو واسطہ اجرائی اطلاع نامہ بنام باقیدار حسب قاعدہ مندرجہ

خرچ اجرائی اطلاع نامہ باقیدار قرقی کو ادا کرنا چاہیے

ذیل کو ضرور ہوا میں عدالت دیوانی یا دوسری اہلکار کو پاس داخل کرے

دفعہ ۱۲۴ ضابطہ

عدالت وغیرہ درخواست کو چھوڑے

برطبق گذر فرمادہ درخواست مذکورہ کو میں عدالت دیوانی یا دوسرا اہلکار نقل

اوسکی صاحب کلکٹر کو پاس بھیجے گا اور قطعہ اطلاع نامہ حسب نمونہ (نہ) مندرجہ

ضمیمہ ایکٹ ہدایا بموجب دیگر عبارت ہمضمون کو اس شخص کو جاری کریگا جسکی جایدا و قرق ہوئی ہو

اور اطلاع نامہ کا یہ مضمون ہوگا کہ شخص مذکور زمرہ متدعوہ ادا کرے یا تاریخ اطلاع نامہ سے پندرہ دن

کو اندر نالاش بیجا تیت مطالبہ بحضور صاحب کلکٹر پیش کرے اور اہلکار مذکور کو لازم ہو کہ اس وقت قطعہ

اشتہار متضمن بقدر تاریخ واسطی نیلام جایدا و مقروقہ کو جو درخواست کی تاریخ سے پچیس روز سے کم فاصلہ ہو

نہ ہوگی صاحب کلکٹر کو پاس اسطی آوینزانی بہ کچری کلکٹری اور اگر مقدمہ متعلق ممالک مغربی ہو وہ اسطی

آوینزانی بہ کچری تحصیل داری مرسل کرے اور ایک پرت اشتہار مذکور کی چیراسی بر بندہ اطلاع نامہ کو

حوالہ کرے اور چیراسی اوس پرت اطلاع نامہ کو اوس مقام پر جہاں جایدا و مقروقہ مجتمہ ہو آوینزانی کریگا

اور اشتہار میں تفصیل جایدا و مطالبہ جس کو وصول کیو اسطی نیلام ہونیوالا ہو اور نام موقع جہاں

نیلام عمل میں آوے گا مندرج ہوگا

دفعہ ۱۲۵ میں کو

چاہو کہ صاحب کلکٹر کو ساری تفصیلات
ارجاع نالاش کے پہنچے ہو نیلام
سے دست بردار ہو

اگر بموجب اطلاع نامہ مذکور کو کوئی نالاش بیجا تیت مطالبہ بحضور صاحب کلکٹر

رجوع ہو تو صاحب صوف قطعہ ساریفکٹ متضمن تصدیق ارجاع نالاش

مذکورہ عدالت دیوانی کو میں یا دوسری اہل کار کو پاس بھیجے گا یا اگر

مالک جایدا و مقروقہ نے درخواست کی ہو اسکی حوالہ کریگا اور جب ساریفکٹ مذکور میں یا دوسری

کو پاس پہنچا ہو تو اہلکار مذکور نیلام جایدا و مقروقہ سے دست بردار ہوگا

دفعہ ۱۲۶ قبل

اجراے اشتہار نیلام کو نالاش ثابت
بیجا تیت مطالبہ قرق کو ہو سکتی ہے

جس شخص کی جایدا و مستحب جہ دفعات بالا قرق ہوئی ہو اسکو اختیار ہو

کہ فوراً بعد قرق او قبل اجراے اشتہار نیلام کی نالاش ثبوت بیجا تیت مطالبہ

قارق کو پیش کرے اور جب مالک قسم نہ کرے بالا رجوع کیجاوے تو صاحب کلکٹر کو چاہیے کہ جو احکام مندرجہ دفعہ ۱۲۵ ایکٹ ہذا عمل کرے اور اگر اوسکو بعد کوئی درخواست نیلام جاید اکیس امین عدالت دیوانی یا دیگر ہلکار کو پاس گذری تو اوسکو چاہیے کہ نقل درخواست بخدست صاحب کلکٹر مرسل کرے تا انفصال مقدمہ کو نیلام کی پیروی سے باز رہے

دفعہ ۱۲۷ - جب صاحب کلکٹر کا سارٹیفیکٹ مضمون کا پیرچہ مالک کے ضمانت نامہ سفاراس امر کو لکھ دیا کر دینے کی کامیاب ہو اور خرچہ کو ادھر لکھا تو قرقی اٹھا لیجئے

اُس شخص کو جسکی جایداد قرق ہوئی ہو اختیار ہوگا کہ بروقت ارجاع مالک قسم بالا یا کسی زمان مابعد میں ضمانت نامہ سفاراس امر کو لکھ دے کہ جو کچھ روپیہ اوسکو ذمہ واجب الا تہجوز کیا جاوے گا اوسکو معہ سود و خرچہ ادا کرونگا اور جب ضمانت نامہ قسم بالا تحریر پا جاوے تو صاحب کلکٹر کو لازم ہوگا کہ مالک جایداد کو اس مضمون کا سارٹیفیکٹ دیوی یا قارق پر اگر اس امر کی درخواست گذری اطلاع نامہ جاری کرے پس جب مالک جایداد سارٹیفیکٹ قسم بالا قارق کو پاس حاضر کرے یا سارٹیفیکٹ بموجب سکم صاحب کلکٹر اوسکو ادھر جاری کیا جاوے تو جایداد قرقی سے واکذاشت کی جاوے گی۔

شرح

ایسا ضمانت نامہ ۸ پر لکھا جائیگا دفعہ ۲ ضمیمہ ب ایکٹ ۱۸۷۹ء

دفعہ ۱۲۸ بعد انتصار بیعہ و مقدرہ اشتہار نیلام کو اگر سارٹیفیکٹ مضمون اطلاع ارجاع مالک بغرض ثبوت بجائیت مطالبہ قارق کو عدالت دیوانی کو امین یا دیگر ہلکار کو پاس سب محکومتہ بالا مرسل کیا جاوے تو ہلکار موصوف کو لازم ہوگا کہ جایداد مذکورہ کو یا جزواوسکا جسقدر ضرور ہو حسب ہمت ذیل نیلام کرے الا اوس صورت میں کہ زر مطالبہ مع اسقدر اخراجات قرقی کی جو امین تجویز کرے تمام و کمال ادا ہو جائے

بعد انتقاضی بیعہ و مقدرہ اشتہار نیلام کو اگر سارٹیفیکٹ مضمون اطلاع ارجاع مالک بغرض ثبوت بجائیت مطالبہ قارق کو عدالت دیوانی کو امین یا دیگر ہلکار کو پاس سب محکومتہ بالا مرسل کیا جاوے تو ہلکار موصوف کو لازم ہوگا کہ جایداد مذکورہ کو یا جزواوسکا جسقدر ضرور ہو حسب ہمت ذیل نیلام کرے الا اوس صورت میں کہ زر مطالبہ مع اسقدر اخراجات قرقی کی جو امین تجویز کرے تمام و کمال ادا ہو جائے

دفعہ ۱۲۹ مقام نیلام اس قسم پر عمل میں آویگا جہاں جایداد مقروقہ جمع کی گئی ہو یا اگر عدالت دیوانی کا امین یا دوسرا ہلکار بنظر حصول قیمت زیادہ اور طریق نیلام جایداد مقروقہ کا

کے تجویز کرے تو اس گنج یا زاریا ہاٹ یا اور گذر گاہ عوام پر کیا جاوے گا جو موقع مذکور سے قریب تر ہو اور جایدا مذکورہ بذریعہ ایک یا زیادہ لاٹ کو جس طرح اہلکار عامل نیلام مناسب سمجھے نیلام کیجاوے گی اور اگر خبر و جایدا و مقروقہ کو نیلام سے کل مطالبہ مع خرچہ قرقی و نیلام ادا ہو جاوے تو قرقی باقی جایدا سے فوراً اٹھالے جاوے گی

دفعہ ۱۲۰ اگر قیمت

مناسب بولی جاوے تو نیلام کو دوسری روز تک ملتوی رکھنا چاہیے اور جو کچھ قیمت اس کی بخر لگائی جاوے اسی قیمت پر نیلام ختم ہوگا

اگر بروقت نیلام کو اس قدر قیمت جو اہلکار عامل نیلام کو نزدیک مناسب معقول معلوم ہو نہ بولی جاوے اور مالک یا دایا اوسکا مختار ذی اختیار اسکی طرف سے اس امر کی درخواست کرے کہ نیلام روز آئندہ پر یا اگر بازار کھلتا ہو تو اول روز افتتاح بازار پلٹوی کیا جاوے تو نیلام مذکور تک ملتوی کیا جاوے گا اور جو کچھ قیمت اوس کی بخر لگائی جاوے اسی قیمت پر نیلام ختم ہوگا

دفعہ ۱۲۱ ادائیگی

قیمت ہر لاٹ کی بروقت نیلام یا اس قدر عجلت کو ساتھ جو اہلکار عامل نیلام مناسب سمجھے بذریعہ نقد ادا کیا ویکے اور اگر قیمت ادا نہ کی جاوے تو جایدا و مکر نیلام ہوگی اور جب زرشن تمام و کمال داہو جاوے اور وقت اہلکار عامل نیلام خریدار کو سائیفکٹ متضمنہ تفصیل جایدا و مشترکہ اور تعدا قیمت متحصلا عطا کرے گا

دفعہ ۱۲۲ زائر نیلام

عامل نیلام جایدا و مقروقہ کو نیلام کو زرشن سے بقدر ایک آنت فی روپیہ بہت خرچہ نیلام کو وضع کر کے واسطو داخل ہو کر جمع سرکاری کو ضابطہ کلٹر کو پاسی بھیج دیوے گا بعد ازاں عامل نیلام اس قدر اخراجات جو قارق سے بابت خرچہ قرقی اور اجرائی اطلاع نامہ اور شمار نیلام محکومہ دفعہ ۲۴ ایکٹ ہذا کی گئی ہوں اور بعد ملاحظہ بند خرچہ مدخلہ قارق کو مناسب معلوم ہوں قارق کو ادا کرے گا اور باقی روپیہ میں سے وہ زر بقایا جسکی عوض قرقی ہوتی ہے مع سود تا تاریخ نیلام کو دیا جاوے گا اور اگر کچھ روپیہ فاضل رہے تو وہ اس شخص کو جسکی جایدا و نیلام ہوتی ہو دیا جاوے گا

۳۹۔ پر عمل کرنا چاہیے

دفعہ ۴۲۔ جب کلکٹرن کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ایک شخص کو جو بقا تصدیق دے اور اس کام کو مقرر کر دینے سے فی ہدی مال مفروضہ پر پاس

دفعہ ۴۳۔ در حالیکہ کام ایک علیحدہ دفتر کرنا چاہئے ہو تو یہ عمدہ نائب تحصیلدار سپرد ہو — اکتوبر نمبر ۲۳ جولائی ۱۸۹۳ء

بظرف غلط فہمی اکتوبر نمبر ۲۳ جولائی ۱۸۹۳ء کا گاہ کیا جاتا ہے کہ اسکا منشا کسی طرح ہو سکتا ہے شرح جائز ایک آنہ فی روپیہ عینہ ۱۳۲

ایک مذکورہ تھانہ اسکی نسبت تھا کہ نیلام کسی معرفت ہو نا چاہیے۔ یادداشت نمبر ۳۶ — مورخہ ۷ — اپریل ۱۸۹۳ء

۸۹۶۔ ہر گاہ اپیلانٹ ڈپٹی کمشنر نیلام میں بیعت بیضا بطلی قرنی نیلام کو بہ سائنس سپانڈنٹ جو اختیار ہو سکتا ہے

امداد رجسپانڈنٹ ذمہ اپیلانٹ چاہیے۔ نظیر منصفہ ۱۷ — اپریل ۱۸۹۳ء

دفعہ ۱۳۲۔ عاملان نیلام کو جو بموجب ایکٹ ہذا جایا دنیلام کریں اور جملہ اشخاص کو

نیلام خرید کر دے منع ہے

جو اہلکاران موصوف کو ملازم یا ماتحت ہون تاکید کی جاتی ہے کہ اس جایا د

کو جو معرفت ان عاملان کو نیلام ہو دی حیثیت یا صریحاً خرید نہ کیا کریں

شرح — دفعہ ۱۸۵۔ تعزیرات ہند میں در صورت انحراف سزا مقرر ہے — دیکھو شرح تحت نمبر ۱۸۵

دفعہ ۱۳۲۔ عدالت دیوانی کو اسناد اور دیگر اہلکاروں کو حکم دیا جاتا ہے کہ جب قارق لوگ

بجائے تعمیل ایکٹ ہذا بیضا بطلی ہائے عظیم کے مرتکب ہوں تو اطلاع اسکی

صاحب کلکٹر کو دیا کریں اور

اگر باقیدار کو اطلاع دیا جائے

نہ ہو تو مالک جایا د کو ہنوز اطلاع قرنی اور نیلام کی نہیں پہنچی ہو تو اسکو

چاہیے کہ نیلام ملتوی کر کے صاحب کلکٹر کی خدمت میں کیفیت بھیجے کہ اسوقت صاحب صوف اطلاع نامہ جدید

اور شتمار نیلام بموجب دفعہ ۱۳۲ ایکٹ ہذا جاری کر دیا جائے کہ حکم دیگر مناسب سمجھ صادر کرے گا

دفعہ ۱۳۵۔ اگر امین جب کوئی عدالت کا امین یا اور اہلکار واسطو تعمیل نیلام کو موقع پر پہنچ

گیا ہو اور کوئی نیلام بوجہ مرقومہ دفعہ ۱۳۲ یا بوجہ پیشتر ادا ہو جانی مطالبہ

قارق کو عمل میں نہ آوے اور قارق نو اطلاع وصول زر مطالبہ نہ کی امین

موقع نیلام پر جاوے اور نیلام عمل میں نہ آوے اور اسکا نتیجہ کیونکر وصول ہوگا

یا دیگر اہلکار مذکور کو نہ دی ہو تو خرچہ بحساب ایک نہ فی روپیہ واجب الیٰ خذ ہوگا اور وہ خرچہ جایداد
مفروقہ کی قیمت تخمینہ پر محسوب کیا جاویگا اور اگر مطالبہ قارق کا تا روز مقررہ نیلام ادا نہ ہو جاوے
تو خرچہ مذکور مالک جایداد کو ذمہ رہیگا اور بذریعہ نیلام اس قدر جزو جایداد کو جو مناسب معلوم ہو وصول
کیا جاویگا اور باقی صورتوں میں خرچہ قارق کو ذمہ رہیگا اور بموجب اسٹ صاحب کلکٹر قارق کی
جایداد کی قرنی و نیلام سے وصول ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ کوئی مبلغ خرچہ جو دس روپیہ سے زیادہ نہ ہو بموجب فراہ
دفعہ ہذا وصول نہ کیا جاویگا

دفعہ ۱۳۶ عمل آمد
عمل آمد منار عدالت دیوانی اور دیگر اہلکاران مفصلہ بالا کا قابل تر میٹم
منار عدالت دیوانی وغیرہ قابل
تیمم و تالیف حکیم صاحب کلکٹر کو ہوگا
منظوری بورڈ مالک کیفیت و نقشہ جات کارگزاری منار عدالت ہا دیوانی و دیگر اہلکاران مذکور
کو سال بسال یا جیسا مناسب معلوم ہو داخل کرایا کریں

دفعہ ۱۳۷ نیلام
جسٹیش بابت بیجا تیت مطالبہ قارق کو دائر ہو جاوے اور جایداد ضمانت
پر واکداشت نہ ہوئی ہو تو اگر حاکم عدالت مطالبہ یا جزو مطالبہ کا فراہ لایا
ہونا تجویز کریں اور صورت میں صاحب کلکٹر کو لازم ہوگا کہ عدالت دیوانی کو مین یا دیگر اہلکار کو نام حکم
متضمن اجازت نیلام جایداد کو صادر کریں اور اگر قارق اور تالیف سے پہلے روز کو اندر درخواست
دیوی جسٹیش حکم امین یا دیگر اہلکار مذکور کو پاس پہنچ جاوے تو امین یا دیگر اہلکار مذکور شہادت ثانی
حسب طریقہ مقررہ دفعہ ۱۲۳ ایکٹ ہذا شدہ کریگا اور اس میں جایداد مفروقہ کو نیلام کیوں اسطے
تاریخ جدید مقرر ہوگی اور وہ تاریخ اشتہار کی تاریخ سے پہلے روز سو کم اور دس روز سے زیادہ فرق
پر ہوگی اور اگر وہ تعدا جو حاکم کی تجویز سے واجب الیٰ دوا را پوری معہ خرچہ قرنی اس میں درمیان میں
ادانہ ہو جاوے تو امین وغیرہ جایداد کو حسب اقطاعات بالا نیلام کرے گا

دفعہ ۱۳۸ ضابطہ
ہر مقدمہ میں جو واسطو ثبوت بیجا تیت مطالبہ قارق کو دائر ہو قارق کو
بعد مراجعہ نا شن بیجا تیت قارق
اوسط رج بقایا رہتد عویہ ثابت کرنا پڑیگا گویا نا شن مطالبہ نہ کر کی جویب

شرائط ایکٹ ہذا خود اسکی جانب سے رجوع ہوتی ہو اور اگر مطالبہ یا جزو اسکا واجبلہ اقرار پاوے تو صاحب کلکٹر ڈکری بہ تعداد مذکور بحق قارق صادر کریگا اور اگر قرنی نہیں اٹھائی گئی ہو تو زر ڈکری حسب محکمہ دفعہ ۱۳ ایکٹ ہذا جایدا کو نیلام سے وصول کیا جائیگا اور اگر نیلام کو بعد کچھ پیسے باقی ہو تو وہ بذریعہ اجرائی ڈکری اوپر ذات اور دیگر جایدا باقیار کو وصول ہوگا اور اگر جایدا ضمانت پر واگذاشت ہوئی ہو تو بذریعہ اجرائی ڈکری اوپر ذات یا اور جایدا باقیہ ضمانت پر ضامن کو لیا جائیگا اور اگر بالعکس اسکو صاحب کلکٹر قرنی کو بی اصل و راز راہ ایذا رسانی تجویز کرے تو صاحب صوف کو اختیار ہوگا کہ علاوہ حکم واگذاشت جایدا کی مدعی کو اسقدر زر ہرجہ دلاوے جو بنظر حالات مقدمہ مقتضای انصاف صحیح پایا جاوے

شرح نظیر جگت سنگھ بنام - ہر سیکر سوکل منصفیہ - ۲۱ جنوری ۱۹۱۵ء - ملاحظہ طلب

دفعہ ۱۳۹ کوئی شخص جسکی جایدا بجلت سے بقایا ہی لگان فرق ہوتی ہو جو دوسرے شخص سے واجبلہ لاخذاً تواجہ اقتیاد کر قارق کے نام نالش داتے ہو

اگر کوئی جایدا بجلت بقایا ہی لگان بنام نہاد جایدا باقیدار کو قرق ہو جاوے اور کوئی شخص غیر اسکو اپنا مال ظاہر کرے تو شخص مذکور کو اختیار ہو کہ نالش بنام قارق اور شخصانی واسطی متقیح استحقاق ملکیت اوسمی طرح اور یہ پابندی اور تحین شرائط متعلقہ میعاد رجاع اور التوائی نیلام کر جو کرے جس سے شخص جسکی جایدا بجلت بقایا ہی لگان بقرارداد ذیلی شخص کو قرق ہوتی ہو بجا بایت مطالبہ کی نالش کر سکتا ہو اور جب اس قسم کی نالش اتر ہو تو جایدا بذریعہ ادخال ضمانت بقدر قیمت جایدا کو واگذاشت ہو سکتی ہو اور اگر نالش قسمس کی جاوے تو صاحب کلکٹر حکم واسطی نیلام جایدا وصول قیمت جیسا موقع ہو واسطی انتفاع قارق کے صادر کریگا اور اگر بالعکس اسکو دعویٰ رست قرار پاوے تو صاحب کلکٹر ڈکری بابت واگذاشت جایدا مقروقہ معہ خرچہ اور اسقدر زر ہرجہ کو جو بنظر حالات مقدمہ مقتضای انصاف ہو صادر کریگا مگر شرط یہ ہو کہ دائرہ ہونا دعویٰ کا نسبت اوس پیداوار اراضی کو جو بموجب ایکٹ ہذا قابل قرنی ہو اور جو قرنی کو وقت کسی کا تشکار باقیدار کو قبضہ میں پائی جاوے

عام اس سو کہ وہ دعویٰ کسی بیع یا رہن سابق وغیرہ کی بنا پر رجوع ہو یا اس شخص کو استحقاق مزاج کا مسقط نہ ہو گا جو لگان اراضی کی تحصیل کا حق رکھتا ہو اور کوئی قرنی جو کسی کبریٰ عدالت دیوانی کی اجراء میں عمل میں آویز موجبہ وال استحقاق مذکور نہ ہوگی

شرح یہ نالاش نمبری تاریخ اطلاع نامہ سپردہ دن کو اندر رجوع ہوگی اور صاحب مکمل حکم التواخی ایلام پاس کشن نیلام خود بھیجیں گے یا حوالہ کریں گے دعویدار کو۔ دفعہ ۱۲۵ د ۱۲۳ - ملاحظہ طلب

۸۹۷ - قانون میں ممانعت نہیں ہے کہ زمیندار جس نے بذریعہ ذکر کی قرضہ کی فصل پیدا اور اول قرق

کی ہو لگان اراضی کا جیسے فصل پیدا ہو وی وصول نہ کر سکے۔ ٹھاکر اچودہیا کشننگہ بنام تادین منصفہ ۱۲۳۲ء

دفعہ ۱۴۰ ضابطہ اگر کسی مقدمہ میں جس میں جایدا بعلت بقایا ی لگان قرق ہو کر نالاش بیجا تیت مطالبہ دائر ہوئی ہو کوئی شخص ثالث یا اوس کا مختار

سوا ی قارق کو استحقاق قرقی جایدا بعلت بقایا ی مذکور اس بیان کو ساتھ طابہ کرے کہ میں فی الواقع نیک نیتی سے لگان اراضی تحصیل اور تصرف کرتا چلا آیا ہوں تو شخص ثالث مذکور فریقین مقدمہ میں شامل کیا جاوے گا اور تحقیقات اس امر کی کہ اوس شخص نے روز ارجاع نالاش تک فی الواقع زر لگان تحصیل اور تصرف کیا یا نہیں عمل میں آویگی اور مقدمہ بموجب نتیجہ اوس تحقیقات کو فیصلہ کیا جاوے گا مگر شرط یہ ہے کہ تجویز صاحب مکمل حکم مانع اس امر کی نہ ہوگی کہ کوئی فریق جس کو لگان اراضی پر استحقاق جائیداد پہنچتا ہو یا بیخ تجویز سے ایک لگان کو اندر نالاش ثبات استحقاق مذکور عدالت دیوانی میں پیش کرے

شرح ایسی عذر داری اسباب ۸ پر ہوگی - ایکٹ ۲۴ ش ۱۸۶۷ء

دفعہ ۱۴۱ جو شخام اگر کوئی شخص جسکی جایدا ایسی مطالبہ کو وصول کو واسطہ قرق ہوئی ہو جو قانوناً اوس کو ذمہ نہ ہو یا کسی شخص غیر کو ذمہ ہو کسی وجہ معقول سے

نالاش بیجا تیت مطالبہ یا نالاش تنقیح استحقاق ملکیت جیسا موقع ہو اندر میعاد مفصلہ دفعات ۱۲۴ د ۱۳۹ ایکٹ ہذا کو پیش نہ کر سکے

کہ نیلام ہوا اپنی جایدا محفوظ رکھنے کو لیے عین وقت پر نالاش نہ کر سکیں تا وہ زمین اختیار ہو کر لگان زر ہر رجوع کو

اور جایداد اوسکی اس وجہ سے نیلام ہو جاوے تو اوسکو یہ اختیار باقی رہے گا کہ نالاش نہ رہے بعض
قرنی اور نیلام ناجائز جایداد اپنی کو بموجب ایکٹ ہذا دائر کرے

شرح - ۱ - نالاش غیر واجبیبت طلبہ کی بموجب دفعہ ۱۲۶ و بمطابقہ ذمگی شخص دیگر کی بموجب دفعہ ۱۳۹ ہو سکتی ہے
یعنی اگر کوئی طلبہ عامہ سے پندرہ دن کے اندر نالاش مجابیت مطالبہ دائر نہ ہو سکے اور جایداد نیلام ہو جائے تاہم
نالاش نمیری زر ہرجہ کی بموجب دفعہ ۱۴۰ ہو سکتی ہے اور ایسودعو کو واسطی میعاد میں مہینہ کی مقررہ دفعہ ۱۴۱ - ایکٹ ہذا ^{طلبہ} ^{مطلوبہ}
۲ ایضاً ایسا معاوضہ کسی نقصان یا خسارہ بعید اور غیر صریح کا جو سن نیلام کی وجہ سے عامہ ہوا ہوا تو ادا

کر نیکو نہ ہوگا بلکہ وہ ہوگا جو بحسب ستون زمانہ نتیجہ طبعی اوس نیلام کا ہو

۳ نقصان کو تخمینہ کرنے میں ہمیشہ اس امر پر نظر کرنی چاہیے کہ نیلام کو ہو جانے سے جو قوت
پیدا ہوئی اوسکی چارہ کار کے کیا وسیلہ موجود تھے

مثیل

زید جسکی جایداد نیلام ہو گئی اس بیان سے دعویٰ زر ہرجہ کا ہو کہ با ہم میری اور ایک شخص ثالث کے
یہ معاہدہ تھا کہ جسقدر پیداوار اراضی ہو اوسکو بحساب فی من نہ ایکٹ متعین پر ادا کرونگا در صورت عدم تعمیل تعین
فی من ایک روپیہ ہرجہ دینو کا نہ اور ہو نکلا چونکہ بلا ایفای معاہدہ وہ وقت میں منقض ہو گیا کیونکہ قبل اوسکو مذکور علیہ
نے میری جایداد مذکور نیلام کر لی اور شخص ثالث نے ہرجہ وعدہ خلافی دوسور روپیہ کے نالاش بابت دوسومں پیداوار
کے بحساب فی من عدہ معینہ کے عدالت میں جمع کر کے ڈکری پا کر اور اس کے اجزاء سے دیگر جایداد مملو کہ میری نیلام ہو گئی
لہذا ایک زر روپیہ قیمت پیداوار اور دوسور روپیہ زر ہرجہ مذکور اور سور روپیہ خربہ عدالت جو بمقابلہ شخص ثالث کی میرے
ذمے عاید ہو کر اور دوسور روپیہ زر ہرجہ جایداد مملو کہ جو اوسکی کم قیمت پر نیلام ہونے سے نقصان واقع ہوا ملکین زر
روپیہ مدعا علیہ سے دلا پائون پس ایسی صورت میں جس قیمت پیداوار نیلام ہو وہ ایک روپیہ فی من تخمینہ ہرجہ بحسب ستون
زمانہ نتیجہ طبعی نیلام کا ہوگا اور نیلام کو ہو جانے سے جو وقت پیدا ہوئی اس کے چارہ کار کا یہی وسیلہ ہے کہ زر ہرجہ بصر
متذکرہ دلایا جاوے علاوہ اسکو جن رقم پر مدعی نے اپنی بنیاد ہرجہ کی قائم کی ہے وہ خسارہ بعید اور غیر صریح ہے

مدعا علیہ سے نمین دلایا جا سکتا

دفعہ ۱۴۲ مالک

جایدا کو اگر قرنی ناجائز ہو

نقصان پہونچ تو وہ ناش

خسارہ کی کر سکتا ہے

اگر کوئی شخص جو اختیار قرنی رکھتا ہے یا بموجب
مختار نامہ تحریری شخص ذی اختیار کی قرنی کے واسطے
مقرر ہوا ہو کسی جایدا کو بعلت بقایا لگان ظاہر کردہ
بموجب طریقہ خلاف شرائط ایکٹ ہذا قرق یا نیلام

کرے۔ یا اگر کوئی مال مقروقہ اس وجہ سے گم یا خراب یا تلف ہو جائے کہ
قارق نے اسکی خبر گیری اور حفاظت کے واسطے احتیاط مناسب
نہیں کی تھی یا اگر قرنی او سوقت فوراً نہ اٹھالیا وے جب بموجب ایکٹ ہذا
اوسکا اٹھالینا ضرور ہو تو مالک جایدا کو اختیار ہوگا کہ جسقدر خسارہ بوجہ سبب
مذکور اوسکے عائد حال ہوا ہو ایکٹ ہذا کے بموجب اوسکے دلا پانے کی ناش
کرے

شرح

خلاف ورزی احکام دفعات ۱۱۲ و ۱۱۳ و ۱۱۴ و ۱۱۵ و ۱۱۶ و ۱۱۷ و ۱۱۸ و ۱۱۹ و ۱۲۰ و ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴

و نیز شرائط دفعہ ہذا سے یہ ناش پیدا ہوتی ہے اور تین مہینہ کے اندر دائر ہونی چاہیو دیکھو دفعہ ۱۴۲

شرح تحت دفعہ ۱۴۲ - ملاحظہ طلب

دفعہ ۱۴۳ قرنی

نا جائز

اگر کوئی شخص جسکو بموجب دفعات ۱۱۲ و ۱۱۳ و ۱۱۴ ایکٹ ہذا
اختیار قرنی حاصل نہ ہو یا جو شخص ذی اختیار کی طرف سے

بذریعہ مختار نامہ تحریری مقرر نہ ہوا ہو کسی جایدا کو بحیلہ ایکٹ ہذا قرق
یا نیلام کرے یا کراوے تو مالک جایدا کو اختیار ہوگا کہ جو کچھ نقصان بوجہ
قرنی یا نیلام مذکور اوسکے عائد حال ہوا ہو اسکی بابت زر ہرجہ پانے کی
ناش کرے بلکہ اوس قارق یا نیلام کنندہ کی نسبت ارتکاب جرم مداخلت
فوجداری تصور کیا جاوے گا اور سوائے زر ہرجہ جو اوسکے نام تجویز کیا جاوے
اوس سزا کا مستوجب ہوگا جو اس جرم کے واسطے مقرر ہے

شرح

مالک جايداد کے استغاثہ پر عدالت فوجداری بموجب دفعہ ۴۴۴ مجموعہ تہذیب

مواخذہ کرے گی

دفعہ ۱۴۴ میعاد ملحقہ ہے کہ کوئی مقدمہ جواز روی کسی دفعہ منجملہ دفعات
ارجاع نالاش ہر جہ کی ۱۴۱ و ۱۴۲ و ۱۴۳ رجوع ہووے تا ریخ ظہور بنای دعوی سے

تین مہینہ کے اندر دائر کیا جاوے گا

دفعہ ۱۴۵ مزمت اگر کوئی شخص کسی قرنی میں جو حسب ضابطہ بموجب ایکٹ
نشرتی ہذا عمل میں آوے مزاحم یا مسترد ہووے یا کسی جايداد مقروقہ کو

جبراً یا خفیۃً اٹھالیاوے تو تا ریخ ترمذ یا انتقال جايداد سے پندرہ دن کے اندر
شکایت گذر نہ پر صاحب کلکٹر شخص متهم کو گرفتار کرے گا اور اگر جرم ثبوت کو پہونچے اور
مجرم اوس جايداد کا مالک ہو تو صاحب موصوف یہ کم صادر کرے گا کہ مجرم
جلخانہ دیوانی میں چہ مہینہ تک یا اوس عرصہ تک قید رہے جب تمام ذریعہ
یافتنی قارق معہ جملہ اخبارات و خرچہ بذریعہ قرنی و نیلام جايداد مجرم بموجب ضابطہ
صاحب کلکٹر کے ادا ہو جاوے اور اگر مجرم سوائے مالک جايداد کے کوئی اور
شخص ہو تو اوس کو لازم ہوگا کہ قیمت جايداد متروکہ کی قارق کو بہر دیوے
اور کسی قدر جرمانہ جو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو ادا کرے اور در صورت عدم ادای
زرمہ کور کسی قدر میعاد تک قید رہے جو دو مہینہ سے زیادہ نہ ہو

شرح

ایسی درخواست اسٹاپ ۸ پر گذرے گی۔ ایکٹ ۱۸۶۳

۸۹۸۔ از روے دفعہ ۱۸۶۳ ایکٹ ۱۸۶۳ وہ نقص جو دفعہ ۱۸۶۳ ایکٹ ۱۸۶۳ میں تھارغ
کیا گیا اور صاحبان کلکٹر کو اجازت دی گئی ہے کہ جو شخص بعلت تسمہ دیا غلط اندازی
قرنی کے در اثناء زیر تہذیب ہوئے مقدمہ کے گرفتار ہو اوس سے ضمانت لین۔

دفعہ ۱۲ سیکشن نمبر ۱۲ مورعہ ۱۲۔ مئی ۱۸۶۳

باب ہشتم حکمنامات

دفعہ ۸۹۶ | تعمیل حکمنامہ پر جو بموجب ایک ہذا معرفت صاحب کلکٹر جاری ہو و
مہر اور تختہ صاحب کلکٹر کو ثبت ہوں گے اور اجرا اور تعمیل اس کی معرفت ناظر یا دوسری اہلکار
کو جس کی کو صاحب کلکٹر تجویز کریں اٹل میں آوی کی اور خرچہ اس فریق کے ذمہ ہو گا جس کی طرف سے
درخواست اجرا گزری ہو اور تعداد خرچہ اور زائد اور ادوار صورتیکہ سفینہ بنام گواہ اجرا پانا ہو
قبل اجرای حکمنامہ کے عدالت میں داخل کیا جاوے گا مگر شرط یہ ہو کہ اگر کسی صورت میں صاحب کلکٹر
کو اطمینان ہو کہ کوئی فریق کسی حکمنامہ ضروری کی اجرا کا خرچہ نہیں دی سکتا ہے تو صاحب صوبہ
کو اختیار ہو گا کہ واسطی اجرای حکمنامہ ساتھ معافی خرچہ کی حکم دیوی

شرح دفعہ ۶۷ - ایکٹ کی قسم پنجم - ملاحظہ طلب و نیز نظیر نمبری ۵۷۶

- ۸۹۹ - جب کوئی حکمنامہ کسی جیلخانہ کو قیدی متعلق نام کی قسم پنجم ات سی صادر ہو تو اجرا اور اس میں پڑے ہو حکمنامہ کی وہ حکمنامہ
اوس جیلخانہ یا محبس کے عہدہ دار مستقیم کو معائنہ کر کے نقل و کپی اس کے پاس چھوڑی جاوے گی - دفعہ ۱۵ - ایکٹ ۱۸۶۹ء
- ۹۰۰ - ہر عہدہ دار جیلخانہ کو جس پر اجرای حکمنامہ حسب مذکورہ دفعہ ۱۵ عمل میں آیا ہو لاہور میں کہ جس قدر جلد ہو سکے وہ نقل حکمنامہ جواز کے
پاس چھوڑی گئی ہو اوس قیدی کو جس کے نام وہ حکمنامہ لایا ہو دیکھ کر اس کا خطاب بیان کر دے اور بعد ازاں اوس حکمنامہ کی پشت پر اپنے
دستخط سے تصدیق کر کے مذکورہ قیدی کے نام حکمنامہ لایا گیا میری جیلخانہ زیر اہتمام قیدی ہو اور نیز کہ یہ جیل نقل اس کی موصول کی - دفعہ ۱۸۶۹ء
- ۲ - پس تصدیق اس حکمنامہ کے اجرا کی باوی نظر میں شہادت کافی ہوگی اور اگر قیدی یہ استدعا کرے کہ نقل کو کسی شخص کے پاس
بھیجی جاوے اور اس کے پہنچنے کو خود کوئی تدبیر کرے تو عہدہ دار مذکور اور اس کو بذریعہ یہ بھی جس قدر کی کو یہ بیان کرے کہ اس شخص کے پاس بھیج دیا گیا - دفعہ ۱۸۶۹ء
- ۹۰۱ - کوئی حکم کسی مقدمہ دیوانی میں اوس وقت تک عمل میں نہ آوے گا کہ اس کے خلاف اور اخراجات تعمیل حکمنامہ مذکور کی (جس کی تجویز وہ
عدالت خود کرے گی) عدالت مذکور میں داخل کی جائے مگر شرط یہ ہو کہ اگر ایسی حکم کی دفعہ ہنگامات پر اس کے اس کو جس میں نوٹ ہو گئی ہو
یہ معلوم ہو کہ سائل کو استطاعت کافی خرچہ اور اخراجات مذکور کی نہیں ہو تو اس کے اس کو جائز ہو کہ جو روپیہ اخراجات اتفاق کر دے اس میں عدالت
میں ہو اوس میں بھی خرچ کرے اور جس قدر روپیہ کہ اس میں خرچ کیا جاوے کر اس شخص سے جس قدر عدالت کو حکم ہو کہ خرچہ عائد ہو اس طرح
وصول کرے کہ وہ خرچہ مقدمہ کا قابل وصول سب مجموعہ عائد ہو پائی کو تھا - دفعہ ۱۸۶۹ء - ایضاً

دفعہ ۱۴۸ میں لکھا ہے کہ اگر کوئی حکمنامہ جائزہ بتجویز صاحب کلکٹر بموجب ایکٹ ہذا جاری کرے تو اور کوئی شخص براہ تقررہ اسکا مزاحم ہو تو صاحب کلکٹر کو اختیار ہو کہ جس طرح قوانین وقت کی رو سے جرم تقررہ یا ذراحت تعمیل حکمنامہ جات عدالت ہائی دیوانی کی سزا ہونی ہی اسی طرح جرم مذکور کی سزا دی اور اگر صورت مذکورہ میں مجرم عدالت میں حاضر نہ ہو تو صاحب کلکٹر کو اختیار ہو کہ وائٹو اذخال جواب الزام کو اسکو طلب کرے اور اگر بعد اجرای باضابطہ سمنج کہ وہ عدالت میں حاضر نہ آوی تو صاحب موصوف کو اختیار ہو گا کہ اسکی گرفتاری کو واسطے حکمنامہ جاری کرے اور جو احکام بتجویز صاحب کلکٹر بموجب دفعہ ہذا صدور پاورین میں مذکورہ احکام متعلقہ بتجویز مقدمات یا اجرای ڈگری حسب مراد دفعہ ۱۵۱ اقرار نہیں پاورین گے شرح جرم تقررہ یا ذراحت میں عدالت دیوانی سے سزا یا قید تین دن تک ہو سکتی ہے لیکن خاص حکمنامہ جاری و ڈگری کی ذراحت میں سزا نہ دے گی جیاتی ہو اور اس دفعہ سے یہ مفہوم ہوتا ہے کہ حکمنامہ کی ذراحت میں سزا یا قید دیوانی جینی میں سزا روزانہ کی جائے گی۔

سنای قریب از محبت حکماء علیہ السلام

اگر ہر وقت تعمیل ذکر کی کے جوابت اراضی یا دیگر جائیداد غیر منقولہ کو بیوہ کوئی شخص اہل کار جاری کمندہ کا
مقابل یا بارج ہو دے تو ذکر کی وار وقت مقابلہ یا ہرج ہی کسی قیمت ایک مہینہ کی اندر متغاثہ اپنا عدالت میں گذرانے
اور حاکم عدالت ایک روز وسط تحقیقات استغاثہ کی حسین کے کہ مستغاث علیہ کو وسطی و ابدی کو طلب کی گا۔ دفعہ ۲۲۶۔ ایکٹ ۵۹ء
۹۰۳۔ اگر حسب اطمینان جہت یہ بات معلوم ہو کہ مدعا علیہ یا اور کوئی شخص باغوی اس کی بوجہ مندرج نہ ہوئی اراضی یا جائیداد غیر منقولہ
کو ذکر کی میں یک لختی وجہ کی بنا پر مقابل یا بارج ہو تو حاکم عدالت مجاز ہو گا کہ بعد تحقیقات حکم مناسب دے دفعہ ۲۲۷۔ ایضاً
۵۰۴۔ اگر حاکم عدالت کو بعد تحقیقات ضروری اہبات کا اطمینان ہو جائے کہ مقابلہ یا ہرج بیجا تھا اور یہ کہ مدعا علیہ یا دیگر شخص اس کے
باغوی یا بن غرض مقابل اور بارج ہو رہا ہے کہ مستغاث کو ذکر کی کا قبضہ کلی حاصل نہ ہو وی تو حاکم عدالت مجاز ہے کہ حسب استدعا
مدعی کو مدعا علیہ یا دیگر شخص کو کو اوقاف رعیاد کو وسط جو تیس دن ہی زیادہ نہ ہو نظر انداز دے اور مست مقابلہ یا ہرج مذکور کو قید کرے
در صورتیکہ اس طرح کی تجویز باج کسی ایسی کارروائی کی نہ ہو کہ سکر وسطی و علیہ یا دیگر شخص کو نہ ہو جب قانون وقت نہ خلاف سمجھا جائے دفعہ ۵۹ء
۹۰۵۔ اگر خیر اولیام جائیداد غیر منقولہ کے ساتھ نقل مکانی کو کہ مقابلہ یا ہرج دفعہ میں آئی تو اس کی نسبت ہی قواعد مذکور ہوں گے

اس ایکٹ کے دفعات ۲۲۶ و ۲۲۷ و ۲۲۸ میں مذکور ہیں سر دفعہ ۲۶۸ - ایضاً

شرح جو کوئی شخص سمن یا اطلاع نامہ کو اپنی یا غیر پر جاری یا اس کی سپان ہونی میں مزاحمت کری یا بعد لگانے جانے کے

او سکون کال الی یا شہار رو کو تو او سکون بموجب دفعہ ۱۷۳ مجموعہ تعزیرات ہند۔

اور جو کوئی شخص کسی ال کیلئے جائیں جو کسی کاری یا ملازم کی اختیار جائز کر دے یا جاتا ہو تو غرض یہ کہ تو او سکون بموجب دفعہ ۱۷۳ مجموعہ مذکور یا۔

۲۔ برکات شخص کسی مال کو ایلام میں کسی کاری یا ملازم کی اختیار جائز کر دے یا جاتا ہو تو او سکون بموجب دفعہ ۱۷۳ مجموعہ مذکور یا۔

۳۔ جو کوئی شخص بواسطہ منصبی یا انجمن ہی میں سرکاری ملازم کی مزاحمت کری تو او سکون بموجب دفعہ ۱۷۳ مجموعہ مذکور

سزا دی جائیگی فقط

۴۔ دفعہ ۱۶۹ مجموعہ ضوابط فوجداری - نمبری ۸۸۹ - ملاحظہ طلب

باب نہم اختیارات

دفعہ ۱۴۸ صاحب کلک صاحب کلک کو اختیار ہوگا کہ وسطی سماعٹ و تجویز مقدمات متعلقہ ایکٹ ۱۱۳ پر

مجاز اپنے علاقہ کی مقامی پریکٹس ضلع علاقہ کی حد کی اندر کسی مقام پر پھری کری مگر شرط یہ ہے کہ سماعٹ و تجویز

مقدمہ کی جلسہ عام میں ہوگی اور فریقین مقدمہ یا ان کی مختاران باضابطہ کو واسطی جانچنے کے مقام مذکور

کو حسب ضابطہ اطلاع دی جائیگی۔

۹۰۶۔ کسی کمیشنر عدالت ہندوئی یا گزٹیفیکیشن کسی بین فرسٹ درجہ اختیار یا تجویز مقدمہ کا ناگوار مگر عدالت شرقی غوی ۲۱۲ - پانچ

۹۰۷۔ محکمات صاحبان کلک اور ڈپٹی کلک واسطی تجویز مقدمات متعلقہ ایکٹ ۱۱۳ دفعہ ۱۷۳ مجموعہ تعزیرات

منظور شدہ محکمہ دیوانی میں جو دروز سے زیادہ کی ہون بندر مارکین - سرکلر نمبر ۳۸ - صاحبان بورڈ مورخہ ۱۴۸۱ - گیسٹ ۱۷۶

۹۰۸۔ جو کوئی شخص قصداً کسی سرکاری ملازم کی توہین کری یا اس کا بارج ہو جبکہ وہ عدالت کی کارروائی کی حالت میں

اجلاس کر رہا ہو تو او سکون بموجب دفعہ ۲۲۲ مجموعہ تعزیرات ہند سزا دی جائیگی۔

قسم ششم دفعہ ۶۷ - ملاحظہ طلب

دفعہ ۱۴۹ کاندہ یا مختار یہ دفعہ بموجب سیمہ ایکٹ ۱۸۶۵ء منسوخ ہوگئی

دفعہ ۱۵۰ اختیارات | جملہ اختیارات جو بموجب دفعات ایکٹ ۱۱۳ صاحب کلک کو حاصل ہیں

صاحبان ڈپٹی کلک

صاحبانِ پٹی کلکٹر کو ان صورتوں میں حاصل ہونے کی جب صاحب کلکٹر نے ان کو مقدمہ تفویض کیا ہوا اور جب کوئی پٹی کلکٹر کسی ضلع کی حصہ کی اہتمام کی واسطی مقرر ہوا ہو تو صاحب کلکٹر کا تفویض کرنا ضرور نہ ہوگا اور جملہ درخواست اور رپورٹ جو بموجب اجازت یا حکم شرائط ایکٹ ہذا صاحب کلکٹر کو پاس گذرنی چاہئیں اس پٹی کلکٹر کی پاس داخل ہو سکتی ہیں جسکو اس علاقہ میں خستیار ہو پختا ہو

شرح ۱۔ دفعات ۱۶۲ و ۱۶۱ و ۱۶۵ ایکٹ ہشتاد و معہ نمبر ۱ متعلقہ۔ ملاحظہ طلب

۹۰۹۔ اختیارات سماعت ابتدا ہوا صاحب کلکٹر اور پٹی کلکٹر یا اسسٹنٹ فی اختیار کلکٹر کو دوسری کو حاصل نہیں دفعہ ۳ سرکلر بورڈ مورخہ ۲۸ اگست ۱۹۵۷ء

۹۱۰۔ اگر صاحب کلکٹر کو نزدیک صحت معلوم ہو تو تحصیلدار فی اختیار پٹی کلکٹر کو ایک حصہ ضلع کا اس ایکٹ کی تفویض کیا جائے اس صحت میں مومی الیم بلا تفویض کی مقدمات مجاز سماعت ہو گئے۔ اسی شمار نمبر ۱۶۶ مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۵۷ء

۹۱۱۔ یہ اختیارات تحصیلداروں کو ذاتی بین بحالت منتقل ہونی شمار الیم کو دوسری جگہ پر اون کی تجدید کی ضرورت نہیں۔ سرکلر بورڈ نمبر ۹ مورخہ ۱۳ مارچ ۱۹۵۷ء

۹۱۲۔ عمدہ دار امور بکار بند و بست یا ترمیم بند و بست ہی مقدمات متعلقہ ایکٹ ہشتاد و ایکٹ ۱۹۵۳ء اور فیصلہ اگر سکتے ہیں بشہ طیکہ کوئل گورنمنٹ اوکو اختیار عطا کیا ہو۔ دفعہ ۸ و ۹۔ ایکٹ ۱۹۵۳ء

شرح ۱۔ چنانچہ گورنمنٹ ہر جوبشہ شمار نمبر ۱۵۱ ایکٹ مرقومہ ۲۱ اپریل ۱۹۵۷ء۔ یہ اوکو اختیار عطا کیا۔

باب دہم اپیل فصل اول اپیل عدالت مال

شرح ۱۔ مقدمات ضمن ۲ و ۴ و ۵ و دفعہ ۲۳ و دفعہ ۲۴ ایکٹ ہشتاد و معہ از سورپیک (بشرطیکہ بحث کسی استحقاق کی تجویز نہ ہو) قابل اپیل نہیں البتہ اندر ۳۰ یوم کی تجویز ثانی ہو سکتی ہو۔ دفعہ ۱۵۲ و ۱۵۴ ایکٹ ہذا۔ ملاحظہ طلب

۲۔ جو فیصلہ تمام مدعا علیہ غیر حاضر یک طرفہ یا بنام مدعی غیر حاضر جہ عدم ہر وی صادر ہوا ہو اسکا اپیل نہ ہوگا البتہ اندر ۳۰ یوم درخواست تنسیخ فیصلہ کی گذر سکتی ہو۔ دفعہ ۵۸۔ ایکٹ ہذا۔ ملاحظہ طلب

۳۔ حکم متعلقہ عذر داری شخص ثالث بابت جاید اور مقروضہ منقولہ بعلت اجراء ذکر کری یا حکم بابت لائو جانی ہر جہ ذکر کرے اور عذر دار مذکور سے وجہ بجا کر عذر داری قابل اپیل نہیں البتہ دیوانی میں دعویٰ زیر جہ کا کر سکتا ہے۔ دفعہ ۱۰۳۔ ایکٹ ہذا ملاحظہ طلب ہے۔ اگر کوئی حقیقت شکمی قابل انتقال اپنی باقی کی عوض میں لے لیا گیا ہو اور شخص ثالث بہ بیان ملوکہ اور مقبوضہ اپنی عذر داری کرے اور اس عذر داری کی بابت جو حکم صادر ہوا ہو اس کی ناراضی سے اپیل نہ ہوگا البتہ اندر ایک سال کے دیوانی میں اثبات حق کی لاش ہوگی جو مقبوضہ ملوکہ ہے۔

۴۔ اگر کوئی جاید اور غیر منقولہ مثل مکان یا باغ یا حقیقت شکمی یا محال بعلت اجراء ذکر کری عدالت کے ڈائریکٹ حکم ہو اور شخص ثالث کی طرف سے یہ عذر پیش ہو کہ یہ حقیقت مدیون کی نہیں ہے اور تحقیقات کے بعد جو حکم صادر ہوا ہو اس کی ناراضگی سے اپیل نہ ہوگا البتہ شخص ناراض نہ کرے۔

دیوانی کا استحقاق باقی رہے گا۔ دفعہ ۱۱۱۔ ایکٹ ہذا ملاحظہ طلب

۶۔ جو نیلام حقیقت شکمی کا بعلت اجراء ذکر کری عدالت مال کے ہو دی اور وہ منسوخ کیا جاوے تو حکم منسوخ نیلام قطع ہوگا اور اپیل و سکا نہ ہو سکتا گا۔ دفعہ ۲۵۷۔ ایکٹ ۱۸۱۸ء نمبر ۷۷۔ ملاحظہ طلب

۷۔ فیصلہ عدالت کا نسبت مایست فرخ بازار یا سالانہ منافع خاص کے جس کے موجب ٹاؤن انٹرنسٹی سے متعلق ہونا چاہیے قطع ہوگا۔ ضمیمہ (ب) ایکٹ ۲۶۱۸ء نمبر ۷۷۔ ملاحظہ طلب

۸۔ اگر ذکر کری دار مقابل کی طرف سے عذر داری بطور شخص ثالث کو پیش ہو تو اس کو بنا راضی حکم مصدورہ صیغہ اجراء سے ذکر کری کے اپیل کرنے کا منصب نہیں۔ نظیر منفصلہ ۲۔ نومبر ۱۸۷۷ء

۹۔ اگر فیصلہ عدالت ماتحت میں نقص اختیار ہو اعدت کا واقع ہو تو عدالت اپیل پر بلا بدہی کے بغیر پیش ہونی اعتراض کے منجانب فریق ثانی مقدمہ کو مسترد و کالعدم کرے۔ نہا کر مصر وغیرہ۔ بنام۔ پراگت۔ منفصلہ ۳۱۔ جولائی ۱۸۷۷ء

دفعہ ۱۵۱ صاحبان کلکٹر جو کام بموجب ایکٹ ہذا صاحبان کلکٹر اور ڈپٹی کلکٹر سے متعلق ہیں اور ڈپٹی کلکٹر تابع حکم اور ہدایت اور ڈپٹی کلکٹر اور بورڈ مال کے ہونے کی ہونگی اور ڈپٹی کلکٹر لوگ صاحبان کلکٹر کی ہدایت اور ہدایت ہونے کی ہونگی وہ ماتحت ہوں اور بنا راضی جملہ احکام کے جو تجویز

صاحب کلکٹر بموجب ایکٹ ہذا صدور پانچویں بشرطیکہ وہ از قسم تجویز مقدمہ یا حکم مصدورہ میں دوران مقدمہ جو مقدمہ کی تجویز سے متعلق ہو یا از قسم احکام جو بعد و

مصدقہ میں دوران مقدمہ جو مقدمہ کی تجویز سے متعلق ہو یا از قسم احکام جو بعد و

ڈگری صادر ہوئی اور اجرائی ڈگری سے تعلق رکھتی ہوں نہون صاحب شہزادہ حضور اپیل ہو سکتی ہے اور اس قسم کی جملہ احکام کی ناراضی ہے جو تجویز ڈپٹی کلکٹر صدور پادین صاحب کلکٹر کو حضور اپیل ہو سکتی ہے مگر کوئی تجویز صاحب کلکٹر یا ڈپٹی کلکٹر متعلقہ مقدمہ اور کوئی حکم صاحب کلکٹر یا ڈپٹی کلکٹر متعلقہ مقدمہ جو مقدمہ کی تجویز سے تعلق رکھے یا حکم متعلقہ اجراء ڈگری جو بعد ڈگری صدور پادوی قابل ترمیم اور اپیل کو نہوگا سوای متابعت اٹن شہزادہ کو جو ایکٹ ہذا میں مندرج ہیں

۹۱۳- نقضات منسلکہ ضمیمہ کتاب ہذا۔ اکتوبر ۱۹۶۳ء و اسی رپورٹ فیصلجات مقدمات ایکٹ ۱۹۵۹ء کے اختیار کی جائیں۔ سرکلر نمبر ۱۶- صاحبان بورڈ مورخہ ۲۹- جولائی ۱۹۶۳ء

۹۱۳ (الف) نقضات منسلکہ ضمیمہ یکم جنوری ۱۹۶۳ء میں ستم ہوئے ان میں عدالت عالیہ میں ہی داخل ہیں بقول انکی عدالت مذکور میں صاحبان جج کو بھیج دینی چاہی اور وی صاحبان کلکٹر کو مطلع کریں کہ اوقات معینہ پر ان نقضات کا ہیجنا ضروری تاہر صاحب جج کو دفتر میں معمولی نقضات عدالت دیوانی میں داخل ہو کر سہمے ہی گذر فرما رہا ہے بعد پندرہ ہویں تاریخ کو یا اس سے پہلے مانی کورٹ میں پیش ہوں۔ سرکلر نمبر ۱۲ مورخہ ۲۳- دسمبر ۱۹۶۳ء مانی کورٹ ۹۱۳ (ب) درخواست اپیل بشرطیکہ ۱۰ اپیل بناراضی کسی حکم مشعر منطوری عوضی دعویٰ کی یا بناراضی کسی ڈگری یا کسی حکم کے نہو جو تاثیر ڈگری کی کہتا ہو

۲- اگر کسی محکمہ مال میں بجز بورڈ رفنیو گذرانی جائے تو ۸- سرپر۔ ایکٹ ۶۶ ۱۹۶۳ء

۹۱۴- ۱۵ احکام کہ بنایت دفعہ ۲۴۲ و ۲۴۳- ایکٹ ۱۹۵۹ء (یہ دفعات باب التوا نیلام اور کی جائے بند و بست ادائیگر ڈگری کا دوسری نوع پر ہے) صادر ہوں و انکی ترمیم صاحبان کیشنر اور بورڈر سکریج اور دیوانی میں اونکا اپیل نہوگا۔ دفعہ ۶- ایکٹ ۱۹۶۳ء

۹۱۵- جس کسی شخص کی نسبت کوئی سزا مجرم کرنے قرار اجرائی حکمنامہ میں حکم صاحب کلکٹر یا صاحب ستم بند و بست کی تجویز کی جائے اپیل و سکا بھنڈو صاحب شہزادہ ہوگا۔ دفعہ ۱۴- ایکٹ ہذا دفعہ ۱۲- ایکٹ ۱۹۶۳ء

۹۱۶- اپیل منسوخی نیلام محال یا جزو محال کی بعلت اجرائی ڈگری عدالت کی حضور صاحب شہزادہ میراجادہ ہوگا

ہوگا اور حکم سیفہ اپریل طعن تھا جہاں ایسا اپریل نسبت امر قانونی کو ہو گا نہ بابت امر واقعی کو اور زبردست نیلام کو کھنسی رسپیہ

بابت نقصان کے ہو گا دلائل باکسٹا کی صورت میں جیکز نیلام شریو جا اور نہ نیلام سہ غفلت کا عمل کو ہو گیا ہو۔ دفعہ ۱۰ ایکٹ اول ۱۸۴۵ء

۹۱۷۔ وہ احکام کہ درخواست نامی مذکورہ دفعہ ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء پر صادر کی جائیں داخل تجویز

نہیں ہیں لہذا قابل پیل صاحب نے کرکین شیخ رمضان علی۔ بنام نہ کنوارہ منصفہ ۲۵ نومبر ۱۸۶۲ء۔ اجلاس کامل

۹۱۸ احکام فعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء صدر مورہ محکمہ صاحب کلکٹر کا اپریل کشنری میں ہو گا نہ فیصلہ

ڈپٹی کلکٹر کا۔ چٹنی سکریٹری بورڈ موسومہ صاحب شریو ۲۶۔ گسٹ ۱۸۶۲ء

۹۱۹ استصواب کرنا ڈپٹی کلکٹر کا ایک مقدمہ متاثرہ میں صاحب کلکٹر سی خلاف قانون ہو اور جو کچھ ای حکم کہ کلکٹر

دیا ہو کچھ وقعت نہیں کہتا اور نہ وہ ایسی تصور ہو جسکی اپریل نہ کرنے سے ممانعت تجویز سخن مستفسرہ کی ہو وری۔ صاحب سنگ۔ بنام

تندر ام و ہر دیال غیرہ منصفہ ۳۰۔ جولائی ۱۸۶۶ء

۹۲۰ ایکٹ نالاش و برڈی کلکٹر کو اور ایک اسسٹنٹ کلکٹر کی جسکو خطابہ امتیازات ڈپٹی کلکٹر کی حاصل تھی امور تہ طلب

قراری اور اطہارات قلمبندی اور اپنی کیفیت نسبت تجویز مقدمہ کی گئی تب تجویز مقدمہ کی ایک اور ڈپٹی کلکٹر کی جو غالباً اس وقت

قائم مقام کلکٹر تھا یہ تجویز قرار پائی کہ یہ طریقہ جس کے ذریعہ سی نالاش ایکٹ سرفہ سماعت کی اور دوسری فیصل کی تا جائز ہو۔

ہر دیال او پد ہیا وغیرہ۔ بنام محمد عین منصفہ ۱۳۔ فروری ۱۸۶۲ء

۹۲۱ تجویز ڈپٹی کلکٹر کا اسسٹنٹ کلکٹر جو فیصلہ جات حسب فعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء صدر ہون اوٹکا

بعض صاحب کلکٹر ہو گا نہ محکمہ کشنری میں۔ چٹنی سکریٹری صدر بورڈ مورہ ۲۶۔ گسٹ ۱۸۶۲ء صدر مورہ صاحب شریو

۹۲۲ بیساکا ایل ناراضی فیصلہ ڈپٹی کلکٹر ان متحدہ بمقامات ایکٹ ۱۸۵۹ء بمحض صاحب کلکٹر ہوتا ہو ویسا ہی ڈپٹی کلکٹر ان

غیر متحدہ کا اپیل بمحض صاحب کلکٹر جائز ہو۔ حکم صدر بورڈ شرقی نمبر ۱۲ سر قومہ ۸۔ پانچ ۱۸۵۹ء۔ باتفاق رای گورنمنٹ

۹۲۳ صاحبان کشنر گران میں کارروائی آو سنہ ۱۸۵۹ء حکام ماتحت کی تاج سی سیم اور بضابطہ بورڈ نسبت بات سیفہ اپریل ۱۸۶۲ء

مکملین ٹاکم عدہ سالانہ میں نظر آوین تو اوکو پیکر اور ان کی نسبت غلط فہمیاں مابین دفعہ ۱۶۔ سر کلر صاحبانی ڈموندہ ۱۸۵۹ء گسٹ ۱۸۶۲ء

۹۲۴۔ اپریل احکام کی جو مقامات متعلقہ ایکٹ ۱۸۵۹ء میں بعد دیکری و ربات اجرائی دیکری صدر ہون حسب نشانہ ایکٹ مذکور قابل عت

نہیں ہے۔ سر کلر نمبر ۱۶۔ مورہ ۲۶۔ اپریل ۱۸۶۲ء۔ صدر عدالت۔

دفعہ ۵۲ امیعا و اجراء لازم ہے کہ اپیل بنا راضی حکم صاحب کلکٹر صاحب خیر کو حضور تین روز کی اندر اپیل بنا راضی احکام کے گزری علی بن القیاس اپیل بنا راضی حکم ڈپٹی کلکٹر صاحب کلکٹر کی حضور

تاریخ حکم پندرہ دن کو اندر دائر کیجا وی گی اور بنا راضی احکام صاحب کشتور صاحب کلکٹر جو بصیغہ اپیل صدور پاپوین اپیل ہو گی الا اور ڈمال یا صاحب کشتور کو اختیار ہو گا کہ مثل مقدمہ طلب کر کے جو حکم مناسب سمجھیں صادر کریں

دفعہ ۵۳ اجود کری اون مقدمہ میں جو بموجب ضمن ہا ۲ و ۳ و ۴ دفعہ ۴۲ اور بموجب دفعہ ۴۳ جب ایکٹ

صاحب کلکٹر کی روپیہ سیکم ہزار جو ع اور صاحب کلکٹر کی تجویز سے فیصل ہو وین اگر تعدا و تعدا عویہ یا مالیت شہد عا بہا ایک سو روپیہ سے زیادہ ہو تو فیصلہ صاحب کلکٹر ہا ملحق ہو گا اور اس کی ترمیم یا اپیل سوای بصورت مندرجہ ذیل غیر ممکن

مگر او میں رت میں جبکہ فیصلہ ہو گی مگر ملحوظ رہے کہ اگر صاحب کلکٹر کو فیصلہ میں نسبت مرتبہ ذیل استحقاق بڑا لگان نسبت کی تجویز ہوئی ہو یعنی استحقاق زمیندار بابت بڑا ہائی یا تبدیل کرنے استحقاق ملکیت راضی کو ہو زر لگان ذمگی رعیت یا کاشتکار کو یا نسبت استحقاق ملکیت راضی

یا نسبت حقیقت واقع اراضی جسکی بابت دعاوی مختلف جانب فریقین سے پیش ہوئی ہوں تو اولیہ فیصلہ صاحب کلکٹر کی ناراضی سے حسب رتبہ دفعات ۴۰ و ۴۱ ایکٹ ہذا اپیل دوسکتی ہے

۴۵ - عدالت عالیہ صدر کو اختیار ہو گا کہ اگر کوئی مقدمہ کسی عدالت ماتحت میں بصیغہ اپیل سے فیصل ہو جاوے اور اس فیصلے

کی ناراضی سے اپیل مزید بحضور عدالت صدر قانوناً جائز نہ ہو تو مقدمہ کی روداد اس میں طلب کیے کہ بالانت حکام صدر کے عدالت ماتحت اپیل کی سماعت کے وقت ایسا اختیار عمل میں لائی ہو جو قانوناً اسکو حاصل نہ تھا اور حکام موصوفین مجاز ہو کر کہ اس فیصلہ کو جو اس مقدمہ میں عدالت ماتحت کی تجویز سے صادر ہوا دسوخ کریں یا اور مضمون کا حکم جو حکام موصوفین کو

مقتضای انصاف معلوم ہو صادر کریں - دفعہ ۳۵ - ایکٹ ۲۱۱۱۱۱

۴۶ - ایک مقدمہ باقیات زر لگان کم از صد روپیہ میں یہ نزاع تھی کہ اراضی مقبوضہ راضی سے ہو اور کہ زر لگان شہر نقدی

اوا ہوتا ہی اور طرف ثانی بذریعہ بنائی کو لگان کا خواہگار تھا تجویز ہوئی کہ ہر گاہ مقدمہ میں ایک استحقاق نسبت راضی خواہ

ایک حق بیچ او کو باہم فریقین جو اسکی بابت مخالف دعویٰ پیش کرتی ہیں تجویز ہو اسی سلسلہ مقدمہ قابل اپیل ہے۔ چنانچہ سنگہ

بنام۔ منگل۔ منصفہ ۲۸۔ ستمبر ۱۹۱۷ء

۹۲۷۔ تکرار اس امر کی تھی کہ آیا مدعی کا شتمکار کل نہ بیچ محمد عمر کو یا ایک بیع او کا مدعا علیہم کو ادا کر دیا مگر تقاضا دعویٰ سو روپیہ کی رقم تھی تجویز ہوئی کہ اس مقدمہ میں اس امر کی بحث نہیں ہو کہ حق مدعا علیہم بقدر ایک ربع نکاسی نہیں ہو گا کہ آئندہ ہر کہ وہ طریقہ جس پر مدعا علیہم فی قصہ نفاذ اپنی استحقاق کا کیا فعل واج دیہہ ہو یا نہیں اپنی فیصلہ صاحب کلٹر کا ہو جسٹس صاحب ایکٹ ۱۹۱۷ء ناظرین ہے۔ شیڈ باک سنگہ۔ بنام۔ منگل۔ منصفہ ۱۴۔ اسی ۱۹۱۷ء

۹۲۸۔ یہ عذر مدعا علیہم کا کہ کاشت پر ہمارا قبضہ مالکانہ ہی منظور ہوا اور وہ فیصلہ بصیغہ اہل صاحب کلٹر نے بحال کہا تب مدعا علیہم نے منصفی میں ثالث کی اور وہ جسٹس دفعہ ۲۔ ایکٹ ۱۹۱۷ء خارج ہوئی چنانچہ یہ تجویز قرار پائی کہ فریقین کو بنارس میں ایسے فیصلہ صاحب کلٹر سے جس میں استحقاق کی بحث ہو اپیل محکمہ صاحب جج میں کرنا چاہیے نہ عدالت میں۔ غلام شرف۔ بنام فتح احمد شاہ۔ منصفہ ۴۔ جولائی ۱۹۱۷ء

۹۲۹۔ ہر گاہ کہ نسبت استحقاق مدعیہ در باب طلب کے فی حصہ پیداوار درختان متنازعہ کی جملہ بیعنا علیہا سو کہ رعیت مدعیہ کی ہے اعتراض ہے اور صاحب کلٹر نے یہ تجویز کی کہ مدعیہ کو استحقاق طلبی حصہ پیداوار مذکور حاصل نہیں تو موصوف ایہ کو یاد رکھنا دو دعویہ داران مخالف کو ایسی معاملے کی نسبت ای دی جی جس میں استحقاق حق زمینداری معرض بحث میں تھا تو ایسی تجویز حسب ریتہ محکومہ۔ دفعہ ۱۷۰۔ قابل اپیل صاحب جج کو ہے۔ مسماۃ بھلو کنوری۔ بنام مسماۃ۔ امام باندی۔ منصفہ ۱۶۔ دسمبر ۱۹۱۷ء

۹۳۰۔ جب بمقدمہ قرتی بجایہ امر معرض نزاع میں تھا کہ ایک جزو راضی مفروقہ کا مذہبی کو لہر عطا ہوا تھا یہ تجویز قرار پائی کہ اپیل دسکا صاحب جج کو محکومین ہونا چاہیے۔ ہر شکر پشاد۔ بنام۔ ڈرگ۔ منصفہ ۷۔ دسمبر ۱۹۱۷ء

۹۳۱۔ جو فیصلہ کہ صاحب کلٹر نے بصیغہ اہل عام صادر کیا ہوا دسکا اپیل صاحب جج سماعت نہیں کی تھی اور صاحب کلٹر اپیل فیصلہ ڈپٹی کلٹر کا بہ لحاظ شرائط دفعہ ۱۵۲۔ ایکٹ ۱۹۱۷ء سننے کی مجاز نہیں مانی کورٹ کو از روی دفعہ ۳۵۔ ایکٹ ۱۹۱۷ء

۹۳۲۔ جس حالت میں کہ فیصلہ ڈپٹی کلٹر سے اپیل ہو برو صاحب کلٹر کی ہوا۔ خواہ صاحب کلٹر کو اختیار سماعت تھا یا نہیں

صاحب جج اپیل فیصلہ صاحب کلٹر کا نہیں کر سکتی۔ رام پشاد۔ بنام۔ لال سہا۔ منصفہ ۲۰۔ اپریل ۱۹۱۷ء

۹۳۳۔ بموجب ایک ہفتہ لم صاحب جج مجاز سماعت اپیل فیصلہ صاحب کلکٹر فیصلہ اپیل سے صادر ہو نہیں پڑی فیصلہ سابق عدالت صدر مرقومہ ۱۹۔ تاریخ ۲۶ مئی ۱۸۷۲ء غلام غوث۔ بنام۔ کڈا منسوخ کیا گیا۔ شخص راض و زور است منسوخ فیصلہ صاحب کلکٹر حسب دفعہ ۲۵۔ ایک ۳۲ مئی ۱۸۷۲ء آئی کورٹ میں گذران سکتا ہے۔ سید عبدالعلی غنیہ۔ بنام۔ سید محمد وغیرہ منفصلہ ۴ فروری ۱۸۷۱ء

۹۳۴۔ ایک مقدمہ بقایا لگان میں بحث استحقاق تبدیل لگان نقدی کو ساتھ جنس کی پیش آئی تجویز ہوئی کہ ایسی باتش اس قسم کی جو جس میں کہ تجویز بحث استحقاق تبدیل لگان کی ضرب دہنی دفعہ ۱۵۳۔ کو لازم آویں ڈپٹی کلکٹر فراو کو سماعت کیا تو اپیل اسکا قابل تجویز صاحب جج کی ہو نہ کلکٹر کی۔ النہی شس۔ بنام سید جعفر علی کارند و شوہر مسماہ شکر۔ منفصلہ ۲۲ مئی ۱۸۷۱ء

دفعہ ۱۵۴۔ اون مقدمات میں جن میں فیصلہ صاحب کلکٹر کا حسب رجب میں جنگا پس ہو سکے۔ جب کلکٹر کو دفعہ ۱۵۳۔ ناطق ہو صاحب کلکٹر کو اختیار ہی کہ اگر تاریخ فیصلہ سے تین روز کے اندر کسی فریق کی طرف سے درخواست مقدمہ کی تجویز ثانی کرے کہ ثبوت جدید یا مراتب ضروریہ متعلقہ اصل نزاع مقدمہ کی جنگا علم سائل کو پہلی نہ تھا اور جب کو وہ بروقت تجویز اول پیش نہ کر سکتا تھا دستیاب ہوئے ہیں شرح یہ دفعہ صاحب کلکٹر کی لکھ دو ہے۔ ڈپٹی کلکٹر اپنی فیصلہ کی تجویز ثانی سوا بصورت میں جب دفعہ ۵۰۔ نہیں کر سکتی۔

دفعہ ۱۵۵۔ ڈپٹی کلکٹر اگر کسی مقدمہ بالا میں جس میں در صورت تحقیقات و انفضال کو فیصلہ کی اپیل ہو سکتی ہے معرفت صاحب کلکٹر کی فیصلہ صاحب موصوف کا ناطق ہوتا تحقیقات و انفضال معرفت ڈپٹی کلکٹر کی عمل میں تو بنا راضی فیصلہ ڈپٹی کلکٹر کی اپیل بحضور صاحب کلکٹر ممکن ہے دفعہ ۱۵۶ سوال اپیل | سوال اپیل کو اسٹامپ مینی آٹھ آنہ پر لکھ تاریخ ڈگری سے مندرہ دن

کاغذ سٹامپ پر ہونا چاہیے اور اندر صاحب کلکٹر کی محکمہ میں داخل کرنا چاہیے اور ملحوظ رہے کہ اسٹیشن کری کی نقل حاصل کرنی میں جسکی ناراضی ہی اپیل منظور ہو جس قدر عرصہ منقضی ہو جاوے وہ عرصہ میں میعاد پندرہ روزہ میں شامل نہیں کیا جاوے گا

شرح بموجب ضمیمہ ب ایکٹ ۲۶۱۲۴۸ شرح سٹامپ ال اپیل مندرجہ ہر جز و اول دفعہ ہذا متعلق رہی بلکہ اب ہی جاری ہے جو واسطی عراض دعویٰ کی تعیین ہے۔ دیکھو ۹۸۱-۳۹۸ نمبر

دفعہ ۱۴ کلکٹر نمبر ۱۲۱۲۴۸ لہ و سرکار نمبر ۱۲۱۲۴۸ لہ - نمبر ۱۲۱۲۴۸ لہ - نمبر ۱۲۱۲۴۸ لہ

۹۳۵- حساب میعاد میں وہ مدت جو فیہ ما بین تاریخ درخواست حصول نقل کری اور اس تاریخ کی جب

نقل نہ کر دی گئی ہی منہا کرنی چاہیے۔ جو دہراج - بنام - شیو پر شاد - منصفانہ ۲۱ - پانچ ۱۲۳۸

دفعہ ۱۵۷- ضابطہ اپیل صاحب کلکٹر کو چاہیے کہ واسطی سماعت اپیل کی تاریخ مقرر کری اور

جس طرح بموجب فعات مابین کی سمن جاری ہوتی ہیں اسی طرح اطلاعنامہ سپانڈنٹ پر

جاری کر اوی اور اگر اس تاریخ پر جو واسطی سماعت اپیل کی مقرر کی جاوے یا کسی اور روز کو

جس پر سماعت ملتومی کی گئی ہو اپیلانٹ اصالتہ یا مختار تا حاضر نہ آوی تو اپیل عدم پیروی میں

ڈسمس کی جاگی اور اگر اپیلانٹ حاضر ہو وی اور سپانڈنٹ اصالتہ یا مختار تا حاضر نہ

نہ ہو وی تو سماعت اپیل بطور یکطرفہ ہوگی۔

دفعہ ۱۵۸- باز قائم ہوا اگر اپیل عدم پیروی میں ڈسمس کیجاوے تو اپیلانٹ کو خستہ یار

اپیل کا ہوگا کہ تاریخ حکم ڈسمس پندرہ روز کو اندر درخواست باز قائم

ہونی اپیل کی صاحب کلکٹر کی حضور گزرائی اور اگر حسب الطینان صاحب موصوف یہ امر ثابت

ہو وی کہ اپیلانٹ بروقت درپیشی بغرض سماعت اپیل کی کسی وجہ کافی سے حاضر نہ

ہو سکا تھا تو صاحب موصوف مجاز ہوگا کہ اپیل کو نمبر سابق پر قائم کری۔

دفعہ ۱۵۹- تجویز اپیل بعد سماعت اپیل کی صاحب کلکٹر اسی طرح تجویز صادر کریگا

جیسا و فعات مابین کی روی مقدما ابتدائی میں تجویز کرنی کا حکم ہی اور تجویز صاحب کلکٹر

کی ناطق ہوگی۔

دفعہ ۱۶۰۔ کن مقدمات
اپیل صاحب جج ضلع کو حضور اور
کن مقدمات میں محکمہ عالیہ صدر
میں ہونی چاہیے

سواہی اون مقدمات کی جن میں یہ صفت ہے کہ اگر تحقیقات و تجویز معرفت
صاحب کلکٹر کی ہو وی تو تجویز صاحب جمع صوف ناطق ہوگی یا اگر
تحقیقات و تجویز معرفت ڈپٹی کلکٹر کی ہو وی تو اس کی ناراضی سے
صاحب کلکٹر کو حضور اپیل جائز نہ ہی باقی مقدمات میں اپیل ناراضی تجویز
صاحب کلکٹر یا ڈپٹی کلکٹر صاحب جج ضلع کی حضور ہوا کی گی الا اوس صورت میں کہ تعداد
یا مالیت شئی متنازعہ پانچ سو روپیہ سے زیادہ ہو کہ اوس صورت میں اپیل محکمہ عالیہ صدر میں
گزار کرے گی۔

شرح۔ ۱۶ نمبر۔ ملاحظہ طلب

۹۳۶۔ عدالت اپیل کو عذر پیش نہ کر دے کی تجویز کرنی نہ چاہی۔ گمان چند۔ بنام چاند منصفہ ۲۶۔ مارچ ۱۸۶۱

۹۳۷۔ عدالت اپیل تحت فوجینین کیا کہ فیصلہ مل فداولی کو جو مہنی اور پر شہادت کا غدی کی تسابلی
شہادت مذکور کو منسوخ کیا۔ نو رنگ ای۔ بنام ہرمل منصفہ ۲۔ اپریل ۱۸۶۱

۹۳۸۔ جب متنازعہ واقعات مابین ذوق کا پہلی عدالتین ماتحت مجاری تصفیہ ہو کر فیصلہ بر بناء او کی کیا گیا
تھا تو صاحب جج کو نہ چاہی کہ مالش ثانی جس میں وہی امر زاعی تھا برخلاف تجویز مذکورہ بالا بحوالہ دینی فیصلہ
سابق اور لکھنی وجوہ اختلاف کی فیصل کرین۔ گنگا پرشاد۔ بنام سندھ منصفہ ۱۳۔ جنوری ۱۸۶۲

۹۳۹۔ صدر ہرمل مجاز سماعت اپیل مق۔ ایکٹ ۱۸۶۱۔ ام کی نہیں کرین۔ بنام شیخ کریم منصفہ ۱۳۔ فروری ۱۸۶۲

۹۴۰۔ جس حالت میں حکم الی ذکر کی اصناف لگان کے از روی تحقیقات موقع حصار کی تو صاحب جج کو اس جی کی کہیت
قریب جارمندہ شہرہ کا اوسند لگان معبندی میں بن نہیں ہی فیصلہ مذکور منسوخ کرنا چاہی۔ مسعود حسن بی بی۔ بنام جگہ منصفہ ۱۸۔ مارچ ۱۸۶۲

دفعہ ۱۶۱۔ قواعد بیت ارجاع اور
سماعت اپیل کی

وزخواستہ نامی اپیل اوس قیمت کو کا غذا سب پر لکھی جاتی گی جو لحاظ
مالیت شئی متنازعہ اپیل کی اون درخواستہ نامی اپیل کی واسطی مقرر
ہو جو ناراضی احکام عدالتہ نامی دیوانی ماتحت کو وائر ہونی ہیں اور قواعد مجاریہ حال بابت

اوس میعاد کو جسکے اندر اپیل بناراضی فیصلجات عدالتہای موصوفہ وائرہونی چاہی اور بابت طریقہ سماعت اور انضصال اپیل مذکورہ اور بابت باقی عمل درآمد عدالت جو اون مقدمات اپیل میں جائز اور ممکن ہے اون اپیلوں سے بھی تعلق ہوں گی جو بموجب اکیٹ صاحب حج ضلع یا محکمہ عالیہ صدر میں گذرا کر میں شرح یادداشت اپیل میں ہی شامپ تعلیم کا جو طرز انضام عوی کر جاری ہو۔ دیکھو۔ نمبر ۹۳۱

فصل دوم قواعد سماعت اپیل مجازیہ عدالتہای دیوانی

۹۳۱۔ سواری اوس صورت کہ کسی قانون یا اکیٹ مجازیہ وقت میں کوئی اور حکم صریح ہو تو اور صورتوں میں بلکہ راضی و کرہیات عدالتہای سماعت ابتدائی کی اون عدالتوں میں داخل ہو سکی گی جو عدالتہای سماعت ابتدائی فیصلوں کی ناراضی سے اپیل کرنے کی مجاز ہیں پس اگر اپیل لائق اذغال عدالت عالیہ صدر کر ہو تو اوس عدالت کو ویا زیاد حکام اپیل کی سماعت ورتجوز کرین گے اور جب اس وقت کو وہی حاکم اپیل کی سماعت میں حاضر ہوں تو اون میں وجہ جو کہ کسی سماعت میں لایا نہ جائے اور وقت نہ اوس قسم کا ہو کہ حکام صدر ثبوت کی بابت بحث کر نہ کر مجاز ہو اور اون میں سے ایک حاکم اور باقیانہ میں استاعت کیے ساتھ اتفاق رائے کو تو مقدمہ اوس اتفاق رائے کو بموجب فیصل کیا جائیگا اور اگر دونوں حاکمون میں کبھی یہ قانون کی بابت جملات آئے تو دونوں حکام اون مراتب کو تحریر کریں گے جن میں اوکلی لایم تخت ہوں اور مقدمہ باقی حکام میں سے ایک یا زیادہ حاکمون کو ورتجوز بحث کیو بہر پیش ہو گا اور اوس وقت جو کچھ او حکام صدر غالب را جو اپیل کی سماعت میں صورت ترقی پادوی مقدمہ اوس کے بموجب فیصل کیا جاوے گا۔ دفعہ ۲۳۔ اکیٹ ۳۳۔

۱۔ میعاد

۹۳۲۔ اپیل کیونکر اور کثرت یادداشت اپیل محکمہ صاحب حج میں اندر سیاد تیس دن اور عدالت صدر میں سیعاد تو روز ہفتاد داخل ہوا کرے گی تاریخ فیصلہ اور مدت نقل ذکر کی گذری اور صورت دیگر فی میعاد مذکورہ کو دست بھی چلی سکتی ہے۔ دفعہ ۳۳۔ اکیٹ ۳۳۔

۹۳۳۔ اگر یادداشت اندر ۳۰ یوم گذر جائے تو گواہ پلانٹ ۲۰ روز تک توقف کرتا رہا جو اپیل و سکا۔ سماعت سے خارج نہیں ہو سکتا۔ را دیو لال۔ بنام۔ نام غلام۔ منفصلہ ۱۹۔ اپیل ۳۳۔

۹۳۴۔ حسب یادداشت دفعہ ۳۳۔ اکیٹ ۳۳۔ صاحب حج کو اختیار ہے کہ بعد سیعاد معینہ قانون بھی اپیل سماعت کر لیوں۔

بہکن سنگہ۔ بنام۔ گلزار۔ منفصلہ ۱۰۔ اپیل ۳۳۔

۹۴۵۔ میعاد پیل سے اوس مدت کے بعد اگر کسی نے میں صرف ہوئی ہو مدت مذکور تاریخ ادخال قطعاً ہوتا ہے جو نقل و کرایہ کا یہاں شمار کی جائے۔ سرکار صدر عدالت نمبر ۲۰ مورخہ ۲۴ دسمبر ۱۹۲۶ء

۲۔ طریقہ اپیل

۹۴۶۔ اپیل کا وقت اپیل میں وجود ناراضی فیصلہ یا تحت عبارت مختصر اور نیز وہ وہاں بلا ذکر حجت حکایت لکھی جائے گی اور بلا اجازت حاکم اور کوئی وجہ ناراضی پیش نہ ہوگی نہ اس کی سماعت کی جائے گی لیکن عدالت اپیل وقت انفصال پیل عذر رسید اپیلانٹ کی پابند نہ ہوگی۔ دفعہ ۳۳۲۔ کیٹ ۵۹ء

۹۴۷۔ اپیل کا وقت اپیل میں وجود ناراضی فیصلہ یا تحت عبارت مختصر اور نیز وہ وہاں بلا ذکر حجت حکایت لکھی جائے گی۔ نوٹیفکیشن اپیل۔

مسئلہ ۱۔ حسب ہی جسٹس مدعی توسیعی فلان، حسب ہی جسٹس مدعا علیہ سی فلان اپیلانٹ سابق مدعی یا مدعا علیہ بناراضی دہری فلان بقدر مذکور الصدور مجوزہ تاریخ و ماہ و سنہ فلان بوجہات مفصلہ ذیل اس حکم بوجہات لکھنی چاہیے بحکم عدالت صدر مقام فلان یا ضلع فلان کے صاحب کچھ کے محکمے میں اپیل کرتا ہوں۔ دفعہ ۳۳۵۔ ایضاً

۹۴۸۔ اپیلانٹ نے اپیل بناراضی فیصلہ منظم اولیٰ کی بغیر نقل و کرایہ کی بعد اس کے دہری فیصلہ اولیٰ کی درمیان عارضہ پیل کو داخل ہوئی اور صاحب جہ کی نام تجویز ہوئی کہ اوس بھیا بھلی کے اصلاح ہو گئی تھی پیل پیل ایسی بینا بھلی کی وجہ سے دوسری فیصلہ چاہیے لی مدعا علیہ۔ بنام رام پرشاد مدعی۔ فیصلہ ۸ جنوری ۱۹۲۶ء

۹۴۹۔ اگر اپیلانٹ حسب ہی قیود مندرجہ بالا مرتب ہو جائے تو حاکم عدالت وہی منظور یا سائل کو وہی طریقہ تصدیق کر دے گا۔ اگر اپیلانٹ میعاد رسید کے اندر گذر جائے اور توقف کی وجہ سے بیان کی جائے تو پیل منظور ہوگا۔ دفعہ ۳۳۶۔ کیٹ ۵۹ء

۹۵۰۔ بھلا چند عیون یا اگر کسی مقدمہ میں دو یا زیادہ مدعی یا مدعا علیہ ہوں فیصلہ عدالت یا کسی ایسی وجہ پر مبنی ہو جو ان کی نسبت ہو تو کوئی شخص منجملہ مدعیان یا مدعا علیہ کے نقل و کرایہ کی نسبت اپیل کر سکتا ہے اور حاکم عدالت پیل مجاز ہوگا کہ کسی کل عیون یا مدعا علیہ کی نسبت منسوخ یا ترک کرے۔ دفعہ ۳۳۷۔ ایضاً

۳۔ ذکر التواء واجب اور اون ذکریات کا جو زیر اپیل ہوں

۹۵۱۔ حاکم پیل اور اوس التواء کسی دہری کا صرف بوجہ دائر ہونے اور اس کی اپیل کر عمل میں نہ آوے گا لیکن حاکم عدالت پیل ذکر کیا جس کی اپیل ہو کر کسی وجہ سے تعلق ہو مجاز ہوگا کہ در صورت پائے جانے وجہ کے حکم التواء اور کرے۔

حاکم ماتحت کس صورت میں اجراء اوس
ذکر کری گا جسکی اپنی جہتی ہو تو کسی سکتا ہر
اگر درخواست اجراء کی قبل انقضای میعاد ارجاع اپیل کے گذری اور حاکم عدالت ماتحت تھماں اثر ہونے
اپیل سے اطلاع ہوئی ہو تو حاکم عدالت ماتحت مجاز ہو گا کہ دصورت وجہ مقبول اجراء کو ملتوی رکھو
قبل یہ حاکم التوا ای اجراء حاکم مجوز اوش شخص سے جو پیر کری ہوئی ہو ضمانت واسطو تمویل مناسب ذکر کری یا حکم عدالت اپیل کے
طلب کیے گا۔ دفعہ ۳۳۳۔ ایکٹ ۱۹۵۵ء

شرح دفعہ ۳۳۰ - ایکٹ ۳۴۱ - مندرجہ تحت دفعہ ۸۶ - ایکٹ ہذا نمبر ۷۷ - ملاحظہ طلب

۵۲۔ ۹۔ مکار مرقع خواہ علیہ
اون مقدمات میں جو حکم اور بہ صرف مکر۔ دائرہ بولن یا جن میں نہ کار کی جانب سے جو اپنی
عمل میں مرقع کوئی ضمانت کسی حالت میں نہ کار سے کسی اہکار سے کار سے ہی طلب نہوگی
دفعہ۔ ۳۴۰۔ ایکٹ ۱۔ ۱۹۳۹ء

۴- ذکر کارروائی متعلقہ اپیل تا ذکر می اخیر

۹۵۳۔ ضابطہ کے پہلے بند۔ جب تک کہ اپیل سبب نقشہ معینہ اور اندر میعاد مقررہ کو گذری تو عدالت اپیل یا حکم مجاز اوس میعاد اور سبب معینہ کے گذر کے بعد ملت کا تاج و تخت کی اوکی نظر پر مثبت کرے گا اور اپیل بھی جسے زمین کی بجائیگی۔ دفعہ ۳۳۔ ایکٹ ۱۹۰۸ء

۹۵۴۔ سو اوس صورت کو کہ اسکی خلاف حکم ہو عدالت اپیل کو تین دن پہل میں ہی انتہا رات محل میں گئے جو عدالتہ امی سماعت ابتدائی کو مقدمات ابتدائی میں حاصل ہیں۔ دفعہ ۳۳۔ ایکٹ ۱۹۰۸ء

۹۵۵ - کونصرت میں اپنا
عدالت پیل کو ہبات کا اختیار ہوگا کہ قبل غنیمت سپاہیوں کو اپنا ایک مہر نہایت
مہر نہایت چہ کی لی جاسکتی ہو
وہی اور اچھے چکر جیسا ہے سچو طلب کیے یا نہ کہ جو لیکن ان کی کل قدرت میں نہایت طلب کیے یا نہ کہ جو جن میں
اپنا انتہا کن ہے مقام کا ہوا جو قلم و ہند کی عملداری سکر سنی نواج ہوا اور لہذا رخی یاد کی شہو غیر منقولہ نماز وہ جائیداد متعلقہ اپیل کر
عملداری مذکور میں از آن نامبرہ نہواور وصوت و دخل ہو نہ نہایت مذکور وقت گذر فی یادداشت اپیل اندر معیاد معینہ عدالت کر نہایت
اپیل کو نامعلوم کر رہی ہے۔ دفعہ ۳۲۳۔ ایضاً

۹۵۶	خاکم تخت کو بظلال جب یاد و شوق اہل منزل ہی جیسے جو باہی عدالت اہل کا خاکم محکمہ ماتحت کو دس سوا طالع و دیو کا اور
۱۔ جلع اپیل سے دی جاے	اگر اپیل کسی ایسی عدالت کو حکم سے ہو جسکو کاغذات محکمہ اپیل میں نہ رہتی ہوں تو خاکم محکمہ ماتحت
کاغذات ضروری خاکم ماتحت کو	بطبق وصول الطالع کو جہاں تک جلد ممکن ہو کل کاغذات نہ وری مقدمہ یا اسہم کاغذات جن کی نسبت

حکم دیوی گارشرط یہ ہے کہ اگرچہ سمن علیہ پر جاری نہ کیا گیا ہو حکم دسمسہ مقدمہ اس صورت میں صادر نہ کیا جائیگا جب تک مدعا علیہ کے اظہار اور جوابدہی کی تاریخ معینہ کو مدعا علیہ اصالتاً یا وکالتاً یا معرفت مختار ذی اختیار کو بشرطیکہ اس کا مختار تھا حاضر ہو نا جائز ہو حاضر ہوا ہو۔ دفعہ ۵ ایکٹ ۳۷۱۱ء

۹۶۳ - ادخال ثانی اپیل کا اگر عدالت عدم پیروی مقدمہ کو اپیل سمن ہو تو اپیلانٹ مجاز ہو گا کہ اندر میعاد میں روز تاریخ سمن فرستے واسطی ادخال ثانی اپیل کو محکمہ اپیل میں درخواست گذرانی اگر حسب اطمینان وجہ کافی غیر حاضری کی پائی جاسے تو عدالت اپیل حکم ادخال ثانی اپیل کا منظور کرے۔ دفعہ ۳۷۱۱ء ایضاً

۹۶۴ - جب کوئی مقدمہ اس ایکٹ کی دفعہ ۵ کو موجب دسمسہ کی جادو مدعی کو اختیار ہو گا کہ اگر قواعد عدالت مانع نہ ہوں تو نالاشن جدید رجوع کرے یا اگر مدعی تاریخ حکم دسمسہ مقدمہ سے عرصہ تین روز کر اندر اس بات کی وجہ کافی حسب اطمینان عدالت پیش کرے کہ وہ میعاد معینہ کو اندر رتاد مطلوبہ داخل کرے تو متعذر تھا تو عدالت مجاز ہوگی کہ اسی عرضی نالاشن پر جو داخل ہو چکی ہو سمن جدید کو اجرا کا حکم دیوے۔ دفعہ ۵ - ایکٹ ۳۷۱۱ء

۹۶۵ - رسپانڈنٹ کو بوقت سماعت اپیل کو رسپانڈنٹ کو اختیار ہے کہ فیصلہ محکمہ تخت کی نسبت کوئی ایسا اعتراض پیش کرے جو وہ بہ ملت رجوع کرنے اپیل جگہ اگانہ بنا راضی فیصلہ کو رکھے پیش کر سکتا۔ دفعہ ۳۷۱۱ - ایکٹ ۳۷۱۱ء

۹۶۶ - جب کوئی اپیل عدالت دیوانی میں کل فیصلہ کی نسبت نہ دائر کیا جائے بلکہ صرف نسبت ایک جزو یا اجزاء شئی متنزعہ کے داخل ہو اور بر وقت پیشی اپیل نہ کر رسپانڈنٹ کو جب دفعہ ۳۷۱۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی اعتراض نسبت کسی جزو فیصلہ نہ کر کے پیش کرے اور وہ جزو غیر جزو بن شدہ ہو تو عدالت کو لازم ہے کہ اس اعتراض کو نہ سنو تا وقتیکہ رسپانڈنٹ وہ محصول استامب اند داخل نہ کرے جو در صورت اپیل میں شامل ہو نہ جزو متعذر فیصلہ کو واجب الادا ہوتا اور یہ محصول اند عدالت سے محسوب ہے کہ خرچہ مقدمہ میں شامل ہو گا تب یہ (۵) ایکٹ ۳۷۱۱ء

۹۶۷ - از روی دفعہ ۳۷۱۱ اسی حالت میں رسپانڈنٹ اعتراض کر سکتا ہے جبکہ دوسرا فریق اپیلانٹ نسبت اشقی ضالٹ کو جو مقدمہ اپیل میں فریق نہ ہوں منصب اعتراض کر سکتا نہیں اور جب ایسا منصب حاصل نہیں تو وہ شخص ثالث اند روی دفعہ ۳۷۱۱ اپیل میں فریق مقدمہ نہیں گردانا جاسکتا۔ بلوچھو ڈالال - بنام کشن سہای

منفصلہ - ۲۹ نومبر ۱۸۹۳ء

۹۶۸ - عذر دفعہ ۲۸ کا اوس وقت سماعت ہو سکتا ہے کہ اپیلانٹ اپنی اپیل کی پیروی کرے اور صورت میں کہ اپیل سے دست بردار ہو۔ بہادر سنگہ وغیرہ۔ بنام۔ بھگوانداس وغیرہ۔ منفصلہ ۳۱ - جون ۱۸۹۳ء

۹۶۹ - محکمہ اپیل کے حکم | محکمہ اپیل بعد سماعت اپیل بطریقہ مرقوم بالا جو دربارہ صدور فیصلہ محکمہ اعتراض اولیٰ پر تجویز لکھنی چاہیے | کو ہوا اپنا فیصلہ صادر کرے گا۔ دفعہ ۳۴۹ - ایکٹ ۱۸۵۹ء

۹۷۰ - ڈگری حکم تحت | فیصلہ نہ کو کر کی رو سے ڈگری عدالت ماتحت کی بجائے منسوخ یا ترمیم ہو سکتی ہے لیکن کوئی ڈگری اس جہ سے منسوخ یا ترمیم نہ ہوگی اور نہ کوئی مقدمہ عدالت ماتحت میں اجیت

سے تجویز ثانی کے واسطے واپس سل ہوگا کہ فیصلہ میں یا کسی حکم و بیانی میں جو مقدمہ کی نسبت صادر ہوا ہو مگر رد و داد مقدمہ یا حد اختیار عدالت کی نسبت موثر نہ ہو کوئی خطا یا سقم یا بیضا بطلی پائی گئی۔ دفعہ ۳۵۰ - ایضاً

۹۷۱ - اگر فیصلہ عدالت ماتحت میں نقص اختیار سماعت کا واقع ہو تو عدالت اپیل پر لا بد ہے کہ بغیر پیش ہونے اعتراض کو منجانب فریق ثانی فیصلہ کو ستر دے۔ ٹھاکر مراد وغیرہ۔ بنام۔ پراگتہ ۱۸۹۲ء

۹۷۲ - ہر گاہ عدالت ماتحت نے دعویٰ مدعیان کو ناقابل سماعت قرار دیا تو بعد اس ای کی تحریر کرنا تجویز کا نسبت رد و داد دہی کی صریح نادرست ہے۔ جوا لاپر شاد وغیرہ۔ بنام۔ رانا سی دھوپور منفصلہ ۲۰ - جون ۱۸۹۳ء

۹۷۳ - جس حال میں عدالت اپیل ماتحت نے ہبہ نامہ سادہ کو مستقر قرار دیا تجویز موتی کا ایسا فیصلہ اپیل جائز ہے کیونکہ جو جملی یا سقم یا بیضا بطلی کو جس سے رد و داد مثل یا اختیار سماعت کو تعلق ہو حسب دفعہ ۳۵۰ کوئی

فیصلہ منسوخ یا ترمیم ہوا پس میں ہو سکتا ہے۔ سید مظہر حسین وغیرہ۔ بنام۔ اصالت بی بی منفصلہ ۱۸ دسمبر ۱۸۹۳ء

۹۷۴ - دوسرے کرنا اپیل کا بلا تجویز رد و داد پھر اس میں چہرچہ ایس کو مدعی نے حسب دفعہ ۳۵۰ دہا ایکٹ ۱۸۵۹ء بعض کاغذات عرضی عری کر ساتھ پیش نہیں کی تھی اور دیگر کاغذات طلبہ کی مدعا علیہ سے درخواست نہیں کی۔ سو دو بے نام شیو منگل سنگہ منفصلہ ۲۰ - جنوری ۱۸۹۴ء

۹۷۵ - ہر گاہ دستاویز فیہ اسامیہ عدالت ماتحت میں بطور ثبوت کوئی گئی تو عذر منقش اس نام میں نہ کیا اپیل میں قابل قبول نہیں اس جہ سے کہ وہ موثر حقیقت مقدمہ اختیار عدالت ماتحت کو نہیں ہے۔ کرانی صاحب غبار

انڈین کرنک کمپنی۔ بنام مسیدک صاحب۔ منسلک ۳ جولائی ۱۹۱۴ء

۹۷۹۔ ساگر نالز از جانب می فریاد اور ہو تو فیصلہ مشعر دسمبر ۱۹۱۳ء کی حالت میں رہ سکتا۔ مسماۃ کا بھانجا۔

بنام۔ مسماۃ۔ بنو۔ منسلک ۷۔ دسمبر ۱۹۱۳ء

۹۷۷۔ کمر رتی بھیم | اگر عدالت ماتحت فی الفضل مقدمہ کا کسی امر نمیدی پر کیا ہو اور اس حجت سے شہادت

عدالت ماتحت میں تجویز ثانی کو چاہے | واقعات مقدمہ جو عدالت اپیل کے نزدیک بٹرا استحقاق فریقین ہونے لگی ہو اور

ڈگری عدالت ماتحت کی نسبت امر نمیدی نہ کوئی ڈگری عدالت اپیل سے نسبت ہو تو عدالت اپیل مجاز ہے کہ اگر مناسب

مقدمہ کو مع نقل کر لی اپیل کو محکمہ ماتحت میں تجویز ثانی کی واسطے اس میں ایسے سببوں پر حاکم محکمہ مذکور مقدمہ کو باز

پہنچا دے جس پر کو قائم کرے اور ویداو مقدمہ کی نسبت تحقیقات عمل میں لا کر ڈگری صادر کرے دفعہ ۳۵۱ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۹۷۸۔ حاکم محکمہ اپیل مجاز ہو گا کہ کسی مقدمہ کو تجویز ثانی کو واسطے محکمہ ماتحت میں پہنچا دے اور صورت مندرجہ دفعہ

مقدمہ الذکر کے۔ دفعہ ۳۵۲۔ ایضاً

۹۷۹۔ از روی دفعہ ۳۵۲ عدالت اپیل اسکو مجاز نہیں کہ کسی مقدمہ کو تجویز ثانی کے لیے باز پلے اس کے

الاصورت مذکورہ دفعہ ۳۵۱ میں جسکو موجب عدالت مذکورہ کو دہری مقدمہ کا واسطے حالت میں اختیار ہے کہ جسے عدالت

ماتحت کو تجویز مقدمہ کی کسی ایسی امر پر کہ ہو کہ جو ویداو مقدمہ کی نسبت مؤثر نہ تھا اسوا صورت مرقومہ بالا اور کسی حالت میں

فیصلہ مکرر کیلئے مقدمہ باز بہنچا دے یا نہیں جا سکتا۔ سرکلر نمبر ۶ مورخہ ۱۸ مارچ ۱۹۱۴ء

۹۸۰۔ محکمہ اپیل کو قطعاً | جبکہ شہادت موجودہ اسل محکمہ ماتحت کی اس بات کو کہ ڈگری ہو کہ حاکم محکمہ اپیل کا

تجویز مقدمہ کی کرنی چاہی | حسب اطمینان اپنی فیصلہ صادر کرے کہ حاکم محکمہ اپیل مقدمہ کی نسبت حکم مطلق صادر کرے گا

بشرطیکہ یہ امر شہادت کی ممکن ہے | گو فیصلہ محکمہ ماتحت کا بالکل کسی اور بنیاد پر مبنی ہو۔ دفعہ ۳۵۳۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۹۸۱۔ جبکہ فیصلہ عدالت ماتحت کا ویداو مقدمہ پر ہوا ہو لیکن فیصلہ مذکور حسب دفعہ ۳۵۳ بر بنیاد غلط مبنی ہو یا

انکہ اس میں وہ نقصانات خاص واقع ہوں جنکی تفصیل دفعہ ۳۵۴ و ۳۵۵ میں بیان ہے عدالت اپیل مجاز اسکی نہیں ہے

کہ مقدمہ کو واسطے فیصلہ صدر کے باز بہنچا دے اسکی بلکہ اس پر واجب ہے کہ حسب صورت مقدمہ اور طریقہ معینہ دفعہ ۳۵۳۔ یا

۳۵۴ یا ۳۵۵ کے عمل کرے۔ دفعہ ۴ سرکلر نمبر ۶ مورخہ ۲۸۔ مارچ ۱۹۱۴ء صدر عدالت

۲۔ لیکن احکامات مذکورہ بالا ایسٹ عام سے متعلق ہیں نہ ایسٹ خاص سے لہذا تجویز و دیدادی ناقص یا تحقیقات کامل ہونی کی صورت میں ایسٹ خاص سے باز نہ رہیں جیسا مقدمہ کا ضرورت تھا ہے۔ سرکلر نوٹ

۹۸۲۔ محکمہ ایسٹ کے متبادر اگر عدالت ماتحت نے کسی امور تحقیق طلب کر نہ دیا ہو یا تصفیہ و سکا نہ کیا ہو یا تنقیح کسی ایسٹ کے امور واقعات کی نہ کی ہو جو حاکم محکمہ ایسٹ کے نزدیک اسطرح اصدار فیصلہ مناسب بہت

رریداد مقدمہ کی موثر مقصود ہو اور شہادت موجودہ مسائل سبب کو اسطرح کافی نہ ہو کہ محکمہ ایسٹ کا حکم تعینہ امر متقیق طلب یا امور واقعات مذکورہ کا کرے تو حاکم محکمہ ایسٹ مجاز ہو کہ امر یا امور متقیق طلب اسطرح تجویز محکمہ ماتحت کو قائم کر کہ محکمہ ماتحت میں تجویز کو اسطرح مسل کرے برطبق و سکر حاکم محکمہ ماتحت امر یا امور متقیق طلب کو کی نسبت تجویز کر کے اپنی معہ شہادت محکمہ ایسٹ میں ارسال کیگا ایسی تجویز اور شہادت بمنزلہ جزو مسل متصور ہوگی اور فریقین میں سے کوئی فریق اندر میعاد معینہ محکمہ ایسٹ کے یادداشت عذرات متعلقہ تجویز کی داخل کر سکتا ہو اور بعد انقضای ایسی میعاد معینہ کو محکمہ ایسٹ کا حکم ایسٹ کو فیصلہ کر گیا دفعہ ۳۵۴۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۹۸۳۔ از روی دفعہ ۳۵۴ تجویز کرنا ایسٹ امور کا جو اسطرح انفصال صحیح مقدمہ کو از روی سودا ضرور ہیں اور جنگو مرا فعداوی فی تنقیح طلب قرار نہ دیا عدالت ایسٹ کو قرار دینا چاہیے ہیرا سنگہ۔ بنام۔ رام رتن منفصلہ۔ ۱۹۔ دسمبر ۱۸۶۳ء

۹۸۴۔ مرا فعداوی کو لازم ہے کہ امور متقیق طلب قانونی اور واقعات حین پر فیصلہ صحیح مقدمہ کا منہرہ تحقیقات دریافت کرے اگر عدالت کو رے کوئی امر میں قائم کر نہ سوتے تو کیا جائے یا تجویز اسکی عمل میں آوے تو اوس فریق گذشت کی اصلاح منجانب کم مرا فعداوی از روی دفعہ ۱۸۵۹ء۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء۔ مقدمہ نمبری ۱۰۵۔ منفصلہ۔ ۱۸۔ اپریل ۱۸۶۵ء

۹۸۵۔ جبکہ ایک مقدمہ بوجہ دفعہ ۳۵۴۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء تجویز ثانی کو بھیجا گیا اور میعاد مذکورہ دفعہ کو روک دیا پیش کر فی عذرات کو معین ہوا اور عذر پیش نہوا تو صاحب جج مجاز تھی کہ اس امر کی نسبت مرا فعداوی کی تجویز میں اضافہ کرے۔ مسماۃ نوزن۔ بنام۔ خدا بخش وغیرہ۔ منفصلہ ۲۹۔ جون ۱۸۶۶ء

۹۸۶۔ فریقین ایسٹ مجاز نہ ہونگے کہ محکمہ ایسٹ میں ثبوت جدید خواہ وہ از قسم دستاویزات یا گواہی ایسٹ میں ثبوت جدید میں گواہی سکتے لیکن حاکم ایسٹ کسی جج محفل سے لے سکتا ہے

لینا قبول کیا یا محکمہ اپیل کا حاکم واسطی صادر کر کر فیصلہ حسب طینان اپنی یا اور کسی وجہ سے جو گذرنا سکتا ہو عزت یا لیا جانا
 اظہار گواہان کا ضرور سمجھو تو حاکم عدالت اپیل سببات کا مجاز ہے کہ دستاویزات جدید دیو اور جن گواہوں کی شہادت ضرور
 سمجھے اور انکا اظہار قلمبند کر اور خواہ اظہار گواہان مذکور کا محکمہ یا تحت میں پیشتر لیا گیا ہو یا نہ لیا گیا ہو پر شرط یہ ہے کہ جب
 حاکم محکمہ اپیل کا وجہ ثبوت جدید دیو تو وجہ ایسے جانے ایسی ثبوت کی محکمہ مذکور کو حکم میں درج ہوگی دفعہ ۳۵۹ ایکٹ ۱۸۵۹ء
 ۹۸۷۔ حسب اختیار تحصیل دفعہ ۳۵۵ و بلحاظ واجبعیت معاملہ قبول کر لینا ایسی دستاویزات جو عدالت ماتحت
 میں ملاحظہ ہوتی ہو واسطی تفسیح فیصلہ کو وجہ کافی نہیں۔ گنیشی لال۔ بنام۔ تارا چند۔ بمقتضیٰ دفعہ ۲۵ نومبر ۱۸۹۱ء
 ۹۸۸۔ شہادت جدید لیا گیا جب لینا شہادت جدید کا بجا تصور ہو حاکم محکمہ اپیل مجاز ہوگا کہ خود شہادت لیوے
 یا شہادت مذکور لیوے کر واسطی محکمہ ماتحت یا اور کسی محکمہ کو حکم دیو یا کسی شخص کو اسکو لینے کا اختیار دیو اور شہادت
 کو جو قلمبند ہوتی ہو محکمہ اپیل میں مرسل کر اور حاکم محکمہ اپیل کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ طریقہ لیوے شہادت مذکور کا
 تعین کرے۔ دفعہ ۳۵۶ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۹۸۹۔ کو صحت سے تعبیر جب جواز واسطی اخذ شہادت جدید کو دی جائے تو محکمہ اپیل تعین امر یا امور شہادت
 اموشا و طلب کیا جائیگا طلب کیا کریگا اور سببات کو اپنے حکم میں لکھو گا۔ دفعہ ۳۵۷ ایضاً
 شرح دفعہ ۳۵۸ از روی ایکٹ ۲۳ ۱۸۹۱ء منسوخ ہوگئی

۹۹۰۔ فیصلہ اپیل میں فیصلہ حاکم مرافعہ اپیل کا ہمیشہ سراسر بلاس بنایا جائیگا اور اس میں امر یا امور تجویز طلب اور
 کیا کیا امور درج ہوں گے تجویز نسبت امر یا امور مذکور اور وجوہات تجویز مندرج ہوگی۔ اس پر تاریخ اور دستخط حاکم
 عدالت یا حاکمان عدالت کو جو وقت صادر فیصلہ کو متفق الرای ہوں شہادت ہوگی فیصلہ بزبان۔ انگریزی
 تجویز محکمہ اپیل کی زبان میں لکھی جائیگی انگریزی تحریر ہوگا لیکن اگر حاکم عدالت اس میں فیصلہ قابل تغیر نہ لکھ سکتا ہو
 تو فیصلہ مذکور اس حاکم کی زبان میں لکھا جائیگا فیصلہ اس میں لکھا ہو اور جو تحریر عدالت میں جاری رہو
 تو ترجمہ فیصلہ کا زبان مرجمین ہوگا اور ترجمہ پر حاکم یا حاکمان عدالت کے دستخط ثبت ہوں گے
 اگر کوئی حاکم اپیل اختلاف مای جو حاکم عدالت کی تجویز کے ساتھ متفق نہ ہو اسکو لازم ہے کہ رای اپنی قلمبند کرے اور اس
 کو نوادہ اسکو لازم ہے کہ اپنی قلمبند کرے مذکور مشلہ کا ایک نمونہ متصور ہوگی۔ دفعہ ۳۵۹ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۹۹۱۔ ہر ایک عذر اپیل کا تصفیہ کرنا چاہیے۔ گجوب پنگ۔ بنام۔ گوگل پشاد۔ منفصلہ ۲۔ جنوری ۱۸۹۲ء

۹۹۲۔ عدالت میں کل بصراحت مجبہ اپیل اور تجویز ان کی صاف صاف مطابق دفعہ ۵۹ ص ۳۵۹

دیوانی کے لکھنی چاہیے۔ دوکٹ پانڈی۔ بنام شیو برہن۔ منفصلہ ۲۔ مئی ۱۸۹۳ء

۹۹۳۔ عدالت اپیل نے تصفیہ اون عذرات کا جو دعا علیہم فراموشی یا دہشت اپیل عام میں پیش کی بطور مناسب

نہیں کیا لہذا مقدمہ تجویز ثانی کو واپس لیا۔ مسماۃ افضل النساء۔ بنام شیخ محمد اشرف علی۔ منفصلہ ۱۸۔ اگست ۱۸۹۳ء

۹۹۴۔ ذکر ذریعی محکمہ اپیل کی ذکر ہی پر و زصد و تجویز کی تاریخ ثبت ہوگی اور اس پر مقدمہ اور نام نشان

وغیرہ اون اشخاص کا جو مقدمہ میں ایپلائٹ اور سپانڈنٹ ہوں اور یا دہشت اپیل مندرج ہوگی اور اس میں

ذکر اور سی یا دیگر تجویز کا جو صیفہ اپیل سے ہوئی ہو بصراحت لکھا جائیگا اور اس میں تذکرہ تعدا خرچہ اپیل

اور اس بات کا کہ کن اشخاص کے ذمہ کس قدر خرچہ اپیل مقدمہ کا عائد ہونا چاہیے درج ہوگا اور ذکر پر حاکم یا

حاکمان مجوز ذکر کی کو دستخط مرقوم ہوں گے اور مقرر عدالت ثبت ہوگی اگر باہم حاکمان عدالت کی اختلاف

رای ہو تو اس حاکم پر جو تجویز عدالت سے اختلاف رائے رکھتا ہو ذکر پر دستخط کرنا ضرور ہوگا مگر حاکم مذکور

کی رای ذکر میں لکھی جائیگی ذکر کی کی نقول مصدقہ حسب یقہ مندرجہ بالا کو جو بارہ ذکریات محکمہ جا مراع

اولی کے ہر فریقین کو دی جائیگی۔ دفعہ ۳۶۰۔ ایکٹ ۱۵۹ء

۹۹۵۔ نقول مصدقہ ذکر نقل ذکر یا دیگر حکم شعرا انفصال اپیل بعد تصدیق محکمہ اپیل یا اہلکار مجاز عدالت

اپیل کو محکمہ تحت میں بھیجا جائے۔ مذکور اور بربثت مقرر عدالت کو اس عدالت میں سہل ہوگی جہاں سے پہلی

ذکر کی نسبت اور مقدمہ کو صادر ہوئی ہو جائے۔ اپیل ہوا ہو اور اصل کا غذات مقدمہ کو ساتھ شامل کیے جانے لگے

اور فیصلہ محکمہ اپیل کا اصل جس پر مقدمہ میں درج ہوگا۔ دفعہ ۳۶۱ ایضاً

۹۹۶۔ ذکر اپیل کا اجرا درخواست دہندہ اجرا پر ذکر محکمہ اپیل کی عدالت میں گذریگی جہاں سے پہلی ذکر کی

کمان سے ہوگا مقدمہ کی صادر ہوئی ہو اور اجرا اس کا حسب طریقہ اور قواعد مجاریہ کو

عمل میں آویگا۔ دفعہ ۳۶۲۔ ایضاً

۵۔ ذکر اپیل بنا راضی احکام درمیانی

۹۹۷ - جو حکم مذکور
مقدمہ او قبل ذکر کی گئی
صادر ہوا ہو اسکی ناراضی ہو اپیل ہوگی

جو حکم کما کثای دوران مقدمہ میں نسبت و سکر قبل ہو تو ذکر کی کو صادر ہو اپیل ناراضی و سکر
اپیل مسموع نہ ہوگا لیکن اگر ذکر کی کی ناراضی سے اپیل ہو تو کوئی خطا یا سقم یا بیضا بطلگی
جو ایسے حکم میں پائی جائے اور رویداد مقدمہ یا حد اختیار عدالت کی نسبت موثر ہو یا داشت اپیل میں بطور اعتراض
کے مندرج ہو سکتے ہیں - دفعہ ۳۶۲ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۹۹۸ - جو حکم متعلقہ
اجرا بعد ذکر کی کے صادر ہو
اسکی ناراضی سے اپیل ہوگا

جو حکم کہ بعد ذکر کی کو صادر ہو اپیل اور اسکو اجرا سے متعلق ہو اسکی ناراضی سے رو با استثناء
اوس صورت پر جو اوپر بصراحت مذکور ہوئی ہے کوئی اپیل نہ ہوگا - دفعہ ۳۶۴ ایضاً
جمع احکام نسبت جرمانہ یا وصول کرنا و سکر یا در باب قید کہ جو اس ایکٹ کی رو سے با استثناء
قید بعلت اجرائی ذکر کی کسی ذکر کی کو عمل میں آوی قابل اپیل ہو گئے - دفعہ ۳۶۵ ایضاً

۹۹۹ - اپیل ناراضی
احکام مشعر جرمانہ یا قید

۶ - ذکر اپیل خاص

شرح دفعہ ۷۱ ایکٹ ۱۸۵۹ء میں حکم واسطے منظوری اپیل خاص و سیطور سے ہی پابندی

اوپر تین قواعد کہ جیسا کہ فیصلجات صاحبان ضلع بصیغہ اپیل عام میں مرعی ہیں

۱۰۰۰ - اپیل خاص کس
بنیاد پر دائر ہوگا

اگر کسی قانون مجاریہ وقت میں ممانعت نہ ہو تو ناراضی کل فیصلجات جو بصیغہ اپیل عام
بہ تجویز عدالت ہائے ماتحت صدر عدالت کو صادر ہوں اپیل خاص صدر عدالت

میں اس بنیاد پر دائر ہوگا کہ فیصلہ برخلاف کسی قانون یا کسی رواج کے ہو جو بمنزکہ قانون کے ہو یا فیصلہ اوپر کسی
ایسی غلطی فاش یا سقم قانونی کے مبنی ہے جس سے نسبت کارروائی یا تحقیقات مقدمہ کی غلطی یا نقصان
بہج تجویز اصل حقیقت دعوی کے واقع ہو اپیل اور بجز صورت مذکور کی اور کسی بنیاد پر اپیل جائز مسموع نہ ہوگا
دفعہ ۷۲ ایکٹ ۱۸۵۹ء

شرح - ۷۱ نمبر ملاحظہ طلب

۱۰۰۱ - فیصلہ عدالت ماتحت کا نسبت اون امور نزاعی کی جو فریقین نے حسب دفعہ ۴۲ ایکٹ ۱۸۵۹ء
بتراضی طرفین قرار دیے ہوں قابل اپیل خاص کہ نہیں ہو سید مادی علی بنام سماء خوشید بیگم منفصلہ ۸ - جی ۶۱
۱۰۰۲ - اگر حکم مراغضانی نہ مقدمہ کو بعد رفع کرنے عذر اختیار سماعت کی تجویز ثانی کر لیا واپس بھیجا ہو اور اس حکم کی

سے اپیل خاص نہ تو حاکم مرافع ثانی کی دہری تجویز سے اپیل خاص مسموع ہوگا بشرطیکہ اختیار سماعت سے تجاوز
مگر نیکاسم صریح تجویز مذکور سے عیان نہ ہو۔ شیوہ دین سنگہ بنام۔ سیدگل سنگہ۔ منصفہ۔ ۱۹ مئی ۱۸۶۵ء

۱۰۰۳۔ تجویز ہوئی کہ غلط تعبیر کرنا کسی دستاویز کا قسم قانونی ہے اور اسی وجہ سے داخل مضمون قانون
مجاہد۔ اپیل خاص کے ہے۔ اودت زارین۔ بنام۔ میخیش شش منصفہ۔ ۱۲ ستمبر ۱۸۶۶ء

۱۰۰۴۔ بلا اتفاق رائے فیصلہ اجلاس کامل صدر سابق کے یہ تجویز قرار پائی کہ نسبت خرچہ کی اپیل خاص ہو سکتا ہے
آسام وغیرہ۔ بنام۔ کسمبری داس۔ منصفہ۔ یکم اپریل ۱۸۶۶ء

۱۰۰۵۔ اپیل خاص حکم صاحب حج کا جو شعر نامظوری اپیل عام بعد انقضاء سیاد معینہ کر پیش ہو قابل سماعت نہیں
مسماۃ چھلاری۔ بنام۔ بلشیشہ پرشاد منصفہ۔ ۲۲ جون ۱۸۶۸ء

۱۰۰۶۔ درجہ تہیل یادداشت اپیل خاص اندر سیاد معینہ مع نقل تجویزات و ذکریات عدالتین ماتحت اسباب
عام ملت مدین گندہ لکری معینہ اپیل عام پر صدر عدالت میں گذار کر گی لیکن در حالت بیمقدوری سائل صدر
مجاز ہو کہ اسکو اجازت دیا کرے اپیل مفسانہ کی یہ تبعیت کل قواعد باب نہم در باب اپیل متعلقہ ذکریات مفسسہ جہانگیر
متعلق ہون مرتحت کرے۔ دفعہ ۳۷۳۔ ایکٹ ۸۱۸۵۹ء

۱۰۰۷۔ ذکر عبارت در خواست میں جو بات ناراضی اوس فیصلہ کی جسکی نسبت اپیل ہو نمبر وار عبارت مختصر
اپیل خاص بلا تخریج و حکایت کہ مندرج ہو گیا اور کوئی دیگر وجہ ناراضی کی جو سائل کی جانب سے پیش ہو بلا اجازت عدالت
کو مسموع ہوگی مگر فیصلہ عدالت کا بنیاد کسی ایک جہ کی جسکی بنا پر اپیل خاص مسموع ہو سکتا ہو صادر ہو سکتا ہو۔ دفعہ ۳۷۴۔ ایضاً

۱۰۰۸۔ اگر درخواست منظوری اپیل خاص اسٹا پی کامل اقیمت پر نہ لکھی گئی ہو یا اوسکر عذرات اون شرائط کو بموجب قلمبند
نہو ہو جو ایکٹ ۱۸۶۴ء میں مندرج ہیں یا اگر اوس میں ایسی دلیل مندرج نہ ہو جسکی بنیاد پر اپیل
خاص مستطیع دفعہ ۳۷۴ ایکٹ مذکور سماعت کے لائق ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ درخواست نامظور کرے یا ترمیم کرے

۱۰۰۹۔ اگر درخواست منظوری اپیل خاص اسٹا پی کامل اقیمت پر نہ لکھی گئی ہو یا اوسکر عذرات اون شرائط کو بموجب قلمبند
نہو ہو جو ایکٹ ۱۸۶۴ء میں مندرج ہیں یا اگر اوس میں ایسی دلیل مندرج نہ ہو جسکی بنیاد پر اپیل
خاص مستطیع دفعہ ۳۷۴ ایکٹ مذکور سماعت کے لائق ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ درخواست نامظور کرے یا ترمیم کرے

۱۰۱۰۔ اگر درخواست منظوری اپیل خاص اسٹا پی کامل اقیمت پر نہ لکھی گئی ہو یا اوسکر عذرات اون شرائط کو بموجب قلمبند
نہو ہو جو ایکٹ ۱۸۶۴ء میں مندرج ہیں یا اگر اوس میں ایسی دلیل مندرج نہ ہو جسکی بنیاد پر اپیل
خاص مستطیع دفعہ ۳۷۴ ایکٹ مذکور سماعت کے لائق ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ درخواست نامظور کرے یا ترمیم کرے

متعلق ہو جائیں گے۔ دفعہ ۲۵ ایکٹ ۲۳ سالہ ۱۸۶۸ء

باب یازدہم احکام متفرقہ

دفعہ ۱۶۲ مقدمات ضلع لازم ہے کہ وہ مقدمات جو ایک ہزار سے تعلق رکھتے ہیں ضلع کی مال کی پھری مال میں یا جزو ضلع میں کچھری میں رجوع ہووین یا اگر ضلع تقسیم ہو کر ایک قسمت اوسکی کسی حسین اراضی کا جزو کثیر واقع ہو ڈپٹی کلکٹر کے اختیار میں کی گئی ہو تو وہ اوسکی مال کچھری میں داخل ہووین رجوع ہونی چاہیے۔

جس میں بلبے دعوی پیدا ہوئی ہو مگر صاحب کلکٹر کو اختیار ہو گا کہ کسی مقدمہ کو کسی ڈپٹی کلکٹر سے علمی کر کے خود فیصلہ کرے یا کسی دوسرے ڈپٹی کلکٹر کو سپرد کرے اور اگر کل ضلع متعلقہ کسی تعلقہ یا جارہ یا اوحقیقت کی یا وہ جملہ ارضی جسکی بابت قبض کو ایک پٹہ حاصل ہوا یا اقرار نامہ واحد بابت مال گذاری اجمالی کے لکھی گیا ہو اور جسکی بابت بقایا واجب الادا ہوا ضلع یا قسمت ہاے متعدد میں واقع ہوئے تو ظہور بنا ردعوی اوسی ضلع یا قسمت میں قرار پاویگا جس ضلع یا قسمت میں جزو کثیر ارضی مذکور کا واقع ہوا اور اگر اس باب میں تکرار ہو کہ جزو کثیر ارضی مدعا بہا کس ضلع یا قسمت میں واقع ہے تو حکام بوڑ مال کو یا اگر جملہ ارضی ایک ضلع میں واقع ہو تو اوس ضلع کے صاحب کلکٹر کو لازم ہو گا کہ اوس تکرار کی تجویز کرے اور تجویز حاکم موصوف کی اس امر میں ناطق اور مستقیم ہوگی +

۱۰۰۹۔ جب کہ تحقیقات مقدمہ بلا اختیار سماعت یعنی بدون حصول اجازت عدالت صدر کو عمل میں آئی ہو اسے کابروٹی سابقہ کو کالعدم تصور کرنا چاہیے اور جب کہ عدالت مدرسے اجازت تجویز مقدمہ کی دی گئی تو عدالت ماتحت کو لازم ہے کہ جملہ جوابات اور شہادت پیش کردہ برائیاں کو منظور کر کے تحقیقات جدیدہ قائم کرے اگر طرفین تحقیقات سابقہ پر کاربند ہونے میں راضی ہوں تو یہ امر ملحوظ ہے - اشرف حسین وغیرہ - بنام - ای جی لارنس منصفہ - ۲ - نومبر ۱۹۱۷ء

دفعہ ۱۶۳ سواطریق مندرجہ دفعہ ۱۶۲ - ایکٹ ہزار کے کسی کلکٹر کو اختیار دست اندازی والا صاحب کلکٹر نسبت اولیٰ ایضاً سواطریق مندرجہ دفعہ ۱۶۲ - ایکٹ ہزار نسبت اوس ارضی کے جو اوس ضلع کی حدود کے باہر ہو جو اس کے ضلع سے باہر واقع ہوں دست اندازی کر سکیگا

جس میں وہ مقرر ہوا ہو اس بنیاد پر حاصل نہ ہو گا کہ ارضی مذکور اس ضلع کا

جزیرہ ہے جس کی مالکداری ضلع مذکور کے خزانے میں داخل ہوتی ہے

دفعہ ۱۶۳ ڈپٹی کلکٹر سے کوئی ڈپٹی کلکٹر جو بموجب آئین ۱۸۳۳ء مجموعہ ہنگامہ مقرر کیا گیا ہو اختیارات پولیس تفویض ہوئے ہوں اور اس صورت میں باختیارات دیوانی یا دیگر اختیارات مندرجہ ایکٹ ہذا حسب ایکٹ ہذا اختیارات دیوانی عمل میں نہ لاویگا جب اسکو کسی قسم کے اختیارات پولیس تفویض ہوئے ہوں۔

عمل میں نہیں لاسکتا ہے

ہوں۔

۱۰۱۰ تا وقتیکہ ان سے کل کام نوہ ہاری نکال نہ لیا جائے کوئی مقدمہ سپرد انکے نہ ہو۔ دفعہ ۹۔ سرکلر بورڈ نمبر مورخہ ۳ اگست ۱۸۵۹ء

۱۰۱۱ بموجب دفعہ ۱۶۳ کے اون ڈپٹی مجسٹریٹان مختار باختیار پولیس کو ممانعت و تجویز مقدمات کی ہے جو ملک ہنگامہ میں ہمیشہ نظر نگہانی اہتمام پولیس سمیت سپرنٹنڈنسی پولیس کے دورہ کیا کرتے ہیں نہ اس سے جو اس ضلع میں کام مال و نو جاری کا انجام دیتے ہیں۔ حکم گورنمنٹ محاکم مغربی و شمالی نمبر ۲ مورخہ ۲ نومبر ۱۸۵۹ء دفعہ ۱۶۵ صاحبان اسٹنٹ کلکٹر اس ایکٹ کے اختیارات عمل میں لانے کے کلکٹر کون کون سے اختیارات مجاز نہ ہوں گے الا اوس صورت میں کہ گورنمنٹ سے انکو اختیارات ڈپٹی کلکٹر عمل میں لاسکتے ہیں کے تفویض ہے ہوں کہ اوس صورت میں انکو وہ اختیارات حاصل ہوں گے جو ڈپٹی کلکٹر ان کو عطا کیے گئے ہیں۔

۱۰۱۲ اختیارات صاحب ابتدائی سوائے صاحب کلکٹر اور ڈپٹی کلکٹر یا اسٹنٹ ڈپٹی اختیار ڈپٹی کلکٹر کے دوسرے کو حاصل نہیں ہیں چنانچہ دفعہ ۱۶۵ ایکٹ ہذا میں بھی مذکور ہے۔ دفعہ ۹ سرکلر بورڈ نمبر مورخہ ۳ اگست ۱۸۵۹ء دفعہ ۱۶۶ تحفظ استحقاق اس ایکٹ کی کسی عبارت سے اون مالکان اراضی کے استحقاق متاثر نہ ہوگا مالکان اراضی کا نسبت تعلق پٹنی ذیل میں زوال نہ آئیگا جو بالا بالا سرکار مالکداری دیتی ہوں یعنی استحقاق اس وغیرہ کے مطابق نہ ۱۸۵۹ء امر کا کہ تعلق پٹنی اور دیگر حقیقت ہائے قسم مذکورہ کو بموجب شرائط قانون

۱۸۵۹ء صلت بقایا سے لگان میں نیلام کرین دفعہ ۱۶۷ شروع ایکٹ کا شروع اور نفاذ ایکٹ ہذا کا یکم اگست ۱۸۵۹ء اور اس کے مابعد قرار ہوگا

دفعہ ۱۶ بنہر معنی الفاظ لفظ جملہ نامہ دیوانی کا جو اس ایکٹ میں استعمال ہوا ہے صلیح کے جملہ نامہ دیوانی پر اور ہر مقام پر جو بہ تجویز گورنمنٹ عامل واسطے مجبوسی قیدیان حسب احکم عدالت مقرر ایکٹ ۱۹۵۷ء مقرر ہوئے مجبوسی ہوگا اور لفظ ناظر کا ہر ایک کار عدالت پر ولالت کریگا جو کسی حکمنامہ عدالت مقررہ کے اجراء اور تعمیل کا اختیار رکھتا ہو اور الفاظ بمعنی مفرد الفاظ بمعنی جمع پر وال ہوگا اور الفاظ بمعنی جمع میں الفاظ بمعنی مفرد شامل سمجھے جائیں گے اور الفاظ بمعنی مذکور مراد میں نسا پر بھی حاوی ہوں گے۔۔۔

حصہ دوم ایکٹ ۱۹۵۷ء

ایکٹ ۱۹۵۷ء

جو پیشگاہ نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل سے ۱۰ مارچ ۱۹۵۷ء کو منظور ہوا + ایکٹ ۱۹۵۷ء براؤنریم ایکٹ ۱۰۱۳ء جو بغرض ترمیم قوانین متعلقہ وصول زر لگان واقع پریریڈی فورٹ ولیم بنگالہ کے نافذ ہوا تھا۔

متنبہ ۱۰۱۳ء براؤنریم کرنا ایکٹ ۱۰۱۳ء کا (جو بغرض ترمیم قوانین متعلقہ وصول زر لگان واقع پریریڈی فورٹ ولیم بنگالہ نافذ ہوا تھا) جہاں تک علاقہ حکومت لکھنؤ گورنر بہادر محالک مغربی و شمالی پریریڈی فورٹ ولیم بنگالہ سے علاقہ رکھتا ہے اور توسیع دیا ایکٹ مذکور کا اور ان مقامات میں سے اسکے احکام متعلق نہیں ہیں قرین مصلحت سے تصور ہوا لہذا حسب بل حکم ہوتا ہے

۱۰۱۳ء اور ایکٹ ۱۹۵۷ء ایکٹ ۱۰۱۳ء کے صدر کو توسیع دی گئی اور بعض اسکے احکام ترمیم ہو چکے چارٹس قسم کی ناشرات مالی عدالتوں میں قابل سماعت گردانی گئی ہیں قسم اول اور سیوم اور چارم کی ناشرات بابت باقیات زر مالگڈاری میں جو لگان سے علیحدہ ہیں دفعہ ۲ - سرکر نمبر ۱۲ - می ۱۹۵۷ء

۲ - صاحبان بوزد کی رائے میں ان مقدمات متعلقہ مالگڈاری کو اندر عاطہ احکام ایکٹ ۱۹۵۷ء کے لانے سے واضعان قانون کا یہ منشا رہے کہ تمام وہ قواعد جو ناشرات متعلقہ لگان سے علاقہ کہتے ہیں جہاں تک کہ ممکن ہو ان مقدمات متعلقہ مالگڈاری میں بھی مرعی رہیں پس باین نظر صاحبان محدود یہ تجویز فرماتے ہیں کہ ناشرات مختلف

یہی منجانب شرکا۔ بنام نمبر دار اور منجانب مالکان بنام معافیہ داران یا دیگر عطیہ داران مالگذاری سرکار یا منجانب مالکان کی
بنام قلعہ داران یا دیگر مالکان اعلیٰ حسب دفعہ ۲۲۔ ایکٹ ۱۰۵۹ء کے مجموعہ ہو سکتے ہیں اور بالعموم جہاں کہ ایکٹ ۱۰۵۹ء
میں لفظ مالکان استعمال ہے اور میں متاویہ مالگذاری بھی جس کا دعویٰ بموجب ایکٹ ۱۴۔ ۱۸۵۹ء ہو سکتا ہے وہاں سمجھنی چاہیے
تجربہ اور صورت کے کہ منشاء ان دونوں ایکٹوں کا خلاف اس توضیح کے پایا جاتا ہو مثلاً دفعات ۲۴ و ۷۷۔ ایکٹ
۱۰۵۹ء دفعات باقیات مالگذاری کی ناشتات سے بھی بہ تبدیل الفاظ جو مناسب ایسی ناشتات سے ہون تعلق ہوگی دفعہ ۲۲
۱۸۵۹ء میں ہے کہ نتیجہ ان ناشتات کے جو اب مالی عدالتوں میں مجموعہ ہو کر ان کی خصوصیات ناشتات قسم دوم میں
مقررہ و مراد کے گواہ پیدا ہو کر ان کے ہنگامہ کی عدالت اعلیٰ سے یہ تجویز قرار پائی ہے کہ عدالت مالی کو اختیار ہے
کہ بغیر تجویز اس امر کے کہ مقدمہ کو ان کی سماعت کے لائق ہے یا نہیں ایسے تنازعات کی تحقیقات عمل میں لائیں اور فریقین
کی طرف سے فاضل پیش ہوا ایسے عذرات کا جن میں حقیقت کی تنازعات پر پرمع کی نتیجہ لازم ہو واسطے اس امر کے کافی ہے
کہ عدالت مالی کی سماعت سے وہ مقدمہ بلا تحقیقات خارج ہو جائے اس باب میں مقدمہ نمبر ۱۱۳۔ ۱۸۵۹ء ہری پشاد
مالی۔ بنام۔ کبھجانی ساہ و نیرہ کا مندرجہ صفحہ ۲۔ رپورٹ انڈین جوہرٹ کو ملا خطہ کرنا چاہیے۔ جب مدار فیصلہ کا پورا
تجویز ایک حقیقت متنازعہ کے ہوا اور دعویٰ دار قرضہ کل ح۔ یا محنت کا نہ رکھتا ہو کہ جسکی بنا پر دعویٰ منافع کرتا ہے تو
ایسی صورت میں کلا کہ بہ حکم دینا چاہیے کہ دعویٰ دار واسطے استغفار حقیقت مالکانہ کے عدالت دیوان میں مجموعہ کرے دفعہ ۲۲
دفعہ ۱۰۵۹ء بار اقامہ منسلک علاوہ مقدمات متذکرہ دفعات ۲۳ و ۲۴۔ ایکٹ ۱۰۵۹ء کے مقدمات
کے بھی ناشرین کلکٹر سنا کرین کے مفصلہ ذیل بھی بموجب ضوابط۔ ایکٹ مذکور کے قابل سماعت کلکٹر ان مالگذاری
راضی کے ہون کے اور بجز صورت اس کے کہ یہ سارا ایکٹ مذکور میں لکھا ہے کسی دوسری عدالت میں
یا دوسری دوسرے عہدہ دار کے یا کسی اور نوع پر سماعت نہ کیے جائینگے (یعنی)
اول۔ بقایا مالگذا۔ ان ناشتات نمبر داروں کے بابت باقیات مالگذاری سرکار ذمگی اون شرکار کے جو
اول نمبر داروں کی معرفت مالگذاری او کرتی ہوں۔

۱۰۱۴۔ جس حالت میں کہ حق نمبر داری نہ واقعی تحصیل کردہ نمبر دار پر دیا جانا یا یا نہیں گیا بلکہ وہاں ہونا اسکا از روے
شرائط و جملہ مرض کے قریب پایا نہ یا تجویز ہوئی کہ ناشتات بابت ایسے حق کے ایکٹ ۱۴۔ ۱۸۵۹ء میں داخل نہیں ہے

دیوانی میں سماعت مہینہ چلے

۱۰۱۴۔ انکشاف بقایا الخراجات یعنی مثل اقیات زر مالگذاری کے آرڈر ایکٹ ۱۴ ستمبر ۱۹۵۷ء دائر ہو سکتی ہے کیونکہ جملہ دعویٰ جو مابین بہادر پوٹی داراز رو سے ایکٹ ۱۰ ستمبر ۱۹۵۷ء منع السماعت تھے وہ حسب ایکٹ ۱۴ ستمبر ۱۹۵۷ء قابل السماعت قرار پائے لیکن فیصلہ ایسے مقدمات کے جو بموجب ایکٹ ۱۰ ستمبر ۱۹۵۷ء قبل ۱۰ مارچ ۱۹۵۷ء صادر ہو چکے ہیں جسے بخود عدالت دی اختیار کے نہیں لہذا ان سے تصفیہ قطعی حیثیت فریقین مقدمہ بذا کالست اوس دعویٰ کے متصور نہیں ہو سکتا۔
پر بھوسنگہ۔ بنام۔ محمد جعفر علی۔ منصفہ ۱۲۔ ستمبر ۱۹۵۷ء

۱۰۱۵۔ جملہ مقدمات ضمن اول ایکٹ ۱۴ ستمبر ۱۹۵۷ء کا اپیل قابل سماعت صاحب رج کے ہے جو تینوں کے نسبت اپیل مقدمات بعض اقسام مندرجہ دفعہ ۱۵۳۔ ایکٹ ۱۰ ستمبر ۱۹۵۷ء کے مین کے متعلق ایکٹ ۱۴ ستمبر ۱۹۵۷ء کے مین۔ یہوتی۔ بنام۔ دیپ سنگہ۔ منصفہ ۶۔ جنوری ۱۹۵۷ء۔ اجلاس کل۔ دسر کر پور ڈومبر ۱۱۔ ۲۹۔ اگست ۱۹۵۷ء

دوم | ناشات منافع یا تقصیر | ناشات شرکار کی بابت اونکے حصہ کے منجملہ منافع مجال یا کسی جزو منافع کے جو بعد ادا مالگذاری سرکار اور خرچ ہو یہ کے باقی ہے یا بابت تصفیہ حساب کے
۱۰۱۶۔ ہر گاہ شرکار نے اقرار دینے نان و نفقہ و کاشت کا منجانب افسر خاندان بحق دیگر اشخاص منظور کر لیا ہو تو یا اونکے حصہ داری کو تسلیم کر لیا لہذا ایک شخص کا نام درج کاغذات رجسٹر سے اوسکا قبضہ مخالفانہ مستنبط نہیں ہوتا۔
بہاگیرتہ۔ بنام۔ جہن سنگہ۔ منصفہ ۲۰۔ فروری ۱۹۵۷ء

۱۰۱۷۔ محض مندرجہ ہونا کاغذات سرکاری میں نام شخص واحد کا جو خاندان میں ہو دیکھنا یا مشترکہ رکھنا ہونی ثبوت قبضہ مخالفانہ واسطے عارض تھنے تاوی ایام دعویٰ دیگر شرکار خاندان میں بابت حصہ جاہداد کے نہیں ہے۔
سر دھن سنگہ پانڈے۔ بنام۔ سگریو پانڈے۔ منصفہ ۲۲۔ فروری ۱۹۵۷ء

۱۰۱۸۔ جب کہ نام شرک غیر حاضر کا کسی بیغیامہ میں لکھا جائے تو خریدار پر دریافت کرنا رضامندی واقع شخص غیر حاضر کی اور اختیار انتقال اوسکے بھائی بندوں کا منجانب اوسکے ضرور ہے۔ چتر سنگہ۔ بنام۔ بدھی سنگہ۔ منصفہ ۲۰۔ فروری ۱۹۵۷ء
۱۰۱۹۔ جو منظر لکھا کہ حصہ داروں نے وقت بندوبست درباب انتقال حصص وغیرہ قبول کی ہوں اونکی پابندی خریدار نیلام پر جو بندوبست ذکر بقایا مالگذاری عمل میں آوے گا نام نہیں آتی۔ درگا پٹا۔ بنام۔ لودھی سنگہ۔ منصفہ ۲۳۔ جون ۱۹۵۷ء۔ اجلاس کل

۱۰۲۰۔ قبضہ اراضی سبز نچلہ حصہ مندرجہ کیوں کافی ثبوت قبضہ مالکانہ اوپر کل حصہ کے نہیں ہے حصول منافع

مالکانہ بقیہ حساب یا بصورت دیگر ثابت کرنا چاہیے۔ تراب شیر خان۔ بنام۔ کرامت خان مینفصلہ ۱۰ جون ۱۸۶۳ء

۱۰۲۱۔ قبضہ بعض ارضیات سیر و درختان کا ہنر کہ حصول استحقاق شرکت منافع محال اور عموماً آمدنی سائر کی نہیں ہو سکتا

۔ تراب خان۔ بنام۔ اسد علی خان مینفصلہ یکم اگست ۱۸۶۳ء

۱۰۲۲۔ حصہ منافع ارضیات مشترکہ کا دعویٰ لائق پذیرائی کے ہے کیونکہ وہ حق مشترکہ بابت اراضی کے ہے قانونیکہ

برائے اقرار نامہ یا دستور یا صورت محال کی منظوری اس بات کی پائی جائے کہ وہی شریک جو انتظام کاشت کا

کرتا ہے کلید حاصل اوسکے پر متصرف ہو

۱۰۲۳۔ رواج مذکور اس نظیر میں از روئے دہار باجہ بیان کیا گیا تھا۔ موہن سنگ۔ بنام۔ مان سنگ مینفصلہ ۱۹ اپریل ۱۸۶۴ء

۱۰۲۴۔ مزدوریت در بندوبست ساتھ ادا ان اشخاص کے جنہوں نے جنگل ارضیات اپنے موضع کا بیشتر ادا

زر مقررہ زمین ارا علی ریگند کو قطع کیا ہو داخل بندوبست حسب منشاء دفعہ۔ قانون مہتمم ۱۸۵۷ء کے ہے

گو بالفرض عرض تحریر میں نہ آیا ہو اور قواعد مقررہ صاحب مہتمم بندوبست در باب تقرر رقم جو اد سوت پر یافتنی

زمین بھڑائی ہوں قائم رہنی چاہیے اور زیر یافتنی زمین بابت تقرر رقم معمولی مالکانہ کے ہونا کچھ واجب نہیں ہے

۔ شیخ ذوالفقار علی۔ بنام۔ گندھام سنگ مینفصلہ ۹ فوروری ۱۸۶۵ء

۱۰۲۵۔ دعویٰ واصلات مجانب مرتین بنام نمبر دار و دیگر حصہ داران عدالت مال میں ہونا چاہیے نہ دیوانی میں

حصہ داروں پر نالیشن اس بات پر منحصر ہے کہ آیا تصفیہ حساب کا ساتھ مرتین کے جو حصہ دار محال کی حیثیت

رکعتا ہے یا نمبر داران بلازم رکھا گیا ہے یا نہیں۔ امر اوسک۔ بنام۔ دھوم سنگ مینفصلہ ۲ مارچ ۱۸۶۵ء

۱۰۲۶۔ اگر مدعی وقت رجوع نالیشن اپنے حصہ پر قابض نہ ہو تو وہ بابت امام مدغلی کے حساب ایکٹ ۱۸۶۴ء کے

منافع کی نالیشن کر سکتا ہے۔ حسین علی بیگ۔ بنام۔ اشرف علی بیگ۔ نظیر مینفصلہ ۵ اپریل ۱۸۶۵ء

۱۰۲۷۔ مدعیان جو حسب بیان خود اراضی سیر پر بطور معافی بالعوض اپنے حصہ موروثی کے قابض تھے بوجہ تصفیہ

میعاد دعویٰ حصہ نکور کا نہیں کہہ سکتے۔ بنداسنگ۔ بنام۔ گردہر سنگ مینفصلہ ۲۵ مئی ۱۸۶۵ء۔

۱۰۲۸۔ صرف مولیٰ و منتظر کرنا کسی حصہ دار کا کاغذ کا سہی پر در حالیکہ نامبرہ نیک نیستی مذکور سے انکار کرتا رہا ہو

بجز تہ تسلیم محنت رقوم مندرجہ اوکے اور مانع سماعت و دعویٰ منافع کا نہیں۔ گو کل شراہ۔ بنام۔ ہنگونت سنگھ منصفہ ۱۰۲۸۔ اس مقدمہ میں مدعیہ ایک رقم بیسے کی بابت حصہ یافتگی اپنی از رائے دیکری اور دوسرے رقم بیسے کی بابت اپنے حصہ منجملہ خرچہ مالش مکان اور ایک رقم سے تنخواہ کا زندہ و پیادہ کی حجاز چاہتی تھی یہ تجویز قرار پائی کہ اول دو رقوم پر اخلاق لغو اخراجات دیہی کا بطور جائز نہیں ہو سکتا اور نیز مطابق فیصلہ عدالت کلاکتہ بمقدمہ عبد علی منصفہ ۵۔ اکتوبر ۱۸۵۷ء و فیصلہ عدالت بذلہ بمقدمہ جنم پراشاد۔ بنام۔ موہنچند منصفہ ۲۸۔ نومبر ۱۸۵۷ء بمقتویٰ کہ اگرچہ یہ بات سچ ہے کہ دفعہ ۱۲۱۔ ایکٹ ۸ ۱۸۵۷ء ایسی ناشات سے جواز دے ایکٹ ۱۰ ۱۸۵۹ء یا ایکٹ ۱۴ ۱۸۵۷ء وارہ ہون متعلق نہیں کی گئی ہے تاہم وہ مالش جس کا وارہ ہونا از رائے ضمن ۲ دفعہ۔ ایکٹ ۱۴ ۱۸۵۷ء کے جائز ہے بابت ایسے حصہ منافع کے ہوتی ہے جو برادار کر سنے مالگاری و اخراجات دہیہ کے وجہ ہو لہذا تجویز ہوئی کہ حاکمان دارالہمال کو اختیار تحقیقات عذرات رقوم مجرائی کا اوس صورت میں حاصل نہیں ہے جب کہ مدعی نے اوس حساب کو جس میں رقوم مجرائی درج ہوں پہلے سے تسلیم نہ کیا ہو یا جب کہ معاملہ رقوم مجرائی سے ایسی تحقیقات لازم آتی ہو جو اختیارات محدود المال سے خارج ہو۔ اور نسبت رقم ثالث کی یہ رائے قرار پائی کہ نوکر رکھنا اونکا واسطے فائدہ جایداد کے اگر مناسب و ضروری پایا جائے تو اخراجات دیہی میں منظور ہو کر مجرا یعنی چاہیے۔

۔ رسالہ رائے۔ بنام۔ اوترا جگنور منصفہ ۲۷۔ نومبر ۱۸۵۷ء

۱۰۲۹۔ چونکہ یہ امر واضح ہے کہ نمبر دار یا دیگر شخص قائم مقام مقبولہ حسب تقسیم حساب واجب ہو اوسی پرشکار حسب ہر اوضاع ۲ نالش دائر کرنے کے مجاز ہیں لہذا دعویٰ ایک شریک کا بنام دوسرے شریک کے بابت منصفہ یا تقسیم حساب کے عدالت دیوانی میں رجوع ہونا چاہیے۔ پریم سنگھ۔ بنام۔ ہنگونت سنگھ منصفہ ۲۴۔ اپریل ۱۸۵۷ء۔ ایکٹ ۱۴ ۱۸۵۷ء میں ایسا کوئی حکم نہیں جس سے عدالت مال کو اختیار ابتداء سماعت ناشات وصول حصہ منافع کا جو منجانب شریک محال مغانی دار ہو دیا گیا ہو پس ناشات مذکور عدالت دیوانی میں رجوع ہونی چاہیے۔

۔ موہن لال۔ بنام۔ عنایت حسن خاں منصفہ ۲۵۔ اپریل ۱۸۵۷ء علما مجلس کامل

۱۰۳۱۔ نالش نمبر دار واسطے منافع خاص اپنے حصہ کے بمقابلہ اپنے شریک نمبر دار کے جو لکان بحقیق کرتا تھا قابل غماز نہ ہو ایکٹ ۱۴ ۱۸۵۷ء کے ہے۔ مہر غوث۔ بنام۔ مسعود کریم النسا منصفہ ۲۴۔ نومبر ۱۸۵۷ء

۱۰۳۲۔ ایکٹ اہن نے فلک ہن کر کے شے مرہونہ پر دخل پایا اور بعد اسکے مقرر ہوا وسطے منافع جیلال یافتنی اپنی کے دعویٰ کیا تجویز ہوئی کہ یہ ترافع درمیان حصہ ارون کے نہیں ہے بلکہ باہن زمین و مرہون کے ہے اس لیے بموجب ایکٹ ۴۴ سٹشٹ لاء قابل سماعت محکمہ مال نہیں۔ پیہم سنگہ۔ بنام۔ عباس علی وغیرہ۔ منصفہ ۹ جنوری سٹشٹ لاء

۱۰۳۳۔ راہن علاقہ کا نمبر داوی تھا اور مرہون کو دخل نہ دیکر حصہ مرہونہ کا منافع خود وصول کر لیا پس وہ مجاز نہیں ہے کہ بہ نسبت دعویٰ مرہون بابت منافع کے یہ حذر پیش کرے کہ واقعی قبضہ مرہون کا نہیں ہے اگر ایسا حذر پذیر کیا جاوے تو راہن کو خود اس کے قصور کا فائدہ بخشا جاتا ہے۔ نیل کنٹھہ۔ بنام۔ مسماہ روشن منصفہ ۱۰ جنوری سٹشٹ لاء

۱۰۳۴۔ عدالت ماتحت فی دعویٰ مدعی بابت دلاپانے منافع اراضی مضبوط کا ڈگری کیا تجویز ہوئی کہ حسب صورت میں مدعا علیہ کو اور تحصیل جداگانہ کی استالال ہو تو بلا تجویز صریح تجویز اونی ہو سکتا کہ فیصلہ ناقص تصور۔ ڈانچند۔ بنام۔ سینا ام۔ منصفہ ۱۲ فروری سٹشٹ لاء

۱۰۳۵۔ ایک صلحنامہ میں اقرار اس امر کا ہوا تھا کہ اراضی سیر مدعی کی کمی رفع کرنے کے لیے اسکو منجملہ اراضی زیر کاشت اسامیان کی اور در صورت غیر کافی ہونے اس کے سیر مدعا علیہم سے اراضی ملیگی مگر اس اقرار کی تعمیل نہیں ہوئی اور مدعی کی کمی پوری نہ ہوئی پس یہ تجویز قرار پائی کہ مدعی مستحق دلاپانے منافع کا مدعا علیہم سے بقدر کمی اراضی سیر کے ہے۔ حاجی ہدایت احمد۔ بنام۔ دو کھوڑے۔ منصفہ ۲۳ مارچ سٹشٹ لاء

۱۰۳۶۔ نمبر دار پر عموماً لازم ہے کہ ذمہ دار لگتہ غیر وصول شدہ کا ہو بشرطیکہ وہ اپنا اختیار نالاش و قرقی کبوشش تمام عمل میں نہ لائے۔ سیس رام۔ بنام۔ پیت رام۔ منصفہ ۱۷ جون سٹشٹ لاء

۱۰۳۷۔ اگر کوئی نمبر دار یہ بات ثابت کرنے کے لئے اسے تا بقدر کوشش وصول کی کی تو وہ ذمہ دار ادا اس لگان کا نہیں ہے جو بلا غفلت اس کے وصول نہ ہوا ہو۔ عنایت حسین بیغورہ۔ بنام۔ غلام علی منصفہ ۲۱ جون سٹشٹ لاء

۱۰۳۸۔ نالاش حصہ دار کی بنام ایسے شخص کے محکمہ مال میں بموجب ضمن ۲۔ دفعہ۔ ایکٹ ۱۴ سٹشٹ لاء کے ہو سکتی ہے جو واسطے تحصیل لگان کے منجانب حملہ خواہ چند مالکان موضع مقرر یا زر و روای حق ہو اور جس پر لگان لگایا

سرکار اور اخراجات دیہی اور تقسیم حساب اپنی آمدنی و خرچ سرکار بطور کارکن اس کے لئے واجب ہو۔

سری کش وغیرہ۔ بنام۔ ایسری پر تاب س کے۔ منصفہ ۲ جولائی ۱۵۵۹ء

۱۰۳۹۔ جب کہ منصف نمبر دار نے بحیثیت نمبر داری نہ لیا ہو بلکہ بحیثیت ذات خاص اپنے بحال استحقاق مرتبہ تو وہ منافع عدالت سے بذریعہ نالاش نہیں دلا یا جا سکتا۔ خوب سنگ۔ بنام۔ بلونت سنگ۔ منصفہ ۲ جولائی ۱۵۵۹ء

۱۰۴۰۔ حسن حال میں کوئی ثبوت لائق اعتبار کے نہ ہو تو صرف مندرجہ ذیل نام سے بارہ برس تک قبل ارجاع نالاش کچھ استحقاق حصول منافع پیدا نہیں ہوتا۔ مقصود علیخان۔ بنام۔ غازی الدین خان۔ منصفہ ۲ پانچ ۱۵۵۹ء

۱۰۴۱۔ محض نسخہ کر دینا کارندہ کا واجب العوض پر جس میں درج ہونا کسی اہم استحقاق ملکیت کا متروک ہوا ہو۔ سلمہ اصل سرکار نہیں کہ دست برداری اس حق یا دعویٰ کی مفہوم کی جلتے اور ناکامیت یا نادرستی روکار بند و بست سے حقوق موجودہ رائل یا نامنظور نہیں ہو سکتی۔ مسامہ امام باندی۔ بنام۔ بگوانہاں منصفہ ۲ جنوری ۱۵۵۹ء

۱۰۴۲۔ اقطا شرکار۔ تذکرہ منوع عام سمجھنا چاہیے یعنی اوس میں جملہ شرکار محال غیر منقسم نہ وہ نمبر دار جلدی بدی بیون کو یا پٹی دار اوسی پٹی کے ہون شامل ہیں۔ دفعہ ۲۔ سرکار نمبر ۱۰۔ مورخہ ۲۴ جون ۱۵۵۹ء

سوم نالاشات معافیہ داران نالاشات معافیہ داران یا عطیہ داران مالگداری سرکار بابت باقیات یا عطیہ داران بابت باقیات مالگداری مالگداری جو بمنصب معافیہ داری یا عطیہ داری واجب اطلب ہوں

۱۰۴۳۔ زمینداران نے اپنی اپنی حقیقت اور مالگداری تقسیم کر لی تھی اگرچہ یہ تقسیم معرفت عدالت مال کے نہیں ہوئی مگر نامبر دکان او سپر عمل کرتی رہی اور عطیہ دار مالگدار سرکار بھی تقسیم نہ ہوئے اس طور پر رضامند ہو گیا کہ بالا افراد زمینداروں سے مالگداری لیتا رہا اور انکو منفرد ذمہ دار مطالبہ کا سمجھتا رہا پس بتامید فیصلہ رانی سرنامی۔ بنام۔ بگوان سنگ۔ منصفہ یکم جنوری ۱۵۵۹ء یہ تجویز قرار پائی کہ معافیہ دار جو عطیہ دار مالگداری سرکار سے ایسے بند و بست کی رضامندی لینے سے جو زمینداروں کی جانب سے دوبارہ تبدیل ذمہ داری مشترکہ ساتھ ذمہ داری مفردہ کر عمل میں آئے ممنوع منظور نہیں ہو سکتا۔ رانی سرنومی۔ بنام۔ رام چرن سنگ۔ منصفہ ۲ اپریل ۱۵۵۹ء

چہارم نالاشات تعلقہ داران نالاشات تعلقہ داران و دیگر مالکان درجہ اعلیٰ کی بابت باقیات مالگداری و دیگر مالکان اور درجہ اعلیٰ کی بابت باقیات مالگداری وغیرہ جو انکو بمنصب تعلقہ داران و دیگر مالکان درجہ اعلیٰ کی واجب اطلب

۱۰۴۱۲۔ جن جو از قسم زر لگان نہ ہو کہ اس وقت دعویٰ پر جو بفعہ ۲۳۰ ایکٹ ۱۰ شہریار ۱۰۴۱۲ کے تحت ہے
 ۱۰۴۱۳۔ بند بست در بند بست سہ ماہیہ ان اختصاص کے جنہوں نے جنگل اراضیات میں بے موقع
 کا برتنہ ظاہر سے زر مقسورہ زمیندار اعلیٰ پر گتہ کو قطع کیا ہو و حاصل بند بست حسب انتشار دفعہ
 ۱۰۴۱۴۔ ان زمینداروں کے بے گتہ کو باقصریح یا عرض تحریر میں نہ آیا ہو اور قواعد مقررہ صاحب مہتمم بند بست دریا
 تقریر رقم جو اس وقت پر یافتنی زمیندار ٹھہرائی ہوں قائم رہنے چاہیے اور زراعتی زمیندار بقید رقم معمولی مالکانہ
 کی ہونا کچھ واجب نہیں ہے۔ شیخ ذوالفقار علی۔ بنام۔ گنسیام پانڈے۔ منصفہ ۲۴ فورے ۱۰۴۱۵
 ۱۰۴۱۶۔ الف۔ بسودہ دار حسین حالت میں رقومات سوائے متدعوئہ کے ذمہ دار تھے تو ان لوگوں پر بھی ذمہ
 دہنے قابض میں ذمہ داری دعویٰ مدعی کے نہیں ہو سکتی ذمہ داری مدعا علیہم کی خواہ ہے ٹھیکہ دار ہوں یا
 مرتبہ بسودہ دار ان اول سبب پر موقوف ہوگی کہ خود بسودہ داروں پر ذمہ داری ایسے مطالبہ جات کی ہے
 یا نہیں و دوم اس بات پر کہ ذمہ داری مدعا علیہم کے شرائط پٹہ یا رہن نامہ پر چسکی رو سے نامبرو دکان قابض
 حیدر آباد میں ہے یا نہیں۔ منی رام وغیرہ۔ بنام۔ مرید ہر۔ منصفہ ۲۴ جولائی شہریار

۱۰۴۱۷۔ اگر تعلقہ دار نے چاندہ در شہر ٹھاکر وغیرہ کے ادا کر نیکہ معاہدہ کیا تو بوجہ اپنے معاہدہ کو بسودہ داروں
 سے رقوم مذکور وصول نہیں کر سکتا الا اس صورت میں کہ نامبرو دکان نے اس کے ادا کا معاہدہ کیا ہو یا اوپر ادا کا
 ادا کرنا کسی قانون صریحی سے لازم ہو یا اونہوں نے نسبت اس کی رضا مندی ظاہر کیا ہو

۲۔ کوئی خاص بسودہ دار حسین نے کسی طور پر اپنے تین پابند نہیں کیا محض بدینہ بوجہ پابند اسے رقم واحد یا جملہ
 رقوم کا نہیں ہے کہ اس کے شرکار ادا کرنے پر رضامند نہ ہیں یا اونہوں نے اسے ادا کیا ہے۔ وہنی رام۔
 بنام۔ مرید ہر۔ منصفہ ۲۴ جولائی شہریار

۱۰۴۱۸۔ کچھ روپیہ سرکاری زمین بطور نذرانہ ہنگام معافی معرفت نمبر ادا ہونا تھا بغیر بازیافت معافی و تشخیص
 جمع سرکاری کے نذرانہ مذکور بدستور ادا ہونا تھا تا وقتیکہ حق حقوق قابض ارضی معافی منضبطہ کے بوجہ بغاوت ضبط
 ہو کر نیام ہو گئی بعد غلطی بعلت بغاوت کے سرکار نے رقم مذکور کو مطالبہ سرکاری میں نمبر دار کو مجرود یا یہ تجویز
 قرار پائی کہ اس عمل درآمد سے سرکار نے منجانباً بچی نمبر دار کو اپنا سپرد واری حق کا محال میں پیدا کر دیا جس سے

وہ ناش کرنی اور وصول کر پانچکا مجاز ہو اور یہ بھی تجویز تیار پائی کہ بلحاظ حالات اوامروں تدارک کا بالفعل نہ ہو
حق ملکیت انضمام رقم لگان کی ہے پس قابل سماعت تحکیم حسب ضمن ۴۰ - دفعہ ۱ - ایکٹ ۴۱ - استثنائی سبب
- سید ظہور حسین - بنام - اسد علی - مفصلہ ۲۵ - نومبر ۱۹۷۷ ع

دفعہ ۲ میعاد نامائشات | مقدمات حسب دفعہ بالا اوس تاریخ سے جبکہ باقی مالگذاری یا تعداد
تجایا مالگذاری دو عاونائی | منافع متذرعویہ کی واجب الاوامر تین سال کے اندر پیش کیے جاویں گے
بادر صورتیکہ مقدمہ یا بابت ایسی باقی مالگذاری یا منافع کے ہو جو کہ بروقت نفاذ ایکٹ ہذا اور
ہو تو وہ مابین میعاد تین سال کے بعد نفاذ ایکٹ ہذا یا اندر اوس میعاد کے جو کہ بالفعل
در کر کرنی ایسی نامائشات کے عدالت دیوانی میں مقرر ہے یعنی جو میعاد اول و دونوں میں سے
پہلے گزر جائے اوس کے اندر دائر ہونگی

میعاد نامائش تصفیہ حساب | اور در صورت نامائش تصفیہ حساب کی مقدمہ ایک برس کو اندر بعد نقصان
اوس سال کی جسکی بابت وہ حساب ہو یا در صورت ایسے دعویٰ کے جو بابت تصفیہ حساب مانا
حال موجود ہو تو وہ اندر ایک سال کے تاریخ نفاذ ایکٹ ہذا سے یا اندر اوس میعاد کے جو کہ ایسی
مقدمہ کی سماعت کے واسطے عدالت دیوانی میں بالفعل جائز ہے یعنی جو میعاد کہ ان دونوں میں
سے پہلے گزر جائے اوس کے اندر پیش ہونا چاہیے۔

۱۰۴۸ - جب کہ ایک حصہ در واسطے منافع اپنے حصے کے بنام نمبر دار دعویٰ کر کے شکایت لے لینے ارضی
اور تصرف محاصل کی کیسے تو ایسا دعویٰ واسطے منافع حصہ کے مقدمہ ہے نہ واسطے حساب فہم کے لہذا
میعاد سماعت سے سالہ متعلق ہوگی نہ یکسالہ - نتیجہ عملی وغیرہ - بنام - محمد تقی - مفصلہ ۳۱ - جنوری ۱۹۷۷ ع
دفعہ ۴۱ - دوسری دفعہ | بالاوہ وجوہ متذکرہ دفعہ ۱۸ - ایکٹ ۱۵۵۷ ع جنگی بنابر رعیت
شرح لگان کے | مستثنیٰ و دخل دعویٰ تخفیف اوس زر لگان کا جو سابق سے ادا کرتا رہا ہو

کر سکتا ہے ہر رعیت کو دعویٰ تخفیف کا اس وجہ پر بھی پہنچتا ہے کہ جس شرح سے لگان
وہ ادا کرتا رہا ہے وہ شرح بہ نسبت اوس لگان کے جو اوس قسم کی رعایا ویسی ہی ارضی کی

اور ویسی ہی فوائد کے ساتھ مقامات متصلہ میں ادا کرتے ہیں زائد ہے۔

دفعہ ۴۔ توسیع ضمن ۲ ضمن ۲ دفعہ ۲۔ ایکٹ ۱۰، ۱۹۵۹ء اس منج پر پڑی جا چکی کہ گویا اوسمیں دفعہ ۲۳۔ ایکٹ ۱۰، ۱۹۵۹ء یہ الفاظ زیادہ تھے یا کسی دوسرے ذریعے سے جو قانوناً جائز نہ ہو +

دفعہ ۵۔ بتسبیح و ضاعت ایکٹ ہذا کی نقاد کی تاریخ سے دفعہ ۳۴ و ۸۶۔ ایکٹ ۱۰، ۱۹۵۹ء کے ممالک ماتحت حکومت لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی میں عمل درآمد و متاثرین مواد کی حالت میں

حکم مندرج ہے اوسمیں بھی عمل پذیر نہ ہوں گے اور بجائے ان کے دفعات مندرجہ ذیل صادر کی جاتی ہیں دفعہ ۴۲۔ مندرجہ ذیل دعویٰ مقدمات حسب ایکٹ ہذا اس منج پر دائر کیے جانیکے کہ صاحب کلکٹر کر و بر و

ایک عرضی دعویٰ یا بیان دعویٰ متضمن نام اور نشان اور سکونت مدعی اور نام اور نشان اور سکونت مدعا علیہ بہان تک کہ یہ مراتب دریافت ہو سکیں اور مشعر خلاصہ اور مالیت دعویٰ جسکی تشخیص ہو جب کسی قانون مجاریہ وقت کے کہ باذہ تشخیص مالیت مقدمات ہو اور تاریخ بناؤ مالش کی گذرانا جاو دفعہ ۸۶۔ سکونت مدعا علیہ ہذا کی ذکر کا خواہ اوپر ذات مدعیان ذکر کریں کہ خواہ اوپر اوکی جا یا د کو خواہ ہو سکنا ہی لیکن اوپر ذات اور مال و فوٹو کے دفعہ صادر نہیں ہو سکتا اور صدر و اسکا اہ اسے ذکر کریں

بر وقت صادر ہونے کی ذکر کریں دار یا اوسکے کارندہ یا مختار کی درخواست زبانی پر عمل میں آئیگا مگر بعد وقت مذکور کے ذکر کریں دار یا اوسکے کارندہ یا مختار کو درخواست تحریری کرنی اور حکمنامہ جوا کا اوپر ذات یا جوا مذکورہ کیونکہ بطور نوٹ (۵) یا (د) مندرجہ ذیل ایکٹ ۱۰، ۱۹۵۹ء کے مطابق اسی کی مضمون کی ہوگا۔

دفعہ ۶۔ دفعات ۲۳ و ۲۴۔ قوا ۲۳ و ۲۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے اون ذکریات سے بھی ۲۳۔ ایکٹ ۱۰، ۱۹۵۹ء متعلق ہوں گے جو ایکٹ ۱۰، ۱۹۵۹ء یا ایکٹ ہذا کے متعلق مقدمات

مقدمات ایکٹ ۱۰، ۱۹۵۹ء میں صادر ہوں جس میں صاحب کلکٹر کی قدر زربابت باقیات مالگناری سے متعلق کی گئیں سرکار یا منافع کے یا بنوع و کر دلائے اور جوا احکام کے اون و ونون و دفعات

میں سے کسی کی بموجب صاحب کلکٹر صادر کرے او کی ترسیم قسمت کی صاحب کمنشن اور صاحبان صدر

فرنسیہ کو حضور سے ہوسکیگی لیکن عدالت دیوانی میں انوکا اپیل نہ ہوگا۔

شرح - دفعہ ۲۴۳ و ۲۴۴ - ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء مندرجہ تحت نمبر ۸۲ و ۸۱ ملاحظہ طلب

دفعہ ۱۱۲ توسیع دفعہ ۱۱۲ - ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء کے اس طور پر پڑی جاوے گی کہ گویا یہ عبارت

ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء دفعہ مذکور کے اخیر میں زیادہ کی گئی تھی یعنی جب کہ منبر دار کسی نئے کالگان

تحصیل نہ کرتا ہو تو پٹی دار کو جو مستحق تحصیل لگان کا ہے اختیار مذکور حاصل ہوگا۔

دفعہ ۱۱۲ - ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء ملاحظہ طلب

دفعہ ۸ دوکل گورنمنٹ اختیار الوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی عہدہ دار مامورہ بندوبست یا ترمیم بندوبست

تصفیہ مقدمات ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء مالگڈاری اراضی کو اختیارات کلکٹری متذکرہ ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء عیسوی

کا حاکم بندوبست کو عطا کر سکتی ہے بابت تصفیہ مقدمات کے جو اس عہدہ دار حدود علاقہ اختیار سماعت

کے اندر از قسم متذکرہ دفعہ ۲۴۳ - ایکٹ مذکور یا ایکٹ ہذا واقع ہوں یا ایسی مامورہ ہوں اور عہدہ دار کو

۱۰۴۸ - جلاوطنی کلکٹر ان متعینہ بندوبست کو یہ اختیار نافذ نہیں ہوگا۔ اختیار گورنمنٹ نمبر ۵۱۴ - (الف) بحریہ ۲۱ اپریل ۱۹۵۹ء

۱۰۴۹ - گورنمنٹ نے جمیع صاحبان کلکٹر اور ان کے اسسٹنٹ مامورہ بندوبست یا ترمیم بندوبست کو اختیار

متذکرہ دفعہ ۸ لغایت ۱۳ مرحمت کیے ہیں لہذا عہدہ داران مذکور کو زمینداروں کے واسطے شرح لگان کی تجویز کرتے

میں اختیار بہت زیادہ حاصل ہو گیا ہے مقدمات دعویٰ از دیو لگان میں اطلاع متذکرہ دفعہ ۱۳ - ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء

کی نالاش سے پہلے ضرور نہ ہوگی اور مقدمات میں اور نیز مقدمات تخفیف ایک ہی محال کے متعدد رعایا پر یا دو کی

طرف سے نالاشین ہو سکتی ہیں اور جو لگان کہ بذریعہ جنس یا قیمت تخمینہ فیصل کی دی جاتی ہو وہ نیوے والی یا نیوے والی

کی کسی کی درخواست پر تبدیل بعد از معین زر نقد ہو سکتی ہیں - دفعہ ۱۳ - سرکلر بورڈ نمبر ۱۰ مورخہ ۱۰ ۱۹۵۹ء

دفعہ ۹ اختیارات عہدہ داران بہ تمویل اختیارات کے جو حسب دفعہ بالا مفوض ہوں عہدہ دار مذکور

بندوبست و باب تجویز مقدمات کو اختیار ہوگا کہ جمیع تنازعات فیما بین زمینداران یا تعلقہ داران یا

ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء دیگر مالگڈاران صد ریاستہائے اراضی یا کسی شخص کے جو ان کی طرف

حسب ضابطہ مجاز ہو اور کسی زمیندار شکمی یا رعیت یا دوسری قسم کی اسامی شکمی کے جو کسی نام سے موسوم ہو

بابت شرح لگان کے جسکا ادا کرنا اس زمیندار شملی یا رعیت یا دوسری قسم کی اسامی شملی وغیرہ سہمی کے ذمے ہو واقع ہوں اور انکو فیصل کرے۔

شرح - سرکلر بورڈ نمبر ۱۰ مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۵۹ء تحت دفعہ ۸ - ایکٹ ۱۰ ملاحظہ طلب

دفعہ ۱۰ بعض صورتوں اگر کوئی مقدمہ از دیوالگان کاروبار کسی عہدہ دار کے جسکو اختیار بموجب دفعہ ۱۰ میں عہدہ دار بندوبست بغیر ایکٹ ۱۰ کے عہدہ دار سے اطلاع نامہ دفعہ ۳ ایکٹ ۱۰ کے سماعت مقدمہ انڈیا کی کر سکتا ہے۔

دفعہ ۸ - ایکٹ ۱۰ اسکی سماعت کا حاصل ہو پیش کیا جائے تو عہدہ دار مذکور اسکی سماعت و تجویز کرے گا باوجودیکہ اطلاع از دیوالگان کی بموجب دفعہ ۱۳ - ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء کے فریق ثانی کو جسپر دعویٰ از دیوالگان کا ہے نہ کی گئی ہو اور ایسی صورت میں بیان دعویٰ کے اندر وجوہ از دیوالگان متدعوہ کے مندرج ہونی چاہئیں اور صورتیکہ ڈگری بحق دعویٰ وار صادر ہو تو وہ صرف شروع مندرجہ سے جو بعد تاریخ ڈگری آوی تمیل پذیر ہوگی۔

شرح - سرکلر بورڈ نمبر ۱۰ مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۵۹ء مندرجہ تحت دفعہ ۸ - ایکٹ ۱۰ ملاحظہ طلب

۱۰۵۰ - صاحبان متمم بندوبست کو جو اختیارات از روئے دفعہ ۸ - ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء حاصل ہیں عمل درآمد اور نکال اور انکی طرف سے ایسے مقدمات میں ہو سکتا ہے جن میں نزاع فیما بین اشخاص - تذکرہ دفعہ ۹ - ایکٹ مذکور کے واقع

موجب معاملہ فیما بین معانیدار و رعایا کے دباب استحقاق اضافہ لگان ہو تو اختیار اضافہ لگان بلا اجراء اطلاع نامہ متمم بندوبست کو از روئے ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء کے حاصل نہیں - ہر کشن وغیرہ - بنام - مکندرام - مفصلہ از پٹن

۱۰۵۱ - از روئے دفعہ ۱۰ - ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء ضرورت اجراء اطلاع نامہ اضافہ لگان محکومہ دفعہ ۱۳ - ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء اولن مقدمات میں نہیں ہے جو رو برو صاحب متمم بندوبست کے از روئے دفعات ۸ و ۱۰ - قانون مذکور

کے پیش ہوں مگر دفعہ مذکور میں حکم ہے کہ بیان دعویٰ میں وجوہ پیشی جبکہ دعویٰ اضافہ لگان کا مبنی ہو مندرجہ کیے جائیں اور یہ تجویز قرار پائی کہ وجوہ پیشی ایک یا زیادہ زمینیں - بت ہونی چاہیے جو دفعہ ۱۰ - ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء

میں مذکور ہیں اور یہ وجوہ اسی قدر صراحت کے ساتھ دیا کہ اطلاع نامہ اضافہ لگان مجریہ ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء میں ہوتی ہیں لکنی چاہیے - دیوان ہرم راسیہ - بنام - بھادر خان وغیرہ - مفصلہ ۲۷ نومبر ۱۹۵۹ء

دفعہ ۱۱ ذکر شدہ بات ہذا جسوقت کوئی دعویٰ از دیوار تحفیف زر لگان کا بنام کسی رعیت یا مستعد یا تحفیف لگان موصول ہو جائے۔ رعایا کی یا ان کی طرف سے کسی حاکم یا مورہ بند و بست یا ترمیم بند و بست کے روبرو جسکو بموجب دفعہ ۱۰ ایکٹ ہذا کے اوس دعویٰ کے سننے کا اختیار ہو پیش کیا جائے تو رعایا پر یا ان کی طرف سے مجموعاً نالاش ہو سکتی ہے اور دعویٰ مذکور اس وجہ پر کہ رعایا مذکور بذمرہ ماریعیاں یا مدعا علیہ غلطی سائل کیے گئے ہیں و س یا نہ مسموع ہو گا مگر اس شرط سے کہ وہ سب رعایا مزارع ایک ہی محال کے ہوں لیکن بمقدمہ دعویٰ از دیوار لگان کے تا وقتیکہ عہدہ دار مذکور کو اطمینان اس امر کا حاصل نہ ہو کہ ہر رعیت کو موقع حاضر ہونے اور دعویٰ پیش شدہ کی نسبت عذر داخل کرنا حاصل تھا تو کری صادر نہ ہوگی اور یہ بھی واضح ہو کہ جو ڈگری ایسے عہدہ دار میں صادر ہو تو اس میں تصریح مرن کی جاوے کہ ہر رعیت پر جسکا نام اوس ڈگری میں داخل ہے اس قدر ڈگری مذکور موثر ہوگی۔

مشرح۔ سرکلر تحت دفعہ ۱۰۔ ایکٹ ہذا ملاحظہ طلب

دفعہ ۱۲ فیصلجات عہدہ دار بنا راضی این تمام فیصلوں کے جو حسب دفعات بالا عہدہ دار یا مورہ بند و بست کا اپیل مامورہ بند و بست یا ترمیم بند و بست جسکو حسب مرقومہ الصدر اختیار مقوض ہو صادر کرے اسی نتیج پر اپیل ہو سکے گا بشرط کہ از روے ایکٹ ۱۰۵۹ء کس نتیج پر ہوگا بنا راضی فیصلہ جات مصدورہ صاحب کلکٹر کے اسی قسم کے مقدمات میں دائر کیا جاتا ہے مگر واضح ہو کہ جو ڈگری ایسی کسی مقدمہ میں عہدہ دار یا مورہ بند و بست یا ترمیم بند و بست سننے قبل نفاذ ایکٹ ہذا صادر کی ہو اسکی نسبت اعتراض صرف بوجہ عدم اختیار سماعت اوس عہدہ دار کے جس نے وہ ڈگری صادر کی ہو یا بر بنا کسی ایسی غلطی یا سقم یا بی ضابطگی کے جو کسی ذریعہ کے حق میں مضر نہ پائی جائے وارد نہ ہو سکے گا لیکن بنا راضی اوس ڈگری کے اپیل و سہی طرح دائر ہو سکے گی گویا وہ مقدمہ بموجب ایکٹ ہذا فیصل کیا گیا تھا۔

مشرح۔ سرکلر تحت دفعہ ۱۰۔ ملاحظہ طلب

دفعہ ۱۱۔ تقرر لگان نقدی جن صورتوں میں کہ لگان بیشتر سے بذریعہ جنس یا قیمت تخمینہ کسی مفصل
 عوض بٹائی کے ادا ہوتا رہا ہو اور تمام صورتوں میں عہدہ دار مامورہ بندوبست
 یا ترمیم بندوبست مالگداری اراضی کو جائز ہو گا کہ اگر ادا کنندہ یا گیرندہ لگان درخواست گذار
 تو بجائے اس طور کے لگان کی زر نقد مقرر کرے اور جو شرح یا تعداد لگان کی کہ اس نہج پرین
 کی جائے وہ فریقین متعلقہ مقدمہ پر بر عایت احکام ایکٹ ۱۰۔ ۱۲۵۹ ع کے واجب التعمیل ہو گے
 اور جو فیصلے کہ کسی ایسے عہدہ دار نے بجائے اسے جنس یا مالیت تخمینہ کے لگان زر نقد کے مقرر کرنے
 کے باب میں صادر کیے ہوں وہ جائز اور واجب التعمیل ہوں گے مگر اپیل اور کما اوسی نہج پر جیسا کہ
 ایکٹ ۱۰۔ ۱۲۵۹ ع کی رو سے صاحب کلکٹر کے فیصلوں کے واسطے اور مقدمات میں جو بموجب
 ایکٹ مذکور ہوں مقرر ہے دائر ہو سکے گا۔

شرح - سرکھت دفعہ ۱۰۔ ایکٹ ۱۰۔ ۱۲۵۹ طلب

۱۰۵۲۔ کوئی کاشتکار غیر سختی مقابضت دعویٰ نہیں کر سکتا کہ ہیث کے واسطے بجائے لگان بٹائی کو نقدی
 حسب نمونہ ۱۳۔ مقرر کردہ قیامی قبضہ اراضی سیرکاس کا حق ملکیت بذریعہ تقسیم وہ سرے قریب میں گیا ہو اور سکا حق
 مقابضت باقی نہیں رہتا محض کاشتکار غیر سختی مقابضت ہو جاتا ہے۔ ہوتا یا وغیرہ۔ بنام۔ کاجی مل منصفہ ۲۸۔ ۱۲۵۹ ع
 ۱۰۵۳۔ جب کہ ایک عیسائی واسطے تبدیل لگان کے جو بٹائی کی رو سے دی جاتی تھی ساتھ شرح نقدی کے ذریعہ
 کے اور دو فہرہ علاقہ کے بشرط قبل رہنا منہ ہو کہ یہ تجویز قرار پائی کہ نسبت استحقاق تیسرے نمبر وار کے و باب
 تقرر کرنے مرتب جائز قانونی کے کچھ عمل واقع نہیں ہوتا۔ روپا وغیرہ۔ بنام۔ صاحب سنگہ وغیرہ منصفہ ۲۷۔ ۱۲۵۹ ع
 ۱۰۵۴۔ کارروائی مہتمم بندوبست کے بموجب دفعہ ۱۳۔ ایکٹ ۱۰۔ ۱۲۵۹ ع کے داخل ایسی تجویز یا حکم کے نہیں
 جسکا اپیل محکمہ صاحب جج میں یا اپیل عام محکمہ کی کوٹ میں قابل سماعت ہو۔ محمد علی خان۔ بنام۔ تہا وغیرہ منصفہ ۲۶۔ ۱۲۵۹ ع
 ۱۰۵۵۔ نائش واسطے قائم کئے زر لگان اور معافیت کرنے زمیندار کو تقرر لگان بٹائی سے بجائے نقدی جو
 سابق سے ادا ہوتی چلی آئی۔ ایکٹ ۱۰۔ ۱۲۵۹ ع و ایکٹ ۱۴۔ ۱۲۵۹ ع میں نہیں ہو سکتی۔ منی
 وغیرہ۔ بنام۔ محمد علی خان۔ منصفہ ۱۶۔ جولائی ۱۲۵۹ ع

دفعہ اول تعلیق قواعد الثانی
مجازیہ ہوائی مقدمات ایکٹ
۱۰۵۱ ع

قواعد باب ششم متعلقہ ثالثی مندرجہ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے مقدمات
حسب ایکٹ ۱۸۵۹ء اور ایکٹ ہذا سے بھی متعلق ہوں گے،

۱۰۵۶ - قواعد مندرجہ باب ششم مجموعہ ضابطہ دیوانی کو بغور ملاحظہ کرنا چاہیے۔ دفعہ ۱۔ سرکلر بورڈ نمبر ۱۰۱ مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۱۳ء

باب ششم مجموعه ضابطه ویوانی
ذکر تفویض مقدمه به ثالثی

۱۰۵۷۔ بابت توفیق، قبل فیض: مقدمہ کے ہر وقت فریقین درخواستیں بات کے جسے کہتے ہیں کہ امور اللہ

ایک کوئی امر فراموشی فیہما کیلئے ایک یا چند نالائک کے سپر کو اجاہے۔ دفعہ ۲۱۲۔ کیونکہ تفسیر

۱۰۵۸۔ مقدمہ ایضاً کہ آخر کار روائی میں فریقین نے اقرار نامہ شعرا کے اجماع پر کھایا۔ یوں وہ منظور ہو، داخل کیا اور صدر العملہ نے اسکو قبول نہ کرنے کے تجویز مقدمہ کی خاص وجہ پر کردی تجویز یہ کہ ایسی کارروائی خلاف قانون نیست

لیکن قبول کر لیا اور اس کا نام غلام جعفر خان - بنام - دیتی دین - مفصلہ ۱۴ - جنوری ۱۹۷۱ء

۱۰۵۹۔ جب کہ مدعی نے رضامندی اپنی نسبت تقرر نشانان واسطے تجویز امانہ مکان کے ظاہر کی تو بعد اوسکے

دعویٰ برتیب کا نہیں کر سکتا۔۔ چتر پال۔۔ بنام۔۔ رنجیت۔۔ منفصلہ یکم اپریل ۱۹۳۷ء

۱۰۶۔ جبکہ ابتدائے کارروائی حسب حکام مندرجہ دفعہ ۳۱۲ و ۳۱۳۔ ایکٹ ۸۔ ۱۹۵۶ء میں تعمیل

نہیں کی گئی تو تقریر نا نشان بالا حکم منظور ہے لہذا فیصلہ نجات باطل ہے۔ لیون ہیر۔ بنام۔ شاہ تصدق فیصلہ ۲۰

۱۰۶۱۔ درخواست بابت ایسی درخواست اصلتا یا کو کیل ف ریجن کی طرف سے جبکہ اس باب میں اختیار

پیر و مکتبہ مقدمہ کے ناظمی بن
خاص دیا گیا جو مع اقوامہ اقبال الشہ کے گزشتہ حامیہ و فنیہ اسمہ اکٹ

۱۰۴۲ - به دروغی است همزه تحریری داخل میونا طایفه - دفعه ۴ - هر کلمه ۹ و به مورخه ۱۰۴۲ و ۱۰۴۳

ماغوش نے گننے سے ان تقریر خواست کر مہارت و فن سے اس قدر کہ وہ ان کو فہم

کرناسجائے۔ کنور کرن شکہ۔ خنام۔ مشاقہ رازاکنف۔ منفصلا۔۔۔ اگر کہ ۱۰۶۷

از این مقدمات معلوم می شود که در این کتاب خداوند تعالی را که بزرگوار

۱۶۴۔ اسی وقت میں بوسپر نامی جے جیوین الرور خواست فریقین اصالتا حاضر ہو کر نہ لدر این
نواجات نامہ تحریری بنام وکلا مشعر افتیا تقریر التالی جو حاضر رہے۔ تفضل حسین خان۔ بنام محمد حسین۔ منقصلہ و اگست

۱۰۶۵۔ مقدمات لگان مین کارندہ مجاز کو اختیار در باب ثبت و سخطہ اقرار نامہ تقرر ثانی پر حاصل ہے
 کیونکہ دفعہ ۳۱۳ صرف دہکلا سے متعلق ہے۔ دی جی دین۔ بنام بلو شکہ۔ مفصلہ ۱۲۔ فروری ۱۹۵۹ء
 ۱۰۶۶۔ ہر گاہ وہ فریق جس نے درخواست تحریری حسب دفعہ ۳۱۳ نہیں گذرانی نہ اقرار نامہ سپردگی پنچایت
 پر دستخط کیے پنچایت پر رضامند نہ تھا تو فیصلہ پنچایت ناجائز متصور ہو کر منسوخ ہونا چاہیے در باب تقرر پنچایت
 کے درخواست تحریری ہونی ضرور ہے صرف بعد کر الینا و بکار پر کافی نہیں اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ جہاں مین
 صرف لفظ درخواست ایکٹ ۱۹۵۹ء مین استعمال ہوا ہے اس درخواست تحریری مداخلہ۔ کشنارام۔
 بنام۔ سہو درابی لی۔ مفصلہ ۶۔ فروری ۱۹۵۹ء

۱۰۶۷۔ دعوی واسطے تسبیح فیصلہ ثالثی جسکی تقرری بموجب دفعہ ۶۔ قانون ۹۱۳۲ء عمل مین آئی تھی
 مگر اس بنا پر نہ تھا کہ فیصلہ مذکور خلاف قاعدہ معینہ دفعہ ۹ قانون مذکور کی تھا دائرہ ہوا یہ تجویز ہوئی کہ
 طریقہ آفرال ذکر پر عمل کرنا چاہیے تھا۔ اشرف علی۔ بنام۔ رام سرن۔ مفصلہ ۹۔ می ۱۹۵۹ء
 ۱۰۶۸۔ جو مقدمہ کہ بغرض تصفیہ تنازعہ سوانہ سپرد ثالثی ہوا اس مین قائم مقامان جملہ ٹپیات کو
 شریک قرار نامہ پنچایت ہونا چاہیے۔ سوپ دو بی۔ بنام۔ رکو بر مینفصلہ ۹۔ جولائی ۱۹۵۹ء
 ۱۰۶۹۔ فریقین کے مختارون نے حسب نثار دفعہ ۳۱۳۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء اپنے اپنے ہوکلون سے
 اجازت حاصل کیے بغیر مقدمہ ثالثی مین سپرد کیا تجویز ہوئی کہ چونکہ سپردگی ثالثی مذکور بلا اجازت و خلاف
 قانون تھی لہذا حسب نظر عدالت صدر کو اس سے حد سماعت رفع نہیں ہو سکتی۔ شکہ۔ بنام۔ سزین ۱۹۵۹ء
 ۱۰۷۰۔ بتسبیح فیصلہ ۲۔ فروری ۱۹۵۹ء بمقدمہ دی جی دین۔ بنام۔ بلو شکہ تجویز ہوئی کہ مختار
 محکمہ مال کو مثل دہکلا سے عدالت دیوانی سبیلہ ایک نوشتہ کے اختیار تفویض تنازع ثالثی مین دنیا
 ضرور ہے باب ششم مجموعہ ضابطہ دیوانی بموجب دفعہ ۱۴۴۔ ایکٹ ۱۹۳۴ء متعلق مقدمات ایکٹ ۱۰۔ ۱۹۵۹ء
 کے کیا گیا ہے۔ رام پرشاد۔ بنام۔ ناظر حسین۔ مفصلہ ۱۰۔ دسمبر ۱۹۵۹ء

۱۰۷۱۔ باب نامزد اور فریقین ثالثون کو نامزد کرین گے اگر باہم اتفاق رائے نہ ہو یا ثالث مقبوضہ
 مقرر کرنے ثالثون کے سے انکار کرین تو بشرط خواہش فریقین حاکم عدالت ثالث مقرر کر دیگا۔ دفعہ ۳۱۴۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء

۱۰۷۲۔ کسی قانون کو بلامرضامندی ثالث مقرر کرنا جائز نہیں حاکم کو اس عمل سے گریز چاہیے ایسے تقرر کی مفید ضرورت میں صاحب کلکٹر کو بغرض بندوبست اور سکے کام کے اطلاع دینی ضرور ہے۔ کنسرکشن نمبر ۲۸۶۔ مورخہ ۴۔ فروری ۱۹۵۹ء

۱۰۷۳۔ حاکم خود سرپنچ یا سیرنہین ہو سکتا۔ تفضل حسین خان۔ بنام۔ شیخ محمد حسین۔ تفصلہ ۱۹۵۹ء۔
 ۱۰۷۴۔ کوئی عمدہ دارم سرکار عمدہ ثالثی کا بلا حصول اجازت گورنمنٹ کسی مقدمہ دیوانی میں قبول نہ کرے اور جو درخواست کراہی اجازت کے واسطے مرسل ہو اس میں حالات مقدمہ اور بنام فریقین اور وجہ خاص جنکی نظر سے عمدہ دارم کو رٹ اپنے ثالث ہونے کی درخواست کو یا ہو لکھنی چاہیے اشتہار گورنمنٹ نمبر ۲۲۲۔ الف۔ مورخہ ۱۲۔ ستمبر ۱۹۵۹ء

۱۰۷۵۔ حکم تفویض ثالثی | حکم نامہ نہری بنام نشان واسطے کرنے تصفیہ کے جاری ہوگا اور اس میں امور تصفیہ طلب مندرج ہونگے اور سبب مناسبی جائے گی۔ دفعہ ۳۱۵۔ ایکٹ ۸۱۹۵۹ء

۱۰۷۶۔ بھگت نہ ثالث کے پس پونچنا چاہیے اور ثالث سے رسید حکم اور تاریخ رسید کی ایسی حکم تحریر ہو کر حکم مذکور عدالت میں واپس کیا جائیگا اور شامل مل ہوگا۔ سرکلر عدالت مورخہ ۲۳ جولائی ۱۹۵۹ء۔ دفعہ ۱۰۷۷۔ عدالت کو چاہیے کہ ہر مقدمے میں وہ مراتب جن کی تجویز چوٹ کو فرنی چاہیے بصراحت قلم بند کرے اس طریق سے کارروائی حسب فہات ۳۲۲ و ۳۲۳ کی زانیہ آسان ہو جائے گی۔ دفعہ ۱۰۷۸۔ سرکلر بورڈ نمبر ۱۹۵۹ء مورخہ ۲۳ جولائی ۱۹۵۹ء

۱۰۷۸۔ جب کہ توقف بسبب بلا علی اور بند دینا کے نہ ہو تو صرف اس وجہ سے کہ بہ توقف ایک مقدمے کے تاریخ معینہ سے پونچا فیصلہ ثالثی جو بلامرضامندی فریقین ہوا مختصاً بل نسخہ نہیں۔ این چند پنچم۔ حیدر خان۔ تفصلہ ۲۴۔ نومبر ۱۹۵۹ء عیسوی

۱۰۷۹۔ حکم مشورے کے | اگر افضال نزاع دیا چند ثالثوں کے سپرد ہو تو حکم ہر دگی میں یہ بھی لکھا جائیگا بصورت اختلاف یا نشان کیا جائیگا کہ بحالت اختلاف اسے نشان ایک سرپنچ مقرر کرنا ہو گا یا یہ کہ بلجی ظاکرت اس نزاع فیصل ہوگی یا نشان کو اختیار دیا جائے کہ وہ اپنی تجویز سے ایک سرپنچ مقرر کر لیں یا اور حسب طرے تراضی طرفین قرار پائے بحالت ناراضی فریقین حاکم خود اس امر کا تصفیہ کرے۔ دفعہ ۳۱۶۔ ایکٹ ۸۱۹۵۹ء

۱۰۸۰۔ جلسہ ثانی بین وکلاء مقررہ عدالت کو اختیار سوال وجواب کا نہیں۔ سید مرعلی۔ بنام۔

معصوم علی۔ منصفہ ۱۱ فروری ۱۹۵۹ء

۱۰۸۱۔ جب دو ثالث اور ایک سرپرچ کسی مقدمے میں تراضی طرفین مقرر ہوں اور ثالثان اپنی اپنی

سے علیحدہ یعنی ثالث مدعی بحق مدعی اور ثالث مدعا علیہ تجویز کریں اور سرپرچ ثالث مدعی سے متفق الگ ہو تو حسب اثناء مقررہ اقرارنامہ ثانی غلبہ سے تجویز مقرر کی کرنی چاہیے نہ کہ صرف اختلاف رائے کے

جہت سے تجویز مقدمہ کی عدالت میں کیجیادے۔ شیو دیان۔ بنام۔ ندیا منصفہ ۲۔ محی ۱۹۵۹ء

۱۰۸۲۔ جب کہ اقرارنامہ ثانی میں یہ شرط لایا کہ اگر غلبہ سے ثالثان کے تجویز مقدمہ کی منظور ہے

فقط اور سرپرچ نے ایک ثالث سے اتفاق لے لیا اور دوسرے ثالث نے خلاف ثالث اول و سرپرچ

کی رائے لکھی تو مصرف اس عذر سے کہ دونوں ثالثوں نے اپنی لنگر سرپرچ کو نہیں دی منسوخی فیصلہ کی

نہ چاہیے۔ بکونٹ سنگھ۔ بنام۔ شیو دیان سنگھ۔ منصفہ ۱۰ اگست ۱۹۵۹ء۔

۱۰۸۳۔ جب کہ دو ثالث مدعا علیہ نے اتفاق مترچ فیصلہ لکھ دیا اور دو ثالث مدعی شریک جلسہ

ثالثی نہ ہوئے تو تجویز مقدمہ موافق فیصلہ ثالثان مدعا علیہ و سرپرچ کی کرنی چاہیے کیونکہ بحالت شریک

ہونے ثالث مدعی اگر اختلاف کرتے تب بھی موافق شرائط اقرارنامہ غلبہ سے پر لحاظ ہوتا۔ چچکا۔ بنام

کلاب سنگھ۔ منصفہ ۵ جولائی ۱۹۵۹ء

۱۰۸۴۔ اجلاس کامل سے قبلہ آریہ تجویز ہونی کہ فیصلہ دوپنچون کا عدم موجودگی میں تیسرے پنچ

کے اور بالعموم فیصلہ بیشتر کا ثالثان نامزد شدہ شے بحالت غیر حاضری کمتر کے چارز متصور ہوگا بشرطیکہ

اطلا عنامجات معمولی پنچون کے نام جاری ہوئے ہوں اور سبب غیر حاضری کا منجماہا دن سببوں کے نہ ہوگی

تفصیل دفعہ ۳۱۹۔ ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء میں مندرج ہے کہ اگرچہ بنام۔ سولہ انگا بائی منصفہ ۹ جولائی ۱۹۵۹ء

۱۰۸۵۔ فیصلہ کثرت سے کا قابل نفاذ کے ہے ثالث مدعی اگر شریک ہو تو مضائقہ نہیں۔ مین لال

بنام۔ رام چند۔ منصفہ ۲۷ نومبر ۱۹۵۹ء

۱۰۸۶۔ درحالت مختلف الراے ہونے ثالثان باضابطہ نامزد شدہ کے صاحب حج کو مطابق شرائط

اپنے حکم کے ایک مرتب مقرر کرنا چاہیے تصانیف اس کارروائی کو فیصلہ نامتص تصویر - موبچہ - بنام - چوکے لال منصفہ ۱۰۵۹ء
 ۱۰۸۷ - بمبائے ٹیکس - جولائی ۱۸۸۷ء کے تجویز کوئی فیصلہ نامتص بنام - چوکے لال منصفہ ۱۰۵۹ء کے تحت فیصلہ
 میں قبول و رد کو شرکاء کل تحقیقات رہا آخر روز اپنی رائے تحریر کر نیسے انکار کیا - گوکل - بنام - بنسی - منصفہ ۱۰۵۹ء
 ۱۰۸۸ - اختیارات نامتص - تو یقین ہو گا وہاں جبکہ انہار لینا نامتص ضروری سمجھیں حکم عدالت ان کے پاس حاضر کرانی جا چکی
 بحالت غیر حاضری ہوئی یا انکار کرنے اور شہادت میں یا کرنے کے گستاخی حالت تحقیقات میں نامتصوں کو گذارش پر
 عدالت سے اسی طرح موزوں تاوان یا تدارک یا سزا کے چونکہ جیسے کہ مقدمات عدالت میں حسب قانون ترمیم کے
 اور نہیں قصورات کی عوض مانگ رہی تھی - دفعہ ۲۱۷ - ایکٹ ۱۰۵۹ء

شرح - دفعات ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ - ایکٹ ۱۰۵۹ء ملاحظہ طلب

۱۰۸۹ - نامتصوں کو میعاد اگر جو یہ محفل ایڈیٹ مقررہ ثالث اپنا فیصلہ کر سکیں تو حاکم عدالت مجاہد کے بصورت
 مزید بھی واسطے تجویز فیصلہ کے مناسب میعاد زیادہ کرنا چاہیے جب سرچ مقرر ہوا تو نامتصوں نے میعاد یا میعاد کو بجا مندرج
 لے سکتی ہے گذر جانے دیا ہوا یا حاکم عدالت یا سرچ کو اطلاع تحریری یا بت اختلاف سے کے نہ ہوگی
 تو سرچ مقدمے کو خود تجویز کرے (شرط) فیصلہ ثالثی اس وجہ سے قابل منسوخی نہ ہوگا کہ اند میعاد معینہ عدالت
 تکمیل نہیں پائی الا جبکہ توقف بسبب رشوت ستانی یا بد اعمالی نامتص کے ہوا ہو یا بعد صدور حکم عدالت منسخر یا
 ثالثی فیصلہ صادر کیا گیا ہو - دفعہ ۲۱۸ - ایکٹ ۱۰۵۹ء

۱۰۹۰ - جب کہ تکمیل فیصلہ ثالثی کی اند میعاد ہوگی تو گو بعد میعاد کے وہ عدالت میں داخل ہوا تو بلا لحاظ اوٹو
 مقدمہ فیصل کرنا چاہیے - مسر رسول صاحب - بنام - فیوسہا - منصفہ ۲۹ جولائی ۱۰۵۹ء

۱۰۹۱ - بعد گزرنے میعاد کے اختیار نامتصوں کا در باب فیصلہ کے ساقط ہوتا جاتا ہے اور جب تک عدالت سے
 ثانیہ تصویب نہ ہو عمل اوٹکا باطل ہے - ویرج وغیرہ - بنام - رام قلام منصفہ ۵ - اکتوبر ۱۰۵۹ء

۱۰۹۲ - نامتصوں کے فوت اگر کوئی ثالث یا سرچ مر جائے یا کسی سبب سے معذور ہو جائے یا ثالثی سے انکار کرے
 ہونے کی صورت وغیرہ میں کیا کیا جاوے گا تو حاکم عدالت بجائے ان کے اور لوگ مقرر کر نیکا مجاز ہے بموجب اختیار عطیہ عدالت کے اگر
 سرچ مقرر نہ کریں تو یقین سے کوئی فریق اطلاع تحریری و مطبوعہ مقرر مقرر کے نامتصوں پر پونچھا دیا اگر سات روز میں بعد پونچھا

اطلاع کے سر بیج مقرر نہ ہو تو بر طبق گذشتہ درخواست اس فریق کے جس نے اطلاع تحریری پونچائی ہو حکم عدالت پر کر لینے اطمینان اس امر کے کہ اطلاع تحریری حسب ضابطہ پونچائی گئی ایک سر بیج مقرر کر دیا گیا اور اسکو وہی اختیارات حاصل ہونگے گویا نام اسکا اصل حکم سر پر کی من تھا۔ دفعہ ۳۱۹۔ ایکٹ ۱۰ ستمبر ۱۹۵۹ء

۱۰۹۳۔ منجملہ چار ٹالٹون کے ایک کے دست بردار ہوجانے سے باقی ماندہ تین کا فیصلہ جائز رہا کیونکہ ایسی دست برداری کے وقت عی نے کچھ اعتراض نہ کیا۔ نظیر صدر شری۔ مفصلہ ۲۴ جولائی ۱۹۵۹ء

۱۰۹۴۔ جب کہ منجملہ ٹالٹون مقررہ فریقین کے ایک یا دونی ثالثی سے انکار کیا تو حسب نثار دفعہ ۳۱۹۔ حاکم کو عوض اونکا مقرر کرنا چاہیے ورنہ فیصلہ جائز نہ ہوگا تا وقتیکہ رضامندی مرتخی یا معنوی نسبت فیصلہ ثالثی باقی ماندہ کے نہ پائی جائے اور ہر گاہ ٹالٹون کو حکم واسطے فیصلہ کی طرف کے دیا گیا ہو اور منجملہ فریقین کی کوئی حاضری انکار کرے تو رضامندی اس کے واسطے فیصلے کے نہیں سمجھی جاتی فیصلہ بعض ٹالٹون کا منجملہ ٹالٹون نامزد نہ ہ کے نسبت فریق منکر فیصلہ پانچان باقی ماندہ اور نسبت فریق منکر حاضری کے ناجائز تصور ہو کر منسوخ ہوا۔ گوکل چند۔ بنام۔ گردھاری لال۔ مفصلہ ۲۔ مارچ ۱۹۶۶ء۔ اجلاس کامل۔

۱۰۹۵۔ منجملہ چند ٹالٹون کے جنکے نام اقرار نامہ ثالثی میں درج تھے بعضوں۔ پانچ ہونے سے انکار کیا اور فریقین بجائے اون لوگوں کے دوسرے ثالث مقرر کرنے پر راضی نہ ہوئے پس ایسی صورت میں تجویز ہوئی کہ تا وقتیکہ فریقین راضی نہ ہوں عدالت کو دوسرے ٹالٹون کا مقرر کرنا واجب نہیں ہے اور احکام دفعہ ۱۹ کے تاکید میں نہیں بلکہ اختیاری ہیں معتمد تجویز ہوئی کہ ایسی صورتوں میں انکار ایک فریق نسبت تقرری ٹالٹون کے بمنزلہ دست برداری کے اقرار نامہ پچاسیت سے نہیں ہے۔ سدا سکھ۔ بنام۔ شیو مال و بہوانی۔

مفصلہ ۱۹ جولائی ۱۹۶۶ء

۱۰۹۶۔ فیصلہ ثالثی کو منکر فیصلہ ثالثی بدستخط مجوز یا مجوزان مع کو اخذ تحقیقات داخل عدالت ہوگا۔

دفعہ ۳۲۔ ایکٹ ۱۰ ستمبر ۱۹۵۹ء

لکھا جاویگا

۱۰۹۷۔ جب فیصلہ ثالثی میں تعدد یا مالیت جایاد متنازعہ حاضری سے زیادہ ہو تو ح کے ہٹام پر لکھا جاویگا اور اگر ح سے زیادہ یا کوئی تعدد یا قیمت اوسمیں مندرج نہ ہو تو ح پر رد ۲۔ ایکٹ ۱۰ ستمبر ۱۹۶۶ء

۱۰۹۸- ثاثون کو اختیار نشان یا سرخ بشرط مناسبی تجویز نسبت کل یا جز و نزاع کے بطور مقدمہ خاص کہ اپنی رائے بطور مقدمہ خاص واسطے لینے والے حاکم عدالت کے استصواباً بھیج سکتے ہیں بشرطیکہ یہ امر خلاف تقویٰ لکھنا مستعوب کریں کی نہ ہو۔ دفعہ ۳۲۱- ایکٹ ۱۰۵۹ھ

۱۰۹۹- کس صورت میں برطبق گذرے درخواست کسی فریق کے فیصلہ ثالثی کے اوس جزو کی ترمیم ہو سکتی ہے عدالت کو فیصلہ ثالثی ترمیم جو سپر و ثالثی نہ ہوا ہو اوس صورت میں کہ جزو مذکور فیصلہ ثالثی سے علحدہ ہو سکتا ہو اور خرچہ کے نسبت حکم خود اختیار اور فیصلہ ثالثی میں موثر نہ ہو یا اوس حالت میں کہ ترتیب فیصلہ ثالثی کی نادرست ہو یا اوس میں ایسی صریح غلطی ہو کہ جسکی اصلاح بلا تاثر و تہ نہ نسبت فیصلہ مذکور کے ممکن ہو۔ اگر فیصلہ میں نسبت خرچہ فیصلہ ثالثی کے کچھ ذکر مندرج نہ ہو اور اوسکی بابت کوئی عذر پیش ہوا ہو تو حاکم عدالت حکم مناسب دیوے۔ دفعہ ۳۲۲- ایکٹ ۱۰۵۹ھ عیسوی

۱۱۰۰- کس صورت میں حاکم عدالت صورت سے ذیل میں فیصلہ یا کوئی امر بمخلہ فیصلہ واسطے تجویز ثالثی کے عدالت کو فیصلہ ثالثی نظر ثانی ساتھ شرائط مناسب کے واپس کر سکتا ہے اول بمخلہ مراتب مفوضہ کے جب کسی کے واسطے واپس کر لینا اختیار ہو یا امر غیر مفوضہ کی تجویز کی گئی ہو۔ دوم۔ اگر فیصلہ ثالثی ایسا مہل ہو کہ تعمیل اوسکی ناممکن ہو۔ سوم۔ اگر کوئی اعتراض نسبت جواز فیصلہ کے بادی النظر میں پایا جاتا ہو۔ دفعہ ۳۲۳- ایکٹ ۱۰۵۹ھ

۱۱۰۱- فیصلہ ثالثی میں جو امور خلاف متنازعہ فیہ ہوں تسلیم کرنا اور حکما حاکم پر فرض نہیں۔ شب لال۔ بنام۔ فیکم سنگ۔ منصفہ ۵۰ دسمبر ۱۰۵۹ھ

۱۱۰۲- جب شرائط مندرجہ فیصلہ ثالثی پر فریقین راضی ہو جائیں اور تصفیہ مذکور مفید طرفین ہو تو ثاثون کو اختیار ہے کہ جایاد مدعا علیہ کی بالعوض قرضہ واجب الادا تجویز شدہ کی رہن کرائیں کو ایسا عمل حسب نخواست حکم سرور کی نہ ہو اور ایسا فیصلہ دیون پر واجب التعمیل اور عدالت میں قابل نفاذ ہے اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ ایسی صورت میں تحریر رہنامہ جداگانہ کی اس وجہ سے ضرورت نہیں ہے کہ شرائط متعلقہ جایاد مکتولہ خود فیصلہ ثالثی میں تحریر ہے۔ دی بی داس۔ بنام۔ رکن الدین وغیرہ۔ منصفہ ۹ فروری ۱۰۵۹ھ

۱۱۰۳۔ مقدمہ ہذا تالقی فیچر میں نتیجہ اس امر کے سپرد ہوا تھا کہ جملہ احکام مندرجہ فیصلہ تالقی سابقہ جیمز ایکٹ
 یہ بھی شدہ تھی کہ جو کچھ حصہ مدعیوں کا بابت جائداد واقع ایک مقام مخصوص ہو وہ ایک مہینے کے اندر
 اور بقیہ جائداد کا حصہ چار مہینے کے عرصے میں ادا کر دے دیا جائے تعمیل ہوگی یا نہیں چنانچہ تالئون نے
 اپنے فیصلے میں عدم تعمیل اور سبکی منجانب مدعا علیہم قرار دیکر ایک رقم خاص سے جسکے نام بردگان و عیوثر
 تعمیل کے مستحق ہوتے محروم تجویز کیا اور دو ٹولٹ اس کے مدعی کو دلایا برطبق عذر مدعا علیہم درباب تجاوز
 حد اختیار سے یہ اسے بغیر تالار قرار پائی کہ یہ امر شرائط فیصلہ سابق کی تعمیل و عدم تعمیل پر منحصر تھا لہذا
 پنچون کو درباب غیر مستحق قرار دینے مدعا علیہم کے اختیار حاصل ہے۔ سروپ سام ساہو۔ بنام نے ولاریہ
 منفصلہ ۱۲ اگست ۱۹۶۳ء

۱۱۰۴۔ فیصلہ تالقی کو نسبت امر غیر مفوضہ کے واجباً صاحب جمع نے ترمیم کیا۔ مان داس۔
 بنام۔ غیو بخش۔ منفصلہ ۳۱ اگست ۱۹۶۳ء

۱۱۰۵۔ سپرد پنچایت ہونے کے بعد مقدمہ کو رویداد پر فیصل کرنا نہ چاہیے اگر کوئی نقص مست ذکرہ
 دفعہ ۳۲۲۔ پایا جائے تو مقدمہ واپس کیا جائے۔ درگج سنگہ۔ بنام۔ نیپال سنگہ۔ منفصلہ ۳ اگست ۱۹۶۳ء
 ۱۱۰۶۔ فیصلہ تالقی صرف بر بنبار رشوت ستانی یا بد اعمالی پنچان یا سترنج کے منسوخ ہو سکتا ہے
 پس نقص تحقیقات منجملہ اون وجود کے نہیں جن سے استر و فیصلہ لازم آوے اگر ادا فعل اولیٰ نے فیصلہ
 کو واسطے تجویز تالقی کے بر بنبار احد الوجوہ مصرحہ دفعہ ۳۲۳ نہ بھیجا ہو تو اس کی کوئی وجہ اپیل کی پیدا
 نہیں ہوتی۔ سدارام۔ بنام بہاری۔ منفصلہ ۹ اگست ۱۹۶۴ء

۱۱۰۷۔ استر و فیصلہ تالقی بجز ثابت ہونے رشوت ستانی یا بد اعمالی تالئون کے فیصلہ تالقی منسوخ
 نہ ہوگا درخواست تسخ فیصلہ بعد مرسل ہوئے فیصلے کے عدالت میں دس روز کے اندر گزارنی چاہیے
 دفعہ ۳۲۴۔ ایکٹ ۸ ۱۵۹۶ء

۱۱۰۸۔ یاد رکھنا چاہیے کہ فیصلہ پنچون کا صرف بوجہ رشوت ستانی یا بد معاملی پنچون یا سترنج کے
 منسوخ ہو سکتا ہے۔ سر کلر پورڈ نمبر ۱۰ مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۶۳ء

۱۱۰۹۔ بیضا بٹکی سے فیصلہ ثالثی منسوخ نہیں ہو سکتا۔ شیخ لطف اللہ۔ بنام۔ شیخ غلام محمد منصفہ ۱۰ جولائی ۱۹۵۹ء۔
 تالشان مقبولہ طرفین نے اگرچہ فیصلہ بلا تحقیقات و لینے اظہار گواہان و ملاحظہ کاغذات کے
 کیا تاہم بلا ثبوت جانب اری یا ثبوت ستانی مسترد نہیں ہو سکتا۔ پاس داس۔ بنام۔ چوبے وغیرہ
 منصفہ ۱۱ مارچ ۱۹۵۹ء۔

۱۱۱۰۔ جہان کمین کارروائی متعلقہ ثالثی پر شکیاہ قوی جبر خواہ رغب نامناسب کا پایا جائے تو وہ
 ثالثی منسوخ ہو کر فریقین کو عدالت میں اپنے اپنے استحقاق کے ثابت کرینیکا اختیار ہو جاتا ہے۔
 بھٹی دہلی۔ بنام۔ رگھوناتھ۔ منصفہ ۲۰ مارچ ۱۹۵۹ء۔

۱۱۱۱۔ ایک مقدمہ میں جو سپر ثالثی ہوا تھا عدالت مرجع دعویٰ نے بد اعمالی سرخچ یا ثالث کی تجویز کر کے ریٹائر
 ثالثی الفضال مقدمہ کیا تجویز ہوئی کہ ایسا فیصلہ ناطق اور مختتم ہے۔ اجوہیا ناتھ۔ بنام۔ سماہ بانو منصفہ ۱۰ ستمبر ۱۹۵۹ء۔
 ۱۱۱۲۔ کوئی فیصلہ ثالثی بر بنابر طرفاری کے مسترد نہ ہونا چاہیے تا وقتیکہ طرفاری کا وقوع میں آنا ثابت
 نہ کیا جائے رشتہ دار فریقین سے تعصب مفہوم کر لینا کافی نہیں۔ متا ب سنگھ۔ بنام۔ طالع سنگھ
 منصفہ ۱۱ فروری ۱۹۵۹ء۔

۱۱۱۳۔ یہ عذر دیکھ کر تالشان نے میرے پاس اس سنج سے پیغام بھیجا تھا کہ سودیج خرچہ معاف
 اور اقبال قسط بندی نہ کرنے کی حالت میں دعویٰ دسمس کرینگے بصورت بد اعمالی تالشان مقبول ہو کر
 تحقیقات اسکی قبل از منظوری فیصلہ واجبہ اپائی۔ سماہ بھگولی بی۔ بنام۔ ہنول داس منصفہ ۱۰ جولائی ۱۹۵۹ء۔
 ۱۱۱۴۔ فیصلہ ثالثی حسب دفعہ ۳۲۴۔ دس روز قبل ترسیل فیصلہ سے قانوناً باہر رہا مندی
 خاص نہ یقین کے منظور نہیں کیا جاسکتا۔ سنت لال۔ بنام۔ للوجی۔ منصفہ
 ۱۱ جولائی ۱۹۵۹ء۔ اجلاس کامل۔

۱۱۱۵۔ فیصلہ ثالثی ۲۹۔ نومبر کو جسکی نسبت فریقین نے اتمام بد اعمالی لگایا اور انکو وصات و اطمینان
 ثبوت کے دی گئی عدالت میں ثالثوں نے داخل کیا لیکن ۲۰۔ نومبر کو پوجہ اسکے کہ اونہوں نے وجوہ
 تجویز نہیں لکھی تھی فیصلہ مذکور واپس کیا چنانچہ بعد تحریر وجوہ ۲۰ دسمبر کو وصول ہوا ۲۰ کو تعطیل ۹ کو

حسب ثنائی مقدمہ فیصل ہوا تجویز ہوئی کہ ایسی صورت میں چونکہ شخص مختصر نے ۲۹۔ نومبر سے ۱۔ دسمبر تک کچھ ثبوت نسبت بد اعمالی تانٹون کے پیش نہ کیا لہذا عدالت پر واجب تھا کہ ۹۔ دسمبر سے صلت فرید وٹس رنڈ کی عطا کرتی کیونکہ فیصلہ ثنائی سے فیصلہ اول کے بذریعہ تحریر وجود صرف اصلاح ہوگی کچھ تبدل واقع نہ ہوا۔ سرورپ رام ساہو
بنام۔ دولار چند۔ منفصلہ ۱۲۔ اگست ۱۸۵۳ء۔

۱۱۱۶۔ واسطے ختم ہونے فیصلہ ثنائی کے ضرور ہے کہ کارروائی عدالت کی مطابق قانون کی ہو اور کوئی فیصلہ ثنائی بلا رضامندی فریقین وٹس لوم کر فور ترسیل فیصلہ سے منظور نہیں ہو سکتا۔ بابو گوئل واس۔ بنام۔ بابو
بال کند۔ منفصلہ ۵۔ پانچ ۱۸۵۲ء۔

۱۱۱۷۔ فیصلہ ثنائی جو بلا رضا و رغبت بجز و حکم کرایا گیا ہو منسوخ ہو سکتا ہے۔ دلجیت سنگہ وغیرہ۔ بنام۔
مسماہ روکنا وغیرہ۔ منفصلہ ۳۱۔ اکتوبر ۱۸۵۲ء۔

۱۱۱۸۔ پنجون نے منجملہ بقایا رمتد عویہ کے وہ بقایا ہی دلائی جو باعث تادی ایام ناقابل الوصول تھی تجویز
ہوئی کہ ایسا فیصلہ جائز ہے کیونکہ جب مقدمہ کو متناہمین سپرد چھاپیت کرتے ہیں تو یہ تصور کیا جاتا ہے کہ اوہ منجملہ
جمع غدرات ضابطہ دست برداری ظاہر کر کے رضامندی اپنی نسبت فیصلہ دیداد پر جلتے۔ مسماہ تمینت النیا
بنام۔ ڈاکر علی۔ منفصلہ ۱۵۔ پانچ ۱۸۵۲ء۔ وشیو کرن۔ بنام۔ ظالم۔ منفصلہ ۲۱۔ اگست ۱۸۵۲ء۔

۱۱۱۹۔ جب فیصلہ ثنائی ہو چکا اور عدالت کو مطابق اسکی فیصل کرنا چاہیے تو عند اختیار سماعت تادی
ایام کا پیش نہیں ہو سکتا۔ امین چند۔ بنام منید و خان۔ منفصلہ ۲۴۔ نومبر ۱۸۵۲ء۔

۱۱۲۰۔ تجویز عدالت کی مطابق اگر فیصلہ ثنائی صحیح ہو اور او سپر کوئی عذر نہ ہوا ہو یا عذر ہو کر یا منظور ہوا ہو تو
فیصلہ ثنائی کو مونی چاہیو۔ حاکم عدالت بموجب فیصلہ تانٹان اگر فیصلہ بطور مقدمہ خاص استصوابا آیا ہو
تو بموجب راع اپنے کے فیصلہ وڈکری صادر کرے ایسی ڈکری مثل دیگر ڈکریوں کو جاری ہو سکتی ہے فیصلہ
جو مطابق تجویز ثنائی صادر ہونا طاق ہوگا۔ دفعہ ۳۲۰ ایکٹ ۸۔ ۱۸۵۹ء۔

۱۱۲۱۔ جس مال میں کہ فیصلہ عدالت کا موافق فیصلہ پنجون کے ہو تو ایسا فیصلہ قطعی ہوگا۔ سرکر
منبر۔ مورخہ ۱۲۔ مئی ۱۸۵۳ء۔ دفعہ ۱۰۔

۱۱۲۲- جب مراجعہ اول میں فیصلہ بموجب تجویز ثالثی عمل میں آیا تو صاحب جج مجاز سماعت اپیل موافق دفعہ ۳۲۵ کے نہ تھی۔ چو بی رام جی۔ بنام۔ امراد سنگھ۔ متفقہ ۲۶۔ نومبر ۱۹۷۲ء
 ۱۱۲۳- اگر عذر بیضا بلگی پیش ہو تو اپیل اوس ڈگری کی ناراضی سے جو حسب فیصلہ ثالثی صادر ہوئی بموجب فقرہ اخیر دفعہ ۳۲۵ ممنوع السماعت نہیں۔ سر وپ رام ساہو۔ بنام۔ دولا چند منہفعلہ
 ۱۲- اگست ۱۹۷۳ء

۱۱۲۴- تصفیہ سوانہ مابین دو مواضع جو کسی پنچ نے حسب قانون مقدمہ ۲۲۲ و قانون نم ۳۳۳ بروقت ترسیم بند بست استعاری کسی حصہ ملک بنام کاکیا ہوتو وہ ثبوت قبضہ جائز کا تصور ہوگا اور وہ صحیح تصویر کھینچی نا وقتیکہ صحیح قبضہ مخالفانہ خارج از میعاد قانونی جو در باب ارجاع ایسی ثالثی کی عدالت دیوانی میں مقرر ہے پایا نہ جائے۔ جبکہ خود شرائط فیصلہ ثالثی مشتبہ ہوں تو اوس پر عمل نہ کرنا چاہیے در مالیکہ کاغذات بند بست سے حد سوانہ کی دریافت ہو سکی کیونکہ کاغذات مذکور روایا مطابق فیصلہ ثالثی تصویر کیے جاتی ہیں در صورتیکہ کوئی خلاف اوسکی اور ثبوت نہ ہو۔ مسماہ رمنی دئی۔ بنام۔ اندرا۔ متفقہ ۲۱۔ ستمبر ۱۹۷۳ء
 ۱۱۲۵- در صورت منسوخی فیصلہ ثالثی کے حاکم نامہ نسخ کو لازم ہوگا کہ وجوہ نامنطوری فیصلہ اور وہ دفعہ باب ششم کی جسکی بموجب حکم منسوخی صادر ہوا بہ صراحت تحریر کرے اور در صورتیکہ منسوخی فیصلہ از روئے دفعہ ۳۱۹- یعنی اس باعث عمل میں آوے کہ پنچوں میں اکثر از نصف وقت انفصال مقدمہ غیر حاضر ہو تو یہ بھی لکھی کہ منجملہ وجوہ مفصلہ دفعہ مذکور کی کس وجہ سے غیر حاضری ثابت و حق میں آئی۔ دفعہ ۳۱
 سر کلر صدر عدالت نمبر ۱۹- مورخہ ۲۳- ستمبر ۱۹۷۷ء

دو م ثالثی بموجب اقرار نامہ فیر تعین جسکا مقدمہ دائر نہ ہو

۱۱۲۶- اقرار نامہ فیر تعین جب باہم چند اشخاص کی بابت کس امر کی نزاع ہو اور حبلہ شخص متفق ہو کہ اقرار نامہ بابت تفویض ثالثی عدالت میں ثالثی باندراج نامہ نشان کے بمباد تصفیہ نزاع کی تحریر کریں اور حبلہ شخص اوسکو داخل ہو سکتا ہے۔
 ہمراہ درخواست کی عدالت میں (اوپر کاغذ بے قیمت اوس سٹامپ کی جو عارضہ ثالثات دیوانی کی کمی میں ہیں) گزرائیں تو باہم سائل بطور مدعی اور دیگر اشخاص بطور مدعا علیہ

قرار دیکر ایک مقدمہ منکر جسٹس پر چڑایا جاوے گا اور اگر درخواست بعض شخص کی طرف سے ہو اور یہ استدعا رکھوگا کہ اقرارنامہ عدالت میں داخل کرایا جاوے تو عاقل عدالت اطلاع نامہ مضمون مناسب بنام نویسندگان اقرارنامہ کے جو شریک درخواست نہ ہو وہی ہون جاری کرے کہ وہ اندر میعاد معینہ کی وجہ کافی نسبت نہ داخل کرنے اقرارنامہ کے پیش کریں ایسی صورت میں ایک یا بعض نویسندگان جو دعویٰ نفع و نقصان کا مقدمہ میں رکھتی ہوں مدعی یا دور ری نویسندگان نمبر لہ مدعا علیہم متصور ہو گئی پس اگر نسبت اہل اقرارنامہ وجہ کافی پیش نہ کی جائے تو اقرارنامہ عدالت میں داخل کرایا جائیگا اور برحایت قواعد ثالثی متذکرہ بالا کے حکم تفویض کی ثالثی کا صادر ہوگا بشرطیکہ اقرارنامہ میں کوئی اور طریق قرار نہ پایا ہو۔ دفعہ ۳۲۶- ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء

۱۱۲۵ دفعہ ۳۲۶- ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء میں قاعدہ واسطہ ثالثی کے مندرجہ جو بموجب اقرارنامہ ثالثی فیما بین ایسے شخصوں کے جو پیشتر سے عدالت میں رجوع نہ لائے ہوں عمل میں آئی ایسے فیصلہ کا اجرا کر کے کاغذ اسٹامپ

پر ہوگا۔ دفعہ ۱۰- سرکلر صدر بورڈ نمبر ۱۲- مورخہ ۱۲- مئی ۱۹۵۳ء

سوم ثالثی جو بلا مداخلت عدالت نہایت خالص سی ہوئی ہو

۱۱۲۸- فیصلہ ثالثی جو بلا مداخلت عدالت نہایت خالص ہو کر فیصلہ پایا ہو تو منجملہ متعلقین مقدمہ کو کوئی شخص مجاز ہوگا کہ اندر میعاد چھ ماہ کے تاریخ فیصلہ سے فیصلہ مذکور کے ہمراہ درخواست اسٹامپ کاغذ کامل قیمت پر تحریر ہوگی م عدالت میں گئی لے گا باوے گا۔

چنانچہ بنام اشخاص مقبل ثالثی کے جو شریک درخواست نہ ہوں اطلاع نامہ جاری کیا جائیگا کہ اندر میعاد معینہ کی وجہ کافی نسبت نہ داخل کرنے فیصلہ ثالثی کے پیش کریں ایسی صورت میں سائل بطور مدعی اور دیگر شخص بطور مدعا علیہم قرار پا کر مقدمہ جسٹس ہی میں مندرج ہوگا اگر کوئی اعتراض کامل نسبت فیصلہ ثالثی کے پیش نہ ہو تو فیصلہ مذکور داخل کیا جائیگا۔ دفعہ ۳۲۷- ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء

۲- اجراء فیصلہ ثالثی اور اجرا اسکا مثل اس فیصلہ کے عمل میں ہوگا جو حسب قواعد مندرجہ اس باب کے صادر ہو ہو۔ دفعہ - ایضا

۱۱۲۹- ثالثی خانگی باقرازی بانی دہم بہ اقرار تحریری طرفین کو ہو سکتی ہے۔ نظیر صدر شرقی ۲۸- جون ۱۹۵۹ء

۱۱۳۱۔ واسطے ثالثی خانگی کی اگر قرار نامہ تحریر نہ ہو تو یہ امر موجب ابطال فیصلہ ثالثی نہیں۔ ایف ۴ جنوری ۱۸۵۹ء۔
 ۱۱۳۱۔ نسبت اون درخواستوں کو جو واسطے اجرائی فیصلیات ثالثی از روی دفعہ ۳۲۷۔ گذرین مثل دیگر
 مقدمات اجرائی دگری کے عمل درآمد نہ ناچاہی۔ سرکلر صدر دیوانی نمبر ۲۰ مورخہ ۱۹۔ دسمبر ۱۸۵۹ء
 ۱۱۳۲۔ اگر یہ دفعہ ۳۲۷۔ میں حکم نہیں ہے کہ اپیل ایسی فیصلہ کی سماعت ہو یا نہیں مگر نہ سماعت ہو تو
 موجب قراحت ہے لہذا اپیل بنابر اسی دفعہ مذکور منسوخ ہونی چاہی الا درخواست اپیل کا قضاہ اسٹیمپ
 کامل پر مثل دوسری قسم کی اپیلوں کو ہونے چنانسنگہ وغیرہ۔ بنام مدیو سنگہ وغیرہ۔ منصفہ ۲۲ مئی ۱۸۵۹ء
 ۱۱۳۳۔ پنجایت خانگی متعلقہ دفعہ ۳۲۷۔ میں یہ کہ احتیاج اقرار نامہ کی نہیں ہے اور گو شرط اقرار نامہ میں
 نہ لکھی گئی ہو کہ فیصلہ کثرت ای کا نافذ ہوگا مگر فیصلہ علیہ الاربابہ مال قابل نفاذ ہے۔ محمد اعلیٰ پنجابی۔
 بنام۔ قادر بخش وغیرہ۔ منصفہ ۳۰ مئی ۱۸۵۹ء

۱۱۳۴۔ فریقین کو اختیار ارجاع ناستن نمبری بر بنابر فیصلیات پنجایت خانگی اسٹیمپ کامل اقسیمت معائنہ
 ناستات دیوانی پر بعد ختم چہ ماہ تاریخ فیصلہ سے پابندی قواعد سماعت کو حاصل ہے۔ مانا دین۔ بنام
 بہوانی۔ منصفہ ۲۰ جنوری ۱۸۵۹ء۔ دھنوپل۔ بنام۔ آرا کر پر صاحب۔ منصفہ ۲۰ فروری ۱۸۵۹ء
 ۱۱۳۵۔ جس حالت میں فیصلہ نامہ مناظر دعویٰ پر نشان مندرجہ اقرار نامہ کا البعد نہیں ہے غیر اشخاص کی تو
 ایسا فیصلہ قابل نفاذ نہیں نہ اسکی بنا پر ناستن ہو سکتی ہے۔ شیو سہاے۔ بنام۔ شیو نرن سنگہ۔
 منصفہ ۱۳ مئی ۱۸۵۹ء

۱۱۳۶۔ فیصلہ پنجان نسبت زمین تنازعہ جس کی تصفیہ کی وی مجاز خواہ بطور ثالث نشر نہیں ہو تو
 قابل نفاذ نہیں اور ایسا فیصلہ کہ فی نفسہ باطل و کالعدم ہو اندر میعاد منسوخ نہ کرانی جسے واجب التعلیم نہیں ہو سکتا
 حتی سنگہ وغیرہ۔ بنام۔ ماکن سنگہ۔ منصفہ ۳۱ جنوری ۱۸۵۹ء

۱۱۳۷۔ جبکہ یہ ناستن فوجداری میں سبوع ہو کر یہ حکم مجسٹریٹ مقدمہ سپرنٹنڈنٹ ہوا اور فریقین اس بات پر رضامند ہو کر یہ کارنامہ
 ہو کر ایسی صورتیں یہ تجویز ہوئی کہ فیصلہ مذکور مثل فیصلہ دفعہ ۳۲۷۔ کو قابل اجرائی نہ ہو تو در بنام۔ ماسٹر وغیرہ منصفہ ۲۰ جولائی ۱۸۵۹ء
 ۱۱۳۸۔ دفعہ ۳۲۷۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء میں وہ طریق مرقوم ہر شکلی موجب فیصلہ ثالثی کا جو بلا خلاف عدالت کے خانگی پنجایت

ہو اور جاری ہو سکتا ہے درخواست اجرا اوس فیصلہ کی کاغذ شامپ نتیجہ پر اور اگر دعویٰ سے سیکم ہو تو ایک تہہ پر حسب

فیصلہ باب ایکٹ ۲۶-۱۹۵۹ء مقرر ہوگی۔ سرکل بورڈ نمبر ۱- مورخہ ۱۲- مئی ۱۹۵۹ء

دفعہ ۱۵- قواعد تحصیل جس ضلع میں کہ کوئی نہر گزری اور اوسکی پانی کا محصول سرکار میں دیا ہوا ہو
محصول آبپاشی نہر + لوکل گورنمنٹ کو جائز ہو گا کہ کسی مالک یا مستاجر محال کو جسکے اندر وہ نہر ضلع

مذکور میں گذرتی ہو بشرط رضامندی اوس مالک یا مستاجر کی نمبر دار واسطے تحصیل محصول مذکور کی اگر

محال میں مقرر کرے کہ اس کے بعد اعداد سالانہ جو بابت اوس محال کی زمین داران شیکمی اور رعایا اور دیگر

اسامیان شیکمی محال مذکور پر حسب الادا ہوں منہائی اوس قدر تخفیف کی جو بطور کمیشن یا دیگر نام پر لوکل گورنمنٹ

سے واسطے اوس نمبر دار کی مقرر کیا جائے مالک یا مستاجر مذکور کو محال سے واجب الاخذ تصور ہو کر اوس

محال کی تشخیص واجب الادا پر جو سرکار میں داخل ہوتی ہو ستراد کیجائیگی اور تعداد مذکور اوس محال

کی جمع مشخصہ کی طور پر وصول ہو سکیگی اور در باب تحصیل اوس پانی کی محصول کی زمین داران شیکمی

رعایا اور دیگر اسامیان محال مذکور سے نمبر دار مسبق الذکر کو وہی اختیارات حاصل ہوں گے اور

رعایت اور معین قاعد کی ملحوظ رکھنی پڑیگی جو کسی قانون مجاریہ وقت میں در باب تحصیل لگان اراضی مذکور

۱۱۳۹- قواعد مندرجہ دفعہ ۱۵- تا وقت تقرری نمبر دار عمل درآمد نہ ہونگی صاحبان کلکٹر کو اختیار ہے کہ کیس صورت میں

تجزیہ اسکی پیش کریں۔ دفعہ ۱۱- سرکل بورڈ نمبر ۱- مورخہ ۱۲- مئی ۱۹۵۹ء

۱۱۴۰- نواب قلعہ گرز بہادر فی حکام بورڈ کو اختیار منظور سی و تقرری مالکان یا مستاجر ان محال عمدہ نمبر دار

پر بھرنے میں مائل پانی حسب اشارہ دفعہ مذکور بالا بیان کہیں نہ انتظام معقول واسطے اس کام کی ہو سکی بشرطیکہ

حق تحصیل جو واسطے نمبر دار کی تجویز ہو دو روپیہ سیکڑ از تحصیل شدہ سے تجاوز نہ کرے عطا فرمایا۔ سرکل بورڈ نمبر ۱- مورخہ

۱۱- اپریل ۱۹۶۳ء

دفعہ ۱۶- ترمیم و اصلاح اگر کوئی شخص جب دفعہ ۱۶۵- ایکٹ ۱۰-۱۹۵۹ء مذکور کی گرفتار کیا جاتا ہو

دفعہ ۱۳۵ ایکٹ ۱۰-۱۹۵۹ء ہو کہ حتی الامکان جلد صاحب کلکٹر کی روبرو لایا جائے اور صاحب صوف

فوراً اوسکی مقدمہ کی تجویز کی طرف متوجہ ہو گا اگر سماعت و تجویز مقدمہ کی فوراً نہ ہو سکی تو کلکٹر

اختیار ہو کہ اگر مناسب جانی شخص گرفتار شدہ ضمانت اس بات کی طلب کرے کہ جس وقت اس کا قاضی ہو نامہ درمیان حاضر ہو ورنہ نہ داخل ہو فی ضمانت کی شخص گرفتار شدہ تا وقتیکہ مقدمہ کی تجویز ہو جائے دیوانی میں رکھا جائیگا۔

دفعہ ۱۷۔ در باب جو کہ اس باب میں شہری پیدا ہوئی ہیں کہ آیا جو فیصلہ صاحب حجم ضلع کی حضوری اپیل خاص مقامات ایکٹ ۱۸۹۹ء صادر ہوں اور ان کا اپیل خاص جو فیصلہ ایل عام صاحب حجم کی حضوری ہو سکتا ہے یا نہیں انہیں انداز روئی دفعہ ہدایہ قرار دیا جاتا ہے کہ منشی ایکٹ مذکور کا یہ ہے کہ ایسی فیصلیات کا اپیل خاص عدالت صدر میں اس طرح اور برعایت او نہیں قواعد کے ہو سکتا ہے جس طرح کہ صاحبان حج ضلع کی فیصلیات اپیل عام مصدورہ حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی کا اپیل خاص ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۱۸۔ ایکٹ ہذا بذریعہ ایکٹ ہذا علاقہ حکومت نواب نقشبٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی خرد ایکٹ ۱۸۹۹ء کے تصور ہوگا میں اور اون تمام مقامات میں جن میں کہ ایکٹ ہذا بموجب دفعہ ذیل متعلق کیا جاویں نیز لہ جزو ایکٹ ۱۸۹۹ء مذکورہ بالا کے پڑا اور سمجھا جائیگا۔

دفعہ ۱۹۔ در باب اختیار احکام ایکٹ ۱۸۹۹ء کو بحیثیت اس ترمیم کی جو ایکٹ ہذا کو روسی کی گئی ہے ایکٹ ۱۸۹۹ء اور ممالک نواب گورنر جنرل بہادر ہند اجلاس کونسل کسی ایسی ملک تحت جہاں جان بافضل جاری نہیں ہے۔ خاص گورنمنٹ ہند سی اور نواب نقشبٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی اور

نواب نقشبٹ گورنر پنجاب اپنی اپنی گورنمنٹ کی تحت حکومت ملکوں کی کسی ایسی جزو میں جہاں کہ ایکٹ ۱۸۹۹ء بافضل جاری نہیں ہے متعلق کرنیکی مجاز ہوگی اور جس وقت کہ ایکٹ مذکور بحیثیت ترمیمی ہوگی کی خصوصیت نواب گورنر جنرل بہادر ہند اجلاس کونسل یا نواب نقشبٹ گورنر کی اس پنج پر متعلق کیا جائے تو ان کو یہ قرار دینا لازم ہوگا کہ کونسی عہدہ دار ملک مذکور میں یا اس کی کسی جزو میں جس سے کہ ایکٹ ۱۸۹۹ء بحیثیت ترمیمی متعلق کیا جاویں اختیارات مفوضہ ایکٹ مذکور میں لائی گئی اور اس کے بعد عہدہ داران مذکور اون اختیارات کو عمل میں لانیکی مجاز ہونگے۔

اول متذکرہ ایکٹ ط ۱۰۵۹ء

(الف)

نمونہ سمن طلبی مدعا علیہ
مورخہ

نمبر مقدمہ

مرجعہ محکمہ

زید مدعی (اس مقام پر نام اور مختصر احوال اور سکونت جی کی لکھنی چاہیے)
مکرم مدعا علیہ (اس مقام پر نام اور مختصر احوال اور سکونت مدعا علیہ کی لکھنی چاہیے)
از انجا کہ زید مذکور نے ہمارے نام النش اس محکمہ میں بابت (تفصیل دعویٰ حسب مندرجہ
بیان مدخلہ مدعی اس مقام پر لکھنی چاہیے) دائر کی ہے پس تمکو حکم ہوتا ہے کہ بتاریخ
ماہ و سنہ اس عدالت میں اصالتاً حاضر ہو کر (اگر انتشار عدالت واسطے حاضری ذات
مدعا علیہ کے نہ ہو تو لکھنا چاہیے کہ اصالتاً یا معرفت ایسے مختار کے جو بذات خاص مقدمہ سے
واقف ہو یا جسکی ہمراہ ایسا شخص حاضر رہے جو حالات مقدمہ سے آگاہ ہو حاضر ہو) مدعی کے
بیان کا جواب دو اور فلان دستاویز کو (اس مقام پر کیفیت دستاویز حسبکا پیش کرنا مدعی کو
منظور ہے مندرج ہوگی) جس کا معاینہ مدعی کو منظور ہے بلکہ کل دستاویزات کہ جو ہماری جوا
کی مار اور اسکی تائید میں قابل استدلال ہوں انہیں ساتھ حاضر کر دیا معرفت مختار کو حاضر کرادو
اگر گواہ مقبولہ ہماری بلا اجرائی سفینہ کو حاضر ہونے پر راضی ہوں تو او کو ساتھ لے آؤ۔

(ب)

نمونہ حکنامہ گرفتاری

مورخہ

نمبر مقدمہ

مرجعہ محکمہ

زید مدعی

بنام بکر مدعا علیہ

حکم سہمی ناظر عدالت کلکٹری ضلع

ہر گاہ مدعی مقدمہ ہذا نے اس عدالت سے حکم واطح گرفتاری مدعا علیہ کو حاصل کیا ہے لہذا
تمکو حکم ہوتا ہے کہ مدعا علیہ کو تاریخ - ماہ و سنہ - تک یا دوسری پہلے عدالت میں اس عرض
سے حاضر کرو کہ اسکی نسبت حسب ضابطہ عمل کیا جاوے۔

سنہ ۱۹۸۰ء

۵۵

مورثہ

(ج)

نمونہ اطلاعی نامہ جو ہمراہ حکمنامہ گرفتاری کے جاری ہوا کریگا

مروجہ محکمہ

(اسم مقام پر نام اور مختصر احوال اور سکونت مدعی کی لکھنی چاہیے)

زید مدعی

(اسم مقام پر نام اور مختصر احوال اور سکونت مدعا علیہ کی لکھنی چاہیے)

بکر مدعا علیہ

ہر گاہ زید مذکور نے اس محکمہ میں تمہاری نام نالاش بابت تفصیل دعویٰ حسب مذکور بیان
مذکورہ مدعی اس مقام پر لکھنی چاہیے (دائرہ کے حکمنامہ گرفتاری حاصل کیا ہے لہذا تمکو حکم ہوتا ہے
کہ اگر دعویٰ سے تمکو اقبال نہ ہو تو جس قدر دست آویزات پر تمکو بتائید جواب اپنی استدلال کرنا
منظور ہوا و تمکو اپنے ساتھ عدالت میں حاضر کرو

(و)

نمونہ ضمانت نامہ بابت حاضری مدعا علیہ

ہر گاہ زید مدعی نے محکمہ کلکٹری ضلع - میں نالاش بنام بکر مدعا علیہ دائر کی ہے اور بکر
مذکور کے نام حکم واسطے اذخال ضمانت بنیضمنون کہ دوران مقدمہ میں تا تاریخ اجرائی ڈکری
جب کہی مدعا علیہ طلب ہوگا تب حاضر کیا جاوے گا محدود پر پاب ہے لہذا میں عمر و اس تجریز کی

تعلقہ دفعہ ۴
ایکٹ ۱۹۵۹ء

تعلقہ دفعہ ۴
ایکٹ ۱۹۵۹ء

ضمیمہ اول

۳۰۲

متذکرہ ایکٹ ۱۰۵۹

روس اپنے تین واسطے حاضر کرانے بکر مذکور کے اسکا ضامن قرار دیکر اقرار کرتا ہوں کہ اگر بکر کسی وقت حاضر نہ ہو وگنا تو جس قدر روپیہ ڈکری کی روسے بکر کے ذمہ برآمد ہوگا بلا عذر ادا کرے گا اگر نالاش واسطے دلا پانے کاغذات افراد حساب کر ہو تو جس قدر رقم صاحب کلکٹری تجویز سے قرار پایا ہو وہ اس مقام پر مندرج کی جائیگی۔

تعلقہ ضمیمہ
بکر

(۵)

نمونہ حکمنامہ گرفتاری ضمیمہ ابراہیم ڈکری

زید مدعی

بنام بکر مدعی علیہ

حکم اسمی ناظر عدالت کلکٹری ضلع

ہر گاہ از روئے ڈکری عدالت ہذا مصدورہ تاریخ — ماہ — سنہ — بکر مذکور کو حکم ہوا تھا کہ مبلغ — مع بابت خرچہ مقدمہ جملہ تعدادی زید مذکور کو ادا کرے اور ہر گاہ بکر مذکور نے تعداد مذبورہ ادا نہیں کی ہے لہذا تمکد حکم ہوتا ہے کہ بکر موصوف کو گرفتار کرے کہ جس قدر چاہے ممکن ہو عدالت میں اس غرض سے حاضر کر دے کہ اسکی نسبت حسب رابطہ عمل کیا جائے۔

تعلقہ ضمیمہ
بکر

(۶)

نمونہ حکمنامہ متعلقہ جائداد

زید مدعی

بنام بکر مدعی علیہ

حکم اسمی ناظر عدالت کلکٹری ضلع

ہر گاہ از روئے ڈکری عدالت ہذا مصدورہ تاریخ — ماہ — سنہ — بکر موصوف کو حکم ہوا تھا کہ مبلغ — مع بابت خرچہ مقدمہ جملہ تعدادی زید موصوف کو ادا کرے

تعلقہ ضمیمہ
بکر

اور ہر گاہ یکر نہ کورنے تعداد نہ بلوہ ادا نہیں کی ہے لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تعداد مذکورہ مع
بابت خرچہ اجرائی حکمنامہ ہذا بذریعہ قرقی اور نیلام اس حساباً و منقولہ ملکیتی بکر موصوف
کی جسکی تفصیل فہرست منسلکہ میں مندرج ہے اگر فہرست شامل نہ ہو تو یہ الفاظ نہیں لکھی جائیں گی
جسپر ذکر یہ داریا دوسکا مختار نشان دیوی وصول کرو معہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ بکر کی جائداد مفصلہ
بالا کو کسی تاریخ مناسب پر جو تاریخ قرقی سود سے روز سہ کم اور پندرہ روز سے زیادہ نہ ہو نیلام
کر دالا اوس صورت میں کہ کل مبلغ واجب الاخذ اس تاریخ سے پہلے ادا ہو جائے گی بکر حکم یہ ہے کہ اس
حکمنامہ کی روسی تمہاری طرف سے جو کچھ عمل میں آوی کیفیت مصدقہ اوسکی عدالت میں داخل کرو۔

(ز)

نمونہ اطلاعنامہ جو جایداد مفروقہ کی مالک کے نام جاری ہوا کہے گا

دفتر مسی — مکشتر نیلام جایداد مفروقہ

مسی — قارق

نام اور مختصر احوال اور سکونت مالک جایداد کی استقامت پر لکھی جائیگی

ہر گاہ مسی مذکور نے درخواست واسطے نیلام جایداد مفروقہ مفصلہ ذیل رعایت لکھا یا تعداد

— جو حسب بیان اوسکے تم سے واجب الوصول ہے گذرائی ہے لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ مبلغ مذکور

— مذکور کو ادا کر دیا اس اطلاعنامہ کو پہنچو سی پندرہ روز کی اندر مالش بجائیت مطالبہ

مذکورہ بحضور صاحب کلکٹر دائر کرو اگر اوس عرضہ میں نہیں دائر کرو گے تو جایداد مذکورہ نیلام ہو جائیگی

مورثہ — ماہ — سہ ماہ

دوم متذکرہ متعلقات ایکٹ ۱۰۵۹ء

ضمیمہ (الف)

عدالت — بنام عہدہ دارمتم — بیان نام چلخانہ کا لکھا جائیگا

اس حکم کی روسی تمکو لکھا جاتا ہے کہ فلان شخص کو جو بالفعل ایک قیدی — کا ہے بحفاظت اور حریت

نمونہ اطلاعنامہ
۱۰۵۹ء

تمام روبروی کی مقام — تاریخ — ماہ — سنہ — تا وقت — قبل دوپہر تاریخ مذکور کے ہیجہ و تا کہ وہ ایک مقدمہ میں جو روبرو — کی بالفعل دائرہ (یا ایک الزام یا ناش میں جو بالفعل روبرو — بنام — دائرہ ہی (یعنی جیسی کہ صورت حکم دائرہ شہادت کری اور بعد ازان کہ — مذکور اس وقت اور اس مقام پر روبرو — مذکور کے دائرہ شہادت کر چکی یا — مذکور اسکو زیادہ حاضر رکھنا چاہی اور اسکو چیلنا نہ ہو میں بحفاظت و حرارت تمام واپس کرالو الرقوم تاریخ — — سنہ

متعلقہ
تہذیب

(اب)

(دستخط) (ج د)

ضمیمہ (ب)

عدالت — بنام عہدہ دار متعم — (یہاں نام چیلنا نہ کا لکھا جائے گا) اس حکم کی روشنی میں لکھا جاتا ہے کہ فلان شخص کو جو بالفعل ایک قیدی — کا ہی بحفاظت اور حرارت تمام روبروی — مقام — تاریخ — ماہ — سنہ — تا وقت — قبل دوپہر تاریخ مذکور کے ہیجہ و تا کہ وہ ایک مقدمہ میں جو روبرو — کی بالفعل دائرہ ہی جو اب رہی کری اور بعد ازان کہ مقدمہ مذکور طے ہو جائی یا — مذکور قیدی مذکور کی زیادہ حاضر رہنے کی ضرورت نہ سمجھی — مذکور کو چیلنا نہ ہو میں بحرارت و حفاظت تمام واپس کرالو الرقوم تاریخ — ماہ — سنہ

متعلقہ
تہذیب

(اب)

(دستخط) (ج د)

نمونہ سائیکٹ جو وکیل یا مختار کو ملیگی

(۱ غلام)

حسب احکام مندرجہ ایکٹ متعلقہ دکلار اور مختار و ایجنٹ مال مصدور ۱۸۵۹ء تصدیق کرتے ہیں کہ سنی — وکیل (خواہ مختار) — جو بمقام — یا مقامات اپنی پیشہ کلام کرتا ہے آج قطعہ بیان تحریری دستخطی اپنا تضرع تفصیل اپنے نام اور مقام پیشہ (خواہ مقامات پیشہ) اور نام ہوس عدالت کی (یا عدالت کی) جس میں وہ بطور وکیل

(یا مختار) برقی ہوا ہی قید اور سال کے حسین وہ برقی ہوا تھا ہماری حوالہ کیا ہو اور ہم اس بات کو بھی متذکرہ کرتے ہیں کہ نام اس کا عدالت ہائی کورٹ فورٹ ولیم بنگالہ میں (یا عدالت صدر ممالک مغربی و شمالی میں یا موقع ہوم) حسب ضابطہ جج کتاب ہوا ہے اور وہ مستحق ہو کہ اس سٹریٹکٹ کی تیاری سے ایک برس تک عدالت ہائی ضلع اور عدالت ہائی ماتحت اور عدالت ہائی مطالبہ خفیہ میں (خواہ ممالک مغربی و شمالی کی عدالت صدر اور کسی عدالت ماتحت یا عدالت ہائی صدر اینٹی یا عدالت ہائی منصفی میں جیسا موقع ہوم) وکالت کری (خواہ مختاری کری) اور پھر بورڈ مال ممالک مشرقی (خواہ بورڈ مال ممالک مغربی و شمالی کے جیسا موقع ہوم) اینٹ مال کا پیشہ کری فقط آج تیاریخ — سنہ — ہماری دستخط اور عدالت کی مہر سے عطا کی گئی —

(دستخط)

نمونہ سٹریٹکٹ کا جو اینٹ مال کو عطا ہوگی

(اسٹامپ)

حسب احکام مندرجہ ایکٹ متعلقہ وکلاء اور مختار و اینٹ مال مصدورہ سنہ ۱۹۱۵ء ہم تصدیق کرتے ہیں کہ کسی ساکن — اس بات کا مستحق ہو کہ پھر بورڈ مال ممالک مغربی و شمالی (خواہ ممالک مشرقی جیسا موقع ہوم) اور دروہر محکمہ ماتحت بورڈ مال واقع ممالک مذکورہ کی اس سٹریٹکٹ کی تیاری سے ایک برس کے لیے اینٹ مال کا پیشہ کری فقط آج تیاریخ — سنہ — ہماری دستخط اور عدالت کی مہر سے عطا کی گئی — (دستخط)

ضمیمہ (الف)

میں فلان کا شکر یا حصہ دار فلان از روی ایمان اقرار کرتا ہوں کہ میں نے جو رقم پانچ سو روپے کا زائدہ اپنی مسمی فلان کی (یا تیاریخ — ماہ — سنہ — کو درخواست کی اپنے مبلغ — کل تعداد (یا گزاری یا لگان) رقم کی اپنی من ابتدائی ماہ — غایت ماہ — کی تھی اور میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ فلان مذکور نے اپنی مبلغ مذکور سے جو اسی دیا جاتا تھا (یا فوراً کل روپیہ کی رسید دینے سے) انکار کیا اور میں تاحید نصیر اپنے اقرار کرتا ہوں کہ کل روپیہ یا فتنی فلان میری ذمہ مبلغ — ہے جو میں دیتا تھا اور جو میں اب محکمہ میں جمع کیا چاہتا ہوں —

متعلقہ
مختار

متعلقہ
مختار

ضمیمہ (ب)

محکمہ صاحب کلکٹر یا ڈپٹی کلکٹر — تاریخ — ماہ — سنہ

نام خزان

لحاظ اقرار تحریری تمکو اطلاع دی جاتی ہے کہ مبلغ — مذکورہ اسکا اب استحکمہ میں جمع ہے اور وہ روپیہ تمکو یا تمہاری کارندہ ذی اختیار کو سب ضابطہ درخواست دینے سے مل سکتا ہے۔

واقع ہو کہ یہ عبارت نقل اقرار مذکورہ ضمیمہ (الف) پر جو کہ وہ شخص کری جو محکمہ میں وہیہ ادا کرتا ہے ثبت ہوگی

نمونہ (الف)

نام و سرکاری عہدہ یا عہدہ دار کا جس نے نوکری یا حکم صادر کیا	نام اور سرکاری عہدہ دار کا جس نے نوکری یا حکم صادر کیا	تاریخ صدور نوکری یا حکم کی	بزرگی یا حکم کی نسبت دستاویز	عہدہ دار یا نوکری کا نام و سرکاری عہدہ	نام و سرکاری عہدہ دار کا جس نے نوکری یا حکم صادر کیا	تاریخ صدور نوکری یا حکم کی	بزرگی یا حکم کی نسبت دستاویز	عہدہ دار یا نوکری کا نام و سرکاری عہدہ	نام و سرکاری عہدہ دار کا جس نے نوکری یا حکم صادر کیا
نمبر اہانت ۱۹۶۵ء	یکم جنوری ۱۹۶۵ء	۱۰ جولائی ۱۹۶۵ء	نام و سرکاری عہدہ دار کا جس نے نوکری یا حکم صادر کیا	عہدہ دار یا نوکری کا نام و سرکاری عہدہ	نام و سرکاری عہدہ دار کا جس نے نوکری یا حکم صادر کیا	تاریخ صدور نوکری یا حکم کی	بزرگی یا حکم کی نسبت دستاویز	عہدہ دار یا نوکری کا نام و سرکاری عہدہ	نام و سرکاری عہدہ دار کا جس نے نوکری یا حکم صادر کیا

نمونہ (ب)

نام و سرکاری عہدہ دار کا جس نے نوکری یا حکم صادر کیا	نام و سرکاری عہدہ دار کا جس نے نوکری یا حکم صادر کیا	تاریخ صدور نوکری یا حکم کی	بزرگی یا حکم کی نسبت دستاویز	عہدہ دار یا نوکری کا نام و سرکاری عہدہ	نام و سرکاری عہدہ دار کا جس نے نوکری یا حکم صادر کیا	تاریخ صدور نوکری یا حکم کی	بزرگی یا حکم کی نسبت دستاویز	عہدہ دار یا نوکری کا نام و سرکاری عہدہ	نام و سرکاری عہدہ دار کا جس نے نوکری یا حکم صادر کیا
نمبر اہانت ۱۹۶۵ء	یکم جنوری ۱۹۶۵ء	۱۰ جولائی ۱۹۶۵ء	نام و سرکاری عہدہ دار کا جس نے نوکری یا حکم صادر کیا	عہدہ دار یا نوکری کا نام و سرکاری عہدہ	نام و سرکاری عہدہ دار کا جس نے نوکری یا حکم صادر کیا	تاریخ صدور نوکری یا حکم کی	بزرگی یا حکم کی نسبت دستاویز	عہدہ دار یا نوکری کا نام و سرکاری عہدہ	نام و سرکاری عہدہ دار کا جس نے نوکری یا حکم صادر کیا

نمونہ ڈگری

محکمہ صدر الصدوری ضلع چو بیس پر گئے۔

سورجہ ۲۰ گشت ۱۸۵۹ء

نمبر ۲۲۰ بابت ۱۸۵۹ء

ہاؤس مہن انرجی ولد راج کشن مانجری ساکن موضع اندول پر گئے میدہ مدعی

بنام

راج کشن بٹیا چارج ولد دنیا اتیہ بٹیا چارج ساکن موضع رام پور پر گئے میدہ مدعی

و دعوی بابت دلاپانو (بیان تفصیل دعوی حسب مندرجہ ہی حسب مقتضات کہ مندرجہ ہوگی)

آج یہ مقدمہ بحضور بابو — رائے بہادر صدر الصدوری ضلع چو بیس پر گئے اور بجائے ہی بابو گرواس میا کہ

وکیل مدعی اور شہی عباس علی وکیل مدعا علیہ (یا اگر فریقین اصالتہ حاضر ہوں تو اوکثر نام لکھی جاوینگے) ساعت او

ساعتہ کو پیش ہوا۔ تمام وجہ ثبوت تحریری اور تقریری گذرانیدہ مدعی اور مدعا علیہ پر ہی لکھی چنانچہ بعد مقررہ وقت پر

بیانات و کلامی جانہیں (یا فریقین کی جیسا حال ہو) عدالت سے حکم اوڈگری صادر ہوئی ہے (اس مقام پر حکم اخیر طاعت

عبارت تجویز کی اور اگر فرجہ دلا جاوے تو تفصیل تعدا و خرچہ جو مقررہ کی ذمہ کیا گیا ہو اور نیز باقی مراتب مسکو

دفعہ ۱۹۰ و دفعات ا بعد مجموعہ جدید کی لکھی جاوینگے)

(معدالت)

صدر الصدور

نمونہ سارٹیکٹ نیلام بموجب ایکٹ اول ۱۸۵۹ء

واضح ہو کہ محال فلان سخی فلان فی نیلام عام حسب قانون یکم ۱۸۵۹ء میں خرید ہوا اور خرید اوکی تاریخ فلان

(یعنی روز اخیر مبادی منظوری زیر باقی ہے) محسوب ہوگی دستخط فلان صاحب کلکٹر

سارٹیکٹ واپسی زر رسوم اسٹامپ درخواست مندرجہ نقشہ دیل بموجب دفعہ ۲۶ ایکٹ ۱۸۵۹ء

نمبر مقدمہ یا درخواست	نمبر شاخصین	نمبر شاخصین	نمبر شاخصین	نمبر شاخصین	نمبر شاخصین	نمبر شاخصین
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

تذکرہ متعلقات ایکٹ ۱۸۵۹ء

تذکرہ متعلقات ایکٹ ۱۸۵۹ء

تذکرہ متعلقات ایکٹ ۱۸۵۹ء

نقشہ جاب سہ ماہی جو صاحب کلکٹر کے محکمہ سے کشتی کورانہ ہو اگر نیکی
نقشہ (الف)

نقشہ مقدمات متدارہ و منفصلہ وزیر تجویز بموجب ایکٹ دہم ۱۹۵۹ء کو ایکٹ ۱۲۱۳ء ضلع
سہ ماہی بابت

نما حاکم	قسم مقدمہ	مقدمات جو سہ ماہی لڑتے ہیں یا زیر تجویز	متدارہ سہ ماہی روال	سبب یا مقدمہ	منفصلہ	مقدمات بموجب سہ ماہی روال یا بین پر تجویز	تعداد مقدمات جو کہ بین میں تک یا اوپر سے	زیادہ پر تجویز ہوئی خواہ وہ اندر سے یا	روان مہیلا ہووے یا نہ ہو	تاریخ ارجاع و کیفیت نو صف ارون مقدمات	جو بین میں نہ یا وہ حصہ زیر تجویز لیں	فیصلہ لگتی تھی رو یا زیر تفصل ہو	بقابلہ ارون مقدمات کے جو تفصل ہو سکے	کیفیت
۱														
۲														
۳														
۴														
۵														
۶														
۷														
۸														
۹														
۱۰														
۱۱														

نقشہ جاب سہ ماہی

نقشہ (ب)

نقشہ ایمل سے متدارہ محکمہ صاحب کلکٹر مطابق ایکٹ دہم ۱۹۵۹ء کو ایکٹ چار دہم ۱۹۶۳ء
ضلع ————— بابت ————— سہ ماہی

تعداد مقدمات زیر تجویز یا آخر سہ ماہی	کل مقدمات	متدارہ	منفصلہ	تعداد مقدمات نہیں فیملی استیصال سے	تزییم ہوئے	منسوخ ہوئے	عدم پروا بین خارج ہوئے	بغرض حقیقتات و اسیس ہوئے	تعداد مقدمات جو کہ بین میں زیر تجویز سے	تعداد مقدمات جو کہ بین میں تک یا اوپر سے	زیادہ پر تجویز ہوئی خواہ وہ اندر سے یا نہ ہو	فیصلہ لگتی تھی رو یا زیر تفصل ہو	بقابلہ ارون مقدمات کے جو تفصل ہو سکے	کیفیت
۱														
۲														
۳														
۴														
۵														
۶														
۷														
۸														
۹														
۱۰														
۱۱														

نقشہ جاب سہ ماہی

نقشہ جات سے ماہی جو کشتی سوسکہ صدر بورنگ کمونسل ہو اگر کسی

نقشہ (الف)

موجودہ نقشہ سے ماہی مقدار ایکٹ ۱۸۵۹ء ایکٹ ۱۸۶۳ء بابت سے ماہی

ضلع	نقشہ	نقشہ
۱	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۱
۲	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۲
۳	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۳
۴	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۴
۵	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۵
۶	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۶
۷	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۷
۸	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۸
۹	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۹
۱۰	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۱۰
۱۱	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۱۱
۱۲	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۱۲

نقشہ (بی)

سہ ماہی گوشوارہ ایسل مقدار مجسمہ صاحب کلیم سلطان ایکٹ ۱۸۵۹ء ایکٹ ۱۸۶۳ء بابت سے ماہی

ضلع	نقشہ	نقشہ
۱	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۱
۲	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۲
۳	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۳
۴	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۴
۵	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۵
۶	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۶
۷	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۷
۸	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۸
۹	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۹
۱۰	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۱۰
۱۱	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۱۱
۱۲	جو آخر سے ماہی گذشتہ مین ایر پور پور	۱۲

متعلقہ نمبر ۱۱۹

متعلقہ نمبر ۱۱۹

نقشه سالانه نمبر ۱
نقشه سالانه تتضمن تعداد اور قسم مقدمات مزارع اولی مرجوعه عدالت های مصلح — بابت

تعداد و مقامات مرجوعه عدالت ہما و مختلفہ			
قسم و دعوی	محکمہ تحصیل	محکمہ اسٹنٹ اور ڈپٹی کلکٹر	محکمہ صاحب کلکٹر
میزان	کیفیت		
<p>نامائش وصولی بانی باقیات لگان</p> <p>نامائش براداشتات یا ترویج حق اضافہ یا تخفیف لگان نامہ او تمیں تعداد لگان</p> <p>نامائش بابت اخذ جیا یا اگر قناری یا قرقی یا مطالبہ</p> <p>نامائش متعلقہ کیس خطی</p> <p>نامائش بابت حساب کتاب جو بمقابلہ یا بنام کارگزاران غیر موجود ہوں</p> <p>نامائش ضبطی یا تشخیص جمع اراضیات معافی یا اگر قناری یا لگان</p> <p>نامائش جو اقسام مذکورہ بالا میں داخل نہیں</p>			

میزان

نقشہ سالانہ نمبر ۲

نقدہ تفسیر مالیت مقدمات منفصلہ عدالت ہائے مالی ضلع — بابت

تعداد و تقدّمات منفصلہ عدالت ہائے مختلفہ					
مالیت تقدّمات	محکمہ تصدیق اراکین	محکمہ سرنگٹ اور دیوبند کلکٹر	محکمہ خاص حسب کلکٹر	میزبان مالیت تقدّمہ	کیفیت
تا تعداد					
ایضاً					
ایضاً					
ایضاً					
ایضاً					
ایضاً					
ایضاً					
زائد از تعداد مبلغ یک لکھ					
میزبان					

نقشہ سہ ماہی اور سالانہ نمبر ۱

نقشہ شصت و نواں عام تجویز مقدمات مالی عدالت ہائے

کتاب شصت و نواں

تعداد مقدمات داخل نہرت	نام حاکم اور نام عدالت										عدالت مال تجویز اور فیصلہ عدالت بجوابی	
	گزشتہ	باقی ماندہ	موجودہ حال	موصولہ بذریعہ انتقال	میزان	کیطری	بذریعہ انتقال دعوی	بذریعہ رافضی نامہ اور صلح نامہ	بذریعہ ثانی	میزان		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	

نقشہ سہ ماہی اور سالانہ نمبر ۲

نقشہ شصت و نواں عام تجویز مقدمات مالی

کتاب شصت و نواں

نام حاکم اور نام عدالت		مقدمات داخل نہرت		منفصلہ بحسب رد و ادوا	
۱	۲	گزشتہ	باقی ماندہ	۵	۶
		موجودہ حال	موصولہ بذریعہ انتقال		

نقشہ سہ ماہی اور سالانہ

کتاب شصت و نواں

تعداد در خواست نام و ایزو نمبری	نام حاکم اور نام عدالت		تعداد پروکریٹ ہوئے کے اندر صارف ہوئے ہیں								
	والٹر گزشتہ	موجودہ حال									
				باقی ماندہ داخل کی گئی	موصولہ بذریعہ انتقال						
						میزان					
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مبحث متعلقہ نمبر ۹۰۱

روسیہ جو باہت خرچہ اور اخراجات
جو انہیں شیعینہ حریت کو دلایا جا سکا

نہ تنخواہ جو انان متعینہ حرارت کی وجہ سے

اخراجات ضروری کے جو آمد و رفت میں ہوں

باضافہ عرفی صدی بابت پارچہ اور استہمام

اسرائیل یورپ وغیرہ کی حرمت کی اخراجات

اور خرچہ کے حساب میں دلائی جاتیگی اور

وہ تنخواہ اور اخراجات اس صلحانہ کے عہد

مشتہ کو حسرت میں گرفتہ رہا قید خانہ

محمّد بن یحییٰ بن علی بن موسیٰ

مَدَنُو رَحْمَتِ بَهْوَنِ عَجْدَرَانِ لَه اَسْ مَدَنِ
نِکَتِ اَمْعُو کَ حَصْرِ کَ اَمْعُو

کرامی لعداد جو سعی کی پشت کی بابت

تصدیق کی ہو ادا لیے جائیں اور یہ

اخراجات حاکم عدالت ادا کر گئے اور انہی

عدالت کے اخراجات کنٹیننٹ یعنی اتفاقیہ کے

حساب من ورج کرگا

حکام گونہ منسٹ نمبر ۱۷۷۱ سو و ۱۵ اکتوبر

۴۹

[illegible]

